

شرح



شعشعُ المعافِ

لطائفُ العوافِ

سید قادری

مکتوبات الشیخ ابوالعباس احمد بن علی بن ابی طالب

مترجمہ

علامہ مولانا محمد اقبال شاہ دہلوی  
مفتی اعظم دارالعلوم دیوبند

فادر وقیب ایبک پور

۱۳۳۲ھ بمطابق ۱۹۱۳ء

FREE AMIL

HAAT BOOK

am/groo

<https://www.facebook.com/groo>

# شمس المعارف شرح لطائف العوارف

محمد شبیر قادری

مؤلف  
حضرت شیخ الاسلام ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ

مترجم  
حضرت علامہ مولانا محمد اول شاہ رضوی ہنسالی  
خلیفہ اکبر احمد علی قادری

فاروقیہ بک ڈپو

\* حنیٰ طریقہ "بہارِ حق" دہلا آگیا  
 \* آگے "بہارِ حق" سے آگے "بہارِ حق"  
 \* حنیٰ طریقہ "بہارِ حق" دہلا آگیا

- 77 \* فصل شہادت: ہم فٹ کے اسرار
- 78 \* دخول جنت: ہزارے سے پہلی قبر کی نشاندہی
- 79 \* قیامت کی صحت: ہم فٹ کی روایت
- 79 \* ہم فٹ کی روایت: روایت: ہم فٹ ہر چاروں کا  
طریق
- 80 \* ہم فٹ کے حوالے کے حوالے: ہر چاروں کا  
حالت
- 81 \* حیدر کی طرف
- 81 \* حرف: ہر چاروں کے حوالے
- 82 \* حرف: ہر چاروں کے حوالے
- 83 \* اسرار: ہر چاروں کے حوالے
- 83 \* اسرار: ہر چاروں کے حوالے
- 84 \* حقائق: ہر چاروں کے حوالے
- 85 \* حقائق: ہر چاروں کے حوالے
- 86 \* حقائق: ہر چاروں کے حوالے
- 87 \* حقائق: ہر چاروں کے حوالے
- 88 \* حقائق: ہر چاروں کے حوالے
- 89 \* حقائق: ہر چاروں کے حوالے
- 90 \* حقائق: ہر چاروں کے حوالے
- 91 \* حقائق: ہر چاروں کے حوالے
- 92 \* حقائق: ہر چاروں کے حوالے
- 93 \* حقائق: ہر چاروں کے حوالے
- 94 \* حقائق: ہر چاروں کے حوالے
- 95 \* حقائق: ہر چاروں کے حوالے
- 96 \* حقائق: ہر چاروں کے حوالے
- 97 \* حقائق: ہر چاروں کے حوالے
- 81 \* فصل: ہر چاروں کے حوالے
- 81 \* فصل: ہر چاروں کے حوالے
- 82 \* فصل: ہر چاروں کے حوالے
- 83 \* فصل: ہر چاروں کے حوالے
- 84 \* فصل: ہر چاروں کے حوالے
- 85 \* فصل: ہر چاروں کے حوالے
- 86 \* فصل: ہر چاروں کے حوالے
- 87 \* فصل: ہر چاروں کے حوالے
- 88 \* فصل: ہر چاروں کے حوالے
- 89 \* فصل: ہر چاروں کے حوالے
- 90 \* فصل: ہر چاروں کے حوالے
- 91 \* فصل: ہر چاروں کے حوالے
- 92 \* فصل: ہر چاروں کے حوالے
- 93 \* فصل: ہر چاروں کے حوالے
- 94 \* فصل: ہر چاروں کے حوالے
- 95 \* فصل: ہر چاروں کے حوالے
- 96 \* فصل: ہر چاروں کے حوالے
- 97 \* فصل: ہر چاروں کے حوالے





- 183 \* فصل: گلیں رانگی قرابت دعا  
187 \* فصل: رانگی کی گئے نوداد قرابت  
188 \* فصل: ہاں: لاکھ: دعوت اور مصلحت کا ذکر  
189 \* لاکھ آیت انگری  
190 \* برکتوں کا حصول آفات سے حفاظت  
198 \* فصل: آیت انگری کے فوائد  
191 \* برکتوں کے جانے کا فصل  
196 \* آیت انگری کی دوسری دعا  
199 \* آیت انگری کے فوائد  
199 \* شیطان اور دشمن سے حفاظت  
200 \* اس آیت کی دوسری دعا  
201 \* دعوت سونہرام قتلاہ حفاظت کی دعا  
203 \* سونہام کی روایت اور سونہام کی تفسیر  
204 \* روایت پنج اسراء  
212 \* روایت: ایک بار کچھ  
213 \* لاکھ: ایک بار کچھ سے افغانی کا روزانہ حصول  
215 \* لاکھ: ایک بار کچھ کی روایت دعا افغانی روزانہ  
216 \* دعوت سونہام کتب پڑھائی ملے  
216 \* دعوت سونہام کے کثیر فوائد  
217 \* محبت کامل پر غرضی پوری ہو  
219 \* روایت: حافظہ: ہاں: "دعا" "دعا" سے افغانی  
220 \* لاکھ  
228 \* روایت: اسم: ہاں: خط: دعوت: والیف: لکھی  
229 \* تم: ہاں: دشمن: ہاں: ہاں  
232 \* دعوت: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں  
233 \* لاکھ: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں  
234 \* لاکھ: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں  
235 \* فصل: سونہام کی دعوت: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں  
236 \* فصل: سونہام کی دعوت: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں  
237 \* لاکھ: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں
- 123 \* ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں  
174 \* ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں  
124 \* لاکھ: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں  
125 \* سونہام: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں  
126 \* لاکھ: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں  
128 \* لاکھ: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں  
129 \* ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں  
129 \* اسم: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں  
168 \* فصل: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں  
162 \* فصل: اسم: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں  
163 \* دشمن: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں  
163 \* سونہام: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں  
164 \* اسم: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں  
166 \* فصل: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں  
168 \* فصل: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں  
178 \* فصل: سونہام کے ہاں: ہاں: ہاں: ہاں  
172 \* فصل: ہاں: لاکھ: سونہام: ہاں  
173 \* ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں  
172 \* لاکھ: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں  
173 \* لاکھ: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں  
174 \* لاکھ: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں  
175 \* لاکھ: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں  
177 \* لاکھ: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں  
178 \* لاکھ: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں  
188 \* دشمن: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں  
181 \* لاکھ: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں  
182 \* لاکھ: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں  
183 \* لاکھ: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں  
184 \* لاکھ: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں: ہاں

- 210 \* فصل مومن قریب کا احوال ..... ۱۰۱  
 211 \* فصل مومن قریب کے درجہ و مرتبہ  
 212 \* فصل مومن قریب کے عقیدہ و خواص  
 213 \* فصل مومن قریب کے لئے ضروری شرائط  
 214 \* فصل مومن قریب کے لئے ضروری شرائط  
 215 \* فصل مومن قریب کی ترکیب  
 216 \* قریب و محبوب کا تعلق و تعلق اور سبب غرض خواص و فوائد  
 217 \* فصل مومن قریب کی خواص  
 218 \* فصل مومن قریب کی خواص  
 219 \* فصل مومن قریب کی خواص  
 220 \* فصل مومن قریب کی خواص  
 221 \* فصل مومن قریب کی خواص  
 222 \* فصل مومن قریب کی خواص  
 223 \* فصل مومن قریب کی خواص  
 224 \* فصل مومن قریب کی خواص  
 225 \* فصل مومن قریب کی خواص  
 226 \* فصل مومن قریب کی خواص  
 227 \* فصل مومن قریب کی خواص  
 228 \* فصل مومن قریب کی خواص  
 229 \* فصل مومن قریب کی خواص  
 230 \* فصل مومن قریب کی خواص  
 231 \* فصل مومن قریب کی خواص  
 232 \* فصل مومن قریب کی خواص  
 233 \* فصل مومن قریب کی خواص  
 234 \* فصل مومن قریب کی خواص  
 235 \* فصل مومن قریب کی خواص  
 236 \* فصل مومن قریب کی خواص  
 237 \* فصل مومن قریب کی خواص  
 238 \* فصل مومن قریب کی خواص  
 239 \* فصل مومن قریب کی خواص  
 240 \* فصل مومن قریب کی خواص  
 241 \* فصل مومن قریب کی خواص  
 242 \* فصل مومن قریب کی خواص  
 243 \* فصل مومن قریب کی خواص  
 244 \* فصل مومن قریب کی خواص  
 245 \* فصل مومن قریب کی خواص  
 246 \* فصل مومن قریب کی خواص  
 247 \* فصل مومن قریب کی خواص  
 248 \* فصل مومن قریب کی خواص  
 249 \* فصل مومن قریب کی خواص  
 250 \* فصل مومن قریب کی خواص  
 251 \* فصل مومن قریب کی خواص  
 252 \* فصل مومن قریب کی خواص  
 253 \* فصل مومن قریب کی خواص  
 254 \* فصل مومن قریب کی خواص  
 255 \* فصل مومن قریب کی خواص  
 256 \* فصل مومن قریب کی خواص  
 257 \* فصل مومن قریب کی خواص  
 258 \* فصل مومن قریب کی خواص  
 259 \* فصل مومن قریب کی خواص  
 260 \* فصل مومن قریب کی خواص  
 261 \* فصل مومن قریب کی خواص  
 262 \* فصل مومن قریب کی خواص  
 263 \* فصل مومن قریب کی خواص  
 264 \* فصل مومن قریب کی خواص  
 265 \* فصل مومن قریب کی خواص  
 266 \* فصل مومن قریب کی خواص  
 267 \* فصل مومن قریب کی خواص  
 268 \* فصل مومن قریب کی خواص  
 269 \* فصل مومن قریب کی خواص  
 270 \* فصل مومن قریب کی خواص

- 270 \* فصل 50: امپراط کے خواص، دکان، عقل  
 270 \* فصل 51: ام حبیب کے خواص، دکان، عقل  
 270 \* فصل 52: ام حق کے خواص، دکان، عقل  
 271 \* فصل 53: ام رکیل کے خواص، دکان، عقل  
 271 \* فصل 54: ام قوی کے خواص، دکان، عقل  
 272 \* فصل 55: ام حنین کے خواص، دکان، عقل  
 272 \* فصل 56: ام بدل کے خواص، دکان، عقل  
 273 \* فصل 57: ام حید کے خواص، دکان، عقل  
 273 \* فصل 58: ام غبی کے خواص، دکان، عقل  
 274 \* فصل 59: ام مدول کے خواص، دکان، عقل  
 274 \* فصل 60: ام حید کے خواص، دکان، عقل  
 275 \* فصل 61: ام بی کے خواص، دکان، عقل  
 275 \* فصل 62: ام حبیب کے خواص، دکان، عقل  
 275 \* فصل 63: ام بی کے خواص، دکان، عقل  
 276 \* فصل 64: ام حید کے خواص، دکان، عقل  
 276 \* فصل 65: ام حبیب کے خواص، دکان، عقل  
 277 \* فصل 66: ام حید کے خواص، دکان، عقل  
 277 \* فصل 67: ام حید کے خواص، دکان، عقل  
 278 \* فصل 68: ام حبیب کے خواص، دکان، عقل  
 278 \* فصل 69: ام حید کے خواص، دکان، عقل  
 279 \* فصل 70: ام حید کے خواص، دکان، عقل  
 279 \* فصل 71: ام حید کے خواص، دکان، عقل  
 280 \* فصل 72: ام حید کے خواص، دکان، عقل  
 280 \* فصل 73: ام حید کے خواص، دکان، عقل  
 281 \* فصل 74: ام حید کے خواص، دکان، عقل  
 281 \* فصل 75: ام حید کے خواص، دکان، عقل  
 282 \* فصل 76: ام حید کے خواص، دکان، عقل  
 282 \* فصل 77: ام حید کے خواص، دکان، عقل  
 283 \* فصل 78: ام حید کے خواص، دکان، عقل  
 283 \* فصل 79: ام حید کے خواص، دکان، عقل  
 284 \* فصل 80: ام حید کے خواص، دکان، عقل  
 284 \* فصل 81: ام حید کے خواص، دکان، عقل  
 285 \* فصل 82: ام حید کے خواص، دکان، عقل  
 285 \* فصل 83: ام حید کے خواص، دکان، عقل  
 286 \* فصل 84: ام حید کے خواص، دکان، عقل  
 286 \* فصل 85: ام حید کے خواص، دکان، عقل  
 287 \* فصل 86: ام حید کے خواص، دکان، عقل  
 287 \* فصل 87: ام حید کے خواص، دکان، عقل  
 288 \* فصل 88: ام حید کے خواص، دکان، عقل  
 288 \* فصل 89: ام حید کے خواص، دکان، عقل



- 300 \* دشمنوں کی پہچان کی گئی  
300 \* دشمن کو چاک کرنے کے لئے  
301 \* بھیگنا نہ تھا  
301 \* سوتلے کانٹے کا روکنے کا عمل  
302 \* دانی بہت حاصل  
302 \* مطلوب چیز پاس ہے  
304 \* فعل بھلے ہوئے شخص کی رہائش ہے  
304 \* پی کا روٹا چکاری ختم ہو چکے ہوئے  
305 \* بقیہ محبوب کو بھلنے کے لئے  
305 \* مہلت پر دی کیا کاٹھن دشمن پر  
307 \* خوف اور مہلت سے محروم اپنی خواہش پر  
309 \* فعل عزت کے لئے عزت کا عظیم فعل  
309 \* تحلیل و مہلت  
390 \* دامت سوره شمس کا خواص و افعال  
390 \* دامت سوره شمس کی برکت اور  
400 \* دشمن کی شکست کا عمل  
401 \* دشمن کو چاک کرنے کے لئے  
402 \* بہت کے لئے فعل  
403 \* کھینچنے والے کا عمل  
404 \* کھینچنے والی طاقت کے لئے  
404 \* دشمن کو چاک کرنے کا عمل  
405 \* برائے حاضر و مستقبل  
405 \* ہزاروں سال کو چھیننے والے کا عمل  
406 \* فعل تمام قوم میں رہ کر بھیج کر مہلت و تھیر  
409 \* سوره شمس کی دوسری بار پڑھنا  
409 \* ہزاروں کا عمل  
411 \* ہزاروں کا عمل  
413 \* کھینچنے کا عمل  
413 \* ہزاروں کا عمل  
413 \* ہزاروں کا عمل  
414 \* ہزاروں کا عمل
- 354 \* مہربانی کی عقل کے لئے  
358 \* عقل و بہت علم کرنے کے لئے  
358 \* اطمینان دل شکنوں کو چاک کرنے کے لئے  
358 \* آگے بڑھنے اور سر کے لئے  
361 \* ہزاروں کے لئے ہزاروں  
362 \* قاتل کا عمل بہت مہلت پر دی ہو  
362 \* فوری مہلت و امداد  
364 \* فعل بھلے ہوئے شخص کا عمل  
367 \* بہت مہلت و امداد پر آگے کے لئے  
367 \* مہلت پر دی ہو  
369 \* خاتون سے آگے مہلت پر آگے  
369 \* دشمنوں کو چاک کرنے کے لئے  
369 \* ہزاروں کے لئے  
370 \* ہزاروں کا عمل  
370 \* بہت مہلت کے لئے ہزاروں  
371 \* ہزاروں کا عمل کرنے کے لئے  
372 \* ہزاروں کا عمل  
373 \* دشمن کی زبان پر ہزاروں کا عمل کرنے کے لئے  
374 \* دانی میں دامت سوره شمس کا عمل  
374 \* برائے طاقت و مہلت و دشمن پر  
375 \* تمام مہلت و دشمن پر تمام سے کامیابی  
375 \* تمام کے لئے طاقت  
376 \* بہت مہلت و تمام مہلت و تھیر  
377 \* فعل آگے بڑھنے کا عمل  
377 \* فعل بھلے ہوئے شخص پر دی کو لگانے کا عمل  
378 \* فعل بھلے ہوئے شخص کا عمل  
378 \* فعل بھلے ہوئے شخص کا عمل  
379 \* فعل بھلے ہوئے شخص کا عمل  
379 \* فعل بھلے ہوئے شخص کا عمل  
379 \* فعل بھلے ہوئے شخص کا عمل















- 341 \* فصل بحر کرم کے نام 'قوم کی طرح
- 342 \* سونے کی کیمبر
- 342 \* فصل لکڑی تحصیل بحر کے حقل باغی 'طا
- صفت کافریں
- 343 \* خیال کے علقہ نام
- 343 \* غم و دعا کو دعا کہہ کر گئی ہے
- 343 \* آگ کی پتلیں کھانوں مصری کافریں
- 344 \* ہر چیز اپنے مرکز کا قائل کہتی ہے 'دہانت سے
- نکل رہی ہوئی ہے
- 344 \* پارہ کاظم آباد شکل سے ہو گئے
- 345 \* مسالحت سے یہ کراہی ہوئی جاتی ہے
- 345 \* چاندی چنانچہ آگ
- 345 \* آئینہ میں طبعی چہرہ ہوتی ہے
- 346 \* ایک دھڑا آئینہ ایک کھڑکہ چاندی کو سونپتی
- ہے
- 346 \* آئینہ چاندی کے حقل نام ہے
- 346 \* ایک 2 کو دوسرے میں داخل کرنے کا دوسرا
- طریقہ
- 346 \* کیمیا گری ایک دالہ ہے برسی اس میں ملا جلا
- 346 \* کھڑکہ
- 346 \* اوزن کا قتل
- 347 \* سونا چاندی بیلے دلی کیمبر
- 347 \* آئینہ کا دوسرا طریقہ
- 347 \* لوبہ کو استعمال کا طریقہ
- 347 \* چاندی کو دھوا کرنے کی کیمبر
- 348 \* فصل حقیقی کی انعام
- 348 \* خدائی پوچھنے کی انعام
- 348 \* برزخ کی انعام
- 349 \* سونے کی انعام
- 349 \* فصل کیمبر کی انعام
- 349 \* فصل بحر کرم کے نام 'قوم کی طرح
- 351 \* کتاب روح و ادا دہانت کہتی ہیں اسی کا حکم کے
- کئے کی حیثیت صاف
- 352 \* فصل 34 یعنی روٹی 'قوم' بحر کرم 'دوسرا
- پاکت
- 354 \* باب لکھنوی صفت 'قوم' کے اشیاء کے نام
- کئے
- 354 \* اور یہی سوس
- 354 \* قادیان کے سوس کے سونا چاندی کا حکم کیا
- 355 \* قادیان کے سوس کی دھوا گئی
- 355 \* یہ علم برسی کو 34
- 355 \* سونا چاندی کی مسالحت اور کے اشیاء 'بہری
- کھانے سے قیصری 'دوسری سے ہذا میں ہو آ
- 356 \* بہری کھانے سے 'دہانت' 'ظہور اور اور اور
- دعا کی پیدائش
- 356 \* فی رسول کا خاص علم ہو گئے 'کھانا' زہرا
- نہیں کرنا
- 356 \* طوالت سلیبت کی حقیقی طوالت طوالت 'بر
- کرم کی طوالت
- 357 \* حقیقی طوالت کے لئے طوالت ہو گئے
- 357 \* مسالحت کی پیدائش
- 357 \* دارل کمال میں چاندی سونا کے ہے
- 358 \* کھانے 'سونا' کا طوالت میں کرم کے ہے
- 359 \* سونا چاندی بیلے کا طوالت
- 359 \* لکھنوی چاندی آگ سے سونا بیلے پارت کو سونا
- کئے
- 348 \* فصل بحر کرم کے خاص دوسرا دوسرا
- 348 \* آگ کی کیمبر سے دوسرا کو دہانت کہتی ہے 'آگ
- 348 \* فصل بحر کرم کے نام 'قوم کی طرح
- 349 \* فصل بحر کرم کے نام 'قوم کی طرح
- 349 \* فصل بحر کرم کے نام 'قوم کی طرح
- 349 \* فصل بحر کرم کے نام 'قوم کی طرح

- 540 \* سارک سے پورائی جاتا  
 541 \* بارہوا  
 542 \* حاکم کے گروہ میں 'نکاحی' انہی  
 543 \* پارہ کو گھڑ کرنا کہتے ہیں کہ  
 544 \* چاندی جاتا 'نکاحی' سے چاندی جاتا  
 545 \* پارہ سے چاندی جاتا  
 546 \* چاندی کا گروہ 'نکاحی' کہتے ہیں  
 547 \* چاندی کا گروہ 'نکاحی' کہتے ہیں  
 548 \* اس سے چاندی 'نکاحی' کہتے ہیں  
 549 \* چاندی 'نکاحی' سے چاندی جاتا  
 550 \* پارہ کو گھڑ کرنا کہتے ہیں  
 551 \* سونے کا گروہ 'نکاحی' کہتے ہیں  
 552 \* پارہ اس کی گھڑ کرنا کہتے ہیں  
 553 \* سونے کی گھڑ کرنا کہتے ہیں  
 554 \* گھڑ کرنا کہتے ہیں  
 555 \* چاندی 'نکاحی' سے چاندی جاتا  
 556 \* پارہ کو گھڑ کرنا کہتے ہیں  
 557 \* چاندی 'نکاحی' سے چاندی جاتا  
 558 \* پارہ کو گھڑ کرنا کہتے ہیں  
 559 \* چاندی 'نکاحی' سے چاندی جاتا  
 560 \* پارہ کو گھڑ کرنا کہتے ہیں  
 561 \* چاندی 'نکاحی' سے چاندی جاتا  
 562 \* پارہ کو گھڑ کرنا کہتے ہیں  
 563 \* چاندی 'نکاحی' سے چاندی جاتا  
 564 \* پارہ کو گھڑ کرنا کہتے ہیں  
 565 \* چاندی 'نکاحی' سے چاندی جاتا  
 566 \* پارہ کو گھڑ کرنا کہتے ہیں  
 567 \* چاندی 'نکاحی' سے چاندی جاتا  
 568 \* پارہ کو گھڑ کرنا کہتے ہیں  
 569 \* چاندی 'نکاحی' سے چاندی جاتا  
 570 \* پارہ کو گھڑ کرنا کہتے ہیں  
 571 \* چاندی 'نکاحی' سے چاندی جاتا  
 572 \* پارہ کو گھڑ کرنا کہتے ہیں  
 573 \* چاندی 'نکاحی' سے چاندی جاتا  
 574 \* پارہ کو گھڑ کرنا کہتے ہیں  
 575 \* چاندی 'نکاحی' سے چاندی جاتا  
 576 \* پارہ کو گھڑ کرنا کہتے ہیں  
 577 \* چاندی 'نکاحی' سے چاندی جاتا  
 578 \* پارہ کو گھڑ کرنا کہتے ہیں  
 579 \* چاندی 'نکاحی' سے چاندی جاتا  
 580 \* پارہ کو گھڑ کرنا کہتے ہیں  
 581 \* چاندی 'نکاحی' سے چاندی جاتا  
 582 \* پارہ کو گھڑ کرنا کہتے ہیں  
 583 \* چاندی 'نکاحی' سے چاندی جاتا  
 584 \* پارہ کو گھڑ کرنا کہتے ہیں  
 585 \* چاندی 'نکاحی' سے چاندی جاتا  
 586 \* پارہ کو گھڑ کرنا کہتے ہیں  
 587 \* چاندی 'نکاحی' سے چاندی جاتا  
 588 \* پارہ کو گھڑ کرنا کہتے ہیں  
 589 \* چاندی 'نکاحی' سے چاندی جاتا  
 590 \* پارہ کو گھڑ کرنا کہتے ہیں  
 591 \* چاندی 'نکاحی' سے چاندی جاتا  
 592 \* پارہ کو گھڑ کرنا کہتے ہیں  
 593 \* چاندی 'نکاحی' سے چاندی جاتا  
 594 \* پارہ کو گھڑ کرنا کہتے ہیں  
 595 \* چاندی 'نکاحی' سے چاندی جاتا  
 596 \* پارہ کو گھڑ کرنا کہتے ہیں  
 597 \* چاندی 'نکاحی' سے چاندی جاتا  
 598 \* پارہ کو گھڑ کرنا کہتے ہیں  
 599 \* چاندی 'نکاحی' سے چاندی جاتا  
 600 \* پارہ کو گھڑ کرنا کہتے ہیں

FREE AVAILABLE







- 640 \* اٹھ کی گھبراہٹ ہلکے دھڑکاہٹ سے ہے
- 641 \* اٹھ کی حقیقت
- 642 \* حکیم اصفہانی کا کتبہ "اٹھ" کا مطلب رکھنے کا
- 643 \* اس کی حقیقت کتبہ کو فتح کرنے ہے
- 644 \* فصل نام بھگن کے خفا کی اسکا درد و سوز
- 645 \* فصل درد غم کے اثرات و پہلوؤں کا
- 646 \* فصل
- 647 \* درجہ طبع کا حصول
- 648 \* کتبہ مرتبہ "کتاب مراتب" میں کارکن کا بدلہ ہو
- 649 \* چاہے
- 650 \* اٹھ کی جتنی کامیابی
- 651 \* فصل اسم مرتبہ میں مختلف درجہ
- 652 \* طبع و خفا کے درجہ
- 653 \* حیات کی اقسام
- 654 \* بارہ کی نسبت دینی کی پہلی "کار" کو رکھنے کی
- 655 \* جگہ سے ملے گا جس کا گنہگار ہو گا
- 656 \* ہفتہ روزہ ملے گی
- 657 \* فصل اسم جہاد کے خفا کی
- 658 \* فصل مشاہد سے طراک میں سے ہفتہ
- 659 \* اربعہ عناصر کا مقام
- 660 \* اٹھ کو منسوب ہونے کا ثبوت
- 661 \* تمام اقسام قوت قہر سے مراد ہے
- 662 \* ہر عالم کا مقام جہاد ہے
- 663 \* مرید و عیسوی سے اسم معظم ہو گا ہے
- 664 \* فصل اسم حکیم کے خفا کی
- 665 \* گھبراہٹ اٹھ کے دور کی حقیقت ہے
- 666 \* گھبراہٹ کی حقیقت ہے
- 667 \* وہ جن کے ساتھ گھبراہٹ کرے اس کو عیسوی
- 668 \* رکھتا ہے
- 669 \* حکیم طبع کا دشمن ہے
- 670 \* اٹھ کی گھبراہٹ ہلکے دھڑکاہٹ سے ہے
- 671 \* خفا کے بغیر خفا ہے
- 672 \* قلب کے لئے خفا ضروری ہے
- 673 \* فصل اسم خفا کے خفا کی
- 674 \* خفا وہ ہے جو بغیر عقل و مشورے کے کوئی چیز
- 675 \* پیدا کرے اس کا کار کاٹھ کاٹھ ہو گا ہے
- 676 \* اس کو بارہ مرتبہ
- 677 \* ہلکے دھڑکاہٹ کو پیدا کیا
- 678 \* عالم طبع عقل کے مرکز میں رکھتا ہے
- 679 \* اٹھ کو عالم مطہر
- 680 \* ماحول کی تقسیم دین و دلت اٹھ کی درجہ
- 681 \* بدی کی اثرات اٹھ کی تقسیم کر کے دھم میں داخل
- 682 \* کرے
- 683 \* چالیس دن کرشمہ اللہ کے قہر ذکر کرتے ہیں
- 684 \* صحت کے لئے طہارت چاہئے دھم کے نام کو
- 685 \* اپنے نام و حسن سے خفا کیا ہے
- 686 \* کرشمہ چالیس دن خفا کی حفاظت کرتا ہے
- 687 \* وہ چالیس دن کی عمر میں پیدا ہو گا
- 688 \* چھ گھنٹہ میں پیدا ہو گا روزہ دیتا ہے
- 689 \* چھ دن میں کھانا کھاتا ہو گا ہے
- 690 \* خفا کے عمل میں چالیس دن رہنے کے بعد
- 691 \* شکر بخینے ہیں
- 692 \* چھ مسجد ہے فقیہ مسجد کی پیدا اٹھ کی زمین
- 693 \* آٹھ دن سے بھر جاتا ہے
- 694 \* فقیہ کی پیدا اٹھ کی تہذیب ہو گا ہے
- 695 \* سکینے کے مرکز
- 696 \* فقیہ و رسالے کے اسباب
- 697 \* اٹھ کی تحصیل دوسرے اٹھ کی تحصیل
- 698 \* جسم بنا کتبہ ہو گا کتبہ کاٹھ کاٹھ ہی طریقی
- 699 \* درجہ کاٹھ کاٹھ

- 450 اور گرد و کھلبوہا ہے  
 451 اس سے حمل کی حفاظت ہے  
 452 فصل اسم و باب کے لغات کا  
 453 بار و صحت کے اٹھانے سے سب نے انکار کیا  
 454 جنہوں نے اٹھایا  
 455 تھوکت میں ہر حقیق انسان کی ہے  
 456 تھوکی عزت کی ساتھ اپنی غلطی نے کی  
 457 سوئی نے حضور ﷺ کا حق بٹنے کی فتہ کی  
 458 اس کے دور سے علم لدنی نہیں کے کھانے لئے  
 459  
 460 بیت اندرس میں ایک دل نے دلی فیہ اٹھ  
 461 سے طلب کیا  
 462 فصل اسم و باب کے لغات کا  
 463 رزق کی اقسام غرض طوی سنی اقل کے  
 464 آیتہ وار ہے  
 465 حق 'اوستی' رزق ہے جس سے جگہ کاہری محدود ہے  
 466 رزق کے نام  
 467 رزق کی حوازی زمین و آسمان کی تخلیق سے دو  
 468 زبردستی پلے جاتی  
 469 وہب میں تک سے سہل و عذاب  
 470 فصل اسم و باب کے لغات کا  
 471 عیسیٰ علیہ السلام  
 472 علم لدنی علم نبوت و رسالت کاہری پر مختلف  
 473 ہوتے ہیں  
 474 فصل اسم و باب کے لغات کا  
 475 علم خدا و محدود علم حق تعالیٰ محدود  
 476 برام کا علم علم سے دو طرح ہے  
 477 تخلیق کو علم علم و حکمت کا شکار ہے  
 478 نام علم کا علم میں نہایت رکھا  
 479 آیتیں اصل میں سچے کمال پر ہوتا صاحب  
 480 ہیں ہے  
 481 آرام کو نام علم ہے  
 482 غلط پر غلط 'باری' تصور کا اور کر کے غلط  
 483 سمجھتے ہیں  
 484 صحت و بروی کے لئے  
 485 فصل اسم و باب کے لغات کا  
 486 غلط باری عقل لڑی سے حرمان ہے  
 487 علم لدنی کو ہر مصلحت کا فرق بعض انسان بخود  
 488 سوری عقل کے علم ہے  
 489 وہ بھی سیدہ عقل ہے  
 490 سیدہ طوی میں عقلی مباحثوں میں ترکیب کی عقل  
 491 میں لطیف صبر  
 492 غلط باری تصور کے دور کا فرق  
 493 ہیں اس کے دور سے بروی کم دور علم اس مصلحت  
 494 فصل اسم و باب کے لغات کا  
 495 صورت و جسم کی  
 496 نام و صورت کی یہ عقلی اصطلاح و عقل  
 497  
 498 جس پر حکمت کے اسرار ظاہر ہوں وہ مشابہ  
 499 کرتا ہے  
 500 صورت ہی اسم کا تصور ہے جس کے لئے سہل  
 501 تصور کی طرح عقل میں وہ عقل کی کی زیادتی  
 502 ہوتا  
 503 بعض چرسے چار سواری کی طرح روحانی  
 504 چوبیس میں اور اس سے ہولناکیوں و جہنم میں ہوگی  
 505 غلط نام چار نکات میں ہے  
 506 بال غلط میں حقیقت علم ہے  
 507 انسان علم صوری یا نام انسان کے لئے ہے  
 508 کہ خدا کا نام کی کوئی نہیں جانتا  
 509 جس سے علم ہے  
 510 اس کے لئے نام کو نام سے حد و نام میں  
 511 اور جملہ علم ہے علم ہی ہے اس نام سے

- 677 ہوتا ہے
- 677 ہیرے کے درگت سے ہلی کی آگہ کل جاتی ہے
- 678 فصل اسم عظیم کے لغات
- 678 حکمت کی لغات
- 678 اس کے ناکر کا سرکل میں طم شیم کرے گا
- 679 فصل اسم بدل کے لغات
- 679 بدل کا کر زنی سے آہن کندہ کرتا ہے
- 679 اربہ حاضر مقلد رہتے ہیں
- 679 افسانہ عالم صیغہ ہے 'نہر مقلد میں بدل کر دے
- 680 فصل اسم لطیف کے لغات لاکر کے بدلے نام ہوں گے
- 680 حسن حشر کا واقعہ
- 680 گاہری موت طوبی کی موت سے بدل گئی رہتی ہیں کشتی
- 681 ہزاروں کی دھنی سے سرکل حاضر
- 682 فصل اسم غیر کے لغات لاکر کا بیج کا طم ہوتا ہے
- 682 فصل اسم عظیم کے لغات
- 683 اس کے ناکر کا سرکل کا طم ہوتا ہے
- 683 فصل اسم عظیم کے لغات
- 683 طرد عظیم کے اور عظیم اسرار ہیں
- 684 فصل اسم لغو
- 684 فصل اسم لغو کے لغات
- 685 فصل اسم طی کے لغات لاکر کا سر نام ہو جاتا ہے
- 685 ہادی ہ نقل سے لڑکی کی شادی جلدی ہو جاتی ہے
- 686 فصل اسم کبر کے لغات
- 686 فصل اسم عظیم کے لغات اس کا بھری طردی
- 687 فصل اسم عظیم کے لغات
- 688 ہزاروں کا سر نام ہوتا ہے
- 688 لوت ایک ہوتا ہے جسٹ وہی کے پاس کے ہے
- 689 ہر طرف کے اندر طوم کی خود
- 689 ملے جنت و سرخ کھڑا کھڑا مختلف ہوتے ہیں
- 689 اولیا کی رو بہ بندی
- 689 غزلی کے طور قہر منظر پر نہیں
- 689 قہر آرمین
- 689 دی حیات کی اصل چار
- 689 ملت نامہ ہادی اصل ہیں
- 689 فصل اسم فاضل کے لغات
- 689 فصل فاضل مصلو چل غل حیل ہوں
- 690 آفر کا ہر دامن طرد ہے
- 691 خلق عالم کا کر فصل سے کیا تمام عالم کے لئے آفریت ہو گئے
- 691 ہزاروں کا سر نام کی طی لے لے کا سر
- 692 دین لعل کرے کے لئے ہزار کل سر
- 693 فصل اسم بدل کے لغات
- 693 لعل و بدل کی فضیل اس کے ناکر اسرار کھلتے ہیں
- 693 اس سر خود عالم اس پر مختلف
- 694 فصل اسم فاضل کا سرخ کے لغات درجہ کی بہت بھری عزت دولت ہوتی ہے
- 694 سرخ کے درگت سے دین مختلف ہوتا ہے
- 695 فصل اسم مقلد کے لغات
- 695 عزت دولت دینا ہے طم کی شہوت سے طم کی شہوت ہوتی ہے
- 695 اس کا سر نام ہوتا ہے
- 696 دین اس کے طم سے پاک ہو چکا ہے
- 696 فصل اسم سر کے لغات سر پہ طم
- 696 فصل اسم عظیم کے لغات اس کا سر طم















وہ کے ہوتے اور اس کے رسول ہیں۔ وہ آلہب تخت اور بیلوں کو ترک و دولت سے ٹھٹکے والے ہیں۔  
 جن کی دعوت سے ملک اپنے بے گردش کی۔ ان کی تخت کے آئینہ روشنی و حضور ہو گئے۔ جن کے دیکھنے سے گرجوں کے  
 حلقے سے نور اور پست ہو گئے۔ جن کی سلطنت و آواز سے سچ احمد روشنی ہوئی۔ اپنے فضل ان ~~۱۳۳۷~~ ۱۳۳۷ ھ نور ان کی آگے ہیں  
 سلطنت قابل فرما۔ ان کے سچ اور ~~مختص~~ صحابہ سے داخلی ہو۔ انکی سلطنت جن سے ان کے سرے بلند اور درجے اعلیٰ ہوں۔



مکتبہ اسلامیہ دارالحدیث

FREE AMLIYAAT BOOKS..... pdf

## وجہ تالیف

حق کے لئے تقاضی اور حقیقت کے لئے حکم ہے اور حق کے لئے معارفِ الہیہ کے ساتھ رجوعی ہے۔ وجہ بہت اہم اور سب کا مطلب ہے۔ تمام امور کی تقسیم اللہ تعالیٰ کی طرف سے بخشی گئی ہے۔ سعادت کمال کے دو اہلِ انقیاد سے حاصل ہے۔ شریعت کے احکام پر عمل کرنا ہونے سے حق ہے۔ حکم بھی میں مل جل رہا ہے دیکھتے ہیں۔ اس سے بھی اہلِ حکم پر حجت کہنے والے محققین کا ہے۔ احکام میں ایسے عالم کا کوئی حکم نہیں ہے جو وہ سب کو اپنی بات میں پہنچا کر حقیقت میں قائم نہ پہنچانے والے زائد نہیں ہیں۔ یعنی طار پر سعادت سے اور وہی محسوس ہے جس نے شریعت کے احکام کی تفسیر نہیں کی اور محققین اہلِ فکر کی مشورہ میں غلطی نہ ہو۔

میں نے اپنے دورِ حضورِ بزرگوں کے کام اور تصانیف کا مطالعہ کیا جس کی حکمت کا شہدہ دیا میں پہنچا ہوا ہے اور جس کی برکت سے مولوی محمد تقی فیضِ باب ہے۔ انہوں نے اسلام و سعادت کی تحریف 'معارف' لکھا اور دعوت کے حلقے کھلے۔ اسی وجہ سے میرے دوستوں نے مجھ سے درخواست کی کہ ان کی تکلیف کی مشکلات کو ماریج اور دھوکے خواہش کو خارج کر دو۔ اسی بنا پر میں نے ان کی درخواست کو قبول کیا اور اس کتاب کی تصنیف کا آغاز کر لیا۔ میں اس بات کا اقواء کرتا ہوں کہ میں بزرگوں سے مستفید ہوا ہوں۔ کتب و تحقیق ان کے قلم تک نہیں پہنچ سکتی ہیں اور عقلی سے لیکھ لکھنے کے ساتھ دیکھ کر انہوں کو بڑا بھی مطلب کے روحانی فیض سے پہنچی رہا تھا۔

پہلی کوئی تحقیق کے مطابق اور دہاں ضرورت کے ساتھ بیان کرنے والی ہو۔ میں اور عقلی سے مدد طلب کرتا ہوں اور اسی لی لائق ہے۔ مجھ سے اس کتاب کے مصنف سے حضورِ طے ہے کہ اسلام الہی کے شرف و سعادت کے حصول میں اللہ تعالیٰ نے جو کچھ حکمت کے ساتھ اور طاقتِ الہیہ پر مشہدہ رکھے ہیں اور یہ کہ ان اسلام دعوتِ خداوندی کے ساتھ لی ہوئی صورتوں کے خلاف اور آیات کے ساتھ کس طرح تعریف کیا جائے۔ اس کتاب میں 'میں نے جواب قائم کیا ہے۔ مگر میرا یہ اپنے احکام و عقائد پر اس کے بعد ہیں اور اللہ تعالیٰ کے حضور ہے سب کا مشقت پہنچانے ہیں 'دعا' یعنی کہتے ہیں وہ احکام بھی جاسکے ہیں سے دہاوی قائم ہو۔



## کتاب کا نام

میں نے اس عجب "عظیم المثل اور بڑے مرتبہ کتاب کا نام" جس طبعیاد و حفاظت بصورت "دکھا ہے کیونکہ اس میں طبعی  
 ترین خصوصیات و انجلیات ہیں جس طبعی کو میری یہ کتاب نے اسے چاہئے کہ اسے عقلی لوگوں سے چاہئے اور یہ کل استعمال کو عام  
 کتب کے طبعی اس کے خلاف عمل کرے گا کہ عقلی اس میں اس کتاب کے مبالغہ فائدہ اور برکتیں دکھائے گا کہ اس کتاب کو پائیداری  
 کی حالت میں اسے عقلی کا ذکر کرتے ہوئے لوگوں میں اس میں کامیاب ہو جو تم چاہتے ہو۔ صرف ان اعلیٰ میں خصوصیات کو جس سے  
 اسے عقلی ماضی ہو۔ یہ کتب یہ کتاب کو پائیدار "طبعی" عقلی خاصیت و کل اور عقلی و طبیعت کا طبعی کے لئے ہے۔ تم چاہتے ہو کہ اس  
 ساتھ عمل کرو۔ فائدہ طبعی کا اور اس کے مخالف کے ساتھ فائدہ ایسا پاتے ہو۔ یہ کتب اعلیٰ کا اور فائدہ طبیعت ہے یہ اور وہ  
 فائدہ کے اعلیٰ میں طبیعت قائم ہو چاہئے کہ اس کے ساتھ تم بھی اعلیٰ درجہ کے ساتھ قائم رہو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا  
 ارشاد ہے کہ

"مردنی اور چینی و ہندوستان کے ساتھ دماغی پائیدار۔"

رسول اکرم ﷺ کا ارشاد پاک ہے کہ

"وہ تم میں سے کوئی دماغی فائدہ دے گا جو اس کے پاس ہے اور فائدہ کے بارے میں چاہتے ہو کہ"

فائدہ دے گا کہ اسے یہ سمجھ ہو۔ عقلی دماغی دماغی فائدہ کے فائدہ کے فائدہ ہو جس فائدہ اور فائدہ دے گا کہ

یہ کتب پائیدار فائدہ دے گا کہ اس میں یہ فائدہ "مستقل" فائدہ دے گا کہ اس میں یہ فائدہ دے گا کہ اس میں یہ فائدہ دے گا کہ

ساتھ خود کہ فائدہ کی فائدہ اس طرح ہے۔















اسیہ نفس کو تعلیم اور فطرت سے اس قدر دور رکھا کہ اس کی بہت سی کمالات حاصل ہو گئی۔ اس کی ہر ایک بات حکمت کا کلمہ ہے۔  
 گہ۔ اس کی ہر حرکت کا درجہ پتہ ہو گیا۔ اس کی ہر بات کا اثر ایسا کہ اس کی ہر بات سے اس قدر بہت کر لے  
 کہ بہت کے آثار اس پر نمودار ہو جاتے ہیں اور عالم حیل کو حالت کف میں دیکھتے ہیں اور ہر نفس کی تمام اساتذہ کے لئے  
 اور کلمہ کے لئے خطاب چار کے ہیں۔ سب اس مدرسہ کے چلی نظر ہو جاتے ہیں۔ پس یہ اور زیادہ بہت اہلی اور اس کے امتیازی کی  
 طرف دیکھ جاتی ہے۔ اس کی عقل فطرت اہلی اور اسرار آیات میں زیادہ کر لے ہے ہر چہ یہ بہت جانتی ہے اس کے درجہ کی  
 تعلیمات ترک ہو جاتے ہیں۔ اس بہت کے سب سے وہ اس کے ہر علم کو جانتا ہے اور کلمہ ہے کہ اس کے علم میں ہر علم اور ہر  
 ہے۔ جب قلب بہت کی طرف متوجہ ہو گا ہے تو اس حرکت کے جانب کے اسرار کو دیکھتا ہے۔ وہی اہلی کے تعلیمات اور حقائق طوی  
 سے مشرف ہو جاتا ہے۔

اسیہ اسلوب کی طرف دوبارہ آتے ہیں۔ طرف دہلی کے فرائض کا بیان ہم نفس طرف دہلی کو 35 مرتبہ دہلی اس کے اور چہ  
 روح حق میں سفیر رستم کے پڑنے پر اس وقت کچھ جب فریاد کر میں حشری سے کلمہ ہو۔ روح کے چاروں طرف 35 مرتبہ  
 طرف دہلی کچھ اور اسی وقت اسے اکر ملی کے اور دیکھ کر تعلیمات کلمہ کے ساتھ ہیں لے اور چاہتے کہ وہ روزگار ہو اور دہلی کی  
 مسئلہ اہلی دیکھا ہو۔

### ایضاب رزق و خیر کشندہ ہوں

اس عمل کی حرکت سے اس جہلی میں یہ سب رزق و خیر  
 کے لئے کھلا کر دے گا اور وہ اس عقل کے اس نام کا بیان دیکھ کر کہ  
 اسے اہلی بہت حاصل ہو گی۔ اس عالم اور طرف دہلی کے سب سے  
 ہم نے اہلی کتب "علم ہدیہ" اسرار کلمہ" میں بیان کئے ہیں انہیں  
 دیکھ کر دیکھ۔

### پادشاہوں کے پاس مقاصد حاصل ہوں

اور جس عقل نے اس عقل کو کہ کہ اپنے پاس دیکھا ہو  
 اور حکم کے پاس اسے تمام مقاصد پائے گا اور اسے دیکھ کر اس سے  
 بہت کہہ گا اور وہ بہت کہہ گا کہ اسے حاصل کرے گا۔ اس میں  
 سے اور دہلی پڑنے پر کہ کہ اپنے پاس دیکھ کر اسے دے گا  
 مگر اس وقت کچھ چاہتے ہیں فریاد سران باغ حشری میں ہو کر  
 حشری سے کلمہ ہو اور اہلی فریاد کے ساتھ ہر کامل اہلی ہو۔ عقل



بہت زیادہ کہ کہ اپنے پاس دیکھ کر اسے دے گا اور اسے دیکھ کر اس سے  
 عقل عقل اسے قوت ملے گا اور ہر نام میں بہت کہہ کر اسے دیکھ کر اس سے  
 عقل عقل اسے قوت ملے گا اور ہر نام میں بہت کہہ کر اسے دیکھ کر اس سے







## کسرِ بطن اور اوقات و ساعات میں اعمل کی ترتیب کا بیان

اے خلی خلی میں اور جس میں اپنی طاقت اور اپنے اسرار کے اسرار کھینے کی فطری جبلت نہ رہے  
جس میں مطہم ہو کہ اے خلی نے اپنی کرم کتاب قرآن مجید میں غصہ و قہر کا کی جگہ اگر ۱۱! ہے جیسے ایک آیت میں اور ہے  
قُلْ لِّیْنَ فَلَلْیَٰسُئِلُہُمْ عَنْہُمْ ۚ لَیْسَ لَہُمْ سَمْعٌ وَ لَا بَصَیْرٌ وَ لَہُمْ اَعْیُنٌ یَّحْضِبُوْنَ ۚ

اس کی تشکیل یہ ہے کہ جب قرعہ چلے گا میں غریب کرنا ہے تب اس کا حرف الف ہو گا ہے اور الف کے اسرار ظاہر ہوتے  
ہیں۔ چنانچہ جس وقت اس نے اس خط میں حضور کیا اسی وقت اس خط سے الف کی روحانیت نکلی کر لے ہے۔ اے عالم میں غلبہ  
اور غلبہ کا حضور ہو گا ہے۔ خاص طور پر جسے دوسے لوگوں میں زیادہ ہر ایک اپنی مثالہ اور دوسرے کے مطابق اپنے دل میں حضور اور قر  
کا اثر محسوس کرتا ہے۔ اگر تم اس کا خیال کر کے دیکھو گے تو جیسے مطہم ہو جائے گا اس ساعت میں غلبہ کے لئے ضروری ہے کہ  
سکون و اطمینان اختیار کرے اور طہارت کے ساتھ ذکر و اذکار و تلاوت و دعا میں اپنے گمراہ دے۔

یہ نیک اعمال و اوقات اس ساعت میں غلبہ کی طبیعت نسبت کدو ہو جاتی ہے اور غلبہ اس کے کدو ہونے کا سبب نہیں چنان  
کہ اس طبیعت کدو سے دوسرے جب ہو گا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ الف ہو گا اور الف کے مقابل میں یہ مروجہ دیکھا ہے۔ کئی  
حرف اس کے برابر و ہم پل نہیں ہے۔ اسی لئے عالم حلی میں ہے جتنی داغ ہوئی ہے کئی اسے سمجھ۔

اہل ساعت میں جب تم کسی دیندار عالم کو دیکھو کہ سرخ رنگ کرنا چاہو تو کہتے ہو۔ یہ بھین کرنے کے لئے مناسب ہے  
یہ کہ حرف الف کرم اور رنگ ہے۔ اس کا رنگ سرخ ہے اور سرخ رنگ کرم رنگ الف کی طبیعت دیکھا ہے۔ الف جلائے دلی اور  
جس کہنے دلی ہے۔ جب تم کرم و رنگ ۱۱۱۱ کے ساتھ دیکھو کہ جس وقت قرعہ چلے گا میں غلبہ دلی پر طالع ہو تو اس کو  
سجھو کہ یہ کرم و غلبہ حرف الف کو ایک سو گیارہ (۱۱۱۱) مروجہ رنگے کرم کے ہرے یا چمکی پر اس شخص کے ہم کے ساتھ دیکھو  
ہے بھین کرنا حضور ہے تاکہ کدو و غلبہ دلی سے کراس کے گری دلی کرے گا اور یہ ۱۱۱۱ کو ایک سو گیارہ مروجہ الف کے  
اعداد کے ساتھ چمکے گا کہ ہم ہو جائے گا اس کی تشکیل یہ ہے۔

اشخس کو بلاک یا بے چین کرنے کا عمل

جس شخص پر عمل کرنا حضور ہے اسی کے ہم کے حرف کو بڑا کر کے دیکھو کہ طالع اور یہ جتنی عبادت 'جوست' عبادت اور  
روحیت میں سے کون سی طبیعت دلی میں غالب ہے۔ اگر وہ حرف دلی میں ہی سے ہیں تو ان کو ایک کر کے اپنے ہاتھوں کے  
دو ہاتھوں کے ساتھ لٹا کر دیکھو کہ جس مروجہ رنگ اور کر کے حرف کا اظہار کرے وہ حرف سے اس دلی کا کراس کے  
ساتھ اپنی پوری صحت کراس کے حضور کرنے کی طرف اشارہ کرے گا کہ وہ اس کا سبب ہو گا کہ خط اس کی اس طرف ہے کہ نہ  
چلتا ہے کہ عبادت ہو۔ اگر اس طرف سے کدو و غلبہ دلی میں دلی زبان و دلی زبان کا اظہار ہو گا کہ خط اس کی اس طرف ہے کہ نہ  
چلتا ہے کہ یہ سب جو حرف دلی میں آتی ہو اسی سے خط کا اظہار ہو گا کہ خط اس کی اس طرف ہے کہ نہ





عرب الفہرست کی روایت ہے کہ حدود کرد سے ایک سو گیارہ عرب اس کو جمع کیا ہے۔  
 شُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَوَارِثُهُ يَا إِلَهَ الْآلَمِينَ عَزَّ وَجَلَّ يَا شَرِيفَ الْكَوْنِ يَا  
 تَبْلِيغَ السُّلُوكِ وَالْأَزْهَرِ

اور اسی کی اس کو وہ صاحب اہل اور اہل ہے۔ تم اسے مل میں پہنچا دو گے۔ اے شریف ترین وسیع دہ ہے اور اگر  
 اہل شہر کرد کا کاروان ہے تو ترکیب مذکورہ کے مطابق مل گئے کہ پہنچا دو گا  
 وَاللَّهِ يَلْقَوْنَ الْخُلُوفَ وَالْمَرْيَمُ الْيَسْبُورِ

## 2۔ مضمون

دوسری اصل مضمون ہے کہ عرب ہوا پہاڑ ہے۔ جب کہ اس اصل میں اہل ہوا ہے تو ہم اہل کے ساتھ ایک دوسری قوت اس  
 میں سے نکل کر غلبہ و غصہ کی صورت میں ہے۔ جسے لوگوں نے ساہو و حکم کے دہان میں حرکت پیدا ہوئی ہے کہ کہ یہ اصل ہوا  
 اصل میں ہے اور وہ جس ہے۔ اسی ہوا کے بخیر و برے، چاروں طرف کو جب جس پہنچا ہے تو اس کو شرف ہوا ہے۔ جس  
 سپرد ہے اور اس کو اس کرم تک ہے۔ اسی وجہ سے اس کے شرف میں قوتیں ظہور حکم کے لئے ہیں کے پاس پہنچے اور اس سے  
 متعدد پہنچتے حاصل ہوتے کے لئے اہل کے پہنچے ہیں۔ کہ کہ اس ساحت کے اہل بہت 'ظہور عرب' کہنے منجملہ اور اہل  
 کہا کے لئے نسبت لگاتار ہوتے ہیں۔

## 3۔ شریح

تیسری اصل شریح ہے اس کا عرب ہم لفظ ہے۔ جب کہ اس میں اہل ہوا ہے تو اس میں سے ایک نہایت عادت  
 و طبع اور عادت کے ساتھ لی ہوئی پیدا ہوئی ہے۔ یہ نہایت درجائی روئے کا طرح ہے۔ یہ شریح سے عادت کہنے 'حکم مل  
 دہا اور ظہور ہم سے لگاتار حاصل کہنے کے لئے دیکھی ہے کہ کہ شریح سے منجملہ اکثر ہوا ہے۔

FREE AMLIYAAT BOOKS





اسی وقت سے ہی کھیل کے لئے یہ مدت طے ہے۔ اس کے قریب میں ایک دن چار کیا جاتا ہے جس میں بہت فائدہ ہے۔ اسی دن کے وقت جھڑکی لے کر دھن اڑانے سے یہ وقت قریب حاصل کر لیا جا کر وہ اس سے جو چاہتا حاصل کر لیتا ہے جو شخص اس دن کو اپنے پاس رکھے ہرگز ہتھوں اور انگوٹھ کے پاس چلنے کو نہ لڑائی رکھا جو حاصل ہو گی اور وہ مرد رکھا جو اس میں کوئی اس کی حفاظت کر سکے گا۔  
دن کی فصل یہ ہے کہ اسے سمجھو تم بہت بڑے کے اور طے فصلی سب سے زیادہ چاہئے رہا ہے۔

#### 4- دروازہ

جو کسی فصلی دروازے ہے۔ اس کا وقت ملتا رہا ہے۔ وہ کھس میں نہیں کرنا ہے تو ایک نکتہ دہی اور غراب روایت اس سے ظاہر ہوئی ہے اسی لئے اس کے حساب کھس اور لہ کے اعلیٰ داغ ہوتے ہیں۔

#### 5- پتھر

پتھری فصل بند ہے۔ اس کا وقت ملتا ہے وہ کھس میں آتا ہے تو اس سے خطہ درہے کی روایت پیدا ہوئی ہے اس وجہ سے غراب و شراروں کے اعلیٰ اس میں حساب ہے۔

#### 6- ہنوا

پتھر فصل بند ہے۔ اس کا وقت ملتا ہے۔ یہ فصلی نکتہ سید ہے۔ یہ بہت اور دور شدہ آدمیوں کے بیج کرنے کے لئے اچھا ہے۔ کیونکہ اس سے جو روایت ملتی ہے وہ اس کی طرح نیکی اور صلاحیت کے اعلیٰ میں بہت مدد دیتی ہے۔

#### 7- ڈرلی

مقاری فصلی دروازے ہے۔ اس کا وقت ملتا ہے۔ وہ کھس میں آتا ہے تو اس سے روایت ملتی ہے کہ طریق اس میں مدد دیتی ہے۔ وہ شخص اس وقت اگر کھلی میں مغلل ہو تو عالم گنہ کا اس پر آشکاف ہوتا ہے۔  
مکھنوں اور طاہری حکمت کے لئے نکتہ اگر کہ ہے اور تمام اہل کے لئے بہتر ہے۔

#### 8- شتر

انجری فصلی شتر ہے۔ اس کا وقت ملتا ہے۔ وہ کھس میں ملتا ہے تو اس میں ایک روایت پیدا ہوئی ہے کہ لہ کے اس میں مدد ہوئی ہے۔

#### 9- طرہ

اسی فصلی طرہ ہے۔ اس کا وقت ملتا ہے۔ وہ کھس میں آتا ہے تو اس میں ایک نکتہ دہی روایت پیدا ہوئی ہے۔  
کھ اہل اس میں بہتر ہے۔

10- جس:

دوسری فعلی صیغہ ہے۔ اس کا حرف ہواؤ ہے۔ جب کہ اس میں داخل ہوا ہے تو اس سے محسوس ہوجاے گی کہ اس کے لئے یہ صیغہ ہے۔  
روحانیت پیدا ہوتی ہے اور اپنے ہی افعال کے لئے یہ صیغہ ہے۔

11- زیر:

گہرا دوسری فعلی صیغہ ہے۔ اس کا حرف کاف ہے۔ جب کہ اس میں داخل کرتا ہے تو اس سے ذاتی اور طلب ماحول کی روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ ایسے ہی افعال اس میں سوائے ہیں۔

12- صرف:

دوسری فعلی صیغہ ہے۔ اس کا حرف واء ہے۔ جب کہ اس میں آگاہی تو درمیان دوسرے کی روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ اپنے افعال اس کے سوائے ہیں۔

13- خواہ:

گہرا دوسری فعلی صیغہ ہے۔ اس کا حرف ہم ہے۔ جب کہ اس میں داخل ہوا ہے تو اس کے لئے اس کا اور کئی کام نہیں کرنا چاہئے کہ اس سے متعلق روحانیت پیدا ہوتی ہے۔

14- ساک:

چوتھی فعلی صیغہ ہے۔ اس کا حرف نون ہے۔ جب کہ اس میں داخل ہوا ہے تو اس سے ایسی روحانیت پیدا ہوتی ہے جو افعال پر کسی دوسرے کوئی اثر اس میں کوئی یکہ اثر نہیں کرنا چاہئے۔

15- ظفر:

چوتھی فعلی صیغہ ہے۔ اس کا حرف سین ہے۔ جب کہ اس میں داخل ہوا ہے تو اس سے بہت یکہ روحانیت پیدا ہوتی ہے اس لئے اس میں سب دلائل و دلائل افعال کے لئے صیغہ ہے۔

16- زبان:

دوسری فعلی صیغہ ہے۔ اس کا حرف ميم ہے۔ جب کہ اس میں داخل ہوا ہے تو اس سے متعلق روحانیت پیدا ہوتی ہے۔

17- اکلیل:

چوتھی فعلی صیغہ ہے۔ اس کا حرف قاف ہے۔ جب کہ اس میں داخل ہوا ہے تو اس سے ایسی روحانیت پیدا ہوتی ہے جو دلائل اس کے لئے بہت کم ہیں۔ یہ دلائل دوسرے کے لئے شیعہ ہے۔

18- قلب:

دوسری فعلی صیغہ ہے۔ اس کا حرف طاء ہے۔ جب کہ اس میں داخل ہوا ہے تو اس کے لئے دلائل اس کی روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ اس لئے اس میں ہر جگہ عمل کرنا چاہئے۔

## 19- ثواب

انہی حیل ثواب ہے۔ اس کا حرف تک ہے۔ جب کہ اس میں داخل ہو گا ہے تو اس سے فزاعج روحانیت پیدا ہوتی ہے۔  
اور اس میں وہی اہل میں سے مگر نہیں کرنا چاہئے۔

## 20- لغائیم

جو یہی حیل لغائیم ہے۔ اس کا حرف ماد اور ا ہے۔ جب کہ اس میں داخل ہو گا ہے تو اس سے فزاعج روحانیت پیدا ہوتی ہے۔  
وہی کو پاک اور عیس کو فانی کر دیتی ہے۔ وہی اور وہی کام سب اس میں موجود ہے۔

## 21- بلود

انہی حیل بلود ہے۔ اس کا حرف فین ہے۔ جب کہ اس میں داخل ہو گا ہے تو اس سے فزاعج روحانیت پیدا ہوتی ہے۔  
کسی کام کو فتح پہنچتی ہے۔ نہ تھکتی اور نہ چلتی کہوں کے لئے بحر نہیں ہے۔

## 22- سحر ناز

انہی حیل سحر ناز ہے۔ اس کا حرف ناز ہے۔ جب کہ اس میں داخل ہو گا ہے تو اس سے فزاعج روحانیت پیدا ہوتی ہے۔  
جب اس وقت کسی حرکت سے دل چاہے تو تھکتی ہے۔

## 23- سحر طبع

جو یہی حیل سحر طبع ہے۔ اس کا حرف طبع ہے۔ جب کہ اس میں داخل ہو گا ہے تو اس سے سحر فزاعج روحانیت پیدا ہوتی ہے۔  
جب کہ کام میں اس میں کہیں نہ ہو۔

## 24- سحر المعون

جو یہی حیل سحر المعون ہے۔ اس کا حرف معون ہے۔ جب کہ اس میں داخل ہو گا ہے تو فزاعج تک اور سحر طبع روحانیت  
پیدا ہوتی ہے۔ جب کہ اہل کے لئے بھی ہو گا کہ حرکت ہوتی ہے۔ اس میں اہل کے حساب ہے۔

## 25- سحر الفیض

جو یہی حیل سحر الفیض ہے۔ اس کا حرف فیض ہے۔ جب کہ اس میں داخل ہو گا ہے تو فزاعج روحانیت اس سے پیدا ہوتی ہے۔  
جب کہ اہل کے لئے ہو گا کہ اس کے اس میں ہو گا کہ اہل کے لئے ہو گا۔

## 26- فزاعج المقدم

جو یہی حیل فزاعج المقدم ہے۔ اس کا حرف مقدم ہے۔ جب کہ اس میں داخل ہو گا ہے تو اس سے بھی فزاعج اہل کی مدد  
روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ اس کے اس میں ہو گا کہ اہل کے لئے ہو گا۔

## 27- فزاعج المعون

جو یہی حیل فزاعج المعون ہے۔ اس کا حرف معون ہے۔ جب کہ اس میں داخل ہو گا ہے تو اس سے فزاعج روحانیت پیدا ہوتی ہے۔  
جب اس وقت کسی حرکت سے دل چاہے تو تھکتی ہے۔





اس مسجد اہل کی نظر سے ہے جسے کہہ دیجئے

د	ح	ل	ع	ر	ع	خ
ع	خ	د	ح	ل	ع	ر
ع	ر	د	خ	ل	ح	ع
ح	ل	ع	ر	خ	د	ع
خ	د	ح	ل	ع	ر	ع
د	ع	خ	ل	ح	ر	ع
ل	ع	ر	خ	ل	ح	د

نہ

### افصل مسجد اور خمس ساتیں

مسجد اور خمس ساتیں اور ساتوں کے جان کے بارے میں ہے اور یہ کہ خیر و شر کے لئے کون سی ساتیں ہیں۔

اتوار کا دن

اہلِ ساتِ خمس کی ہے۔ اہلِ محبت، قریب، درویشوں اور غلام کے ہیں چاہئے اور سے بکڑے بچے کے لئے اہلی ہے۔  
دوسری ساتِ دہائی ہے۔ یہ ساتِ بڑی ہے۔ اس میں ہر گھنٹہ کسی کھا چاہئے۔ تیسری ساتِ ساتوں کی ہے یہ ساتِ صفت، محبت اور  
قربانیت کے قریبوں کے لئے ستہ ہے۔ چوتھی ساتِ قری ہے۔ اس میں غریب و فروغ میں ہونی چاہئے اور یہ کسی چیز کے لئے  
اہلی نہیں ہے۔ پانچویں ساتِ اہل کی ہے۔ اس میں ہر گھنٹہ خیر و غنی و دیو کے اہل کرنے چاہئے۔ چھٹی ساتِ مشرق کی  
ہے۔ وہ ساتوں اور غلام سے طلبِ محبت کے لئے اہلی ہے۔ ساتویں ساتِ مری کی ہے اس میں ہر گھنٹہ کسی کھا چاہئے۔ آٹھویں  
ساتِ خمس کی ہے۔ اس میں تمام ساتوں کے لئے اہل کے چاہئے کہ اگر یہ تمام ساتوں کے لئے گج ہے اور ساتِ سید ہے۔ نویں  
ساتِ دہائی ہے اس میں محبت اور طلبِ قرب کے اہل دوست ہوتے ہیں۔ دسویں ساتِ ساتوں کی ہے اس میں ہر چاہئے  
کہ یہ اہلی سات ہے۔ گیارہویں ساتِ قری ہے اس میں طلبہ اور غریب و دیو کے اہل کرنے چاہئے کہ اگر یہ اہلی  
سات ہے۔ بارہویں ساتِ اہل کی ہے۔ اس میں ہر گھنٹہ کسی کھا چاہئے کہ اگر یہ سات ہے اس میں طلبہ و چاہئے کے اہل کے  
ساتوں میں کھا چاہئے۔

پیر کا دن

اہلِ ساتِ قری ہے۔ یہ ساتِ زبان باری اور کششِ قرب کے لئے اہلی ہے۔ دوسری ساتِ اہل کی ہے۔ سترہواں سات  
ساتوں کے لئے اہلی ہے۔ تیسری ساتِ ساتوں کے لئے اہلی ہے اور چھٹے ساتوں کے لئے اہلی ہے۔ چوتھی ساتِ مری کی ہے  
فصلِ اہلِ ساتِ ساتوں کے لئے اہلی ہے۔ ساتویں ساتِ ساتوں کے لئے اہلی ہے۔ آٹھویں ساتِ ساتوں کے لئے اہلی ہے۔  
دسویں ساتِ ساتوں کے لئے اہلی ہے۔ اہلِ ساتِ دہائی کی ہے۔ ساتویں ساتِ ساتوں کے لئے اہلی ہے۔  
ساتوں کی فصلِ زبان باری اور کششِ قرب کے لئے ہے۔ آٹھویں ساتِ ساتوں کے لئے اہلی ہے اور ساتوں کی فصلِ ساتوں کے لئے اہلی ہے۔

لئے ہرچہ۔ نویں صحتِ اصل کی ہے جو چاہی 'مغض اور کسی کو اس کی جگہ سے باہر نکالنے دینے کے لئے ابھی ہے۔ دوسری صحتِ خشکی کی ہے۔ بہت سیدھے اور برہم کے لئے ابھی ہے۔ گیارہویں صحتِ مزاج کی ہے۔ صحتِ 'مغض اور خون بہانے کے لئے ہے۔ دسویں صحتِ خُم کی ہے جو 'مغض اور بہت کے اعلیٰ کے لئے ابھی ہے۔

### سنگی کا دلانہ

پہلی صحتِ مزاج کی ہے اس میں 'مغض اور صحتِ 'خون بہانے اور بہار کرنے کے اعلیٰ ہوتے ہیں۔ دوسری صحتِ خُم کی ہے۔ اس میں بھی جگہ نہیں کرنا چاہتے۔ تیسری صحتِ زہیہ کی ہے۔ سنگی اور قلع کے لئے ابھی ہے۔ چوتھی صحتِ عطارد کی ہے۔ اکھڑ کی کشش 'مغض اور قوتِ اور حرکت کے لئے ابھی ہے۔ پانچویں صحتِ قری کی ہے اس میں جگہ نہیں کرنا چاہتے۔ یہ بہت عجیب ہے۔ چھٹی صحتِ زہل کی ہے۔ مشکلات کے نکلنے 'کُتب، جنم اور واسطی زہیہ کے لئے ابھی ہے۔ ساتویں صحتِ خشکی کی ہے۔ بہت دھت کے جو اعلیٰ چاہے اس میں کہ۔ آٹھویں صحتِ مزاج کی ہے اس میں 'خون بہانے' و 'خُم کو پاک کرنے اور بہار کرنے کے اعلیٰ کرنے چاہئے۔ نویں صحتِ خُم کی ہے جو 'مغض اور قلع کرنے کے لئے ابھی ہے۔ دسویں صحتِ زہیہ کی ہے۔ اس میں جگہ نہیں کرنا چاہتے کہ نہ ابھی نہیں ہے۔ گیارہویں صحتِ عطارد کی ہے جو فضلی و سار اور حلال کے لئے ہے۔ دسویں صحتِ قری کی ہے۔ 'مغض اور 'مغض کسی کو ایک جگہ سے نکلنے 'شر و طاق دینے کے لئے ہے۔

### بدھ کا دلانہ

پہلی صحتِ عطارد کی ہے۔ قوتِ اور بہت کے اعلیٰ کے لئے ابھی ہے۔ دوسری صحتِ قری کی ہے۔ اس میں جگہ بھی نہیں کرنا چاہتے۔ تیسری صحتِ زہل کی ہے۔ بہار کرنے اور 'خون بہانے کے لئے ہے۔ چوتھی صحتِ خشکی کی ہے۔ اس میں تمام اعلیٰ نر کرنے چاہئے کہ یہ بہت بہت ابھی ہے۔ پانچویں صحتِ مزاج کی ہے۔ اس میں توکن سے قوتے بھگنے اور لہو کے ہم کرنے چاہئے کہ یہ بہت بہت ہے۔ چھٹی صحتِ خُم کی ہے۔ سنگی اور قلع برہم کے لئے ہرچہ۔ ساتویں صحتِ زہیہ کی ہے۔ اس میں جو چاہے مل کہ 'یہ ہر صحت ہے۔ آٹھویں صحتِ عطارد کی ہے۔ چنانچہ کے رہنے اور ظہور کے توصیہ لکھنے کے لئے ابھی ہے۔ نویں صحتِ قری کی ہے۔ اس میں نہایت 'مغض 'خون بہانے دینے کے اعلیٰ نہیں کرنے چاہئے۔ دسویں صحتِ زہل کی ہے۔ ہر 'مغض 'مغض اور اعلیٰ کے پاس بہانے کے لئے ابھی ہے۔ گیارہویں صحتِ خشکی کی ہے۔ اس میں حکام سے ملنے دینے کے نوازیں گہرا ہرچہ۔ دسویں صحتِ مزاج کی ہے۔ ہر 'مغض اور 'مغض کے اعلیٰ کے لئے ہے۔

### جمرات کا دلانہ

پہلی صحتِ خشکی کی ہے۔ رزق و اکھڑ کے طلب کرنے اور قوت کے لئے ہے۔ دوسری صحتِ مزاج کی ہے۔ اس میں طر کہ۔ ہر 'مغض سے بہار لینے اور 'خون بہانے کے مل کہ۔ تیسری صحتِ خُم کی ہے۔ اس میں طر کہ۔ اس میں قول اور بہت واد کے لئے 'مغض چوتھی صحتِ زہیہ کی ہے۔ اس میں بہت اور قوت کے اعلیٰ کے چاہئے ہیں۔ پانچویں صحتِ عطارد کی ہے۔ حرکت واد کے چاہئے کہ ہر 'مغض کے لئے ابھی ہے۔ چھٹی صحتِ قری کی ہے۔ سنگی اور قلع کے سار اور تمام اعلیٰ نر کے لئے ہرچہ۔

ساتویں صحتِ زہل کی ہے۔ اس میں جگہ نہ کرنا چاہئے۔ مل 'مغض چاہئے کہ کے لئے ابھی ہے۔ آٹھویں صحتِ خشکی کی ہے۔ تمام جگہ اعلیٰ کرنے کے لئے ابھی ہے۔ نویں صحتِ مزاج کی ہے۔ اس میں 'مغض اور 'مغض کے لئے ہرچہ۔

کے لئے ہوتے ہیں۔ دوسری سماعت غصے کی ہے۔ اس میں اور دل غصہ سے طاقت روزانی کے لئے ہے۔ گیارہویں سماعت ذہنی کی ہے۔ اس میں قبولیت اور محبت کے قریب ہوتے ہیں۔ بارہویں سماعت عقائد کی ہے اس میں بھی کچھ نہیں کرنا چاہئے کیونکہ یہ ابھی نہیں ہے۔

### تیسرے کارڈ پر

پہلی سماعت ذہنی کی ہے اس میں محبت کی کشش، عقلی اور شعوری کے اعلیٰ ہوتے ہیں۔ دوسری سماعت عقائد کی ہے اس میں علمیات اور برہمن کے اعلیٰ کے ہاتے ہیں۔ تیسری سماعت قریبی ہے اس میں بھی کچھ نہیں کرنا چاہئے کیونکہ یہ بہت ہی سماعت ہے۔ چوتھی سماعت دلی کی ہے۔ کوئی کھڑے، فٹے، خولے اور ایسے ہی کاموں کے لئے یہ سماعت ہوتے ہیں۔ پانچویں سماعت عشقی کی ہے۔ اس میں اور دل اور ہونے کوئی کی چیز کے لئے قریب ہوتے ہیں۔ چھٹی سماعت غصے کی ہے۔ اس میں غمخواری سے متعلق اور خفا، طاقت کے قریب کھینچے ہوتے ہیں۔ ساتویں سماعت ذہنی کی ہے۔ اس میں محبت کی کشش، پیغامِ دل اور شعوری کے اعلیٰ کے ہاتے ہیں۔ آٹھویں سماعت عقائد کی ہے۔ اس میں ہر بھی کام کر کے وہ اعلیٰ انجام کو پہنچے گا۔ نویں سماعت قریبی ہے۔ دہائی اور عقل و قدرت کے لئے جلدی قبولیت دلی ہے۔ دسویں سماعت دلی کی ہے۔ گیارہویں سماعت عشقی کی ہے۔ بارہویں سماعت مریض کی ہے۔ سترہویں ہر کام چاہ اس میں کر۔

### چوتھے کارڈ پر

پہلی سماعت دلی کی ہے۔ محبت و پیار کے وہ اعلیٰ چاہ اس سماعت میں کرنا کہ دلی کی بھی ایک۔ ایک سماعت دلی ہے۔ تیسرے کے پہلے سے اس میں دوسری سماعت عشقی کی ہے۔ ہر کوئی کے درمیان ملنے کے لئے ابھی ہے۔ تیسری سماعت مریض کی ہے۔ ہر نفس اور اعلیٰ شے کے لئے ہے۔ چوتھی سماعت غصے کی ہے۔ ہر شخصوں کے پاس جلتے اور دل سے طاقت روزانی کے لئے ہے۔ پانچویں سماعت ذہنی کی ہے۔ چھٹی سماعت عقائد کی ہے۔ اس میں فکر کے لئے قریب کھینچے۔ ساتویں سماعت قریبی کے لئے ہے۔ اس میں کوئی عقل نہیں ہے۔ اس میں کچھ نہیں کرنا چاہئے۔ آٹھویں سماعت دلی کی ہے۔ اس میں چار کرنے اور ہونے پہلے کے عمل کر۔ نویں سماعت عشقی کی ہے اس میں ہر چاہ ایک اعلیٰ کر کہ پیار ہو گا۔ دسویں سماعت مریض کی ہے اس میں شرمندہ دیکھ کرنے کے عمل ہوں۔

گیارہویں سماعت غصے کی ہے۔ اس میں قبول و محبت اور میلا چلی کے درمیان ملنے کے لئے عمل کر۔ بارہویں سماعت ہر شخصوں کے ذہنی اور ہونے کوئی سے ملنے حاصل کرنے کے لئے ہوتے ہیں۔ آپ کو معلوم ہو کہ ہر نفس اعلیٰ خود شے کے لئے حسبِ وقت کی پہچان کرے گا۔ جس چیز کا وہ کسے گاتے حاصل کرے گا اور کہ پیار ہو گا کیونکہ یہ علم کی چیز اور اس آواز سے جس سے اس میں داخل ہوتے ہیں۔ میں نے آپ کے لئے ہر چیز کو بیان کیا ہے جس کا اس علم کے ماہر کوئی نے ذکر کیا ہے تاکہ آپ کے لئے اس عمل کو آسان ہو جائے میں نے آپ کے لئے ایک جدول ملاحظہ سے آپ آسانی سے دیکھ سکتے ہیں۔







## اٹھائیس منازل قمر کے احکامات

حلی قمر کے مسموم کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ برہنہ قمر کو اول روز شمس و قمر ایک حلی میں جوئے ہیں جس میں قمر کی حلی مسموم کرنی ہو اس کو خیال کرنا چاہئے کہ وہ نہ وہی کی پہلی قمر کی کے اندر ہے یا دوسری یا تیسری یا پہلے نصف یا دوسرے نصف کے اندر ہے بلکہ حلی سے جتنی نکل چکی ہوگی وہی کو اس پہلی یا نصف کے پہلے داخل کو حلی قمر مسموم ہو جائے گی۔ حلی کے طور پر نہ حلی کی چاند رات کو چاند شرمین میں قمر آج ساتویں گھر پہنچے ہے ہم نے چاند کو ہم مسموم کریں کہ قمر کی حلی میں ہے تو ہم نے اس پہلے روز سے منازل کا شمار کیا تو درجہ بہ نسبت منازل چاند کی ہو چکی ہیں مسموم ہوا کہ قمر حلی درجہ میں ہے۔ اس واسطے سے منازل اور درجہ بہ نسبت جگہ سے جگہ مسموم ہوتے ہیں۔



### منازل قمر کی صورتوں اور ان کے احکامات کا بیان

#### حلی شرمین

حلی شرمین کی صورت یہ ہے ۔۔۔ اس کا حرف ہف ہے۔ یہ آٹھویں گھر ہے۔ جب قمر اس میں پہنچ کر اسے تو درجہ میں لے کر وہی پہلے کے حلی کی نمائندگی کرتی ہے۔ لہذا اس وقت میں بلکہ وقت نہ کرتے بلکہ لیت کر تمام کرتے تھے۔ بعض لوگوں نے اس وقت میں پہنچنے والے طوبی بھی دیکھے ہیں۔ اس لئے اس وقت میں سوا گھر میں ہے۔ اگر آپ کوئی گھر کا چاند تو حلی کے حضور کرتے دیکھتے ہیں تو اس وقت میں چاند ہے۔ اس کا طرز یہ ہے۔ اور یہاں ہے۔

#### حلی مسموم

اس کی صورت یہ ہے ۔۔۔ اس کا حرف ہا ہے۔ اس کا طرز یہ ہے۔ جب قمر اس میں پہنچ کر اسے تو درجہ میں لے

فضلی کے علم سے مراد اس کے کام درست کرنے، اہل طہارت تک روحانیت باطل ہوئی ہے۔ خود تو اس سے متعلق کام اس میں درست نہیں ہوتا۔ عظمت اور کیا کے اہل اس میں بہتر ہی اور ہر مرد عظمت اس میں درست ہوئی ہے۔ ہر علم کا اس میں شروع کیا دیکھا ہے۔ انکو نہیں، عقل و دینہ کا کہہ کر انہیں کا عقل اور حیرتگی اس میں پڑا ہوا ہے۔ اس وقت میں ہر چہ پڑا ہوا ہے کہ سہولت اور ایک بخشنی کے ساتھ زندگی بسر کرنا ہے۔ وہ عجب طرز کی ہو آ ہے۔ اس کا تصور خود مدبران اور متعلق ہے اور اہل فضلی سب سے زیادہ جانتے والا ہے۔

### خصلت ثریا:

اس کی صورت یہ ہے: ۰ : ۰ : ۰ : اس کا حرف ہم ہے۔ جب قرآن میں باطل ہوتا ہے تو اہل فضلی کے علم سے علم میں گرم سوا روحانیت باطل ہوئی ہے۔ اس میں اہل عظمت، خود تو اس کے لئے عظمت اور روحانیت کی تھو بہتر ہے۔ مسائلوں کے لئے بھی یہ وقت بہت اچھا ہے۔ اگر ہم کہہ سکیں کہ اس میں بہت زیادہ کچھ ہو آ ہے۔ یاد رکھیں کہ لئے بھی ایک ہے۔ ثعلبی کا لفظی علم قرآن میں بہتر ہے کیونکہ اس وقت قرآن باطل میں ہوتا ہے۔ ہم کہہ سکتے ہیں اس میں کریں گے اس کا اہم اچھا ہے کہ ہر چہ اس میں پیدا ہو گا سہولت و خوش بخشنی کی زندگی گزارے گا۔ نہ شر سے گریز کرے گا۔ اس کی طاقت ابھی ہوئی ہو اس میں پیدا ہو گا عقل و دماغ سے غریب اور ایک لوگوں سے محبت کرے گا۔ اس کا تصور خود ممکن اور پیدا ہوا ہے۔

### خصلت زبرقان:

اس کی صورت یہ ہے: ۰ : ۰ : ۰ : اس کا حرف دل ہے۔ یہ عقلی ہر شخص ہے۔ جب قرآن میں باطل ہوتا ہے تو عالم میں اہل فضلی کے علم سے زندگی روحانیت باطل ہوئی ہے۔ ہر شخص میں ہر وقت عقل اور فہم بکھلا رہی ہے۔ اس وقت میں اہل فضلی شروع کرتے اور طاقت علمی سے پڑ کرنا چاہتے اور اہل علم و صنعت تو باقی ہی نہیں کہنے چاہئے۔ اس میں کوئی کام بہتر نہیں ہے۔ ہاں طاقت غریب دلی کہنے، دل کا کہنے، اسرار پر مشہد کہنے، فکری کو سنے اور غریب لگاتے لگاتے کہنے بہتر ہے۔ ہن کے سوا اس میں کوئی کام بہتر نہیں ہے۔ ہر اس میں پیدا ہو گا زندگی زندگی بسر کرے گا۔ اس کا تصور بہت طرز میں اور باطنی ذکر ہے۔

### خصلت صفا:

اس کی صورت یہ ہے: ۰ : ۰ : ۰ : اس کا حرف صاف ہے۔ جب قرآن میں باطل ہوتا ہے تو سہولت اور غریب سے ملی ہوئی ہوئی ہے۔ اس میں زہول کے نزاع جلتے اور صاف کے کام کہنے چاہئے۔ کیا کے اہل نہ کہنے چاہئے۔ اس میں درست نہیں لگاتے چاہئے۔ سب کچھ نہ پتے اور ثعلبی نہ کہے کیونکہ اس سہولت میں کام کا اہم اچھا نہیں ہو گا۔ اس کا تصور خود نہ "لہن" ہندی اور متعلق ہے اور اہل فضلی سب سے زیادہ جانتے والا ہے۔

### خصلت صفا:

اس کی صورت یہ ہے: ۰ : ۰ : ۰ : اس کا حرف دل ہے۔ یہ عقلی صاف ہے۔ جب قرآن میں باطل ہوتا ہے تو اہل صفا و صحت کہنے چاہئے۔ ابھی وضوح کی وضاحت اور صحت پر مشہد، یاد رکھیں کہ اس جلتے کام طرز سکون و طاقت میں کو عقل کہے۔ یعنی بدلی ہے پتے اور ہر اہل چاہے کہے۔ ثعلبی کہے "ہاں ہے لفظی علم کہہ کہہ لگاتے لگاتے" سب سے "لہن" لگاتے سب سے کہے "لہن" لگاتے کہے لہذا کہے کہے لہذا کہے کہے سب اس میں اہل ہیں۔ ہر شخص اس میں پیدا ہو گا خوش بخشنی کی زندگی گزارے گا اور صفا لہذا کہے کہے۔

اس کا تصور صفا اور علم صفا ہے۔  
 صفا ایک ہوئی ہے اور ۱۱ صفا ایک کہیں کام ہے۔



### خزل عود

اس کی صورت یہ ہے :۔ اس کا رول ہم ہے۔ حراج تک متزعج نہیں ہے۔ جب قرآن میں اترے تو اٹھ خزل کے غم سے ان کی روحانیت اٹھ جاتی ہے اور قوت کو پہچان میں آتی ہے۔ مومن کو اور ان کی کھیت کی طرف راغب کرتی ہے۔ ان کے پاس ہلنے کوئی چاہتا ہے۔ نصیم طوم کے شروع کرنے کے لئے یہ وقت مناسب ہے مگر کیا وہ دشمنوں سے خطرہ کرتے؟ خود اذی اور حکام سے ملنے کے لئے یہ مناسب نہیں ہے۔ اس میں ناگزیر سلطہ اور پستہ پھر ہے۔ ہرچہ اس میں یہ اذی اور حکام ہوا تو ان کی غرضی ہمت ہو کہ اس کا تکرار نہیں کرے۔

### خزل سناک

اس کی صورت یہ ہے :۔ اس کا رول نون ہے۔ وہ ارضی فنگ ہے۔ جب قرآن میں اترے تو اٹھ خزل کے غم سے ان کی روحانیت پیدا ہو جاتی ہے اور حالت اور تسلیم پیدا کرتی ہے۔ اس وقت زبردست کما اور ہر قیلہ کا کام بختر ہے۔ اس میں ہلنے اٹھنے کی اور وہ نہیں کرتی چاہتا اور اس میں غم و قنوت ہے مگر اذی ہے۔ ہرچہ اس میں یہ اذی اور حکام لا منظور اور بڑے احکام دیا ہو کہ اس کا تکرار نہیں کرے اور حرجی کاوت ہے۔ ہفت خزل سب سے زیادہ غم دلا ہے۔

### خزل غفر

اس کی صورت یہ ہے :۔ اس کا رول میں ہے۔ جب قرآن میں اٹھ جاتی ہے تو اٹھ خزل کے غم سے ہمت صورت اور راحت کی روحانیت پیدا ہو جاتی ہے۔ دشمنوں سے قائل ہوتا ہے۔ وہ ان کی دوست ہو جاتی ہے۔ سم کاٹل کے ترقی چار ہوتے ہیں اور ان کی تکلیف دور کر دیتے ہیں۔ یہ گہرا تھے ہلنے اور مدافعتی طریق کے لئے بختر ہے۔ غفلت اس میں بچتے ہیں۔ ہرچہ اس میں پیدا ہو وہ غمیں منکار و فحش ہو کہ اس کا تکرار نہیں کرے اور ہر گاہ نہیں۔

### خزل زیادہ

اس کی صورت یہ ہے :۔ اس کا رول میں ہے۔ اس کا حراج ہادی صید متزعج ہے۔ جب قرآن میں اٹھ جاتی ہے تو لہجہ کی ضرب اور کٹ کے کٹنے ہونے کے لئے قنوت کھاتا ہے جس کے دن میں ان کی پوری اور جس کے خلق سے اظہار ہو اور جس کے لئے دشمن ہادی کو ششیں کرتے ہیں ان کے لئے غل کھتے جاتے ہیں۔ ہرچہ اس میں پیدا ہو وہ اذی تمام حرکت میں ایک ہمت و غرضی صیب ہو کہ اس کا تکرار بھی ایک گناہ ہے اور ہر گاہ نہیں۔

### خزل اکلیل

اس کی صورت یہ ہے :۔ اس کا رول ہار ہے۔ اس کا حراج سلط و کوسٹ سے متزعج ہے۔ جب قرآن میں اٹھ جاتی ہے تو اس میں ان کی روحانیت اٹھ جاتی ہے اور قنوت و غفلت اور شراب میں آتی ہے۔ سطر شادی قاصوں کا قنوت اور وقت نکالا ہر نہیں کیے کہ اس کا احکام ایسا نہیں ہو کہ اس میں غصہ نے کڑے پستہ اور طلب جاہلیت بختر نہیں ہے۔ ہرچہ اس میں پیدا ہو وہ غم دور دیا ہو کہ اس کا تکرار دیا صحت و عطرین اور ہار ہے۔

### خزل قلیب

اس کی صورت یہ ہے :۔ اس کا رول ہار ہے۔ جب قرآن میں اترے تو ان کی روحانیت اٹھ جاتی ہے اور ہر گاہ سلط کی صحت کو روکتی ہے۔ اس وقت غم و غفلت اور شراب میں آتی ہے۔ سطر شادی قاصوں کا قنوت اور وقت نکالا ہر نہیں کیے کہ اس کا احکام ایسا نہیں ہو کہ اس میں غصہ نے کڑے پستہ اور طلب جاہلیت بختر نہیں ہے۔ ہرچہ اس میں پیدا ہو وہ غم دور دیا ہو کہ اس کا تکرار دیا صحت و عطرین اور ہار ہے۔



جو یہ اس میں پیدا ہو گا، صالحین سے محبت کرے گا اس کا نور اور اور مستقل ہے۔

### ضریٰ سعد انیس:

اس کی صورت یہ ہے: : : : اس کا حرف ذل ہے۔ اس کا مزاج ہول ہے۔ جب قراس میں آتا ہے تو فتنوں اور فسادوں کی روحانیت ڈال دیتی ہے۔ اس میں چوٹی اور جنگیں ہوتی ہیں۔ اس میں اعلیٰ تمام نہیں ہوتے۔ اگر تمام ہو گی جائی تو اس میں نہیں ہوتے۔ مزاج کے طبع 'روحانی طبع' اعلیٰ غلبہ رکھتا ہے۔ یہاں اس میں نہ کرنے ہائیں۔ جو یہ اس میں پیدا ہو گا وہ نور و کائنات ہو گا اس کا نور نہیں دکر 'خزائن اور پیدا مرع ہے اور اہل ضریٰ سب سے زیادہ علم والا ہے۔

### ضریٰ فرح مقدس:

اس کی صورت یہ ہے: : : : اس کا حرف خذ ہے۔ اس میں محبت و شفقت اور کثرت کے خوب کے اعلیٰ کے جاتے ہیں۔ ہر ایک قدر سادہ امراض و روحانیت کے لئے مناسب ہے۔ ظلم جاتے 'سیدہ اوقات تیار کرے اور پادشاہوں و رؤساء سے طاقت کرے' کامیاب ہو گا۔ یہ اس میں پیدا ہو گا اس کا اہم اچھا ہو گا اس کا نور نہیں دکر 'کثرت اور دشمنی ہے۔

### ضریٰ فرح مؤخر:

اس کی صورت یہ ہے: : : : اس کا حرف کاء ہے۔ اس کا مزاج کلی صبیہ ہے۔ جب قراس میں آتا ہے تو اہل ضریٰ کے علم سے جدا ہوتی اور فساد کی روحانیت ڈال دیتی ہے۔ اس وقت میں جنگ و فتنے سے متعلق کرے سے بچ کر کما چاہئے 'بچے' فتنے بنانے کے عمل اور سو کے ہر وقت کے عمل کے لئے ضیہ ہے۔ تمام میں جاتے 'پلی کرے' دیا جاتے اور دیا پانے کے لئے اہلیں ہے۔ یہ اس میں پیدا ہو گا اور نور و کائنات ہو گا اس کا نور پیدا مرع اور دیا جاتی ہے۔

### ضریٰ رشتہ:

اس کی صورت یہ ہے: : : : : اس کا حرف صیہ ہے۔ اس کا مزاج کلی ہے۔ اس وقت میں اہل ضریٰ کے علم سے ایک اہم روحانیت ڈال دیتی ہے۔ اس میں غلبہ کلی ایک اعلیٰ 'صفت کما اور روحانی طبع ہوتے ہیں۔ اس میں سزا' 'ی' کے پڑے پہلا ایک مکان سے دوسرے مکان جلا کھلا اور رؤساء سے طاقت کما اچھا ہے۔ جو یہ اس میں پیدا ہو گا مبارک ہو گا اس کا نور کثرت ہے۔

## افضل: منازل پر برہوں کی تقسیم

برج مہلی میں مؤخر 'دشا اور ایک ضریٰ شرعی کی ہے۔ برج ثور میں دو ضریٰ شرعی 'مہلی اور ثرا کی ہیں۔ برج حمل میں ایک ضریٰ ثرا کی اور دوسری و مقدس ہیں۔ برج سرطان میں منہ 'اورع اور دو ضریٰ خوک کی ہیں۔ برج جد میں ایک ضریٰ ثور اور طرک کی اور دو ضریٰ ہیر کی ہیں۔ برج سنبل میں ایک ضریٰ ہیر کی اور طرک و صرک کی ہیں۔ برج میزان میں ایک ضریٰ طرک و صرک کی ہے۔ برج عقرب میں ثرا اور اعلیٰ ہیں۔ برج قوس میں ایک ضریٰ اعلیٰ کی اور کتب اور طرک ہیں۔ برج جدی میں تمام بلد اور ایک ضریٰ اورع کی ہے۔ برج دلو میں ایک ضریٰ اورع اور طرک کی اور ایک ضریٰ سمور کی ہے۔ برج حوت میں ایک ضریٰ سمور کی اور اہلب و برج مہم کی ہے۔

FREE ANLIYAAT BOOKS



## (فصل: اصول منازل کی معرفت)

**محل:** خرچین: اس میں دو انگ حکم ہے۔ ایک جنوب کی طرف دوسرا شمال کی طرف ہے۔ یہ دونوں حکمے محل کے چنگ ہیں۔ دونوں میں سے زیادہ روشن حکمہ ہے اس کا نام ٹرا ہے۔ وہی آسمان کے درمیان میں آتے ہیں تو حکم کے اندر میں ہیں دونوں میں دس ہاتھ کا پہلے سلوم ہوتا ہے اور وہی دونوں کے حکمہ ایک پھر کا سامنا کرتے ہیں۔ کبھی کبھی ان کے آگے دو ہاتھ ہیں اس کی صورت یہ ہے۔

**محل:** شکر: اس میں بھی حکمہ ہے۔ یہ پھر سے پھر سے کم روشن کے ہیں۔ یہ برج محل کا جہت ہے۔ ٹرا اس کی سری دور قرین اس کے چنگ ہیں۔ اس کی صورت یہ ہے۔

**محل:** ٹرا: اس میں سات حکمہ ہیں جن میں چھ روشن اور ایک دھندلا ہے۔ لوگ اس کے دیکھتے ہیں انھوں کی لڑائی کا اعلان کیا کرتے ہیں۔ اس کا نام ٹرا زوت ہے۔ دکانیا میں نکوت پرانی اور حکمہ اس کے دور بھی نام ہیں جس سے علم میں ہے۔ بعض حکمہ کا قتل ہے کہ خط قتل کے حکم اڑن لیر کی آیت و الفتحہ اپنا غرونی سے بھی ٹرا سوار ہے کہ کہ جب ایک ٹرا کا حکم ہی کہتے ہیں چاہے وہ حکمہ میں چھ حکمہ ہی ہوں اور اصل خط ۱۱۱۱۱۱ کے اس کا نام حکم رکھا ہے چنانچہ اور حکمہ ہے کہ جب حکم غرض ہوتی ہے تو پہلے دیکھو اسے آئینہ و بعض دور ہو جاتی ہیں اور حکم سے مراد ٹرا ہی ہے اس سے سوار اور حکم ہے۔

اس کی صورت یہ ہے۔ . . . . ایک حکمہ تک انھیں ٹرا ہی کے پاس دور دوسرا دیکھتے ہیں خرچین کے چنگ واقع ہے اور ایک حکمہ میں ہی سوار چھ حکمہ ہیں اس کے پیچھے بھی حکمہ ہیں ان کو حکم کہتے ہیں۔ یہ واقع منازل قرین ہر گز کے ٹرا کے قریب ہیں اس کے نام بھی کا ذکر کیا ہے۔

**محل:** اور لڑا: یہ برج محل کی سری ہے۔ اس کو وہی اسی دور سے کہتے ہیں کہ ٹرا کی طرف سے پتہ پھرے ہوئے ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ یہ ایک حکمہ ہیں۔ یہ برج قدر میں ہیں ان کو حکمہ کہتے ہیں۔ اس کی صورت یہ ہے۔ . . . . بعض کہتے ہیں کہ یہ سوار حکمہ ہے۔ اس کی صورت یہ ہے۔ . . . . وہی کا قتل بھی نام ہے کہ کہ یہ جسے پہلا کی طرف ہے اس کے آگے چھ پھر سے پھر سے حکمہ ہیں جن کو خاص کہتے ہیں۔ یہ سوار کہتے ہو کہ گاہے کا سوار سلوم ہوتے ہیں۔ یہ محل ٹرا کے پیچھے ہے۔

**محل:** صف: محل صف میں بھی حکمہ ہے پاس پاس ہیں۔ یہ محل برج ہوا کا سر سے چھٹی کی پہلی تھی انھیں ہوا۔ اس کی صورت یہ ہے۔ . . . . اور یہ بھی کہا گیا کہ یہ دو حکمہ ہے۔ یہ ہوا کے پہلو میں ہے۔ حکمت بھی ہمیں دینی خط حد سے اس شخص کے پاس سے ہی چھایا گیا ہے اپنی بولی کو آسمان کے حکمہ کی شکل کے برابر حکم دیا کہ اس کے شکل کا حکم ہے۔ آپ نے فرمایا اس کو حلقہ الفجر و الفجر سے کئی بھی طالع ہیں جو گئے۔

**محل:** حنف: اس میں ایک حکمہ ہے۔ یہ جسے اور ہی کے درمیان تھی پھر سے ہیں اور خاموشی ہے کہ وہ ہوا ہیں۔ اس کی صورت یہ ہے۔ . . . . اس کا نام منہ اسی وجہ سے دکانیا ہے کہ اس میں بیٹ کی آیت ہے۔ وہی یہ طبع ہوتی ہے تو ہر گز اپنے دوست سے پہلے ہوا ہے۔

**محل:** اور لڑا: بعض کہتے ہیں کہ یہ برج سوار کا جہت ہے۔ یہ دو پتے ہوئے حکمہ ہیں جن کے درمیان دور بہت سے پھر سے پھر سے حکمہ ہے ایک سلوم ہوتے ہیں جسے شکر کے چنگ ہیں۔ دیکھتے ہیں وہی دونوں حکمہ کے درمیان ایک ہاتھ کا پہلے سلوم ہوتا ہے۔ برج سوار کے دو ہاتھ ہیں ایک کھیلے ہوا اور دوسرا سوار ہے۔ ہوا کی حالت یہ نہیں ہے۔ کیا ہوا جہت محل سوار کے دور ہے جسے کہ بعضی الفجر و الفجر میں کہتے ہیں جس کا مطلب یہ ہے کہ گز پتے چھایا گئے دو سوار سے کہنے کے لئے اس قدر دکانیا چھایا گیا کہ ہر گز اس سے ذیل تک پہنچ گئے ہیں کہ اس کے دور کا حکمہ محل سے ذیل تک پہنچ گیا۔

**محل:** عروق: وہی دونوں کے درمیان قمر کا پہلے ہے۔ اوپر کے حکمہ کی محل یہ محل سوار سوار کی جانب ہے۔ یہ بھی کہا گیا کہ یہ بھی

موتے ہیں۔ اسی کی صورت ہے سچہ ۔ ۔ ۔ یہ اند کے حلقہ اور اس کے دواںوں تقصیر کے درمیان ہے۔ اسے مضبوطی لائے بھی کہتے ہیں۔

**خزلی طرف:** حلی طرف میں دو ستارے ہیں اور ہر کے آگے ہے۔ وہ دونوں ہند کی آنکھیں ہیں۔ اس میں چار ستارے ہیں جن میں سے ایک برقی ہے۔ دیکھنے میں ان کے درمیان ایک دھڑکا ہوا ہے۔ اس حلی کو ایزاء الانصاف کہتے ہیں۔ وہ طرک کے پیچھے ہے۔ اس کی صورت یہ ہے۔ \*

**منزل: ہجرت**۔ منزل ہجرت ہی جیسے فیر کے کھڑا ہونا ہے بل بوتے پر۔ حق کے درمیان ایک کواڑے کا کھلنا ہے اس کی صورت یہ ہے۔۔۔

**خضلیٰ شاگ:** خلیٰ شاگ میں دو شاخیں ہیں 'ایک کام شاگ اور دوسرے کام شاگ درج ہے۔ اس دونوں کو بھل مرغ کہتے ہیں اور بھل اس کی پڑاؤں کہتے ہیں۔ شاگ درج کے آگے ایک شاخ ہے جو اس کا بیڑہ ہے۔ شاگ اور خلیٰ کے آگے کوئی شاخ نہیں ہے اس وجہ سے اسے اعلیٰ کہتے ہیں۔ اس کی صورت یہ ہے ۔ اس خلیٰ کو شاگ اس لئے کہتے ہیں کہ یہ کھلی میں چلی کی شکل ہے۔ درج کے نیچے ایک شاخ ہے جسے حجازی لالہ کہتے ہیں۔

مغزلی غلغلہ: مغزلی غلغلہ میں تھیں جوتے ہیں اور پھولے پھولے ہیں۔ یہ مغزلی ہوجاں میں ہے۔ کھنکھنے کے ہیں ہوجاں کی دم  
جسے اس کی صورت پر ہے ۔ ۔ ۔

خبر لاپتہ جلی لپٹا ہی دو منٹ کے ہی ۱۰ پتھر پر پہنچا۔ یہ دونوں برج مغرب کے علاقوں گھنٹے ہیں۔ اس کی صورت یہ

خیر انکلیں: ملل انکلی میں ہر حصے ہیں اس کی صورت یہ ہے۔ . . . بعض کہتے ہیں کہ غلب کے سب سے بڑا حصہ  
ہی جس کا نام ہے۔

خضریٰ قلب: حلی قلب مغلوب میں ہے۔ اس کی گواہ میں ایک پتھراں متلا ہے۔ اس کی صورت یہ ہے۔۔۔

اس کی صورت یہ ہے :۔ شولہ شعل سے اٹلہ جہنم بھری گئی ہے پھر کی دم لوہ اٹلہ ہوئی ہوئی ہے ایسے ہی یہ جملہ لوہے کی دیوار اصل کھنڈے کی دیوار کی طرح ہے جسے گھوس کے کٹے ہوئے ٹکڑوں کی دیوار سے بنا کر بھی کھتے ہیں۔

منزلہ بلدیہ، محلہ بلدیہ میں ہے۔ محلہ بلدیہ توں میں ہے۔ جب محلہ میں سب سے پھرمان آتا ہے تو غرض اسی محلہ میں ہوتا ہے۔

میرزا قاضی اصل الناحیہ احمدیہ سے ہیں۔ ایک ہفتے کے عطل پر واپس لوگوں کے پاس ایک خط لکھا ہے جس میں کہیں کہیں کوئی گستاخ

خبریں سچے افسروں کے ہاتھ سے ملتا ہے۔ گویا اس کا ہاتھ لگا ہوتا ہے۔

منزل سید انیس اس میں تین حلقے ہیں مگر ایک ہی حلقہ معلوم ہوتے ہیں۔ ان کے نیچے ایک بڑا حلقہ ہے۔ اس کی صورت

[illegible]

مجلس فریاد المومنین اور سناخراہی میں سے ہر ایک کی داد و تحریکیں ہیں۔ ان کا ایک ایسا اثر ہے کہ وہ لوگوں کو

خوبی رشتہ عملی چھوڑنا صحیح ہے۔ میں بھی کرنا چاہتا ہوں۔ یہ کہ کئی مہینوں میں اس کے لئے کوشش کی ہے۔



## انفصل: عربوں کے مستفی کلام کا بیان جو منازل سے متعلق ہے

بعض نے کہا کہ میرے سامنے فتح کنی تھی میں نے ان کے سامنے قزاق کی۔ پھر کہا کہ میں نے ان کے سامنے غولان کے سامنے قزاق کی کہا کہ مجھے ان کے سامنے ہی کی کہا کہ عرب کہتے ہیں کہ جب شرطیں طوع ہو تو انہوں نے کچے ہیں۔ واپس سریز ہوئے ہیں۔ آبادیاں وچور میں آئی ہیں۔ ہلے ایک دوسرے کے ساتھ لڑی اختیار کرتے ہیں۔ فقیر ہر جگہ دانت کرواتے ہیں۔ جب بھی طوع ہو تو تہمتے لدا ہو جاتے ہیں۔ جب وہی طوع ہو تو بیویوں کو دوش ہوتے ہیں اور کھب کھب ہو جاتے ہیں۔ جب صف طوع ہو تو لوگوں کی سمجھیں دور ہو جاتی ہیں۔ جب صف طوع ہو تو لڑتے ختم ہو جاتی ہیں۔ جب طوع طوع ہو تو غصے کی شعاعیں خارج ہوتی ہیں پانی زمینوں سے بہتے ہیں۔ جب تل طوع ہو تو سموری جلدو کنوہ ہو جاتے ہیں۔ جب طوع طوع ہو تو زمین کی لہرو چلتی ہے اور ہوا مہو ہو جاتی ہے۔ جب ملک طوع ہو تو بادشاہوں کا دل زیادہ ہو جاتا ہے۔ جب طوع طوع ہو تو سر طوع ہو تو عرب کے بچے پانی پیتا ہے۔ جب نیا طوع ہو تو گوردی دوسروں سے لی جاتی ہیں۔ جب انکی طوع ہو تو دانی بھٹی ہو جاتی ہیں۔ جب کھب طوع ہو تو ہر مشکل آسان ہو جاتی ہے۔ جب شول طوع ہو تو زعموں کو ہل جلدی آتے ہیں۔ جب طوع طوع ہو تو بیچیں حاصل ہوتی ہیں۔ جب بند طوع ہو تو کھانگی اور آئے سے چار ہو گئے اور عین دنگی سے چری تار ہوتی ہیں۔ جب طوع طوع ہو تو زمین سریز ہو جاتی ہے۔ جب شول طوع ہو تو کھاس اور سریز زیادہ ہو جاتے ہیں۔ جب طوع طوع طوع ہو تو خدمت کو اور خدمت ہو۔ جب طوع طوع طوع ہو تو جلدی کو اور پتھر کو۔ منازل کے متعلق عربوں کے مستفی کلام کا ذکر ہم نے کر دیا اور وہ متعلق سب سے زیادہ جانتے رہا ہے۔













حالت کرتا ہے۔ یہ حلقہ قلب عقل کی طرف ہے۔ اس کے اور گرد بست سے حلقہ عقل کے گھیرنے کی طرح حلقہ کے ہوتے ہیں۔  
 ان کے ایک طرف حلقہ لفظوں ہے۔ دوسری طرف ایک چاندی حلقہ ہے۔ اس کے اور ان کے درمیان میں نیچے چمکانے حلقہ  
 اور چمکانے ہے۔ یہ قلب کے گرد گردش کرتے ہیں۔ قلب اور ہوا الی الہی ایک ہے۔ میں نے ایک حلقہ قلب سے ہوا کی لہجہ بل جانا ہے  
 اور بھل گئے ہیں کہ ہوا سے قلب معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ چاندی کے دھاتوں میں سواستہ سے لکھ دالے آری کے اور کسی کو یہ حلقہ  
 معلوم نہیں ہوتے اور ان کی کثرت میں ایک بہت باریک حلقہ سواستی ہے اس کے لوگ عقلوں کی تیزی کا اظہار کیا کرتے ہیں اور  
 ہوا کا گرد گردش چمکانے۔ حالت میں سے ایک ہوا اور دوسرا سواستہ۔ ایک تمام اور حلقہ میں حلقہ ہوا کی سے قبل معلوم کرنے کا طریقہ  
 یہ ہے کہ حلقہ کو اپنی پشت کے پیچھے رابطہ کان کے مقابلہ کر کے کھڑے ہو جائے اور صبر میں بائیں کان کے بل پشت کے کھڑے ہو کر  
 بیت اللہ کے دروازے کی طرف متوجہ ہو جائے گا اور جب آپ لفظ عقل کی طرف پتہ کر کے کھڑے ہوں تو کہنے کی طرف  
 متوجہ ہو جائے گا۔ لفظوں اور دھاتوں حلقہ قلب کے پاس ہیں۔ حالت عقل حالت حلقہ سے ہیں جن میں سے چار عقل اور تین حالت  
 ہیں۔ اسی طرح حالت عقل عقل اور قلب عقل ہوا کی ہیں۔ سورج اور چاندی کے پاس نہیں بلکہ حلقہ ہوا کی کے پاس عقل  
 حلقہ عقل ہوتا ہے کیونکہ یہ حلقہ درجہ صوب کے سوا اور کسی ظاہر نہیں ہوتا اور صوب سے چنانچہ اسلوب کی طرف غروب ہوتا جاتا  
 ہے۔ یہ ایک سورج حلقہ ہے۔ یہ سب حلقوں سے ایک قبل کے بائیں جانب قرار ہوتا ہے اور تمام حلقہ صوب اور حلقہ و تمام میں  
 نظر آتا ہے۔ گمراہ بیت میں نظر نہیں آتا۔ ہوا میں یہ قرار ہوتا ہے اور دس دھاتوں کے کچھ اور بھی ہوا عقل میں دکھائی دیتا ہے۔ عقل  
 کہتے ہیں کہ عقل لفظ صوب ہی کا حلقہ ہے۔

آپ کو معلوم ہو کہ کوکب ایک چاندی ہوا میں سے تین سو بارہ حلقہ ہوا صورتوں میں ہیں۔ دس سوون کے واسطے  
 میں چاندی ہیں انہیں گرد چمکانے ہیں اور تین سو بارہ حلقہ صوب میں صورتوں میں سورج کے واسطے سے چمکانے عقل کی طرف ہیں اور  
 میں لب انگریز اور صوب و لہجہ ہیں۔ میں سو بارہ حلقہ ہوا صورتوں میں سورج کے واسطے سے ایک صوب کی طرف ہیں۔ ان  
 حلقوں کا چاندی اور عقل کی لے میں ایک ہی ہوا لہجہ لے اپنی کتب پھسور لکھو کوکب میں لکھا ہے کہتے ہیں کہ جو کوکب  
 چاندی عقل کی جانب ہیں ان میں سے ایک لب و صوب ہے۔ اس کی صورت گرد کی طرح ہے۔ ہوا عقل کو چمکانے ہوتے ہیں۔ اس  
 میں حالت حلقہ ہیں اور صوب اس کو بہت عقل کہتے ہیں۔ چار عقل کے ہیں اور تین حلقہ اس کی درجہ ہوا اس صورت کے  
 دوسرے حلقہ حلقہ ہیں۔ میں لکھا ہوا میں سے ایک لب انگریز ہے۔ میں میں حلقہ ہیں اور ہی کی صورت سے دوسرے  
 حلقہ ہیں جن میں سے حالت کو صوب عقل کہتے ہیں۔ چار عقل کے ہیں اور تین دم لے ہیں اور ان میں دو حلقہ ہے ایک صوب سا  
 کہتے ہیں اور ایک تین ہے اس میں انہیں حلقہ ہیں۔ اس کی شکل انڈے کی طرح ہے۔ چاروں حلقوں سے ل کر اس کی عقل  
 مربع ہے۔ جس کے سب صوب کا حلقہ ہے۔ اس میں سے ایک لہجہ ہے جس کو اعلیٰ عقل میں کہتے ہیں۔ یہ حلقہ دھاتوں کے ہوتے  
 خاک دریا کے پیچھے رائج ہیں۔ ایک ہی میں سے چلی سے ہاتھوں کے بل بیٹھا ہوا ہے۔ اس میں حلقہ حلقہ ہیں۔ ایک ہی  
 میں حلقہ ہے جس کو اور درجہ وادی میں کہتے ہیں اور ان میں ایک حلقہ ہے جس میں دس حلقہ ہیں اور ایک بہت دھاتوں  
 حلقہ لہجہ رائج ہے اور ایک ہی میں سے دھاتوں ہے ہوا عقل کی عقل کا ہے اس میں انہیں حلقہ ہیں اور دو حلقہ اس کی عقل  
 سے دوسرے۔ ایک ہی میں سے لکھ ہے اس میں چار حلقہ ہیں جو کوکب تک اور لکھ کے دو میں میں دس عقل کے اور ہے۔  
 میں یہ سب عقل صورتوں کے حلقہ ہیں سو بارہ ہیں اور عقل صورتوں کے تین سو بارہ حلقہ ہیں جن میں سے ایک لکھ ہے۔  
 اس میں انہیں حلقہ ہیں۔ اس کی صوب ایک چاندی ہوا کی ہے جس کے دو ہیں اور ایک دم چمکانے کی دم کی طرح ہے۔ ایک ہوا میں  
 سے چاندی ہے جس میں انہیں حلقہ ہیں۔ اس کی عقل ایک گرد کی طرح ہے جو دھاتوں میں چل دیتا ہے۔ اس کے ہاتھ میں صوب  
 کوکب ہوا ہوا ہے اور لکھ کر ہے۔ ہوا کی ہوا ہے اس کے حلقوں میں سے ایک حلقہ ہوا ہوا ہے۔ ایک ہوا حلقوں  
 کا ہوا ہے۔ دھاتوں انبار کے لیے کی طرف ہے۔ اس کی عقل گرد کی طرح ہے۔ اس کو صوب کی طرف لکھ عقل کی

طرف ہے اور انہی میں سے ایک کلب انکو ہے اس میں اٹھائیس ستارے ہیں۔ ایک خیلہ ہے جسے پانچ اتریں کہتے ہیں اور انہی میں سے شعورۃ الطیصہ ہے۔ یہ وہ ستارے ہیں جو ہزار کے بعد طالع ہوتے ہیں اور سرطانی ہزار میں صورت ہے اور شعورۃ الطیصہ ہزار میں ہے ان کو اہل عرب سہیل کی بیٹی کہتے ہیں اور انہی میں سے اٹھائیس خیلہ ہے۔ اس میں تین ستارے ہیں اور ان کی صورت کے بارے میں ستارے ہیں۔ اس کی صورت ہلالی گھڑی کی طرح ہے اور اس کے ستارے برج دلو کے حساب میں واقع ہیں۔ اس کا سر مشرق اور دم مغرب کی طرف ہے اور انہی میں سے ایک گلو ہے۔ یہ ستارہ جزیرۃ العقبوب سے جنوب کی طرف ہے جس میں کل خیل اور خیلہ ستارے ہیں۔ اس کا ذکر بعض لوگوں نے کیا ہے مگر وہ ستارے غیر مشہور ہیں ان سے زیادہ ہیں۔ ان کا ذکر ہم بلاشبہ اہل عقل اور میں کریں گے۔

### فصل: اجرام کو اکب

آپ کو معلوم ہو کہ سورج کا جسم دہانے ایک سو ساٹھ (160) مرتبہ زیادہ ہے اور چاند کا جسم (130) مرتبہ زیادہ ہے۔ اسی طرح زہرہ عطارد اور مریخ چھ خشتی کا جسم دہانے چالیس مرتبہ زیادہ ہے۔ زحل کا جسم دہانے چار سو (400) مرتبہ زیادہ ہے۔ ستارے بعض مقام کے گاہے کہ سورج کا جسم چار سو مرتبہ آگے سے اور اسی قدر پیچھے سے ہے۔ چاند کا جسم چار سو مرتبہ آگے سے اور اسی قدر پیچھے سے ہے۔ سورج کا جسم آٹھ سو مرتبہ آگے سے اور انسانی پیچھے سے ہے۔ زہرہ کا جسم سات سو مرتبہ آگے سے اور انسانی پیچھے سے ہے اور عطارد کا جسم بھی انسانی چار سو مرتبہ آگے سے ہے۔

### فصل: ستارے ساتوں آسمانوں کا دورہ کرتے ہیں

آپ کو معلوم ہو کہ چاند آسمان میں ہر ایک دن کی خیلہ 1/20 دن میں آسمان کا دورہ کرتا ہے۔ عطارد اٹھائیس روز زہرہ 90 روز میں دہانے اور ایک دن کی ہر خیلہ 1/20 دن میں عطارد سورج میں 80 دن میں ایک گاہے گاہے کرتا ہے۔ مریخ 300 دن میں دہانے اور ایک گاہے گاہے کرتا ہے۔ زحل 1200 دن میں دہانے اور ایک گاہے گاہے کرتا ہے۔

### فصل: بدوج کے مقلات

معلوم ہو کہ قمر کا بدوج میں حکم دہانے اور نیچے دہانے کا ہے۔ عطارد کا بدوج میں حکم چار سو مرتبہ زہرہ کا حکم ہر بدوج میں خشتی کا بدوج میں حکم ایک سال اور زحل کا بدوج میں حکم تین سال ہے۔

### فصل: شرف کو اکب

آپ کو معلوم ہو کہ قمر کا شرف بدوج اور نیچے عطارد کا شرف خیلہ 1/20 دن کا شرف صورت میں شرف مل میں مریخ کا شرف بدوج میں خشتی کا شرف 1/20 دن کا شرف بدوج میں ہے۔ خیلہ 1/20 دن کا شرف بدوج میں ہے کہ کہ آسمان میں اس سے زیادہ کسی جگہ ستارے نہیں ہیں۔ اسی سبب سے عربوں نے اس کو کرام کا نام دیا ہے اور اس کا نام بھی رکھا ہے۔











حتیٰ ہو وہ ان کو پڑھے تو اس کی شہادت لاکھ ہو جائے گی۔  
بسم اللہ الرحمن الرحیم کے فوائد

اب ہم ہم نام کے فوائد کی طرف لوٹتے ہیں جب یہ آیت قائل ہوئی تو قائل آسمان ہے جو عرض ہوئے۔ اس کے قائل ہونے  
 اور کافر بنے لاکھ رہے پھر فرشتے اس کے ساتھ قائل ہونے جس کی کھن کرکھن اور خضبیٰ کو معلوم ہے۔ لاکھ کا لاکھ ہو گیا  
 اور لاکھ نے حرکت کی۔ اس کی عظمت کے آگے سادھیں بہت ہو گئے۔

قضاء حاجات شرعیہ ظن سے حفاظت ایک سال میں امیر ہونے کا عمل

ہم نام دار فرائض اربعہ حضرت آدم علیہ السلام کی وضاحت پر تھیں ہوئی تھی۔ ان کی پیدائش سے بھی پانچ سو برس پہلے جو ان کی  
 علیہ السلام کی وضاحت پر تھیں ہوئی تھی۔ جب وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لئے آگ کو ٹھکرا کرنے آئے تھے تو انہوں نے آگ سے  
 کہا ہم نام نہ آگ تو ابراہیم علیہ السلام پر غصہ کہ وہ سلاطین وہی ہو جاوے۔ ہم نام حضرت موسیٰ علیہ السلام کے صحابہ سوائی وہی  
 میں تھیں ہوئی تھی کیونکہ ہمارے نام نام نہ ہوئی تو دیرانہ نیک مصلحت سے نہ بہت چاہا۔ ہم نام حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی لڑائی  
 تھیں ہوئی تھی۔ جب انہوں نے گواہی میں نکاح کیا وہ فرمودیں کہ ہم نام چھتے تھے تو نہ زبرد ہو جائے تھے۔ ہم نام حضرت  
 سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی پر تھیں ہوئی تھی۔ ہم نام کے خواص میں سے ہے کہ قرآن مجید کی ہر سورت سے پہلے تھیں ہوئی ہے  
 اور اس کے خواص میں سے ہے کہ جو شخص اس کے حدود خوف کے مطابق ملت سو پچاسی (75%) مرتبہ ملت روزِ حجاز پڑھے تو  
 وہ بھی بہت دیکھا ہو گا۔ چری ہو گی۔ چاہے بھائی کے حامل کرنے 'شرع' سے روک کر نہ پا تو تھیں وہی کی تھی کے لئے ہو اور اس کے  
 خواص میں سے ہے کہ جو شخص سوئے وقت تکس مرتبہ پڑھے تو اس رات میں شیطان سے محفوظ رہے گا۔ وہ چرہ دہی انگوٹھی بہت اور  
 ہر صحت سے بھی محفوظ رہے گا۔ جب وہ کئی کالم کے حالات سے یہاں مرتبہ پڑھے تو قائل تھی اس کالم کے بل میں چھتے ہونے  
 کی صحت پیدا کر دے گا اور وہ اس کے شر سے محفوظ رہے گا اور اگر طریقی آفتاب کے وقت آفتاب کے منتقل ہو کر تھی سو مرتبہ ہم  
 نام اور اسی قدر روزِ شریف حضرت کی ابراہیم (75%) پڑھے تو قائل تھی اس کو ان کی سر سے رزق دے گا جیسے اس لاکھوں کی  
 ۔ ہو اور ایک سال گزارنے کے ہونے کا وہ امیر کبر ہو جائے گا جیت کے واسطے جس شخص کو ہم نام ملت سو پچاسی (75%) مرتبہ پڑھ  
 کر پائی ہو دم کر کے پڑھے تو اسے بہت زیادہ جیت ہو جائے گی۔

دینی کی تجویز کا عمل

اور اگر اسی پہلی کو تکرار دین لاکھ پڑھتا ہے تو اس کا دین بہت بڑا ہو جائے گا اور دینی ہوئی بہت بڑا رہے گی۔  
باران رحمت ہو لوگوں کے دلوں میں محبت 'تنگ' علی اور قرضی سے نجات

اور ہم نام کی خواص میں سے ہے کہ جب دین طلب کرنے کی نیت سے اسے آگے (75%) مرتبہ پڑھا جائے تو اس پر جگہ  
 قائل پائی قائل کر دے گا جب اسے کجا کی نوازے ہو گی نیت اور فطری قلب کے ساتھ (اصلی بڑا مرتبہ پائیں روز تک پڑھا  
 جائے تو قائل تھی اس پر حاجت اور اسرار کے خواص مختلف کر دے گا اور عالم میں جو جگہ بہت ہونے وہی ہو تو وہ اس کو خواب میں  
 پہنچے ہی معلوم ہو جائے گی۔ لیکن اس کے لئے رعایت اور رازداری شرط ہے۔ وہ جب تھی ہی کہے گا اور کبھی حاصل کرے گا کہ اگر  
 کسی کو چاہئے کہ حکم کے پاس چلاوے تو جماعت کے ساتھ دیکھ کر گوروں اور دینی لفظی کے ساتھ انتظار کرے سبب کی نواز کے  
 ہو ایک سو اسی مرتبہ ہم نام پڑھتے 'ایک نئی کیم علیہ رحمہ' سے علی تک کہ اسے پڑھتا ہے۔ پھر پڑھ کر کجا کے وقت اور کجا  
 کے ہر ایک سو اسی مرتبہ پڑھے۔ ملکہ اور فطری دینی کتاب کے ساتھ (تکرار) ایک سو اسی مرتبہ پڑھے اور جو تھیں خواص وہی  
 کہنے قائل کی قسم جو شخص اس کو پڑھے دیکھ جائے گا جو یا عورت نہ تو ان کی لاکھوں میں اس کو کبھی پڑھا میں رات کا چاہا  
 ۔۔۔ ہر ایک کی عزت اور اعانت حاصل کرے گا جو بھی اسے۔ کہے گا اس سے بہت کہے گا اور اس کی حاجت پوری کر دے گا۔





حاجت پوری ہونے کا عمل

اور ہر جسم اظہار کو بردوزی بھی سمیت خود مدافہ و مداخلت کے ساتھ چھوڑ دوڑ گیا۔ ایک جڑاوار چڑھے خود ایک مداخلت میں ہے کہ ہر لڑکے کے بعد ایک جڑاوار چڑھے تو وہ جلی جاگ کر دیکھے خود حق سے کھٹکھٹ کرے تاکہ وہ اس سے کھٹکھٹ کریں گے اور اس کی ہراس چڑھیں قبول کریں گے جس کا وہ ارض کرے خود جو شخص اس کے خلاف کو اس طرح ایک ایک کھٹے م ی ج الہ و اور جس شخص سے اسے ملتا ہے وہ اس کا کام خود اس کی پس کا کام کھٹے خود بھرا اس کے پاس جاتا تو وہ کام بھی خود چھوڑ دیا اور جانے لگا۔

عزیز جس کا ذکر اخلاص حاکم کیا ہے وہ اہل دروغی کی حالت عروج سے اس نظام یا فاکر کے نام کے گھمے گھسٹے ٹکری دانی کہتے اور دروغ سے ہماری جگہ جس پر لوگ اور دم دیا ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَتَاكَ بِحَقِّ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَبِحَقِّ إِسْمِكَ الرَّحْمَنِ أَنْ تَفْعَلَ عَظَمَ الْعُظْمِ مِنَ الْأَعْيَانِ يَا رَبُّ الْعَالَمِينَ

تو وہ تمام آجائے گا اور ہر کی قسمی بھانگے گا اور وہ نفس فانی کی پیمبری پر جس کا وہ بھی فانی ہو جائے گا جسے وہ اس پر نہیں سوا کہیں ہر آدم کہے اور ہر اس سے ایک مرزا کو ذرا کہے اور اس کا سر کاٹ کر مرزا کو چھوڑ دے وہ سب سہرا کا مرزا رہتے ہیں تو اس وقت سہرا کو اٹھا کر جس مکان کے دروازے میں داخل کہے تو تمام حشوت اور بھانگ اس میں سے بھاگ جائیں گے اور ہر اس مرزا کے سر کا لٹول کے نکل میں ٹوٹ جائے گا پھر وہ لڑی دھڑکی اپنے دیار پر ملے تو اس کی پھاری دور ہو جائے گی اور وہ اسے لٹکا دیتے ہیں وہ سب جس کا دل بہتا ہو تو اس کو بھی بھگ

سیدان جنگ میں اٹھیا اور ان کے

اور جو شخص اگرچہ ایک سو نوے سو تین چھوٹے پر لکھ کر یہی ہنگ میں چائے تو اس پر پشیدہ کوئی اثر نہیں کہے گا۔

سرور سے آرامِ نیت کا حصول

اگر ایک کھنڈ پر انہیں پد گھر کر میں پھر میں تو سرحد کو آرام ہو گا۔ اگر خالی کی سولی سے حالت پارسوں پر اس نام کو گھر کر  
میں غصے کو نکالنے تو اس سے بہت جیت کہے مگر جو کہ روز تو یہی کی حالت میں گھبراہٹ ہو اور اس کے سرحد کے پہنچنے میں  
اس کو پد گھر پارسوں پر دم کہے۔

**0-9**

اگر ہر کے دوز طبع کے وقت اس طبعی مریعہ کے آنچے ہ گئے کرنا، پکنا ہے تو اس سے آرام ہو گ  
اگر چھری کی داغ بیل ہے جس کا دلائل چلے گا، اس طبعی مریعہ کے کرنا، پکنا ہے تو اس سے آرام ہو گ  
صحت صحت کے گ

## علم کی تلاش کے لیے

[illegible]



## جنت میں داخلہ اور نفع سے رہائی مشکل کی قبر اور قیامت کے دن سعادت کا حصول:

اولیٰ دانی ہم اٹھ جائے۔ حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص قیامت میں آنے کا اس کے پاس اہل میں نہیں ہو مگر ہم طے نہیں ہوئی ہو کہ اس نے یحییٰ کے ساتھ چاہی ہو گی تو اٹھ قیامت سے اور اس سے رہائی دے گا اور جنت میں داخل کسے گا۔ اہل میں ہے اٹھ قیامت میں معرفت یعنی طے اسلام سے فرمایا کہ تم لوگو قرأت میں پہلے ہم اٹھ چاہو یا نہ کہ تم نہ کہ جو شخص اسے چاہے گا مگر تکبر کے بدل سے سکھو دے گا جب وہ مردہ کا اٹھ قیامت میں ہر سگرات موت آسماں کر دے گا اس کی قبر کھلے ہو گی اور جو نظر تک اس کی قبر میں دست دے دے گا اسے قبر سے اسی حالت میں اٹھائے گا کہ اس کا جسم گرا سنیہ ہو گا اور نہ ٹوڑے گا۔ ہر ایک وار ہو گا اٹھ قیامت میں سے صلب بھی بہت تھوڑا اور آسماں لے گا اس کے اہل ہماری ہوں گے۔ اسی کے لئے مردہ بہت تھوڑا ہو گا یہاں تک کہ جنت میں داخل ہو جائے گا اور قیامت کے میدان میں سعادت اور شغرت کے ساتھ پکارا جائے گا معرفت یعنی طے اسلام نے عرض کیا کہ اسے اٹھ پھانسی کس لئے ہے؟ اٹھ قیامت میں فرمایا کہ یہ قیامت لے لے ہیں اور میں کے لئے بھی ہو قیامت کی ہوتی کر رہی اور یہ فحاشی معرفت ہو ۱۱۱۱ اور میں کی امت کے لئے ہوں گے معرفت یعنی طے اسلام نے ہم اٹھ کی تعلیم اپنے صاحب کو دی مگر جب معرفت یعنی طے اسلام آسماں پر شریف لے گئے تو ان کے بعد جو لوگ ہوئے انہوں نے گواہی میں چاہے کہ اس کو خلق کر دیا اور رہی کی جانتے دیکھ لے یہ خدا کی اور میں اور اہل راہیل کے دلوں سے انہوں کی شکل اٹھائی گی۔

بسم اللہ جاہل برکت و تکمیل ہے:

پہلی تک کہ اٹھ لے کر ہم معرفت ہو ۱۱۱۱ کو بہت فرمایا ہے یہ قرآن شریف کی سورتوں اور اقوال و اقوال تمام کتابوں اور رسالوں میں بھی پائے گی۔ اٹھ قیامت میں اٹھ لے کر ہم لکھی ہے کہ ہمیں جنت میں رہا سو میں ہم اٹھ چاہے گا تو اٹھ قیامت میں برکت خدا کرے گا۔

بسم اللہ کی برکت:

حضور نبی اکرم ۱۱۱۱ نے فرمایا کہ جس شخص نے صدق دل سے ہم اٹھ چاہی اس کے لئے ہزار طلبتہ لکھے ہیں مگر میں کی معرفت لکھے کو یہ متا نہیں ہے۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص ہم اٹھ کہتا ہے تو جنت اس کے لئے کھلی ہے لیکن وہ مسجد کعبہ میں حاضر ہوں دے اٹھ کر اسے اس دے لے ہم اٹھ چاہی ہے تو اس کی حاجتوں کو لکھیں میں بدل دے۔ قیامت میں اور اس میں اس امت کی ہر گیل و گے کر کسی کی یہاں اٹھ اٹھ قیامت میں ۱۱۱۱ کی امت کے اہل ہماری کر دے تو ان کے ہی ہو ۱۱۱۱ سے اٹھ قیامت کے گا کہ اس کا صاحب ہے کہ وہ لوگ ہر حکم کی بقا وہ ہم اٹھ سے کرتے تھے۔ ہم اٹھ میں اٹھ قیامت کے نہیں بہت بڑے بڑے ہم ہیں۔ اگر ان کو بھوک کے ایک پلڑے میں دیکھا جائے اور ہم آسماں اور زمینوں کو دے پلڑے میں دیکھا جائے تو ہم اٹھ کا پل ہماری ہر جگہ جائے۔

بسم اللہ ہر بیماری کے لئے شفا:

اٹھ قیامت میں ہم اٹھ کو ہر بیماری اور شہوں سے شفا کا دوا یہ دیکھا ہے اور اس کی برکت سے یہ بہت نعمت و شرف اور سچ سے معلوم ہے۔ میں اس سے اٹھ قیامت میں اہل راہیل و اکرام و اقرب حاصل کرنا چاہے۔



تو اس قریب دیکھا اور چہرہ تھکے یہ بزرگ جو اس کی فراغت کے لئے مجھے تھے ان کا ہم ملکی قہر انہوں نے جب سو سب دیکھا پچ  
 ہادی بھر کھ کا سامن خوب مضبوط پکڑا۔ یہاں تک کہ وہ عربی افراد کو پہنچ گئے۔  
 یہ بزرگ حضرت عہد خط و حرمانی رضی اللہ عنہ تھے۔ آپ خود کریں۔ ہم اللہ میں جیسے جیسے نقصان ہیں اور خوب کھ کھاکر  
 اللہ تعالیٰ کے اس لہجہ کو سنا کر فرما ہے۔

إِنَّ مِنْ شَلَيْحَانِ وَإِنَّهُ يَسْمِعُ اللَّهُ التَّوْحُفِينَ الْمُزَجِّمِينَ

## ﴿بسم اللہ کے حروف اور ان کے خواص﴾

اس میں کل بیس حروف ہیں جن میں سے دس غیر مکرمہ ہیں یعنی ب س م ا ل ہ و ا ل ر ع م ن ا ل ر ع ی م ہ ان میں سے  
 ہم تین بار مکرمہ آئے ہیں۔ ہم نے چار بار مانے دو بار گھڑا کی ہے۔ چنانچہ مکرمہ یہ حروف تو ہیں حروف غیر مکرمہ میں سے ایک حرف ا  
 ہے جو غیر پہچانے کے لئے ہے اس کا حروف سوا ہے اس لئے اس حرف سے اللہ کی گئی ہے اور حرف باء صرف اللہ ہی سے ہے جو  
 قیامت تک چلتی رہیں گے اور یہ ہر پوری حرف ہے چنانچہ اسی واسطے و تو من حیث الذات اسرار میں سے ہے کیونکہ اس نے  
 حقیقت کی طرف اشارہ کیا ہے اور یہ اسی سے اور اسی کی طرف ہے معلوم ہو کہ اول جیسے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ہی  
 ان کی فتح حضرت یٰ ابراہیم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف تامل کی ہوئی تھی وہی میں دی گئی ہے جیسے اللہ تعالیٰ کا وہ لہجہ ہے  
 ﴿فَرَأَىٰ بِاسْمِ اللَّهِ الَّذِي خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ﴾ اقرار ہے بعد ازاں اس سے اللہ تعالیٰ نے اس کو لے کر لے لیا  
 کہ جو اس کی تسبیح اور تحسین کرتے ہیں۔

## ہر نام کی بنا سے حفاظت

بسم اللہ کے خواص میں سے ہے کہ یہی ابراہیم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص حج کے وقت تین بار بسم اللہ  
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلَىٰ الشَّعْبِ وَصَلِّ عَلَىٰ الشَّيْخِ الْفَخْرِيِّ دے تو وہ سری کج تک ہر  
 نام کی بنا سے محفوظ رہے گا ایک اور روایت میں ہے کہ قرآن سے محفوظ رہے گا ایک روایت میں ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ  
 اللہ عز ورا کو ایک شخص نے زہر قاتل کا پیالہ دیا اور کہا کہ اگر آپ کے ہیں اور وہی گفت کی آخر تک ہے تو اس کو پی لیں۔ اس وقت  
 بہت صحابہ موجود تھے آپ نے ہم اللہ ارضی ابراہیم کہ کہ اس کو پی لیا۔ آپ کو کچھ نقصان نہ پہنچا۔ ایک روایت میں ہے کہ  
 آپ نے یہ گفت کی۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلَىٰ الشَّعْبِ وَصَلِّ عَلَىٰ الشَّيْخِ الْفَخْرِيِّ  
 ہر اس کو پی لیا اور آپ حج و عمارت میں سے کونسا ہر سہ نام زہر پیئے کے لئے دے کر یہ کہ آپ دیکھیں کہ اس بزرگ ام  
 نے کس طرح زہر کی تاثیر کو روک دیا اسی بزرگ ام کی رکت سے حضرت فرما علیہ السلام کی کھینچی چلی تھی اور اسی سے حضرت  
 ابراہیم علیہ السلام نے آگ سے بچت چلی وہ آگ لٹھری اور مٹا چکی تھی ہو گئی

یہی اگر آپ بھی بچت چاہیں وہی بچ کر میں جائیں تو ہم اللہ کیسے اور جب گھر سے باہر آئیں تو ہم اللہ کہ کہ ہر آدمی کے کہ  
 صحت و عیال میں ہی اکرم **۱۱۵** کہیں ہے کہ جب تو گھر میں جاتے اور گھر سے باہر نکلتے تو کہ بسم اللہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلَىٰ الشَّعْبِ وَصَلِّ عَلَىٰ الشَّيْخِ الْفَخْرِيِّ  
 و عَلَیْهِ تَوَكَّلْنَا اور جہان سے کہہ لیتے ہیں ہم اللہ کیونکہ ہر شیئے اس گھر میں داخل نہیں ہو سکتا اور جب تم اپنے سفر  
 پر جاتے کہ بسم اللہ التَّوْحُفِينَ الْمُزَجِّمِينَ و عَلَیْهِ تَوَكَّلْنَا و عَلَیْهِ تَوَكَّلْنَا کہ اس کی رکت سے کوئی حقیقت نہیں پہنچے گی۔  
 حضور ہی اکرم **۱۱۵** نے فرمایا کہ جس نے اللہ کے وقت ہم اللہ نہ پڑھی اس کو اللہ نہیں ہر اللہ میں نے ہڈی کے  
 ساتھ ہے کہ کہہ لیا وَاَللّٰهُ وَ تَوَكَّلْنَا عَلَیْهِ تو اس کو کوئی نقصان نہ پہنچے گا حضرت عمرؓ نے یہی کہا کیا میں ایک اور آپ



أَشَاءُ فَلْيَرْزُقْكَ اللَّهُ مِنْ تَعْلُوقٍ بِهِ وَلِيٍّ وَلِيْنِ خَيْرًا ذُرَّاهِي الْأَرْضِ وَمَا تَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا تَقْرُبُ مِنْ  
السَّيَاءِ وَمَا تَخْرُجُ مِنْهَا إِنَّكَ لَطَبِيفٌ خَبِيرٌ خَفِيفٌ عَلِيمٌ  
ام ہدی جاری ہر نام کے دو دم رو کرنے کے لئے مستعد ہے۔ اسی طرح اسم الہامی ہے۔ ان دونوں کے توسط سے  
کے وسیع پر جان کے باطنی کے۔

## حرف سین کے خواص

جب ہدف فعلی نے اس حرف کو عالم امر سے پیدا کیا تو اس کے ساتھ نو ہزار آٹھ سو اسی (90801) فرشتے نازل ہوئے۔ ظاہر اسم  
اعظم کا یہ پہلا حرف ہے۔ اسم اعظم کا ایک ظاہر اور ایک باطن ہے۔ اسی کے ظاہر سے آسمان و زمین قائم ہیں۔ باطن میں طہارت کری  
و حشر قائم ہیں۔ اسی لئے سین سے کلمہ سموات کے اصل واقع ہے۔ اسی میں کری کا مروج ہے جو کہ حرف ہاء کا فعل قدرت ہے جو ہر  
وہ چاند، چاندیوں کو چاندی کرنے والی ہے حرف ہاء کا مطلب ہے کہہ سے تیری طرف۔ وہ کہتا ہے کہہ ہی سے ہے میرے ہی ساتھ ہے۔

## سورت یسین کی خوبیاں

سورت یسین میں اسماء حکمت میں سے ایک اسم ہے۔ جو نفس اس سے رابطہ ہو اس کو کہہ کر ہدفی کے پہلی سے دعو کر جلد  
کی طرف منہ کر کے آگے ہی دون پہنچے کہ اس کے احوال ہیں بچے تو اچھے تھیں اب بے حکمت کے ساتھ گمراہ کرے۔ وہ اسم سورت زکاء کے  
درمیان میں ہے۔ اس کے حروف کے اول احوال ہیں۔ جن میں سے وہ حروف کے صحت نظر میں ہوں وہ حروف کے پہلے ہیں۔ اس کے  
آخر پہلے حکمت ہیں جن کا پہلا حرف سین ہے اور آخر حرف کم ہے۔ ہدف فعلی کے اسم عام ”سبحان“ وسیع میں بھی حرف سین ظاہر ہے  
یہ اسموں کو گن کے لئے مخصوص ہیں جو دعائیہ صفت مانتی کہتے ہیں۔









اللَّهُمَّ هَذَا السَّعِيدُ الْعَلِيمُ

ہن آیت کے گھٹے سے پہلے ہمارا دکت لڑا۔ ہم۔ پہلی دکت میں سورت اتر کے بعد سورت تھی "اسی میں اسکی قبری  
میں پیدا ہوئے جس کی سورت ایک چارے اور ہر صبح کے آخر میں پڑھا کرتے۔

شُبْحَانُكَ يَا رَبِّ الْعِزُّ وَالْقُدْرَةُ يَا شُبْحَانُكَ مَنْ تَغْلُظُ بِالْعَهْدِ وَتَكْتُمُ بِهِ شُبْحَانَكَ مَنْ أَحْطَى  
كُلَّ شَيْءٍ وَ يَعْلَمُ بِهِ شُبْحَانَكَ مَنْ لَا يَنْبَغِي الْفَتْنُ إِلَّا لَهُ شُبْحَانُكَ مَنْ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ  
فَيَكُونُ شُبْحَانُكَ مَنْ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا كَانَ وَمَا لَمْ يَكُنْ يَكُنْ شُبْحَانُكَ يَا رَبِّ الْعِزُّ وَالْقُدْرَةُ وَالْقِيَمَةُ  
شُبْحَانُكَ يَا الْعَلِيمُ وَالْجَلِيلُ شُبْحَانُكَ يَا الْقَوِيُّ وَالْقَهْلِيُّ شُبْحَانُكَ يَا الْغَزِيُّ وَالْمَلِجُ وَالْقَهْرُ  
وَالْمُتَّقِرُ

उत्तराखण्ड के राज्यपाल

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ بِمَعَادِيهِ الْاُولَى مِنْ غَرْبِكَ وَ مَقْتَبِى الرَّحْمَةِ مِنْ يَمَانِكَ وَ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ  
الْعَظِيمِ الْاَعْظَمِ وَ اَوْجَعِكَ الْكُرْبِىمِ الْاَخْرَمِ وَ بِكَلِمَاتِكَ الثَّامَةِ اِنْ تَسْجُدُ لِيْ غَوْلَةً مِنْ صَلَواتِكَ وَ اَلْحَمْدُ  
لِمُعْتَمِدِيْ عَلَى عَاقِبَتِكَ مِنْ خَوَالِجِ الدُّنْيَا

[illegible]

أَلَمْ تَكُنْ عَلَيْنَا مِنْ قَبْلِهِ الْوَفْدَ مِنَ الْأَسْمَاءِ إِلَّا مَا خَطَرْتُمْ وَأَنْتُمْ تَقُولُونَ (١٣)  
عَلَيْنَا



الصبر فورا يارك الله ليحكم وعليكم

ملاحین کو کوئی کتے ہونے اور گھست کرنا۔ ان گھنڈوں کو اپنے ساتھ لاکر کسی پائینے جگہ رکھ دو۔ جب ضرورت ہو تو چلتے ہو جاؤ۔  
 وہ گھنڈا جو چلتے چلے تک کہ گھنڈا پہنچے گی جہاں اور خرابیوں سے محفوظ رہی کریں گے تو تم انہیں ہاؤس، گھر، چھائی کے گھم  
 کے ساتھ بہت جلد وقت میں حاضر ہو کر گھنڈا چھائیں۔ رہی کر دیں گے۔ گھر اس کے لئے کوئی دلی اہمیت انصاف اور حلی بہت دیا  
 نصیر احمد صاحب

جنت سے کام لینے کا عمل

ہم ضرورت سے دولت کو بے تحاشہ نہ کر لیں کہ دولت زیادہ ضرورت مندوں کو دے دیں کہ وہ آپ کے لئے ہوں۔  
 کہ اگر وہی دولت کے دیکھنے سے دل کا زہن بھٹ جائے اور اگر تم حقین حاضر اسکا دل بھٹ جائے جس کے لئے یہی حق ہے۔





















وہ ہے۔ اسے وہ بدعالمین نے اٹھ میں تھو سے سہلی کرنا ہوں تھو دانت دھواہیت اور مسکت صراحت کے ساتھ اسے لکھو اسے  
 قریب اسے قدوس اسے قائم اسے قوم اسے ہر سکا لیں ہے۔ میں تھو سے سہلی کرنا ہوں کہ تو سیدنا تھو سہلی اٹھ طبع واکر و سلم اور  
 ان کی کل پر دہود و ہمام بچے اور میری تمام طاقتوں کو پرا کر دے۔ جہاں میں تھو دشا لگی ہو تھو دھت کے ساتھ اسے ادرم  
 ادرم۔ و ضلی اللہ علی سیدنا محمد و آلہ و صحبہ و سلم

## افضل 7: وہ اسلام جن سے حضرت یحییٰ علیہ السلام خردے زندہ کرتے تھے

اٹھ تھو میں ہیں اور آپ کو ایسے امور دیکھتے اور اپنی طاقت کی قوتیں دے۔ معلوم ہو کہ یہ فعل خلیفہ عظیم باطنی اور دینی  
 جلیل اللہ ہے۔ حضرت خوارزمی دھت اٹھ طبع فرماتے ہیں کہ میں اس نام کو کئی برسوں سے تلاشی کر رہا تھا۔ آخر کار دل میں  
 سے ایک شخص کے پاس میں نے اسے پڑا اس قسم کے بحث سے اسلام انہوں نے اپنے پاس لایا میری میں تھو دیکھتے تھے جاکر فرما دل  
 انہیں چاہہ نہ تھو۔ فرمائی فرماتے ہیں کہ ہر شخص ملت دن روزہ دے اور ساتویں روزہ میں اسلام کو بہن کی جلی پر مٹی لکھ اور  
 دھتوں کے ساتھ تھو ہر خوارزمی اس کی پوچھنے کے خاکہ اور اس کے منکات کو پکارے اور منکات ہوا کا نام لے پھر اپنی طاقت  
 دھتوں کہے تو دھت ہوی ہو گی اور اگر یہ عمل جاری پانی کے کنارے پر کہے اور دھت میں نکالتے پھر خاکہ پانچ اور اس کے اچھین  
 خاکہ دیاں اور کو آپ کے نام لے تو افضل ہے اور اٹھ تھو کے علم سے طاقت جاری ہو گی۔

حضرت خوارزمی فرماتے ہیں جب میں اس بزرگ سے خوارزمی سے ام اسلم کے بارے میں پوچھا انہوں نے فرمایا کہ اٹھ تھو  
 کا ہر ایک نام اسلم ہے تو میں نے کہا یہ کب سے کچھ ہے اور میں میں ہی سے بحث سے اسلام پڑا ہوں۔ تب اس بزرگ نے مجھ  
 سے خوارزمی اسلم اور خوارزمی دست طبع اسلام کے بارے میں پوچھا میں نے ہن کو لکھا دیکھ۔ پھر کایہ خیال تھا کہ میں میں خوارزمی  
 اسلم سے طاقت ہوں کہ جب میں نے ہن کو لکھا دیکھ تو انہوں نے کہا کہ میرے پاس لکھ تم جیسا شخص میرے پاس کئی نہیں لکھ  
 انہوں نے مجھ سے اور قریب کر لیا پھر ام اسلم سے اسلام کا ذکر کرتے رہے۔ میں نے ہن سے ہن اسلام کے بارے میں دھت لکھا کہ حضرت  
 سہلی طبع اسلام کے حساب تھو۔ انہوں نے کہا اسے لڑنے سب اسلام سے زیادہ بزرگ یہ اسلام ہیں۔ میں نے ہن سے کچھ لکھی اور کچھ  
 میری تلاشی تھو ہونے تھو۔ تاکہ کئی ہن کو کچھ نہ تھو۔ ہن کے زیادہ تلاشی و خواہش زیادہ ہو جائے دھت اٹھ حوالے پر چلیں گے  
 ہیں کہ میں اسلام کی خلیفہ دیکر اسلام پر پڑے اللہ کی خلیفہ کی طرح ہے جیسے میری خلیفہ دوسرے تمام دھتوں پر ہے۔ حضرت  
 فرماتے ہیں کہ میں نے ہن اسلام کو میری تلاشی لکھا ہوا ایک شخص کے پاس شمر کر رہی میں دیکھا تھا ہر شخص ہن اسلام کے تلاشی  
 سے واقف ہے اسے چاہئے کہ خلیفہ دھتوں سے ہن کو لکھو دیکھ اور اٹھ سے زار ہو۔

خفقان اور دل کی گھبراہٹ کا علاج:

اس سے خفقان اور گھبراہٹ دالے کو مٹ جائے گا۔

نظر بد کا علاج:

دھتوں جو اٹھ کتے ہیں کہ ہر شخص میں دن روزہ دے دیکھ اور اس آیت کو بہن کی منہ جلی پر دھتوں سے کہو کہ نظر بد  
 دالے کے نگہ میں نکلتے دھت ہی نظریہ کاڑھا جاتا رہتا ہے۔ ایک اور روایت میں ہے کہ ہر شخص چلتے کے ہن طاقت اور دھت  
 کے ساتھ جب کہ کراہتہ کر میں ہوتے تھو تو اٹھ تھو کے علم سے ہن اپنا مطلب حاصل کر لے گا اور انہی سے حضرت یحییٰ طبع  
 اسلام طبع تھو کے علم سے طہران کو ادرم کرے اور آدھی دھتوں دالے کا کھڑے کرے تھو۔ میں اسلام اسلم دھت تھو ہونے  
 جیہ اٹھ علم نے اس کے ساتھ تھو۔ مطلق کیا ہے اور یہ دھت ہے ہر حضرت امیر کو لکھیں لی میں اپنی جلی کراہتہ کراہتہ طہران  
 ہے کہ ہر شخص ہن کے ذکر پر دھت کہے اٹھ تھو ہن کو قرآن طاقت تھو۔ کہے کہ اسلام ہے کہ اپنی بہت کو ال کی طرف









**فصل: چاروں سمتوں کے اعوان کے بیان میں**

شرق کے سواکے اہل اور دھماکیں، سوانیل اور سوانیل ہے۔ قرب کے سواکے ہے اہل ہیں، مگر سوانیل اور  
ریحی، کل کے سواکے اہل اور سوانیل و سوانیل ہے۔ قرب کے سواکے اہل سوانیل، سوانیل اور سوانیل ہے۔

الحاصل: اسلام و دعواتِ جنس کی بنیاد پر زندگی کی ہر چیز میں ضرورت ہے

باب نم الحشر، ربع میں ہے اور آیتوں کی راجح علیٰ وجہ توحید ہے۔

[illegible][illegible]







تاریخ اور پیر قام جوئے کے گروپ اس کی صورت میں ہے:

3	24	25	24	78	81	84	47	14	81
28	82	78	8	29	12	73	84	48	8
84	20	78	14	14	87	82	87	77	41
24	88	28	45	88	21	28	14	75	88
84	27	27	79	25	82	48	84	85	80
83	88	28	28	88	49	12	17	78	7
8	82	47	87	82	8	12	74	85	88
82	88	79	811	71	87	71	45	84	48
20	88	77	88	11	19	88	87	25	81
277	87	81	8	78	47	24	84	22	18



تاریخ اور پیر قام جوئے کے گروپ اس کی صورت میں ہے:

FREE AMLIYAAT BOOKS . . . pdf

## (بعض اسماء حسنی کلیدان اور ان کے خواص)

ارضی اور زمینی دونوں اسم جو بے عظیم ہوتے ہیں۔ ان کی دعا خطرے کو ناکام دیتی ہے اور خوف و وحشت کے لئے اسی ہے۔  
 کوئی بھی اس کی آخری سہولت میں چاندی کی داگر لپیڑ کندہ کر کے پتے ڈال کر پانی نہ دیکھے۔ جو میں دونوں اسماء کا ذکر کھوت سے کر رہے  
 تو اس کے سب کام آسکتے ہیں۔ چاندی کے نیچے گرم پانی میں ڈال دیا جائے۔ جس کے پتے میں ہاتھ خنجر لے لیا جائے۔ تو اسے گائی اس سے  
 ہونے کا اور جو تھک کر خنجر کے گاڑ میں اسے خنجر کوں کہ اگر تم خود سے دیکھو تو تم کو ~~خبر~~ اور ارضی کو سرد پانی اور جہانم  
 بہت میں پہنچ جائے گا۔

جو شخص اسم رخی کو شرف قریش ایک مرتبہ میں کہہ کر پانی کے پانی سے حاکم ایسے آدمی کو پکارتے جس کے دل میں غی و  
 خنجر خنجر سے غری سے چلے دے گا اور یہ اس کی صورت ہے۔

### ارضی

د	ج	م	ن
43	49	55	7
48	59	10	202
9	303	47	49

آفات و بلیات سے حفاظت و نفع کی کئی دوا  
 اور اسم رخی کو شرف قریش کہہ کر پتے میں رکھے تو خنجر سے تمام آفات و بلیات سے محفوظ رہے گا اور خنجر  
 دے نام نہ جائے گا۔ اسم رخی کا خنجر ہے۔

### ارضی

د	ج	م	ن
11	29	31	67
38	8	10	202
9	23	37	9

نفسانی شہوات دور ہوں سرکش مصلحت ہوں

اور جو کوئی خنجر خنجر کے اسم قدس کا کھوت سے ذکر کرے تو خنجر خنجر اس سے نفسانی شہوات دور کر دے گا۔ جو شخص خنجر  
 خنجر کے اسم ہلکے کا کھوت سے ذکر کرے تو سرکش اس کے سامنے پہنچے گا۔ اور لہجہ دہی کریں۔ جو شخص خنجر خنجر کے  
 اسم ہلکے کا کھوت سے ذکر کرے تو خنجر خنجر اس کے آگے سے محفوظ رہے گا۔ اس پر خاص دل طلب ہو جائے کہ وہ منہ و باطن کو  
 اپنے میں سے ڈالنے کی خواہش ہے۔ اس کا ایک بھی مصلحت ہے۔ جو اسے کہہ کر پتے میں رکھے اور عالم کے پاس جائے تو اس  
 کے شرف کا وہ کہہ گا۔ کوئی خنجر اس پر ڈال دے گا۔

FREE ANLIYAT















[illegible]

رَبِّ الْغَفَرِينَ وَهَبْ لِي مَلِكًا لَا يَنْفَعُ أَحَدٌ مِنْ تَعْبِيدِكَ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ

[illegible][illegible]

وَالْيَا أَيُّهَا الْمَرْءُ الْفَاسِقُ إِنَّا فَتَقَنَّا فُتُقَهَا

اور اہل حق کے لئے اہل حق ہی تم اہل حق کے ساتھ اسے کہہ رہی اہل حق کی مخالفت اہل حق کی طرف سے اہل حق نے اسے ظہر کر دیا، موت کا وہ اس بات کی دلیل ہے کہ وہ اہل حق سے ہے یا کہ وہ حق کا کافر ہے اہل حق اس کی









## فصل: حروف طراب

قول اصل کے مطابق یہ سب حروف طراب کے ہیں اور طراب ہی کے لئے ہی کہہ چاہئے۔ امام کی تفسیر کے لئے اسے  
 جس کے حروف سے شروع کریں۔ اس کے ہر گھر گھر سے ہر گھر مطلب ہو کہ اس میں وہاں کے الٹا انعام فلاں اور  
 طراب سے ہم چاہتے ہیں اس کا نام حرف گھر کے ہر گھر اور جگہ کے ہر گھر ہوگا۔

یخنی ہلمہ الأسقاء یا شہید یا غریز یا واجد یا عاقر یا وارث یا جبار یا وارث یا عاقر یا شہید  
 یا شہید یا أخذ بقدر فناء خلقہ علی الأمر اللہین اودت والقذرة اللہین فذرت یا من لا یصل  
 لوجودہ ولا انتقامہ نہ یا من لا یذوقہ الا ریحہ ولا انتقامہ نہ یوم لا یخیر فی اللہ الشیء واللہین اشوا  
 متہ فی البعزین الیوم والشرة علی الکافرین یا شہید البقیہ ان یقتل وہلک لشہیدہ وانما اللہین  
 خلوا فی النار لہم فیہا زمر و شہید ان شجرة الزقوم طعام الایم تاملہن یلین فی الشکون  
 لعلی الخیمین یا غریز یا غایب یا من لا یملک نہ والخواتیم کلہا لک نہ انت الغریز المظلل الا زلی لا  
 یزولک فی جزاک غیرک یا عاقر القذرة یا من فان وغدا اشدنی القابلین کلاً الیہا لعلی نزاعاً  
 للشیون لا یقبل ولا یغنی من الشہب یا وارث انت الذین ترجع الیک الامر کلہ یا من یصل  
 الاکون ومن فیہا و تادیب لیس الملک الیوم للہ الواجد المقہر کل من لہ دعوة من امر عاقر او  
 یا من کل او کثر ترجع الیک اللہم الرن بلای الشکور وطول العذاب والایطام لا تغفوا الیوم  
 فیوز واجد واخذوا فیوزا خیر یا جبار انت الذین حکمتک خاص علی عری الخیر و علی کل  
 احد لا یذوقہ عذاب خایر و انت الذین و تفت القوس المسدین واللہین القلیة فی کتاب  
 الاجسام لا یجب ذلک الا علی الذین لڑا لہن خیان و جعلنہم بطعہ لہو یلک و عاقر الیکہ یلک  
 ومیة لاریک لہلک انت ذو القذرة والخیروت والعرز والرخید و یخنی شکوتک الذین اخترتہ  
 بطن غریزک و احکام الہدیک والوارث شہر فیک لا یعلم غیرک فاعلی خاتک و عظم سلطنتک  
 فکل عزتک فی عالم الملک والمکتوب والخیروت وقد اعان بہا منی امیک الجبار یخنی  
 ما اخترت بطن الذہر الا زلی الخلیل المتعان یا من غیر انعام الایم انی یخترک شایعہ من  
 سوا الخیات المصلو علیہ بالزوج باؤة المفاہیر و عاقر الیکہ اعلہ فی فلاں بن جلدہ جبروتک  
 و قہرک ما یستلک بہ خواصہ جلد مضادین و تلمیذ و زخارہ جلد و جودین ان جہلم لتویذہم  
 الخسین والقد ذرنا لہنہم خیراً بن الخیر والانی یا جبار الشکور والارض اشاکت بقذرتک  
 انی فذرت بہا الاکون المملکة والسلمة و یخنی الخلیف الاولی انی فذرت بہا الارض  
 والشکور بقولی الحق ثم استوفی الی الشفاء ومن ذہان لقل لہا والارض انی عظم او  
 کرم فانا انہا عاقرین اعلل ان کلاً و کلاً۔







وَرَحْمَةً لِّكُلِّ مَلِيحٍ مَا لَكَ بِقَوْمِ الدِّينِ الَّذِي لَيْسَ لَهُ فِي الْمَلِكِ شَرَاوِعَ وَلَا فَرَجَ وَلَا وَدَّعَ وَلَا خِيَرَتَ  
تَحْتَ قَبْلِ وَجْهِهِ الْعَالَمِ وَالْعَوَالِمِ أَجْمَعِينَ أَنْتَ إِحْسَانٌ رَغْبَتِي مِنْ جَمِيعِ الْمَلِيحَاتِ وَخَيْرِي عَلَى  
الْأَعْيُنِ وَالْأَفْرَاسِ وَوَجْهِهِ عَلَى الْأَجْنَاسِ الْمُخْتَلِفِينَ إِنَّكَ تَعْبُدُ بِالْأَقْرَابِ وَتُخَلِّي مِنَ الذُّنُوبِ  
وَالْخَطَايَا وَتُتَوَّبُ إِلَيْكَ مِنَ الذُّلُوبِ وَتُشْهِدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَخُدَّ لَا شَرِيكَ لَهُ وَلَا يَدُّهُ وَلَا خِيَرَةُ  
لَهُ ذُو الْخَلْقِ وَالْإِحْرَامِ وَتُشْهِدُ أَنْ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَأَنَّكَ تَسْتَجِيبُ عَلَى كُلِّ حَاجَةٍ وَأَمْرٍ مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا هَادِي الْمُسْلِمِينَ إِعْدِدْنَا الصِّرَاطَ  
الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَكَ الَّذِي أَنْقَضْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ الشَّيْطَانِ وَالْبَغْيِ الْيَقِينِ وَالشُّهَدَاءِ وَالضَّالِّينَ غَيْرَ  
الْمُضْطَرِّبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ آمِينَ بِسْمِ اللَّهِ رَبِّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ خَالِي مِنْ لَبِئْسَ الشُّعُوبِ  
وَمَنْ فِي الْأَرْضِ يَا حَيْثُ الْأَكْبِيَاءُ وَالْمُرْسَلِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ بِالْحَقِّ لَا يَزِيدُ قُلُوبَ قَوْمٍ قِلْبِي الرَّجْمَ وَرَبِّ  
رَاجِدٌ فِي الْمَلَكُوتِ الْمُتَعَزِّدِ مِنْ كُلِّ مَكْرٍ الْفَوْخُ بِكُلِّ لَبِئْسَ الْمَالِجِ الْقَدِيمِ الْفَلَقِ لِمَا صَنَعَ  
الْقَادِرُ بِخَلْقِهِ أَجْمَعِينَ قَدْ دُوشَ الدِّينَ ذَلِكَ فَهُوَ الزَّوَالُ وَخُسْفَتْ لَهُ الشَّمْسُ الْفَارِغَاتِ وَغَبَّ  
الْقُرْجُؤُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ وَقَدْ خَبَّ مِنْ حَمَلِ خَلْقًا بِحَسْبِ الْكُفْرِ بِمَا تَعْبُدُ بِمَا تَزُجُّ بِمَا أُؤْلُ بِمَا جُزَّ  
كَاهِنٌ بِمَا بَاجِلٌ يَا وَائِي يَا مُتَعَالِي يَا قَرِيبٌ يَا مُنْقِصٌ يَا غَلِيظٌ يَا زَوَلٌ يَا ذَلِيلٌ يَا ذَا الْخِلَافِ  
وَالْإِحْرَامِ قَائِمٌ قِيُومٌ دَائِمٌ دَهْشُومٌ أَلَا يَوْمُهُ اللَّهُ قَطْعِيْنَ الْقُلُوبِ بِحَسْبِ الْكُفْرِ أَنْتَ تَقْرَأُ فِي نَفْسِكَ  
كَلَامِي وَتُشْرِبِي وَتُكْثِرِي أَنْتَ مُنْقِصِي وَمُزَالِي وَرَجَائِي وَأَنَا الْمُسْتَخَاجُ إِلَيْكَ وَأَنْتَ غَالِمُ  
السِّرِّ وَالْمُخْبِرِي وَلَا يَخْفَى عَلَيْكَ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ أَنْتَ رَبُّ الْقُرْصِ الْمُطْبِيعِ  
أَسْأَلُكَ جَلَّتْ ذَاتُهَا وَدَبَّتْ قُوَّتُهَا وَوَبَّتْ عَدُولَتُهَا وَجُكِّنَتْ بَاقِعَةُ الْكُفْرِ بِمَا هُوَ أَسْأَلُكَ كَشَفَ جِجَابِ  
فُتُوبِهَا بِمَا يَبُو خَلِي أَسْأَلُكَ الْوُضُوحَ الْيَاقِينِي أَسْأَلُكَ بِمَا كُفْرُهَا تَلَوُّ الشُّعُوبِ وَالْأَرْضِ وَمَا تَنْتَهِيهَا  
وَرَبُّ الْقُرْصِ الْمُطْبِيعِ أَسْأَلُكَ أَنْ تَصَلِّيَ وَلَسَلِمَ عَلَى سَيِّدِكَ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُكَفِّفَ لِي عَنْ أَسْوَءِ  
أَسْأَلُكَ وَأَنْ تُسَخِّرَ لِي جَمِيعَ خَلْقِكَ بِالطَّاعَةِ وَقَبْلِي لَكَ بِالْبَرَاءَةِ وَأَنْ تَرُدَّنِي أَمْرًا وَجَدَّيْكَ  
عَفْرَةً أَسْأَلُكَ خَلِي أَكُونَ مِنْهَا بِهَا بِهَا مَا يَنْقُضُ مِنْ لُغْلُوكَ يَا مُبَلِّغُ الْقَلْبِ بِمَا أَرْحَمُ الرَّاجِمِينَ





أَتَيْنَا الْأَزْوَاجَ الرُّوحَانِيَّةَ ذَوَاتِ الذُّوَابِ الشَّوَارِبَةِ الْمُشْتَعِبَةِ بِالْبَيْنِ الرُّوحَانِيَّةِ  
وَالنَّوَابِيسِ الرُّبَانِيَّةِ الدَّائِمَةِ فِي تَطَائِفِ تَضَرُّفِ الْخُرُوفِ وَدَقَائِقِ مَعَارِفِهَا الْمُشْكُوَّةِ الْمُنْكَوَّمَةِ  
بِشَفَوِيهِ الْقُلُوبِ وَالْأَزْوَاجِ الرُّوحَانِيَّةِ وَرُوحَانِيَّةِ الْأَعْدَادِ وَغَرَابِيفِ أَشْرَافِهَا الْمُشْفُورَةِ أَجْنِزَاتِ  
أَتَيْنَا الْأَزْوَاجَ الْمُبْتَكَامَ وَالْمَلَابِكَةَ الْكِبْرَامَ جِثْرَتَيْ وَبَيْتَاتَيْهِ وَإِسْرَافِلَيْهِ وَزُفَرَاتَيْهِ تَوَكَّلُوا  
بِحِذْمَةٍ مِنْ دُخَانِكُمْ وَكُتِلُوا غَوْلَانِي وَاقْصَالِ الْإِجَانِيَّةِ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ بِغَايَةِ إِشْرَافِهِ أَذْوَاقِي  
أَحْبَبْنَا وَتُتِ أَنْ خُذَانِي أَهْلُنَا مُرَادِي وَاقْطَعُوا خَافَتِي وَكُتِلُوا بِحِذْمَتِي بِخَلْقِ اللَّهِ الْفَتَّاحِ الرُّوَّافِي  
الْمُخْلِصِ الرُّوحَانِي الْمُنْجِيهِ إِلَّا اللَّهَ الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ تَهْلِيصُ خَفَقَتِي أَحَبَّ إِلَيْنَا الْعَبْلُ الْخَافِضُ  
بِتَوَكُّلِ اللَّهِ عَلَيْكَ وَغُلْفَتُكَ

اسے روحانی اور روحانی بات دالے پھر اساتذہ روحانی اور روحانی مریضوں کے یہ جواب کی تحریف کے علاوہ اور  
صوف کے دکان میں بیٹے رہتے دالے ہیں۔ یہ کہ یہ تحریف تحریف اور روحانی اور اساتذہ کے ساتھ ضرور اساتذہ ہیں اور جو ہیں کے  
جواب کے اسرار ہیں۔ اسے بزرگ اسرار تاکہ کام کرلیں دیکھنا کھل دوسرا کھل دوسرا کھل تم نہ سمجھ کے لئے خود یہ ہیں کے لئے  
جنہوں نے قصص دلائے اور میرے وہ کہہ چکے ہیں اس کے رسول ﷺ کے لئے یہی مرد کچھ مری حالت چوری کہ۔ یہی  
خود سے عبادت کے حق میں یہ لکھ رہی ہیں علم وہابی علیٰ علیہم ہے۔ اسے ملک انصاف تم قبول کہ۔

اب جو روحانی بات ہو گی تو تمہارے پاس ایک چیز ہے اسے گوارہ تمہارے سامنے کرنا اور جانے گا تم خود سے سلام کہ  
کہ کہ وہ یاد رکھو ہے۔ یہ سلام میں اس کی تحریف کہی ہے آپ جانتے ہیں یہ کچھ آپ سے کہ کچھ دیکھانے کے گوارہ اس نام  
کے لئے آپ سے علم رہی کے نہ جاننے کے گوارہ خود دیکھانے کے لئے اسے کہ اس نام کا کہہ گا کہ تم میرے نہ دلاؤ یہی نام نہ کہو  
کوئی نام چھوڑنا کہ وہ اسے تعلق کی خاطر نہ کہہ۔ اگر یہ بات ہے تم مستقیم رہو کہ تو اس نام کے ساتھ مستقیم رہے کہ  
وہ تمہارے لئے ایک ختم ضرور کہے گا کہ تمہاری سب حالتیں پوری کہے گا اور اور لکھی 'بہار' 'سور' 'مستقل' اور ختم نام بھی  
نوشہ اس سے دہرائی رہے۔

### محبت اور ہر حالت کے لئے عمل

ہمت کے لئے بصورت اور ہمت کے لئے ہمت دیکر ہمت کے وقت چروا ہمت اور ہمت کے وقت بھی اسی قدر چھانک اور ہمت  
تعلیمی سے دیکھ کہ مطلب کے بل کا تفسیر طرف دہرا ہے۔ تم محبت معلوم کہہ گے ہمت حالت کے لئے بصورت کے ہمت دیکھ  
کہ کہ حالت میں پھر اور حرکت کے ساتھ اسی ہمت حضور علیہ کے ساتھ جو ہمتی حالت پوری ہو گی۔ اس کی وضاحت خود  
حالت دیکھ ہے۔ ہمت کے لئے صورت ہمتی کی حالت ہے جسے جاننا ہمتی کے اس کے ہمت کا یہ 1000 ہے ہمتی نام ہمت کے ایک  
مربع دلی جانے اور ہمت کے دوسری ہمت میں ہمت اور اس نام عمل کو اسے ہمت دیکھ  
نام سلامتی ہمتی تم ہمتی حاصل کیو کہ صورت ہمتی یہ کہہ سے دہرائی ہمتی ہمت کہی کے





یہ صورت عقل کی صورت ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم ○ الخلق لله وبت الفلکین ○ خلقنا نفوسا جسدنا وخلقنا  
والفعل خلقنا الخايعين و الفعش من بحر لوز ذلك الختم ابعثنا لخلقنا عايموا وناجنا بالبحر  
والهبة والشكيب الى يوم الدين و اختصم به غصنة ثعلبين و لخلقنا من الفصيرين والاعضاء  
الفصيرين خلقنا يكون لن رضاء وفرحا وفرحا ونجى لا انفق منه لا خير من الاولين والآخرين  
و يكون لن وجهه وجزا استعز به خلقي ابدن به منقورة الخباير من الرحمن الذين وسعت رخصته كل  
خى و لخلقنا بها كل مؤخرم بنا اقرب من الاختنا لكل عتداء و فيه من الاسرار والعلانية و  
غايه فيها سر و اعلنا اسالك بهذا السر الذين او صخنة وثمان عايموا البقيا ان ثعلبين من  
هذا البحر غصنة لا تخار لن من جميع الاولات والآخرين و يكون لن غدا و غصنة لا انفق بتدخا  
لن كل زمان و مكان و وجهه اختصم بها من مكاييد الانبي والخاص الرحمن الذين لطف من لينا  
سقى فكانت تلك الرخصة سابقة منه الى الازل القديم

لها انا انقلب فيها غدا وحدث خلقا وخلقنا باعذاب واد و اقلب ليعم اسالك يا مؤلاي  
اشاع بخلقك و دوام وليك يسابق و خصلك فلا الحلى تحيا من كل دين شكر ليعم ان ثعلبين  
خلقنا و خلقنا من كل دين و خصل ذمير شاك يوم الدين الذى تقاكم شاكه عن ان ثعلبين الى شراك  
و عايمو عيبن خصلك على من فى الفلك والفلکوت بالذوب القابضة ليعم الخباير  
والشكيب من الشوبه الخصل على القفاة الكايعين القابضه بشاكه قهر و اقرب و بخلقنا لمن تنقذ  
و على من القفاة و الفردية القابض من شاكه لن عايمو و كبر بايمو اخلو بها لكا شع الهالكين  
اسالك ان ثعلبين قلوب خصلك يا ثعلب القلوب يا ثعلين الخباير لاد و عايمو السلام بلوح و  
بار و خرب و بار يا تلك خصلك الخوايم خصلها اجتمعين عايمو من ثابته خلقا و كذا خلقنا يكون لن  
ثعلبين من الاولين و الاخرين ان ثعلب شاكه لن كل من الكايعين و آدم ثعلين بر خصلك يا ارحم  
الراحمين ○

الله تعالى وانه لتستعين له اذ عزلك الله و عايمو يا من خصلك ليعم الخباير





## اعلامہ ابن قیم کا سورت فاتحہ سے علاج کا تجربہ

حضرت علامہ ابن قیم لکھتے ہیں کہ سب سے بڑی علاج سورت فاتحہ ہے۔ وہ اپنا اندھا بلیا کرتے ہیں کہ میں ایک دن سے کہ کوہ میں رہتا تھا مجھے ایسا مرض ہوا کہ کسی عیب دہا سے ٹھیک نہ ہوا میں نے سوچا کہ میں اپنا علاج سورت فاتحہ سے کروں۔ تب سورت فاتحہ سے میں نے اس کا علاج کیا اور میں ٹھیک ہو گیا میں نے اس کی بہت بڑی ثانیہ بھیجی۔ جس شخص کو میں کسی باری میں دیکھا میں اسے فاتحہ سے علاج کرنے کے لئے کتابت اسے شہادہ جاتی تھی۔ ہر شخص اسے ایسی مروجہ چیز کہ کسی عالم کے پاس چلے تو وہ اس کے شرے سمجھا دے گا۔ ہر شخص بعد کے دن سورت فاتحہ کو اس کے حریف کے ہر پہ گھر کر اپنے پاس رکھے تو وہ بھی دشمن کے صلیب سے گھولا رہے گا۔

## ذہر کے اثرات کا ازالہ

ہر شخص بددعا اس دہا کو بھی یاد چاہے تو ذہر و ضیاء سے کوئی نقصان نہ پہنچائے  
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرُ الْأَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْأَرْضِ وَالْشَّعْبِ بِسْمِ اللّٰهِ  
 الَّذِیْنَ لَا یَنْضُرُ غَیْبُ اِنْجِدْ خَیْرُ قَابِلِ الْأَرْضِ وَالْأَبْلِی الشَّعْبِ وَهُوَ الشَّیْخُ الْفَظِیْمُ  
 ہر شخص صرف دہا کی سورت کو پڑھنے سے بھی غیبت کرے اور اس کے پانی سے حاکم ذہر و ضیاء کو چلائے تو ذہر اتر کرے۔  
 کسی دہا اس کا تجربہ کیا گیا۔ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ میں شخص سے دیکھا ہوا اپنے سر پر رکھ کر یہ آیت پڑھی اس کے لئے سورت سورت کے تمام پانچوں سے شفاء ہے۔

آیت یہ ہے:  
 هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغُيُوبِ وَالشَّهَادَةُ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ  
 ایسی السورت مشرعہ ہے۔



## شیخ شہاب الدین سروردی کا ترجمہ

حضرت شیخ شہاب الدین سروردی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ محض سورت سورج لازم نہیں ہے۔ دلوں پر لڑائی سے محفوظ رہے۔

بسم اللہ کی برکات

محض سورت فاتحہ کو کہہ کر پانی سے دھوئے پھر پانی میں دعا پڑھے اس کے پانی کو رکت خارج ہو گی۔

## سورت فاتحہ کی حتمی صورتوں کے خواص

محض اس کے حرف کے سوا کسی کلمہ کر پڑھنے کے پانی میں کہہ کر پانی کے ساتھ ساتھ چھوٹے پانی کے دو ڈبے کے پورے پینے تو اسے تعویذ میں سے ایک تعویذ اور پانی بھرا کر روزانہ کھل دے۔ اگر پانی دو ڈبے کے دو ڈبے کے پورے پینا تو اس کو کہہ کر

اے اللہ میں نے تجھ کو خالق، رزق دہندہ، مالک، اور پالنے والا قرار دیا ہے۔ اور میں تجھ سے دعا کرتا ہوں کہ اس کا رعب ڈال دے۔

نسیان کا علاج

اور جسے نسیان زیادہ ہو اسے دھوا کر پینے تو وہ فانی ہو جائے گا۔ محض اس میں کہہ کر اسے گھریں دیکھے اس میں سواۓت داخل نہ ہوں گے۔ یہ اس کے حقیرانہ کے سب سے ہے۔ کہہ کر طالع سے مراد کسی کا حال دیکھ لیتے ہیں۔ وہ طالع قوت ہے۔ یہی اگر تم بھی اپنی قوت کو پڑا تو زیادہ ستر ہے۔ میں کہتا ہوں کہ اس سے بہت بڑا کمال ہے۔ پڑا کر اسے پڑا کر اسے کامل بنو گا۔ یہ دلی کی صورت ہے۔

ا	ح	ع	ح
ب	ط	ز	ح
و	ط	ز	ح
ی	ط	ز	ح

اس لطیف کے خواص

اللہ تعالیٰ کے اسم لطیف کے بارے میں قرآن مجید میں آیت چار ہے۔ ایک سورت تمام میں اس طرح ہے:

لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ

یہ آیت اس شخص کو فتح دیتی ہے جو کسی دشمن کا علم و بدلہ گزری سے طرف دیکھا اسے چاہتا کہ اس آیت کے پورا اسم یا لطیف کو پڑھا کر اسے دیکھ لے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا ایک نام ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے اپنے دشمن کے شر سے محفوظ رکھے گا۔ اس آیت میں سورت فاتحہ کے ساتھ پڑھا کر اسے دیکھ لے گا۔

بِذِ زَيْنِ لَطِيفٍ لِّمَا يَلْفُظُ مِنْهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْخَبِيرُ

اس کی تفسیر یہ ہے کہ جو کسی سبب، تم کو اپنا دشمن بنائے گا وہ اسے دیکھ لے گا۔ اس آیت کے ساتھ پڑھا کر اسے دیکھ لے گا۔ اس آیت کے ساتھ پڑھا کر اسے دیکھ لے گا۔ اس آیت کے ساتھ پڑھا کر اسے دیکھ لے گا۔



## سورہ فاتحہ کے خواص اور اشعار حضرت علیؓ

یہ اشعار کتب کثر بہترین اور عامر ہیں صحیح کی تصنیف ہے اسے نقل کے لئے ہیں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف

مستحب ہے۔

إِنَّمَا مَا كُنْتُ خَلْقًا بِرَأْفَةٍ  
وَقَامَنُ مِنَ مُخَالَفَةٍ وَغَدَرٍ  
فَلَا أُرِيدُ ذَرْبَهَا غَلْفِي جَنَاحَ  
إِنِّي السَّجِينُ كَيْفَ تَقْتَضِيهَا  
وَجَزْءٌ لَا تَقْتَرِبُ مِنَ النَّبَالِ  
وَقَامَنُ مِنَ تَكَاثُفٍ كَثَرِ خُزْ  
وَمِنْ جُرْعٍ وَغَرِيٍّ وَاقْتِطَاعِ  
عَلَى غُلْفِي الشَّعْرَاءُ مِنْ كَثَرِ دَهْرِ  
یہ اشعار لڑائی دین کے لئے ہیں۔

وَفَجَّحَ الْقَلْبُ مِنْ غَدَرٍ وَخَزْ  
فَلَا يَجِدُ الْكُتُبَ فَإِنْ يَنْتَهَا  
وَلَنْ شَيْخٍ وَظَهَرَ لَمْ يَضُرْ  
كُلَّ مَا كُنْتُ مِنْ جَزْءٍ وَجَاهِ  
بِخَارِئِهِ مِنَ الْقَضَائِ تَجَرُّونَ  
وَلَا تَخُجُّ إِلَى أَحَدٍ شَيْءٍ  
وَمِنْ بَطْشٍ لَوْ لَمْ يَكُنْ وَأَمْرٍ  
فَالْآنَ إِنْ كُنْتُ أَتَاكَ ابْتُ

وَتَقْبِضُ بِالْأَيْدِي تَهْزِي سَرِيقًا  
إِنَّمَا أَكُنْتُ مِرًّا أَيْ مِرَّةً  
وَلَا يَمْنَاهُ بِمُغْرِبٍ كُنْتُ لَيْلِي  
وَعَظِيمِ غَنَائِهِ وَظَلْمِ قَدْرِ  
وَلَا قَوْلِي وَافْرَاجِ ذَوَاتِ  
وَلَا تَنْفَعُ بِمَكْرُورٍ وَحَبِ  
نُصْرَانٍ وَتَبْلُغُ الْأَمَلِ خَلْفًا  
بِمَا يَلْبِثُكَ عَنْ زَيْنٍ وَغَمْرٍ

## سورہ فاتحہ کی ریاضت اور اس کے فائدے

اس کا طریقہ یہ ہے کہ تم ایک ایسے اور میرے مکان میں جس میں سورہ فاتحہ کی کوئی جگہ نہ ہو دیکھ کر اس کا کلمہ پڑھو  
اسے شروع کر کے پھر دہراؤ دیکھ ریاضت کی اس شریعت کے ساتھ کہ تم رات کو صبح اقامت کرو۔ ہر کی دہرائی اور دہرائی دہرائی کے  
ساتھ دہراؤ اقامت کرو۔ دہرائی بعد پھر اگر بھی نہ کہیں۔ ہر روز کے بعد سورہ سورہ الفاتحہ پڑھ کر دہرائی کرو۔

وَبِأَذْيَلِينَ لَيْسَ تَبْغِي أَخَوِيَّتُكَ وَعَلَفَتُكَ قَوْلُ إِيمَانٍ خَلِي أَخْرَجَ إِلَى لُطَارٍ وَخُتْبِكَ وَعَلَى  
وَجْهِهِ لُشَاخَاتُ الْقُرْآنِ مِنْ آفَارٍ وَخُتْبِكَ شَهَابًا بِبَيْتِكَ قَوْلًا بِقَوْلِكَ غَرِيبًا بِعَرَبِكَ وَالْبَشِيرِ خُلُوعِ  
الْبُزِّ وَالْقَنْوَلِ وَنَهْلِ عَيْنِ تَسَابُحِ الْوُضَلِ وَالْمَوْحَلِ وَتَوَحُّشِ بَنَاجِ الْكُرَامَةِ وَآلِفِ بَيْتِي وَتَنْزِ  
أَخِيَّتِكَ يَا عَالِمَ هَذَا يَا جَوْرَ يَا عَنَ الشَّعْرَاءُ إِتْرَاجِيَّتُمْ خَلِيلًا وَكَلَمَ قَوْلِي تَكَلِّمَتَا وَكَلَمَ مُشْعَدًا  
خَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ تَكَلِّمَتَا سَلَامَ قَوْلًا بَيْنَ رُبِّ رُجُومٍ يَا عَالِمَ بَزْمِ الْبَلْبِ إِنَّكَ لَتَعْلَمُ وَإِنَّكَ  
لَتَسْتَجِيبُ إِيمَانُ الْبُضْرَاظِ الْمُسْتَقِيمِ جِزَاظِ الْبَلْبِ أَتَقَلَّتْ عَلَيْهِمْ غَيْرُ الْمُتَقَطُّوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا  
الْعَالَمِينَ

ترجمہ: اے اللہ! یہ ہے کہ میں نے اپنے بھائی کے پاس سے اس دعا کو سیکھا ہے جس میں دعا ہے کہ میں تجھ کو میری رحمت کی سہولت کی طرف  
جائزہ دے دوں۔ میری رحمت کے لئے اس دعا کے لئے کہ میں نے اپنے بھائی کے پاس سے اس دعا کو سیکھا ہے جس میں دعا ہے کہ میں تجھ کو میری رحمت کی سہولت کی طرف  
جائزہ دے دوں۔ میری رحمت کے لئے اس دعا کے لئے کہ میں نے اپنے بھائی کے پاس سے اس دعا کو سیکھا ہے جس میں دعا ہے کہ میں تجھ کو میری رحمت کی سہولت کی طرف  
جائزہ دے دوں۔ میری رحمت کے لئے اس دعا کے لئے کہ میں نے اپنے بھائی کے پاس سے اس دعا کو سیکھا ہے جس میں دعا ہے کہ میں تجھ کو میری رحمت کی سہولت کی طرف













کی وہ اہل حق کے ہے اس کا خیر فراق مخلوق ہے۔ اس کا اصل وقت اجماع میں کامل اہل عقل اور اس کا آخر آخر تک ہے۔  
 اس کا وہ اہل عقل اور اس کا وہ اہل حق ہے اور وہ اپنے ہر ایک ذرا کا وہ ہے اس کا خیر و شر اور اس کا اصل وقت ہے۔ یہ وہی وقت کی  
 خبر میں کرتا ہے جو کہ وقت بہ نسبت فراق مخلوق کے کھیر ہے۔ اس لئے کہ اس کے ہر فراق میں ہے اور اس کی ہر فراق میں ہے جو  
 حقیقت ہے وہ اہل عقل کی عقل کھیر ہے۔ "عمر" "مطلق" "فراق" وقت "دائمی" "دائمی" اور "وقت" "دوام" "الگ" "چھپا" کے ہے۔ جس سے سمجھ  
 میں نہ آئے کہ سرور مطلق کا اصل ہے تو اس پر غور کا راز ہے جو دانستہ کے ہاں اور ظاہری اور مخفی اور حشرک وقت کے اور یہی ہے تو تم  
 مطلق خالق کا خلق کی "سوداں" کو سمجھو اور فکر مطلق کی تشریح کہ۔ اگر تم نے اس کو کوئی لیا تو تم جنت اللہ میں مباحثی  
 کے ساتھ داخل ہو گئے اور وہی کے ساتھ قائم ہو گئے۔ اگر تم اس کے ساتھ قائم ہو گئے تو کیا تم اس کے ہر قائم ہو گئے اور اس  
 کے ساتھ قائم ہو کر فیصلہ رحمت الہی سے نہیں رہا ہو گئے۔ تم جو عوام ہو ۱۶۲ جو ظاہر اور باطن سے واقف ہو گئے اور خالق  
 کی مشیاد سے نہیں جنت دینے والی ہوئی اور میرے عمل کی طرف دوانے والی ہوئی تو تم میں وہی سے مل جائے گی کے  
 بارے میں یہ ہے۔

### بِأَلَا تُحْسِنُونَ أَخْصَالًا اللَّهُمَّ إِنِّي حُلْتُ مِنْكُمْ لِيُخْبِرُوا لِيُخْبِرُوا لِيُخْبِرُوا

یعنی وہ لوگ جو خدا سے مل کر خصلت دالے ہیں میں کی سنی دنیا میں تم ہو گئے ہو یہ سمجھتے ہیں کہ تم اللہ ہم کرتے ہیں "ہم"  
 سوداں میں وہی لوگ ہیں جنہوں نے تم کو کیا "ہم" جب میں نے تم کی تقدیر اور اس کے وصل کے بارے میں عالم سوداں میں اس کے  
 اہل خلق ہو گئے اور وہ عقل کی نسبت کے دن عالم و دنیا میں اس کا کمال دنیا میں رکھے گا "ہم" "ہم" میں اس کی ۱۲ قسم ہے۔ اس  
 سب سے کہ انہوں نے عالم کر ہی میں تم کو کیا اور عالم و طرف میں میری آیات کا عقلی انداز اس طرح عالم سوداں میں میرے رسول کا  
 اہل عقلی الہیہ ہیں اگر یہ لوگ عقل دانستہ میں داخل ہو جاتے ہیں تو اسرار کلمات میں ہر رحمت کرتے ہیں۔

تیسرا: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہنے سے وہ دانستہ پیدا ہوتے ہیں۔ ایک ہی اور ہر سادہ ایک کہ۔ لی کاراں سہ کے لئے ہی دانستہ  
 کے دانستہ میں سے ہے۔ اس طرح ایک کاراں ہے اس دانستہ میں وہ ساری ہیں۔ ایک ہی عالم تعلیمات میں ہے اور وہ ساری سطر  
 ایک تعلیمات کی ہے۔ سطر ہی ایک طرف ہے۔ مختل ہے اس لئے اعتبار اور سوداں کی تعلیمات میں ایک ہی ہیں جس کی گرتے اور  
 اہل کی وجہ سے قدرت تشریح کر دی ہے۔ یہ ایک تعلیمات اہل حق کے لئے ہیں جس نے ان کو قلعہ کیا۔ وہ دانستہ ایک ہی ترقی  
 کر گیا جس کے ساتھ رہے ہیں جو اس کے طرف کے ہر کے سمجھتی ہیں اگر اس وقت اس کی زندگی "قید" "مطلق" "مطلق" کے ساتھ  
 قدرت و رضا خیریت عمت اور اس کی فکر سمجھتے کے ساتھ ہو جاتے اس کا خود حقیقت کے ساتھ "سماعت" "کلف" کے ساتھ تعلیمات  
 قید کے ساتھ اس کی حقیقت کاراں کر آئے اور علم خود کے ساتھ ہر جہاد کاراں کر آئے۔ جس کو خود اہل و مطلع ہوتے  
 سے اس کا عقلی فراق ہوتا ہے عقل کی سمجھتی سطر سے سمجھو و سطر اور فکر سمجھتے کے حاصل ہوتے سے الہام کر سے انکو  
 ہو گیا اور راز کے ساتھ اس کی سماعت عالم حقیقت میں اس کے لئے راز کا کجبت کرتی ہے۔ یہی علم "فراق" رضا عمت کے ساتھ "فراق"  
 سمجھتے کے ساتھ نظر اور راز کے ساتھ سماعت کی بات میں تعلیمات ہے۔ جو کہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ میں ہر جواب ہیں اس لئے  
 سمجھتے کے کمال کاراں "کثرت" "سماعت" اور سمجھتے میں ہے اس میں ہر عقلی ہیں اور ہر سطر "سماعت" میں ہر عقلی ہیں۔ "ہم"  
 عالم عقل کے دانستہ کے صبر کے چاہے۔

یہی دانی سوداں میں کمال ہو گئے۔ اس تعلیمات سے کہ اس کے وصل کو خیریت عقل میں تسلیم کیا گیا اور اس دینی طریق میں  
 ہے اس کے کمال ہے اور ہر سطر کی ہر سطر میں ہے۔ ہر سطر ایک ملک کے ساتھ قائم ہے کہ ہر ملک میں ہر سطر ہے۔  
 ایک ملک کا طرف ہے۔ اس کی سطر کے سبب سمجھتے میں ہے۔ کہ ظاہر ہے "سماعت" "سماعت" "سماعت" "سماعت" اور فراق راز  
 ہوتے ہیں۔ "ہم" "فراق" اور "فراق" "سماعت" سے ہوتی ہیں۔ تو کمال دانی عقل میں اس کی تعلیمات اس طرح ہے کہ عقل عقل نے اپنے  
 کی فکر اور عقلی عمت سے ایک دن میں خیریت عالم میں سب کچھ ہوتا ہے اور اس کا راز سمجھتے میں صرف کیا ہے۔ ہر سطر سے  
 ایک سماعت ہے جس میں سب کا راز ہے۔ یہی اصل راز کاراں میں سمجھتے میں ہے۔ اصل خیریت کاراں "کثرت" کی میں سمجھتے میں



کے پھر جانے ہیں اور، انھیں دور بھی لگایا ہے۔ اس نے انہوں کے لئے غلبہ پایا ہے اور اس کا ایسا اثر بھی کتاب کے لئے کھینچے ہوئے مضمونوں کے ساتھ ہے کہ انہیں کی طرح ہے۔ اور اور، ظاہر یہی ہے۔ پھر اس کے بعد اس کی خواہشیں ہیں۔ دینی تحریریں میں بدل دی گئی ہیں طویل و عرض میں بدل دی گئی۔ اور اس میں سمجھ دینا بھی زیادہ ہے۔ ان کی کارکنی کی آغوش سے پادشاهی کی۔ حاصل کرنے والے پادشاهی لیتے ہیں۔ یہ جسے درخت اور کرم نیچے کی طرح ہے جو طوفان طوفانی کا پتہ ہے۔ ان سے پادشاهی حاصل نہیں کر سکتے۔ لیکن کوشش کرنا ہے کہ وہ خوش طبع اور کامیاب کے لئے ہوئی ہے۔ یہ اختلاف کا وہ ظاہر ہوئے دیکھا اور غرض کے نام کا حاصل ہے۔ تو اس میں غرضی لہجہ کا سمجھنا۔ یہ غرض غرضی کے قول میں داتا ہے۔ اور غرض پادشاهی ہے۔

قُلْ إِنَّمَا أَعْطَيْتُكُمْ بَرَاءَةً أَنْ تَقْرَأُوا الْقُرْآنَ وَمَنْ أَرَادَ مِنْكُمْ فُتُورًا فَإِنَّمَا يَفْضَحْكُمْ مِنْ جُنُوحِهِ ۚ

FIG. 1

[illegible]

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَذْنَبَ عَلَيَّا الْخَيْرَ وَإِنِّي لَأَكْفُرُ فَسَكُوتُ

علوم ہر کہ ہر عالم سر حیات طوی و سخی سے قائم ہے اور حیات پانی میں دھکی گئی ہے اس میں سر اصل ہے اور پانی کے ذریعہ  
میں سر حیات ہے۔ پانی دو دائروں کے درمیان بہتا ہے۔ یہی اصل کے راز سے حیوت اور نکتہ پایا گیا وہ ہر نگاہ میں حیات کے راز  
ہے اور ان میں بھی اصل کا راز ہے۔ یہی حیات حیات ہے۔ حرارت کے راز کے ساتھ اور اصل کے جسم کے ساتھ حیات کا راز ہے  
اس کا اصل حرارت کے جانکے ساتھ ہے۔ یہی حیات کا راز ہے اور اس کا نگاہ حیات کے جسم کے ساتھ ہے۔ حیات کے جسم کے لئے  
فیصلہ کار دار واقع ہوا ہے اور حیات کے جانکے ساتھ سرحد و رابط ہوا ہے۔ یہی حیات کا تمام طویل حصہ کے درمیان اصل کیا ہے اور  
محفوظیت کا نام ہے اور حرارت کے ساتھ ثابت اصل کے لئے زندگی کے نور کا لایقہ روشنی ہو گا۔ شخصیت کا نور روشنی ہو گا یا نہیں  
بلکہ کی صورت سے حرارت اور حیات کی تمام اشیاء کو کہ یہی روایت کا راز ہے اور روایت کی شکل سے حیوت ہے۔ جسم کے تصور  
کے لئے حق اصلی کی جلی ہوئی ہے۔ واسطوں اور اجزاء کے دیکھنے کے ساتھ اصل حکمت ہے۔ اس اعتبار کے ساتھ علم عقلی کا اثر قلب

ۛ

لَا تُرَاجَعُونَ عَنْ اللَّهِ عَلَيْهِمُ النَّهَارُ عَرُفًا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۝

یہی اگر توحید کی عقل کے لئے اصل کاہم باب آ رہا ہے تو عقل کے ساتھ ہم عقول کے لئے ہے اور اگر عقول کا باب کے بعد آئے ہیں تو یہ عقول کے لئے ہے۔ اس کے عقلی حلقہ کا رد ہے۔ اَللّٰہُ اَوَّلُ الْاَشْیَاءِ اِنْ یُفْعَلُ اَللّٰہُ

اگرچہ حق نے ہرگز حیل نہ کیا اور نہ کائنات میں ہمارے لیے صرف میں ہیلت ہے اور انہی کا علم  
انہی سے ہے۔ اس کے حق حق نے ہمارے

وَمِنْ أَرْحَمِ جَنَّةٍ لَكُمْ الْبَيْتَ وَالتَّهَارُ الْمَكُونَتَيْنِ وَالْجَلِيلَيْنِ مِنْ أَنْفُسِكُمْ فَاصْبِرُوا لَهُمْ إِنَّكُمْ كَانُمْرًا







فَإِذَا سَأَلْتَهُ وَنُصِبَتْ إِلَيْهِ مِنْ زُجْجٍ لَقَوْلَهُ خَاجِدِينَ ۝

یعنی جب میں نے اسے چار کاپیاں درج اس کے اندر چمائی تو وہ اس کے لئے چھوٹے میں گر گئے۔ یعنی دونوں آگئی جیسے اور  
 نفس اول وہ تین لیبروں کی حقیقت کے ساتھ عالم کامل طری یا سلسلے کے لئے بحر عالم میں کوئی ایسا ہے جس نے ایک فیض اعلیٰ کوئی ایسا  
 ہے جس نے دو فیض اعلیٰ کوئی ایسا ہے جو تین فیض اعلیٰ کوئی ایسا ہے۔ یہی عالم نقیب عالمی ہے۔ اسی سبب سے عالم جبروت ہے وہاں کے  
 دانے اصل فیض کری مطہر ہے جو اپنے ہرود کے حقائق کو دے دیا نہیں ہے اور نہ اپنے ذات پر دم کو حقیقہ کہے دے ہے  
 سبب اس کے جو عالم حقیقت جبروت اور سرور تک میں حقائق کری اعلیٰ کے لئے ہیں۔ یہ عالم ملک میں ہے اس کے لئے غنائی عالم کی  
 حقیقت واضح کری یعنی عالم جبروت کو ظاہر کرتی ہے۔ درج طوی کے حقائق میں کری ایسی کے اسرار بھی موجود ہیں بلکہ اعلیٰ آخری یعنی  
 سرور قیامت کی حقیقت بھی پائی جاتی ہے۔ اس وقت اس کی کامل ذات اور حقیقت ظاہر کرتی ہے جو محض خدا مستقیم سے خدا خیر کی  
 طرف چاہا گیا۔ جسکی میں چاہیہ جب خدا خیر کو خیر کی طرف نسبت دی جائے اور دونوں کو نکلیں تو وہ دونوں ال چاہیں گے۔  
 ایسے ہی مستقیم کو جب مستقیم کی طرف نسبت دی تو وہ بھی دونوں ال چاہیں گے۔ پس جس نے عالم درج کی طرف اقل کرنے کے  
 وقت اس کو پورا کیا اس نے تین عرضوں کے حقائق کے ساتھ فرمایا۔

اس میں پہلے فیض کو چمرا کر دے وہی گریں اعلیٰ کی نسبت سے ہے جو نکوجات کے اہل کے لئے نہیں ہے۔ وہی خطاب تعلیم اور تعلیق میں جاتا ہے۔ اس نے اس موضوع پر بحث کو چمرا کر دے وہی گریں اعلیٰ کی طرف تعلق ہے۔ وہی تعلیق کی حقیقت کا خطاب ہے جیسے خطاب اول کتبک جو مسئلہ حلال کی حقیقت ہے اور اسے خطاب دیا جاتا ہے اور اس سے فیض جلتی ہے وہی گریں اعلیٰ

یہ قصہ انتخاب کا خطاب اور حلقہ جیوں کی قزاقی کا سبب کیا ہے۔ یہی نگر حقیقت سے اپنی حکمت کی طرف بروئے نظر آتے ہیں۔ لیکن اس کی طرف اپنی صورتیں ملتی ہیں۔ سب وہاں گئے ہیں کہ چاہتے ہیں اس کا اور اس سرگرمی کی طرف چلا جا رہا ہے۔ وہ ناپی ہو چکا ہے اس کا خطاب کی حد تک چلتی ہے اور وہ ظاہر صورتوں سے واضح ہو رہا ہے اس کے لئے دیکھا گیا جاتا ہے۔ یہی تک کہ اس سے اپنی صورتوں کی حقیقت ختم ہو چکی ہے۔ اس وقت وہ حقیقی قزاق کی طرف لڑتی ہے۔ بارود سوزی صورت دیکھتی ہے تو اس کا صحن گئی گا کہ وہ چاہا ہے اور اس کا اور سرگرم ہو چکا ہے جو اس میں نظر آتا ہے وہ کی گمان کہ 'خطاب اور مختلف قسم کی اذیتیں' دیا ہے جن کے ساتھ دیکھنے کی طرف اپنی طرف تھکا کر رہا ہے تو ان کی تکلف اور لافقت کے غم سے وہ چلتی رہتے ہیں جن کو اس وقت چلی جاتا ہے۔ یہی حک کہ کہی کی یہ تمام صورتیں ختم ہو چکی ہیں۔ یہی اس وقت ختم کی آواز دے گا۔

كَلَّمَا نَوَيْتُ جَلْدَهُمْ بَدَأْتُهُمْ جَلْدًا ثُمَّ غَضِيتُ عَنْهُ غَضًّا فَرُتُوا الْعَذَابَ

خود غلطی کے متعلق ہیں کی جگہ پر کسی قسم کی ہونے اور وہی غلطی ہے جس کی کسی قسم کی صورت میں تبدیل ہو جاتی ہیں تاکہ یہ صورت میں غلطی ہو جائے۔ لیکن وہی ذات میں ہے جس میں غلطی سے اس نے اسے کس میں رکھ لیا اس کا مذاق کی کتاب ہو جائے۔ اس کا مذاق ہے وہی کتاب اگلے طور پر ملے ہوئے ہے۔ اگلے غلطی کا اور غلطی ہے۔

لَطَرِبَ يَتَلَطَّبُ بِشَرِّهِ لَا يَأْتِي بِإِلَّا الرُّخْصَةَ وَالْكَافِرَ مِنْ أَهْلِ الْعَذَابِ ۝

سب سے پہلے اس بات کا اصرار کرو کہ مطلقاً نئے واسطے میں کی حقیقت کو دیکھو کہ عبادہ و سورتی کی آگہی کی طرف کیسے بدل گیا

اس کی حالت اور صفت میں اختلاف ہے۔ بعض کے بقول اس کے اعضاء میں ہے۔ یہ تو سب اول کا آئینہ اس کے لئے ہے۔  
 بعض کے بقول صورت اس کے ذریعہ سے فعل اور حوالہ حال ہے۔ اور کم اس کی طرف سے اس میں جس سے فعل کے لئے ہے۔  
 جبکہ اور کم اس کی طرف سے اس کے لئے جو کہ وہ فعل اس کی طرف سے صرف کی جگہ ہے۔  
 اوقات کی مشیت سے بھی ہے۔ اگر حق میں اور ہی کے مطلق راہ کی خبری ہے۔ اور مراد مطلق کے لئے سراسر ہے۔



”جس نے ایسا طریقہ اختیار کیا تو اس کے لئے اس کا اجر ہے اور اس کے لئے بھی نجات کے روز تک اجر ہے میں نے“

میرے لئے اس بات پر حیرت و حیرت ہے کہ یہ شخص ان کی کے ساتھ شعل ہو اور وہاں کی چادر کے ساتھ غلب ہو تو اس کاظم تانوں کے پرستے اور اس کے لئے ہیں اور اس صراط مستقیم کے راز کی اسے کہتے ہیں۔ یہ کہ وہ لیان کے فو اصل سے اپنی آنکھیں بند کر لیں اور جو کہ یہ شیوہ ہے اسے آگے سے دیکھیں اور معلوم ہو کہ عالم کے اجڑا ہو طری اور سلی ہیں۔ ان کا نامہ ۱۲۱۱ء میں ہے۔ ان کی تہذیب و تمدن میں ہے ان اصول پر تہذیب و تمدن شامل ہے اور تہذیب و تمدن کی نسبت جیسے حور ہے۔ مرکب جیسے نہیں لکھتے۔ کتاب کے لئے اس صر کا ذکر پہلے آپکا ہے جس نے اس حقیقت پر اصرار کیا تو وہ شعر کے ساتھ حور جیسے کی دلی تک پہنچ گیا۔ یہی ایک اور اس کی نسبت کا مصلح ہے جس کا ذکر پہلے یہ چکا ہے تو ان کے ساتھ کیر الی درجہ قائم ہے۔ یہ جو جو سمجھ کے لئے ہے۔ تو یہ جو عالم مرکب سے کتاب کا حامل ہے۔ جب تم اسے دیکھتے کا وہی کہ تو خدا کی کو تسلیم کہ یہ دیکھیں میں ہے۔ یہ کہ اس سے لگے تو اسے حور کے طور پر سمجھ کر۔ وہی اصلی حاصل ہے۔ اسے نو اور حور کے طور پر سمجھ کر کہ یہاں اس میں داخل کہ۔ ان چیزوں سے حقیقت واضح ہو گئی ہے جس کا نام رکھا گیا ہے۔ میں نے قبل سے لے اس کی وضاحت غنی دلا اور پورے علم کے ساتھ کی ہے۔

طہ خلی میں لوگوں کو دعا کی زندگی اور آخرت میں ثابت قدم رکھنا ہے جو قول طہ کے ساتھ انہی دسٹ اور خلی علم پر عالم میں اس کی حقیقت کو ثابت رکھے اور علم پر اپنی دست بردار سے کہ کہ وہ کرم صاف و جم ہے۔ یہ پہلی بری اور اس کے شک کی حقیقت ہے اسی طرح طہ کے طہ میں گہریت کے خالی کی بھی حقیقت ہے۔ تم اس پر اصرار دیکھیں دیکھو اور اس کے خالی کی قدریں کہ۔ اور خلی اپنی واضح دست بردار میں دکریم کے ساتھ تم پر دم کرنے کہ وہ اپنے عالم اصل کے ساتھ فعل کرنے ہے۔ اور خلی اسے چاہتا ہے صراط مستقیم کی طرف و تہذیب و تمدن ہے۔

وَضَلَّى اللّٰهُ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِهِ وَصَحْبِهِ وَوَسَّطِهِ



## اسم اعظم اور اس کی تعریفات

اسلام ہو کہ اسم اعظم کے ساتھ اثبات اور خواص ہیں۔ میں حق کو واضح طور پر بیان کرتا ہوں تاکہ حق امیر اسے طالب کو ایک پختہ انسان کے معنی اور مطلب کو سمجھ سکے کہ یہ اسم پرستاری اور ورد کو آرام دیتا ہے۔ اس سے جلدی طاقت ملتی ہے۔ حفاظت کے لئے یہ ایک مضبوط قلعہ ہے۔

عذاب قبر سے حفاظت:

اس کے خواص میں سے ہے کہ اسے کہہ کر میت کے ساتھ قبر میں دلی کیا جائے تو میت عذاب قبر سے محفوظ رہے۔  
قبول عظیم اور حاکم کے شر سے حفاظت:

اگر اسے کہہ کر اپنے پاس رکھے تو قبول عظیم ہو۔ جب کسی بدشاہ یا امیر کے پاس جائے تو حق کے شر سے محفوظ رہے۔ اس کا مان بزرگ ہے، عذاب ہو کہ جو اس سے دشمنی کرے تو اس پر قہر ہو کہ یہ اسم صحیح مل کر اسے مستور زندگی دے دے اور اسے کھانے اور پینے کے لئے منہ ہے۔

مرکی جاتی رہے:

مرکی اسے کہتا رہتا ہے۔ ہم سے ہمارے دشمن کے لئے بھی منہ ہے۔ اس پر عمل کیا جائے اگر بھی نہ دھکے تو اس اسم اعظم کی برکت سے جل جائے گا۔

محبت کا حصول:

اگر کوئی شخص میری پہلی ساعت میں چھوٹی انگوٹھی پر اسے حق کہے اور حق کہنے والا روزہ دار ہو پھر اسے پانچ سالہ جس کی عمر اس پر چاہے گی تو اس سے محبت کرنے لگے گا اس کی حاجت پوری ہو جائے گی۔ اگر اس کے ساتھ بدشاہ و حکمران کے پاس جائے تو وہ چاہے ہو گا جس انگوٹھی دائیں ہاتھ میں پہنی جائے اگر بائیں ہاتھ میں پہنے۔ اگر اس انگوٹھی کو وہ حق کہنے میں رکھے تو وہ آباد ہو جائے۔

شادی ہو جائے:

جس شخص کی شادی نہ ہو رہی ہو اس انگوٹھی کو پہنے تو اس کی شادی ہو جائے۔

قرآن قبول ہو:

اگر کوئی شخص قرآن پڑھنے اور سمجھنے میں مشکل ہو تو اسے پڑھنے کے علم کا کلام جائے تو اس نے قرآن کو محبت نصیب

تفسیر حق ہو گیا:

بدشاہ بھی نہ کہ لوگوں کے ایک طرف نظر ملنے کی اور صحت دے گا اس کا واسطہ کہ پہلی نکتہ کہ مسلمان نے اس کے

اور گرد ایک دو سوا شراہد کر دیا مگر وہ شریعت میں ہوا بعض لوگوں نے بادلوں سے ایک ایسے بزرگ کا ذکر کیا جو لوہے پر بیڑ گھڑی اور زمین  
منصور تھے۔ بادلوں میں کے پاس کیا اور ان سے دعا کی وہ طاہرست کی اور کہا کہ موت سے یہ شریعت نہیں ہو رہا تو میں بزرگ نے ایک  
کاغذ لیا اور اس پر یہی اسم کرہ جو کہ کر بادلوں کو اور کہا کہ اسے اپنے سر رکھو اور کھاد پر ملو کہ چنانچہ یہی دعا ہو اور ایک  
ساعت میں عکس رخ ہو گیا اور موت ساری قیمت سلسلوں کے ہاتھ لگ کر بادلوں نے اس کی قیمت میں سے بکھڑا دیا وہی بزرگ کے  
پاس بکھڑا انوں نے اسے قبول نہ کیا اور کہا کہ میرے پاس تو قیمت کبھی ہے۔

**اسم اعظم کی وجہ سے ایک شخص کے قتل نہ ہو سکنے کی حکایت:**

اسم اعظم کے خواص میں سے ہے کہ کل بغیر حدود میں سے ایک شخص کو بادلوں نے قتل کرنے کے لئے بلایا وہ بعض اوقات  
میں حاضر ہوا تو بادلوں نے اس کی حرکت دیکھ کر اسے قتل کر دیا۔ چنانچہ اسے قتل کر دیا مگر اس نے بکھڑا نہ کیا۔ یہی ایک کہ قصیری مرتبہ میں  
یہی ہوا تب بادلوں نے غم دیا کہ اس کے گیزے انہی کر اس کی حفاظت نہ کر سکتے تھے کہ اس کے پاس کیا ہے۔

چنانچہ جب دیکھا گیا تو یہی اسم اعظم ایک کاغذ پر لکھا ہوا اس کے پاس سے نکلا تو وہ سب سمت چھپ ہوئے کہ طوفانی نے  
اپنے اس راہ کی وجہ سے اس پر اٹھ کر کھلے یہ حالت خوف میں انہیں موت خلافت سے رکھنا چاہتے یہ خوف کعبہ شریف پر لگے  
ہوئے تھے یہ خوف اکثر ۱۲۱۱ھ میں ہی اسم اعظم آئے ہیں۔ تمام مطالب میں سے حاصل ہوتے ہیں اور خزانے بھی انہی سے نکلے ہیں۔  
جب ان کے ساتھ عمل کا ہوا ہو تو اس اسم کو اڑھوں سے لگے کہ سید مراد کی گردن میں چڑھے اور میں دیندار یا خزانے کا خیال ہو  
دیں اسے پھر دوسرے اسی جگہ نہ کھڑا ہو کر چڑھے کہ اسے اور کھڑے گا اور کھڑے گا تو وہی دیندار اور خزانہ ہو گا جب  
میں قصوں کو یہاں کرنا اور جنہوں کو چاہے کیا قصہ ہو تو اس حالت میں کہ ہم پر ایک طرف عقل کر کے دوسری طرف شر کے عقل کا  
معتدل کرنا اور اسے دوسرے کی باتوں سے بچنے والی کہہ دے اور اسے تمام سے نکلے اور اپنی چوڑی اور۔ جب تم کسی شخص کو شہر سے نکال  
چاہتے ہو تو اس شخص کے نام "اس کی من کے نام کے ساتھ اس اسم کو کہہ کر ایک چڑا کے پی میں زور دے جا کے ساتھ بارے۔  
اسے اپنے نامی ہاتھ میں لے کر اپنی تہ کے پیچھے پھر دوسرے اور اسے پھر دوسرے کے وقت کے۔

قُرْبَ فَلَانٍ نَبِيٍّ فَلَانٍ مِنْ هَذَا الْمَشْكَنِ بِخَطِّ خَلِيفَةِ الْأَمْنَاءِ

"خلفائے امان کے حق میں اس جگہ سے ہٹا کر دے۔"

**مکان سے نکلنے کا عمل**

اور جب کسی کو عقل کرنے اور مٹانے کا ارادہ ہو تو کاغذ پر شرعاً عقل لکھے اور تمام کے چاروں پہلوں سے دھرتے اور اسے من  
ساعت میں میں مکان میں چلتا ہے "چمڑک دے اور پہلی ہلکے کے وقت کے۔

تَوَكَّلْنَا يَا خَلْدَامَ خَلِيفَةِ الْأَمْنَاءِ بِخَطِّ خَلِيفَةِ الْأَمْنَاءِ خَلِيفَةِ الْأَمْنَاءِ خَلِيفَةِ الْأَمْنَاءِ

اور یہی کہو جب المعجل اور جب تم کسی پر چڑا رہا چاہو تو آیت شرک ایک کوری عکس پر کہ کر مکان کی چھت میں گا  
دے یہ آیت بھی اس پر لکھ۔

وَ أَفْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَا هُوَ مِنْ شَيْءٍ

پھر اس پر لکھی کہ اگر تم شرک سے باز رہو اور عقل میں دے تم کو یہ چھوڑ دیکو گے۔

**کمر میں آگ لگانے کا عمل**

اگر تم کسی کو چاہو اس کے کمر میں آگ لگانے چاہو تو اس کے ساتھ شرک کے عقل کو کہہ دے اس شخص کے نام اور مکان کے  
ساتھ کھو اور مسئلہ عقل کے یہ کہ ہم کو چاہا جس وقت اسم آگ سے چمکے گا پھر اسے دے دے اس کا کمر آگ سے چمکے گا۔

## خاتم پادشاہ پاک ہیں:

بھلے لوگوں نے اس کو خاتم پادشاہوں کے واسطے کیا تو وہ پاک ہو چکے۔ جب تم یہ چاہو کہ معنی و اعجاز و ایمان سے چلے اور چلے تو وہ چلے خاتم شکر کو ایک ٹکڑی پر تمام کی ساری کے پانی اور اس دریا کے پانی سے لگے کر اور جگہ پانی حشری سے کرکشی و عجز سے لای کر دے تو وہ کشتی نہیں چلے گی۔ غلیظ مہینہ وہ دریا سے دھڑلے میں طوفان ڈھکا چلا تا تو اس خاتم کو ایک جگہ سفید رنگ کے دھکے میں دھکے دھکے ہر طرف سے سوسکھیں اس پر حجب ہو گئیں اور لوگ دیکھنے کے قریب ہو جاتے۔ ہمارے کو خبر ہوئی کہ یہ غلطی کی ہو چکی ہے تب وہ فرما کر کہتے اور اقل چاہتے اس وقت وہ اس تھوڑے کر سگڑا تو دور کا طوفان چلا دیا۔

پیاری رور کرنے کے لئے:

اب کئی پیار کی پیاری رور کرنی ہو تو یہ خاتم اس کی پیشانی پر لگے دے اور اس پر عزیمت چڑھے تو مریض کو آرام ہو جائے گا۔ وہ تھری کی دھڑکی کا درد ہو تو تھوڑی تھوڑی مٹی لے کر قیدی اپنے گرجاں میں سے نکالے اور بھرنا کہے اور عزیمت چڑھے وہ رہائی پائے گا۔

غائب حاضر ہو جائے:

اب کئی آدمی کو درد سے بڑا ہے تو اس خاتم کو اس کے پیشانی پر لگے اور اس سے دو تھکے دو تھکے ایک قطرہ ریح اس کے ام کے نیچے اور احتیاط پانی کی دھوئی دے کر کہتے ہوا میں غلغلہ بہت چڑھ جائے۔

معلوم ہو کہ اس ام کے اصل گنج ہیں مگر ریاضت و روزن اور رنگ و باریکی قریب لازم ہے تاکہ قصہ حاصل ہو۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کا خاتمہ روز پانچ ہے۔ تاہم تو یہ ہے اور کچھ جاتا ہے اور ریح عزیمت ہے۔ اب بڑا ہوش کشا رہی ہو تو اس خاتم کو گھر کرنا ہی ہے کہ تو اس کا رولی چار ہے گا۔

غائب کو حاضر کرنے کا عمل:

جب تم چاہو کہ کئی غائب ہو جائے دالے آدمی کو بلایا جائے تو اس خاتم کو ایک دو تھکے پر لگے کہ اس کے اور گردن فی الشفا و فی الخلق و فی جہا و احوال کی صورت میں لگے وہ ہمارے اس سورج کے سلتے سوائے سلامت میں جبکہ قرعہ الی ریح میں ہو گا اور اور عزیمت ڈالے چڑھے وہ بھی فوراً حاضر ہو جائے گا۔

دشمن و عاقل کی آنکھ میں تکلیف ہو:

جب تم چاہو کہ دشمن و عاقل کی آنکھوں میں تکلیف و درد ہو تو سوم کی ایک صورت اس کی صورت پر ڈالو جس کے بارے میں تم چاہتے ہو اس پر یہ خاتم بھی لگے کہ اس صورت کی دونوں آنکھوں کو وہ آنکھوں سے بڑا دے۔ ہمارے ایک سیارہ پڑی میں رکھ کر تھوڑی بھر بھی سفیدی اس پر ڈال کر تمام کی کھڑکی اس پر ڈالو۔ اس عمل کے ہوتے ہی معمولی آنکھوں کو بڑا کر بخوبی دالے گا کہ ہاتھ آنکھوں میں آگ لگ گئی ہے۔ اس کی دونوں آنکھوں کو صحت ہو گی اور کوئی چیز میں دیکھ سکے گا اور وہ دیکھنے کی وجہ سے مدد طلب کرے گا۔ اسے وہی صحت و دال سے ڈالنا دے دینے اور وہ معمولی ہو جائے گا۔ ہر جب تم اس بھی کو بخیر دست کرنا چاہو تو اس صورت کو پھیل کر پانی میں ڈالو وہ بھی بخیر دست ہو جائے گا اور اس کی آنکھیں ٹھیک ہو جائیں گی۔ اگر تم چاہو کہ کسی کو اپنے نہ کہے تو سوم کے خاتم کو چھپس میں رکھو کہ وہ دالے سے نکلے میں کہے گی جب تک چھپس نکالو کہ وہ کہے کہ جب تم کسی کو تھوڑا تھوڑا چاہتے ہو کہ کہتے تم گھٹیں اور قرعہ کہتے تو ایک چھٹی اس کے گرد اس کی پس کے تمام کی اس کے بارے میں تم چاہتے ہو اور اس پر عمل کرو۔ اس پر مطرب کی صورت بھی پڑا کر ہمیشہ میں تھوڑا سا پانی لگے کہ ایک چھپس اور دو تھکے دالے۔ ہمارے

تھوڑے کے لیے آگ چار اس پر یہ پیشانی دیکھو۔ معمول کو ہر طرف سے دھکا دے۔ چھپس میں تھوڑا سا پانی لگے کہ ایک





أَيْضَ لِي مِنَ الْأَكْوَادِ مُبِطَّةٌ خُزُولِ  
 أَلَا وَالْبَيْنِ مَبِطَّةٌ وَ جَلَالَةُ  
 أَلَا وَاجْتِبَيْنِ مِنْ خَذَقٍ وَ حَابِدِ  
 أَلَا وَالْحُسَى يَا وَهَامَ بِالْزُورِ خَاجِبِينَ  
 وَخَلِيقَيْنِ مِنْ كُلِّ هَذَلٍ وَ جَدِيدِ  
 وَتَلِيمِ بَشَرٍ وَأَعْطَيْنِ خَيْرَ بَرِيَّةٍ  
 وَاصْبِرْ وَأَكْبِرْ لَمْ أَغْنِ عَذْوَانَا  
 وَ لِي خُزُوبٌ مَعَ ذُرِيَّتِي وَ بَرَاثِمِ  
 وَأَنْفِ لُؤْلُؤِ الْعَالَمِينَ بِأَسْرَعَا  
 وَآخِرَتَيْنِ يَا ذَا الْجَلَالِ بِكَافٍ كُنْ  
 وَأَعِزِّلْنَهُمَا يَا ذَا الْجَلَالِ بِفَعْلٍ مِنْ  
 وَتَوَلَّ كُنَّا أَلَلُهُمْ فَيَنْ جَمِيعِ كُنْشِنَا  
 قَهَاءً وَ يَأْتِيهِ وَ يَأْتِيهِ سَخَاوِيهِ  
 نُورُكَ بِكَ الْأَعْدَاءُ مِنْ كُلِّ وَجْهَةٍ  
 فَاتَتْ رَحَائِي يَا إِلَهِي وَ سَجَدِي  
 قَبَا خَيْرَ تَسْلُوِي وَ أَكْرَمَ مَنْ عَنَى  
 أَلَهُ تَحْزُنِي بِالْأَسْبِ نُورُكَ وَنَهْجِي  
 بِكَ الْخَوْلُ وَالْقَتْلُ الشَّدِيدُ لِيَنْ أَمَى  
 بِأَجٍ أَعْرَجَ يَا إِلَهِي مَخْرُجِ  
 بِأَجٍ أَعْرَجَ جَلَعَلُوجِ جَلَالَةُ  
 بِعَلَدِهِ أَعْرَجَ وَخَسِرَ أَلَا عَزَمِ  
 بِعَادَ بِزَوَاجِ الْبَيْتِ سَرَا سَهَابِ  
 بِزُورِ جَلَالِ تَارِخِ وَ خُرُوجِ  
 بِبَاوِ بَابِهِ لَمَعُوا أَهْلَانَا  
 بِبَهْلٍ أَهْلٍ خَلَعَ خَلَعَ خَالِي  
 الْزُورِ بِخَلُوعِ وَتَتَلُوعِ بَرَحُورِ  
 خُزُولِ لِيَهْزَمَ خَلَتْ وَتَسَامَعَتْ

عَلَيَّ وَأَخِي صَبَتْ قَلْبِي بِفَلَسْمَتِ  
 وَخَلَفَ نَدَى الْأَعْدَاءِ عَيْنِي بِظَلْمَتِ  
 بِخَلِي خُصَاخِ أَشْبَحَ سَلَمَتِ سَمَتْ  
 وَتَبَيَّرَ أَمْزُورِي بَعْدَ عَشْرِ قَلْبِ الْفَلَسَتْ  
 بِبَعِي خَكِيمِ قَطِيعِ الْبَيْتِ أَشْبَلَتْ  
 وَأَشْبَلَتْ عَلَى الْبَيْتِ وَاشْطَبَ مِنَ الْفَلَسَتْ  
 وَآمَرْتُهُمْ يَا ذَا الْجَلَالِ بِخَوْسَمَتِ  
 فَخَطَمْتُ بِالْأَسْبِ الْعُظْمَى مِنَ الْفَلَسَتْ  
 عَلَيَّ وَالْبَيْنِ الْقَتْلُ بِسَهْمَتِ  
 وَتَبَيَّرَ أَمْزُورِي لِي بِخُرُوجِ عِلْمَتِ  
 إِلَهِي سَمَتْ حَبْثُ الْفَلَاةِ وَ خَشَتْ  
 وَخَلِي عَقْلُكَ الْفَسْرِ يَا بَرَاءَ وَزَيْتِ  
 وَ يَا مَنْ لَكَ الْأَرْزَاقُ مِنْ جُزْءِ نَسْتِ  
 وَبِالْأَسْبِ تَزِينُهُمْ مِنَ الْبَعْدِ بِالْشَكْتِ  
 لَقُلْ لِيَجِيءَ الْخَيْشِ لِي وَآمَ مِنْ خَلَتْ  
 وَ يَأْتِيهِ عَاقِلُ إِلَى أَمْرٍ خَلَتْ  
 خَدَى الدَّمْرِ وَالْأَهَامِ يَا نُورَ جَلَعَلَتْ  
 لِيَابَ جَنَابِكَ وَأَزْجِي عِلْمُكَ جَنَتْ  
 وَجَلَعَلُوزِ بِالْأَجَاهِ خَلَعَلَتْ  
 جَلِيلُ جَلَالِ جَلِيلُوتِ جَنَابِ تَهَوَّجَتْ  
 وَ نَهْزَاةَ تَبَرُّجِ وَ أَمَ تَبَرُّجَتْ  
 لَقَدْ بِيَزَاجِ الْبَيْتِ مِرَا تَبَرُّجَتْ  
 وَلَقَدْ بِيَزَاجِ الْبَيْتِ مِرَا تَبَرُّجَتْ  
 بِظَلْمَتِ مَهْرَاسِي لِيَابِ الْعَدَا صَمَتْ  
 إِلَهِي كَلْبِ عِلْمِ الْبَيْتِ بِظَلْمَتِ  
 بِبَهْلٍ خَلَعَ خَلَعَ خَلَعَ خَلَعَ  
 خَدَى الدَّمْرِ وَالْأَهَامِ يَا بَرَاءَ وَزَيْتِ

وَمَا ضَعُفَتْ يَا ضَعُفِيَّتَ أَنْتَ ضَلَمْتَنَا  
 بِظُلْمٍ وَ نَسْرٍ وَ خَسْرٍ نَحْنُ لَنَا  
 بِكَافٍ وَ خَاءٍ ثُمَّ عَنِي وَ ضَائِقًا  
 بِأَلْحَا شَرَابِنَا أَكُولَائِ احْتَبَزْتُ  
 بِقَابٍ وَ لَوْنٍ ثُمَّ حَمٍ بَعْدَهَا  
 فَلَا تُجِيبِي حَقَّقْتُ بَعْدَ خَائِمٍ  
 وَ مِنْهُمْ عِلْمِي أَتَجَرُّ ثُمَّ سَلِمٍ  
 وَ أَرْزَعُو بَعْلُ الْأَكَامِلِ ضَلَفْتُ  
 وَ خَاءٍ حَقِيقَتِي ثُمَّ وَابٍ غَفُوسٍ  
 وَ أَجْرُهَا بَعْلُ الْأَوَائِلِ خَائِمٍ  
 فَلَمَّا هُوَ إِسْمُ اللَّهِ جَلَّ جَلَالُهُ  
 وَ هَذَا هُوَ إِسْمُ اللَّهِ يَا خَائِلٍ وَ عَقِيدٍ  
 فَكُلُّهُمُ الْأَسْمَاءُ الْبَرِّقَةُ وَ الْوَحِيدُ  
 بِهَا الْعَهْدُ وَ الْبَيْتَانِ وَ الْوَحِيدُ وَ الْيَقِي  
 وَ ابْنُ كَانٍ خَائِلُنَا بِزِ الْخُرُوفِ آمِنَا  
 وَ ابْنُ كَانٍ مَضْرُوعَا مِنَ الْجَنِّ وَ الْوَحِيدُ  
 لِقَابِلٍ وَ لَا تَخْشِ وَ خَائِمٍ وَ لَا تَخَفِ  
 فَمِنْ أَخْرُوفِ الثَّرَوَاتِ مِنْهُنَّ أَرْزَعُ  
 وَ خَفَشَ مِنَ الْقُرَانِ هُوَ قَدَمَانَا  
 فَلَا حَيَّةَ تَخْشَى وَ لَا عَقْرَبَ تَخَفِ  
 وَ لَا تَخْشِ مِنْ سَلَبٍ وَ لَا تَخْشِ خَنْخَرَا  
 فَيَا خَائِلَ الْأَسْمِ الْوَحِيدِ جَلَّ بِخَرِّهِ  
 وَ ضَلَّ إِلَيْنِ نَكْرُوهَ وَ عَقِيدَةُ  
 تَوَلَّيْتُ يَا ذَيْنِ إِلَيْكَ بِجَاهِهِمْ

نوشہ کے تحت میں حضور کے متعلق کچھ قصیدے لکھے ہیں

وَمَا ضَلَمْتَنَا غُظْلُ الزَّوْجِ تَغْلُظُنَا  
 بِظَلْمٍ لِلْعَذَاةِ الْفَلَسُ  
 كَيْفَانَا مِنْ كُلِّ هَوَلٍ يَنَا عَوْنٍ  
 بِأَيِّ خَدَايِ الْأَسَفِ كَمْ بَطَلْتُنَا  
 وَ ابْنُ شُرُوزِ الدُّخَانِ بِزِ تَحَكُّفِ  
 عَلَى رَأْسِنَا بِعَلِّ السَّيْهَامِ فَلَوْنُ  
 وَ ابْنُ وَشَلُّهَا بِالْحَزَنِ تَنْطَرُّتُ  
 تُشِيرُ إِلَى الْخَيْرَاتِ وَ الْوَرَقِ جَيْفُ  
 تَكَاثُوبِ خَدَّاهِ مِنَ السَّيْرِ الْهَوْنِ  
 خَدَائِمِ الْأَوَاكِفِ وَ الْبَيْتِ قَدْ عَوْنٍ  
 وَ أَسْعَاةُ جَدِّ الشَّرِيفَةِ لَمْ تَنْفُتْ  
 وَ لَا تَنْشَكُكُنَّ حَتَّى تَنْفَلِ الْوُزُوعُ وَ الْخَيْفُ  
 لَيْبِنَا مِنَ الْأَسْمَاءِ مَا لَيْبِنَا عَوْنٍ  
 وَ بَطْلَانِي وَ الْكَافُورِ عَقَا تَحَكُّفُ  
 لَقَابِلٍ وَ لَا تَخْشِ الْفَلَوْنِ لَنَا عَوْنٍ  
 نَضَبُ خَيْمَتِهِمْ جُلَّةَ الْغَوْنِ فَطَفْتُ  
 وَ اسْبَحَ عَلَى الْأَرْزَاقِ قَائِمٍ مِنَ الْعَلَفِ  
 وَ أَرْزَعُ مِنَ الْجَنَّةِ جَنَسِي لِي عَزِيزُ  
 إِلَى كُلِّ مَخْلُوقٍ فَصِيحٍ وَ أَنْكَشْتُ  
 وَ لَا أَسَدَ بَيْنَ إِلَيْكَ بِهَيْفَتُ  
 وَ لَا مِنْ رُضَحٍ وَ لَا خَرَّ أَسْهَفُ  
 لَوْنٍ بِهْ كُلُّ الْمَكَارِهِ وَ الْفَلَكُ  
 عَلَى الْأَلِ الْأَسْمَاءِ مِنْ وَ خَرِّهِمْ عَوْنٍ  
 وَ أَسْعَاةُ الْخَيْلِ إِذَا مِنْ جَيْفُ

معلوم ہو کر کسی نے یہاں حضور کی کرم صفت پر اس قدر کلام کیا کہ اس کی مدح میں ہزاروں کی مدح میں لکھی گئیں  
 کہ حضور اکرم ﷺ فرمے: اگر اس شخص نے اس کا ذکر کیا تو اسے آپ کے ایمان کے لئے ہے اور اگر اس نے اس کا ذکر کیا تو اس کے لئے ہے  
 اور شہد کے ساتھ اس کا ذکر کیا جائے تو جہنم میں اس کا ذکر کیا جائے۔ اس میں قرأت کے ہر حرف پر ایک بار دعا ہے اور ایک بار دعا ہے

یہ دور ان عظیم کے عارف تھا۔ اس کو سمجھو اور چہ شہید رکھو یہی ہیں اس کے اراض کا ذکر کریں گ۔ یہ وہ عارف ہیں جو کائنات نے بھی پہلی نہیں کیا اور عالم بھی بھی پہلی ہوئے سے خالق ہیں جن کی جانب سے اللہ تعالیٰ لیا ہے۔

امامہ کلن میں جنم دیا وہاں علی گڑھ کے لائبریری افسر تھے۔

اور ملک کی بارشوں، جنگوں، طوفانوں اور مٹی کے طغیانات سے محفوظ رہے ہیں۔

تَبَخَّرَكَ لَا يَلْمُكَ إِلَّا مَا عَلِمْتَ إِنَّكَ الْغَنِيُّ الْخَكِيمُ

**فصل: لاعلاج مرض كاغلاج**

2000

وَحَائِلَاتُ بَعْدَ فَلَاحٍ مُنْجِلٍ يَكُونُ بَلَاءٌ ذَا بَعْلٍ الْجَنَّةِ أَشَقُّ

[illegible]

فصل: خاتمہ کو کنزور کرنے کا عمل

ہوئی تک اس شخص کا قتل ہے۔ مثلاً جیل انوار علی صاحب جیل بنگلہ تو اس پر پستہ میں یہ ہے کہ جب قہر کو کوئی علم کرے اور تو اس سے بدلہ لینے پر مجبور ہو تو ایک قاتل بھگت اس پر اس کا نام اس کی بیوی کا نام لگے کہ اس قاتل کے ہر حصہ پر جسے صاف اور خاتم علیہ کا ایک ٹھکانا ہے ہر حصہ علیہ کا ہوتا ہے اور اس قاتل کو اس کے انور و کرا کر دلی کر دے۔ اسے اپنی بگ دلی کو دلی الگ کر دے۔ ہر دلی ہر دلی ہر دلی قاتل سوتی چلی گئی تو اس شخص پر عظیم ثواب ملے گا کہ اس قاتل کو قتل کر دے۔

**فصل: دشمن کو ہلاک کرنے کا عمل**

پہلی تک اس عمرو مہم لمبھری دم کل امرو کا تعلق ہے تو اس بارے میں یہ ہے کہ ایک خبری پر اس کے حلقہ تم چاہے ہو اس کا اور اس کی بی کام گھر پر کسی بار کے طور سے گئے جس میں خبری ایک روپے میں بیچ دی ہو۔ پس اس کے انگریز سے پہلے ہم بھی صاحب علی اور خان شوب کے گئے اور کسی بارانی مظاہرین دیہوں میں ایل دے۔ اسی وقت سے صحت پوری ہو چلتی گی، معمول کا طور جاری ہو گا اور تھوڑے عرصے میں وہ پاک ہو جائے گا۔

### مقدمہ میں کامیابی اور قضاء حاجت

ضرر شفا قرآنی یہ فرق الفلی کی دیکھ یہ ہے کہ سلم کو تم اپنے دائمی انگوٹے کے ہاتھ پر لگ کر میں عالم کے پاس چلے گئے یا اگر کوئی ضرر دیکھ یہ کہ سلم کو دیکھ کر اسے وہ عالم احکم قعدی یعنی حاضر کرے گا اور جو بھی حاجت ہو گی پوری کرے گا یہ گوئی زبان بند ہوں

اس سلم کو ایک کانٹہ لگ کر سرخ سویم میں لپیٹ کر زہی کے پتے دیکھ کر اسے قوی فرمے۔ اور بھی دیکھ وہ حاجت کرے اور ہر دکان کی زبان بند ہو جائے

### فصل: جنگ میں فتح ہو، زخم بھی نہ آئیں

اس ضرر عفا اوزع فلذ صرقت الفلج کے حلق پر ہے کہ یہ چاروں اہل سے لگے ہیں۔ جو شخص اس کو ٹکڑے کرے اس کی گتھی پر کندہ کرے اور اس کے بعد کو دل ٹکڑے کے ہاتھ میں لپیٹ لیتی ہے لگے اور اپنے سر پر لپیٹ لے اس کے زخم سے جنگ کرے تو جاب ہو گا چاہے اپنے آپ کو یہ بھیں اور گھوڑوں میں اہل سے۔ تپ بھی محفوظ رہے۔ اسے ذمہ نہ آئے اور نہ اپنے دشمن پر چڑھے گا

### فصل: خوفناک مقام پر محفوظ رہنے کا عمل

ضرر القفر والین ذقن و لب خشوش ذقن کے حلق پر ہے کہ لپٹا ہے کہ اسے دشمن کی دھمکی سے کرے کہ آئے

إِنَّ زَيْكُمُ اللَّهُ الَّذِينَ خَلَقَ السُّنُوبَ وَالْأَرْحَ ۝

یہ دن اس پر چڑھے ہر اسے پتہ تو دل و دگر کی کے علم پر اسے کوئی تکلیف نہیں پہنچے گی اور وہ ہر اہل سے محفوظ رہے گا

مطلوبہ شخص حاضر ہو جائے گا

وَقَدْ خَرَّابُ الْأَنْفُسِ فِي حَرْبٍ هِيَ۔ جب حق کے چاروں اہل خوف لگائے جائیں کہ جس رات قرعہ پڑی ہے جس سے اس سے اصل اور صحت دیکھا ہو ایک کی گتھی پر لگ کر خود چار چاروں اہل کے جس کو دشمن کی اسطرح میں ہر اہل نام بھی لگے ہیں۔ ہر دکان کی صفات سے کسی شخص کو پکا چاہے تو وہ ایک ساعت میں حاضر ہو جائے گا اس وقت سے جڑت چلے

أَمَّا تَنْكُرُوا يَا بَنِي اللَّهِ جَبِينَا إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَاللَّيْلُ إِنَّ تَكُنَّ إِلَّا حَبِيبَةً وَاجْتَدَا

فَلَا تَكُنْ جَبِينًا لِّدَنَّا شَخْصًا ۝ اس شخص کا نام ہے جس سے وہ اس سے لگ چکا ہو جس کی خبر ہے گا اور قعدی پر حاجت پوری کرے گا اگر تم میں جس کا اس جگہ دائی لکھا چلے ہو اس سے کہ اسے وہاں تو دشمن کی گتھی لگے گا تو ان کے گتھی کی کوئی گتھی اس شخص کے ساتھ چلے اور اس کی تواتر کے ہو گا











پوری تعداد میں ہادی ہے۔ اسے اللہ میں گھستے ہر دم کے ساتھ سہل کر رہا ہوں تو نے اپنا رکھا ہے۔ اسے اپنی کتاب میں قابل کیا ہے۔ اپنی عقل میں سے کسی کو اس کی تعلیم دی ہے۔ اسے علم غیب میں سے چند کیا ہے۔ اور میں سہل کر رہا ہوں کہ قرآن مجید کو ہر دم کی سرپرستی میں آگے بڑھا دوں گا اور ہر دمی عقل کا نور کر دے۔ میرے دیباچہ علم کو ہر حکمت کو نور کر دے۔  
 حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے حضور علیہ السلام سے عرض کیا کہ کیا ہے رسول اللہ ﷺ ہم اس دہانہ کو نیچے لیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ہاں نیچو لو مگر پہلوں کو نہ ٹھکلا میں نے بعض صالحین سے سنا ہے کہ اس طرح دہانے لگتے تھے یہ دہانہ مستحب ہے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَا نَشَاءُ غَرَابًا لِّمَا اَنْشَاءُ اِنَّمَا اَنْشَاءُ مَا اَشَاءُ شَخَابًا لِّمَا اَنْشَاءُ فَسَنُ اَنَا اَنْشَاءُ  
 جِرَافًا مَا نَشَاءُ لَوْ جَاءَ خَلْقُ الْاَنْبِيَا وَ خَافَ مَا سَخَانَ اِلَّا مَا نَشَاءُ فَاَكْبَلُ بِنَا وَمَا نَشَاءُ وَنِ اِلَّا اَنْ اَنْشَاءُ اَللّٰهُ  
 رَبُّ الْعَالَمِيْنَ

”اے اللہ میرے ہاتھ کو اپنی خواہش کے مطابق کر دے تاکہ میری خواہش میرے ہاتھ کے خلاف نہ ہو اور میں میرے ہاتھ کے خلاف کہے تو میرا غرض کہے اور وہی چاہے جو تو چاہے۔ جس ہم پر مہربانی رکھتے تو اور تم اللہ تعالیٰ کے ہاتھ کے مطابق اپنی خواہش رکھو اللہ رب العالمین ہے۔“

### اسعشر نقش کے خواص حاجات پوری ہوں مشکلی رزق ہو

معلوم ہو کہ میں نے کئی کوہنوں کو دیکھا ہے کہ وہ دلت کے آخری حصے میں اپنے انگوٹوں میں اس سحر دس قطروں کا نقش دلی کو لے کر لٹھ قطری سے دھارتے تھے اور یہی وہاں کا چھتھو سوا حصہ کے پیل میں ہیں اور یہ نفس اس سحر عقل کو گھر کر اپنے گھر میں ٹھکانے دے دیا عقل ہو گی۔

ہر شریک کہ سحر میں ”میں نے ایک گھر سے کو دیکھا کہ ہاں کھیرے ہوئے ہاتھ میں یہ عقل لے کر دھارتی تھی

يَا رَبِّ هَبْ لِي مِنْ اَلشَّيْءِ الْكَثْرَ نِعْمَةً وَّ اَلْمُسْوَرِ الْمُتَبَيِّنَةِ اِلَّا مَا اَتَيْنِيْنَ مِنْ خَيْرِ مَخْلُوقٍ وَ  
 تَشَفُّعِيْ بِكَ اَلَيْتَ الْفَتَانِ اِنَّمَا اَنْشَاءُ وَاَلَيْتَ عَلَيَّ عَمَلِيْ خَيْرٍ وَ لَقَدْ رَزَقَ

مجھ اس کا کام چہ را میں ہوا کہ لٹھ قطری نے اس میں سے ایک ٹپ ٹپ کھانے کا انکار اس میں کہ وہ لٹھ اپنی خاطر اس میں  
 اتنے کا ایک گھر تھا میں نے یہ دیکھا تھا کہ اگر لٹھ قطری سے یہ دھارتے لگے میرے گھر پہاڑ سے ڈھمکے میرے گھر پہاڑ سے  
 کہہ کر دے اس اسم واسطے کے ساتھ دھاتی ہے کہ اس کے ساتھ دھاتی چلتا دھاتی چلتا ہے۔ یہ عقل برحق کے لئے بہت دفع  
 ہے لٹھ قطری میرے اس میں ہر دم کے ساتھ عقل دیتے رہا ہے۔





اشہاد میں اور اسرار غیب کا مظہر کہہ گا کہ اس کامل اور خفیہ کی محبت سے تصور ہو کہ حق سے بالکل جدا ہو جائے گا کہ  
حق کی طرف سے دلوں میں اس کی محبت اہل دین کے تم میں کے ساتھ اہل کفر کو کہہ سوا کرے ہے

عالم کی چھٹی اور ہلاکت کے لئے عمل:

پنج سو سال قبل سے ہی کہ جو شخص اس شکل کو دیکھتا رہے اور اسکو پناہ لے لے یا شریف یا پناہ لے یا پناہ لے یا  
عقل یا شعور یا عقل کا ایک چورہ پوری صورت اور حضور حق کے ساتھ ذکر کرے پھر جس عالم کے لئے چودہا کہے تو وہ عالم  
برہ ہو گا جس شخص پر کسی عالم نے علم کیا ہو تو اس کو لازم ہے کہ وہ اسکا ذکر پڑھ اور ہزار کی بجلی صحت 'سوسوار کی دسویں  
صحت' شکل کی بجلی صحت 'سوسوار کی دہائی صحت' شکل کی دہائی صحت 'چھ کی دہائی صحت' کی بجلی صحت  
ہمسرا کی دہائی صحت اور ہمسرا کی دہائی صحت کی دہائی صحت میں کہے تو بے شک اسے حق کی جلالت کے ساتھ پڑھ کر لے  
سے پہلے عالم پاک ہو جائے گا کہ تم جب چاہو کہے اور اسے حق کی جلالت کے ساتھ پڑھ کر لے۔ یہ شکل کی صورت ہے۔













و دشمن پر طلب ہو جائے:

دشمن کے ساتھ یہ معاملہ ہے دشمن مطلب ہو جائے وہاں ہے۔

تَغْرَاوْثُ يَوْمَ الْبُرْجَةِ وَالْخَيْزُوبِ وَ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ الْخَنِ الْوَلِيِّ لَا يَمُوتُ خَابِثُ الْوُجُوهِ وَ  
 غِيَبُ الْإِنْعِازِ وَ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ الْوَارِثِ الْفَقِيرِ وَ لَا خُلْنَ وَلَا فُرَاةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ  
 "میں وہ موت اور موت کے ساتھ موت حاصل کر رہا ہوں۔ میں نے اس زور پر اکل کیا کہ مرنا نہیں۔ نہ زلی ہو گئے  
 اور آج نہیں ہو گی۔ میں نے اکل کیا کہ وہ موت اور موت ہے۔ قوت اور طاقت ہونے کے یہ حق اور حکیم ہے۔"  
 اسے چند گزینہ یاد دہانے کے لئے دشمن پر جو کلمات ہیں ان کے اگلے ہائے تو یہ مطلب ہو جائے گا۔

ایک مسلمان جن کا بیٹا ہوا حجاب پر بلا سے حفاظت

میں نے قبر طوی کے اگلے کا کھانا دیکھا ہے۔ وہی ہے کہ حضرت سیدہ یسبیب ایک جی سے ملے یہ حضور نبی کریم  
 ﷺ کے اگلے ہیں۔ اگلے کا اگلہ اس جی سے کہ اس کی کسی نہیں ایک حجاب کا ہوا ہے۔ محفل اسے اپنے پاس رکھے ہوتا ہے  
 حضور ﷺ اگر چاہتا کہ اس جی پر ہوتا وہ تو چوری اور برقع کے کھلی سے کھانا دے۔ اگر سائل طریق اسے اپنے پاس  
 رکھے لاکھ روپی اسے دیکھ۔ کھانا اگلے پر چاہئے کہ اگلے سے کھانا دے۔ سیدہ یسبیب نے کہا: حضور ﷺ میں نے  
 کما وقت اور ہم اگلے پر ہوتا ہے میں نے جتنا کھا۔

يَسْبِغُ اللَّهُ الْوُحْشِيَّ الرَّجِيمَ كُلُّ دِينٍ غُلِبَ فَنَقَلُوا لِلَّهِ وَ كُلُّ دِينٍ قُضِيَ فَجَنَّتْ جَنَّةُ اللَّهِ وَ كُلُّ  
 جَنَّةٍ قُضِيَ جَنَّةُ اللَّهِ وَ كُلُّ قَاتِلٍ لَا يَجِيْزُ لَهُ مِنَ اللَّهِ عَشْرَتُ خَامِلٍ كَثَائِنٌ هَذَا بِأَخِيَّتِهِ مِنَ  
 الْأَسْبِ وَالْجَمْرِ وَالشَّهَادَةِ وَالْعَقَابَةِ الْعَشْرُونَ خَامِلٌ شَيْخَانِ بِنِ ذَاوَدَ عَلَى الْوَارِثِ كَثَمٌ وَ عَصَا  
 غُلَامِي عَلَى أَكْثَرِ كَثَمٍ وَ خَيْرُ كَثَمٍ تَنِي أَغْيَظُكُمْ وَ خَيْرُكُمْ تَنِي أَوْ خَيْرُكُمْ وَ لَا خَابِثٌ إِلَّا اللَّهُ لَكُمْ وَ خَامِلٌ  
 كَثَائِنٌ هَذَا بِنِ جُزْرِ اللَّهِ الْخَالِصِ الْوَلِيِّ لَا يَبْلُغُ مِنْ أَهْلِهِ وَ لَا يَتَكَبَّرُ مِنْ شَيْخَانِ مِنْ  
 الْخَيْرِ الْخَيْرِ بِكُلِّ عَابَةٍ شَيْخَانِ مِنْ أَهْلِكَ كَوِ الْوَارِثِ الْوَلِيِّ وَ جَنَّتْ شَيْخَانِ مِنْ تَوَاضَعُ لَهُ كُلُّ  
 خَيْرٍ وَ الْهَلْ وَ لَا تَخْلُفُ إِلَيْكَ مِنَ الْأَمِينِ لَا تَخْلُفُ ذَوَاتُكَ وَ لَا تَخْلُفُ إِلَيْكَ أَلَّتْ الْأَخْلَى لَا تَخْلُفُ الْخَيْرِ  
 فَتَكَلَّفَا أَسْبَغَ وَ أَرَاكَ اللَّهُمَّ اُخْلُفْ خَامِلٍ كَثَائِنٌ هَذَا وَ اسْتَوْفَ بِسْمِ اللَّهِ الْوَلِيِّ وَ الْخَيْرِ مِنْ تَبْلِيهِ وَ  
 لَهَارِهِ وَ خَيْرِهِ وَ لَوَارِثِهِ الْوَلِيِّ فَتَشْرِبُ الْوَلِيَّةُ لَكَ الْخَيْرُ مِنْ أَخَذَ إِلَيْكَ الْخَيْرِ الْخَيْرِ الْخَيْرِ مِنْ  
 عَادَةِ الْخَيْرِ وَ مَنْ عَادَهُ فَكَبْرُهُ وَ مَنْ لَسَبَ لَهُ فَعَا فَكَبْرُهُ وَ عَادَ عَادَهُ لَكَ مِنْ أَوْدَ بِهِ عَادَهُ وَ لَا خَيْرَ  
 وَ فَرَحَ عَادَهُ كُلُّ كَرِيهِ وَ خَيْرٍ وَ لَا تَخْلُفُ خَالًا يَلْزَمِي وَ لَا يَجْلِي إِلَيْكَ أَلَّتْ الْخَيْرِ الْخَيْرِ وَ خَيْرِهِ  
 اللَّهُ عَلَى سَهْلِكَ شَيْخَانِ الْوَلِيِّ وَ خَيْرِهِ وَ سَلَّمَ

ترجمہ: اگلے کے اگلے سے کھانا دیکھا ہے۔ وہی ہے کہ حضرت سیدہ یسبیب ایک جی سے ملے یہ حضور نبی کریم  
 ﷺ کے اگلے ہیں۔ اگلے کا اگلہ اس جی سے کہ اس کی کسی نہیں ایک حجاب کا ہوا ہے۔ محفل اسے اپنے پاس رکھے ہوتا ہے  
 حضور ﷺ اگر چاہتا کہ اس جی پر ہوتا وہ تو چوری اور برقع کے کھلی سے کھانا دے۔ اگر سائل طریق اسے اپنے پاس  
 رکھے لاکھ روپی اسے دیکھ۔ کھانا اگلے پر چاہئے کہ اگلے سے کھانا دے۔ سیدہ یسبیب نے کہا: حضور ﷺ میں نے  
 کما وقت اور ہم اگلے پر ہوتا ہے میں نے جتنا کھا۔



إِلَّا الْإِخْوَانُ مِنْهُمْ وَ يُحْيِيهِمْ أَهْلُ الْفِرْقَانِ أَهْلُ الْإِسْلَامِ وَالْإِسْلَامُ لَا يَزَالُ يُخْرِجُ  
 (۱۲) سورہ ممتحنہ اَللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَعَلَى اللَّهِ فِئَتُنَا وَكَفَى الْغَضِبُ وَالْخُشْيُ وَالْإِسْلَامُ لَا يَزَالُ  
 يُخْرِجُ الْإِخْوَانُ مِنْهُمْ وَ يُحْيِيهِمْ

ترجمہ: میں کوئی مسیور نگرہی و مضمی اور دہم ہے۔ خط کے سوا کوئی مسیور نہیں۔ وہ ہی اور قوم ہے۔ اہم صواب غلطیت ہے۔ خط  
 کے سوا کوئی مسیور نہیں۔ وہ ہی اور قوم ہے۔ وہ ذات ہے۔ وہ دھوں کے اور مسیور بھی جاتا ہے۔ خط کے سوا کوئی مسیور نہیں ہے۔ وہ  
 نہیں قسمت کے روز بخا کہے گا۔ خط قصداً وہ ہے۔ اس کے سوا کوئی مسیور نہیں۔ وہ ہرچہ کو پنا کہنے والا ہے۔ تم اس کی  
 چوٹی کو دھو جس سے وہ کی طرف وہی کی گی ہے۔ اس کے سوا کوئی مسیور نہیں ہے۔ کوئی دھو نہیں تم سب کی طرف خط کا رسول  
 ہوا۔ ایسی صرف ایک مسیور کی مہلت کہنے کا علم ہوا۔ اگر وہ اسواں کریں تو تم کو لگے خط ہی کوئی ہے۔ یہی تک کہ سب  
 حق ہونے سے اسے پالید اگر وہ نہیں دہم اب نہ وہی تو نہیں ظم ہو۔ کہ دیکھتے وہ سوا وہ ہے۔ اس کے سوا کوئی مسیور نہیں۔ وہ  
 دھار کے ساتھ فرشتے نازل کرتا ہے۔ اگر تم اپنی بات ظاہر کرو تو یہ لک وہ دھار ظہر کو چلتا ہے۔ میں کوئی مسیور نگرہی ہے۔  
 یہ لک میں خط ہوں۔ میں ہی مسیور ہوں۔ سوائے اس بات کے نہیں کہ قصداً مسیور خط ہے۔ اور میں بھیجا مسمے تم سے پہلے رسول  
 نگرہی کی طرف وہی بھیجی گی اور نہ اسواں جب نہ لکے خط خطی بلکہ اور لک وہ حق ہے۔ اس کے سوا کوئی مسیور نہیں۔ اور وہی وہ  
 عروا کریم ہے۔ وہی خط ہے اس کے سوا کوئی مسیور نہیں۔ قرینہ اس کے لک ہے۔ اسے دھار خط خطی کی اس نصرت کو یاد کرو۔ تم  
 ہے۔ یہ لک وہ اپنے ہیں سب اس سے کہا جاتا ہے کہ خط خطی کے سوا کوئی مسیور نہیں ہے تو نہ نگرہی ہے۔ لک ہی کا ہے اس  
 کے سوا کوئی مسیور نہیں۔ تو تم کوئی حق سے کہہ جاتے ہو۔ خط کی طرف سے قرآن کی منزل ہے وہی حق عظیم ہے۔ وہ لک کو  
 صاف کہنے والا۔ کہ کوئی کہنے 'ختم لک وہ دھار قدرت وہا ہے۔ اس کے سوا کوئی مسیور نہیں۔ اور اس کی طرف دست چلتا  
 ہے۔ تم سب کا وہ ہے۔ وہ ہرچہ کا مطلق ہے۔ وہی ہے اس کے سوا کوئی مسیور نہیں۔ وہی دھار دھار ہے۔ میں ظم ہو  
 کہ یہ لک اس کے سوا کوئی مسیور نہیں۔ اور اپنے لئے مہلت دہم۔ وہی خط ہے اس کے سوا کوئی مسیور نہیں۔ اور خط ہے سوا  
 لک کریں۔ وہ شرف و مطلب کا وہ ہے۔ اس کے سوا کوئی مسیور نہیں۔ تم اسے ہی کار مہلت ہو۔





جانتی ہے کہ کچھ اور اس کے حکام اس کی رعایا میں بکڑ کر رہے وہ بارش کے دھند اور عظیم آتشیں طوفان سے ڈرتے ہیں۔  
 کہ حضور کی کیم **ص** نے فرمایا ہے کہ ہمارے کتب کو لکھ کر اپنے عرش پر لٹا دیا اور یہ کہ میری رحمت میرے غضب سے بہت  
 بڑی ہے۔ اسی طرح حضور کی کیم **ص** کا حضرت سید بنی سہل کا قصہ کہ اس کی موت سے عرش  
 بلی گئی۔ یہ اہل درجہ کا امر ہے۔ فریجہ کہ سب امور ہونے لگے ہیں حکام سے نکلتے ہیں وہ عرش میں ظاہر ہوتے ہیں تاکہ وہ  
 بات سامع ہو جائے کہ عرش میں طے قہقی کی قدرت کاملہ کے آثار ظاہر ہوتے ہیں اسی لئے عین عرش کے حریف کے آخر میں کہا  
 ہے کہ حضور عالم کی قوت سے بڑے کہ ہر چیز کی قدرت تہذیب اس کا عرش بولی ہے لہذا عین تمام عرشوں کا عرش ہے۔ یہ بات صرف  
 اس بات مرتبہ اور عمدہ تہذیب کے باعث ہے۔ تمام حریف میں سے یہاں حریف جس کا عرش کامل ہو صرف حریف ملک ہی ہے کہ کہ یہ  
 حریف کی جڑ ہے۔ عین حریف کی اقتدار وہاں کا عروج ہے اس لئے ملک کا مالک اس کے صاحب ہوتا ہے کہ کہ عین ملک کی اصل  
 کی طرح ہے اس لئے عین کی حیثیت اصل کے بعد سے متحرک ہے۔

ملک سے عین حریف لگے ہیں اہل ف اس طرح عین کے حریف بھی عین نہیں۔ یہ لڑا لگتے ہیں تو پھر وہاں دونوں میں ایک ہی  
 نسبت ہوتی۔ عین کے بغیر یہاں حریف بھی عین حریف سے مرکب ہو عین کا عرش عین ہی سے نکلتا ہے کہ وہ باطل ہے۔ طاقت نہیں کہ عین  
 کر ہی یہ طاقت کر رہے اور پھر عین کی کر ہی عرش کو اٹھاتے ہوئے ہو جیسے جسم سورج کے عرش کی کر ہی ہے۔ حقیقت میں یہ لطیف  
 چیز کثیف چیز کے ساتھ قائم ہوتی ہے۔ اس لئے ملک تمام حریف میں سے غلبہ دار غلبہ ہے۔ یہ حریف انداز میں ہے مثل ہے اور  
 اگر گھر میں کوئی اور حریف اس سے ملے نہیں ہو سکتا یہ تمام اور پھر وہاں یہ طاقت کر رہے عین کی کر ہی عالم عرش عالم کی  
 طرف منسوب کرنے کے ساتھ کیا، صاحب ہے اور عین عرش کا آخری حریف ہے۔ لہذا جب اسے تعلیل فکر سے دیکھا جائے تو اس  
 کا آخری حریف تو اس کا اور تو اس چلی نکلتے عالم کو اٹھاتے ہوئے ہے۔ یہی توں عین سے وہ غلبہ کرتی ہے اور طاقت عالم توں  
 سے اور اسی طرح تمام حریف سے وہ غلبہ کرتی ہے۔ بلکہ عین تمام توں سے وہ غلبہ کرتا ہے۔

ملک قہقی نے فرمایا ہے **ن وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ** تو ہم اس قوت سے خدا جانتا ہے کہ اس امر کا ظاہر ہے جس کا اصل ملک  
 ہے وہ عین خدا پر طاقت کرتا ہے۔ عین کے اس عین کو کھائے عین چھٹا جس دور اس کا اصل صاحب ہو اس کی بجلی سمیت عین  
 عین کا حریف بڑا اور ملک کھاتا ہے اور جی کہ اس لئے خصوص کیا گیا ہے کہ وہاں میں نکلتے ہے۔ جس قدر اور بعض شر کے طلب  
 کرنے کے لئے ہوتے ہیں۔ عالم بسطنی میں عین کے اسرار سے زیادہ ہیں کہ ان میں عین کیا چھٹا ہند کی بجلی سمیت فر کے  
 لئے ہے اور ملک کی بجلی سمیت شر کے لئے ہے جیسے پتھر ڈر کیا گیا عین کے اسرار عالم اہم میں ہے جو ہیں کریمہ ریح ملک اصل  
 ہو وہ اسے برادشت عین کر سکتا ہے کہ اس کے عین اس دور کو اور بھی قوی کر دیتے ہیں اس میں یہ خصوصیت ہے کہ اگر ملک اس  
 سے قائم اٹھاتے تو اسے پھر پتھر میں بدست آسانی ہو کہ عین کے اسرار کی تہ میں بدست سے تعلقات بھی ہیں جس کو اگر عین کیا  
 چھٹا ہے یہ بات اس کے اسم خدایت میں رائج ہوتی ہے جس عین کو عین نارتہ اس کے اعلیٰ اس کی تعلیل یعنی فی ثی بن کی عین  
 نسبت اس کی بددی نسبت کے اسرار اور اس کے تعلقات اور خصوصیات کا علم دیا گیا تو اسے نکلتے کامت بڑا کرانہ حاصل ہو گیا عین  
 طو گئی بھری سے ملتا ہے جس کے عین کوئی بھری نہیں اور راز اس رحمت سے ملتا ہے کہ جس کے عین کوئی رحمت نہیں ہے اور  
 نہ کوئی اس کے اعجاز سے غلام ہے۔ عین تعلقات سے ملتا ہے جس کے عین کوئی تعلقات ہے اور نہ اس کے سوا کوئی مخلوق ہے تو  
 کہہ سکتا ہے کہ عین تعلقات کا مخلوق خدا رحمت اور رحمت کو عین اور راجح ہے کہ عین بھری اور رخصت کے لئے رحمت عین کے بغیر  
 بھری اور استحباب دینا کو کیا عین طے قہقی اور اس کے رحمت کی عظمت اور سطوت کی عزت کا تمام کھاتا ہے کہ کی عزت  
 عین ہی سے نکلتے ہیں۔ خدا کی عزت و رحمت اور اور سطوت کی عزت و رحمت عین ہے۔ عین کے عین عین کا کر ہے۔



عَلَيْهَا الشَّعَاءُ وَمِنْ دُخَانٍ فَتَأَنَّى لَهَا وَالْأَرْحَابُ الْجَا طَرَفًا أَوْ حَتَّى قَالُوا أَنَّهُمَا عَلَى عَيْنَيْنِ اجْعَلْ لِي لِيَن  
خَلْدًا خَلْدًا

ترجمہ: میں نے انھیں بہت کھانے پر تم انھیں قسم کے خواب اور چارباں فانی کر۔ اس خواب اور تحلیف کا نام ہے۔ میں نے انھیں قسم کے خواب کے لئے عزت والے اسے آواز کے خواب والے وارث اسے بہار اسے پیدا کرنے والے اسے اللہ اسے عزت کے لئے آواز کے خواب کے لئے ہونے کے بعد رہنے والے اس امر کے مطابق جس کا اس نے ارادہ کیا ہے اور یہ اس کی قدرت کے مطابق ہے کی گوارہ جس کے بعد کا اجتناب ہے نہ اللہ نہ انسانیں وہ اپنے کی **تسلط** اور موصوفوں کو روحانہ کہے آج کے دن انھوں نے لئے طوائف اور موصوفی ہے۔ اسے تخت خواب اور گرفت والے ہے لکھ مجھے وہ کی گرفت بہت سخت ہے یہی پکڑنے کے لئے لہذا اور دوا ہو گا اور آدم کا اور ملت گھبراہ کی طرداک ہو گا اسے قلب والے اسے خواب اسے بے عقل اسے قسری عقل والے مجھے لکھ کا ترجمہ سوا کوئی وارث نہیں ہے۔ اسے خابہ قدرت والے وہ جس نے یہ کہا اور وہ سب سے زیادہ کی گئے وہ ہے کہ ہرگز آگ نہیں بچو یہ نہیں کسی شافعی والے سنا ہے کی طرف چلا نہ ملے ہو گا اور آگ کی تپش میں کوئی ہم نہیں اسے گا اور اسے وارث میری طرف سارے امور دہانہ کرتے ہیں۔ اسے ہر کام میں کو لگا کر دے گا اور آواز دے گا کہ آج کے دن انھیں کے دنیا کی کی سخت ہے۔ سختی کے لئے ہے وہ اور خود لکھ ہے۔ ہر ایک شخص کو چاہی یا اپنی امر میں خود وہ قابل ہو یا غیر عزت دے اس کو مجبوراً میری طرف دہانہ کر دیا ہے۔

اسے ملے اس شخص، چاکلے اور طوطا ڈال کر کچل لیم پا کھڑے کو ڈال کر دے اور جس سمت ہی چاکلوں کو چاکا ہوا ہے اسے  
بہار بخیرا حق بخیرا جہ کے ہر ایک پتے پر چڑھو۔ اس کو کھی ادا دے دانے کا اور دو گن میں سٹک کھنسی نے اپنے اعلیٰ درجہ کی  
نجات سے کھلی اور کھلی کوئی کو کھینچو جس میں ڈال کر کیا ہے اور تھوڑی سی اسے اپنی اویس کا کچا آیتہ اپنے قرا کا مقرر اور اپنی  
اویس کی مسلف ملے ہے تو قدرت بڑی ہے اور اویس دنا ہے اور تیرے کھنک کو جس کو دلے اپنے اوتار سے مل کر کیا ہے اور بخیر  
اویس کے انعام اور بخیر تمام کھنک جڑی کے اوزار کو تیرے بخیر کی نہیں کھنک کھنک تھوڑی شوق ملے ہے۔ تھوڑی مسلف دنی حکیم  
ہے۔ عالم تک کھنک اور بڑی کھنک کی ہر ایک حرکت کو تیرے اسم بہار کی مسلف اچال کے ہونے ہے۔ تیرے جڑی کے کھنک سے  
اسے قریٰ تھوڑے کے ادا ہے تھوڑے کے دانے اسے ٹھیل اوتار اور ملے عجب دانے اسے وہ دانے جس نے عالم انہی کو ملے کھنک کی  
جانت کے پھٹ ہر دماغ سے کھنک کی پگن سے بکڑ ملے ہے اور جس نے دنیا کو اس طرح پیدا کیا ہے کہ اس کا اصل اصل  
ہر ایک ہے اور یہ سب کچھ اس لئے ہے تاکہ اس کا تہ بڑی ہو اور اس کی تخت کایہ ہو اپنی جڑی ہو اور قریٰ سے کھنک میں  
دانت کایہ کہ جس کے پھٹ وہ پھٹا کھنک کرنے لگے تو اس کے عواس ہائے دہی ہو جس کے پھٹ میرے آگے اس کی روحانیت  
کی آگ کچھ چلنے ہے کھنک دونوں لیم کھنک کی جگہ ہے ہم نے دونوں کے لئے بہت سے دہی ہو اور کھنک کو پیدا کیا ہے۔ اسے  
آپنا اور انہی کے پیدا کرنے دانے میں تھوڑی سی کھنک اس قدرت کے کھنک جس سے تو نے طوطی اور سلی کائنات کو پیدا کیا اور  
اس تخت کھنک کے کھنک جس نے تو نے اس وقت آسمان کو پیدا کیا تب وہ دھوئی کائنات اور زمین کو کنا کہ بخیرانی یا تیرا میرے پاس  
اکا اویس نے کام بخیرانی آئے ہیں۔ اس بات کا اصل کہ اویس کہ جی کھنک کھنک چلی اور اسے اور اپنی طوطا کا نام لے اٹھا  
طوطا اس کی جانت بخیرانی ہو گی۔

## الفصل: سورہ فاتحہ کے سوا قطف اور اس کے اوقاف

مطرح یہ سورہ فاتحہ کے سوا قطف یہ حرف ہیں: ف، ل، ج، ث، ط، ز۔ جن کا مجموعہ طبعی طور پر قطعاً ہے اور ان سے منسوب اسماء بھی یہ ہیں: ف سے لہجہ سے جہاز، ل سے قبیۃ، ج سے قبیۃ، ط سے قبیۃ، ز سے قبیۃ اور ان سے آگے ہیں۔ ان کے یہ سوا قطف قطعاً ہے اور ان کے قطف ہر قطف سے ۱۸۰ ہے۔  
۱۸۰ سوا قطف ہے۔

### حرف الجیم للقمر ولہ یوم الاثنين

ج	ز	ط	ف	ل	ث
ج	ث	ج	ز	ط	ف
ج	ف	ج	ث	ط	ز
ز	ط	ف	ل	ج	ث
ث	ج	ز	ط	ف	ل
ل	ج	ث	ج	ز	ط
ط	ف	ل	ج	ث	ز

### حرف الفاء للشمس ولہ یوم الاحد

ف	ج	ف	ث	ج	ز
ط	ف	ل	ج	ث	ط
ج	ز	ط	ف	ل	ج
ج	ث	ج	ز	ط	ف
ف	ل	ج	ث	ج	ز
ز	ط	ف	ل	ج	ث
ث	ج	ز	ط	ف	ل

### حرف الاء لعطارد ولہ یوم الاربعاء

ث	ج	ز	ط	ف	ل
ف	ل	ج	ث	ط	ز
ط	ف	ل	ج	ث	ز
ج	ز	ط	ف	ل	ج
ج	ث	ج	ز	ط	ف
ف	ل	ج	ث	ج	ز
ط	ف	ل	ج	ث	ز

### حرف الشین للزمرخ ولہ یوم الثلاثاء

ف	ل	ج	ث	ج	ز
ز	ط	ف	ل	ج	ث
ث	ج	ز	ط	ف	ل
ل	ج	ث	ج	ز	ط
ط	ف	ل	ج	ث	ز
ج	ز	ط	ف	ل	ج
ج	ث	ج	ز	ط	ف



حرف الخاء للزهره وله يوم الجمعة

خ	ث	ج	ز	ط	ض	ف
ض	ف	خ	ث	ج	ز	ط
ز	ط	ض	ف	خ	ث	ج
ث	ج	ز	ط	ض	ف	خ
ف	خ	ث	ج	ز	ط	ض
ط	ض	ف	خ	ث	ج	ز
ج	ز	ط	ض	ف	خ	ث

حرف الطاء للمشترى وله يوم الخميس

ط	ض	ف	خ	ث	ج	ز
ث	ز	ط	ض	ف	خ	ج
ف	ج	ث	ز	ط	ض	خ
ض	خ	ف	ج	ث	ز	ط
ز	ط	ض	ف	خ	ث	ج
ج	ث	ز	ط	ض	ف	خ
خ	ف	ج	ث	ز	ط	ض

حرف الزاي لرحل وله يوم السبت

ز	ط	ض	ف	خ	ث	ج
ث	ج	ز	ط	ض	ف	خ
ف	خ	ث	ج	ز	ط	ض
ط	ض	ف	خ	ث	ج	ز
ج	ز	ط	ض	ف	خ	ث
خ	ث	ج	ز	ط	ض	ف
ض	ف	خ	ث	ج	ز	ط









الصلابة والزوج وبِ الصلابة الذين هم في عظم القديس خاجزون تعالى وبِ الصلابة الذين هم في عظم خاجزون تعالى.

وَبِالْمَلَائِكَةِ الَّذِينَ هُمْ فِي الْأَرْضِ شَاغِرُونَ اللَّهُمَّ إِنَّكَ أَشَدُّ بِالْأَزْوَاجِ لَمُتَعَلِّقًا بِمَا لِي  
بِهَا وَأَشَدُّ بِالْأَزْوَاجِ الْمُتَوَكِّلَةِ بِمَفْضَلِ الدُّعَاءِ وَأَشَدُّ اللَّهُمَّ أَنْ تَرْبِّحَ لِي بِرُوحِ جَنَّتِكَ لَيْسَ لِي  
فِيهَا قُرْبَى مُتَعَلِّقِينَ عَنِ الْوُقُوفِ عَلَى كَتِفَيْ الْبُزْجَيْنِ خَلَّى أَهْلًا فِي الْخَضِرَاءِ الَّذِينَ أَخْرَجْتَنِي مِنْهَا  
وَأَتَمَمْتَ لِي الْأَكْوَابَ الَّتِي أَمْرًا زَيْنَ وَمِنْهَا قَالُوا عَلَى مُقَابِلَةِ الْأَزْوَاجِ الثَّوَرِ الْيَمِينِ وَأَخْبَأ بِشَفَا جَنْبِ  
الْمُطَوَّلِ الْمُتَوَكِّلَاتِ إِنَّكَ أَلْتَ الْخَيْلَ الْقَيُومَ وَالثَّوَرِ الْيَمِينِ وَالْعَدِيمِ وَالْمُؤَجَّبِ وَالْكَافُوفِ  
وَالْمَنْزِلَ وَالشَّيْخَ وَالْمُتَمَنِّ وَالْمَقْدُوسَ وَالْمَرْفُوعَ وَالْقَوِيَّ وَالْعَلِيمَ

[illegible]

يَسْمِعُ اللَّهُ الرُّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ يَسْ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ۝ إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ عَلَى مِثَاقِ  
مُتَقَدِّمِينَ كَرِيمٍ ۝ يُخَوِّدُ الرُّحْمَنُ لِلْقُرْآنِ فَتُوحَاةَ الْبُرْجَانِ وَأَوْعَمَ فَعِلْمُونَ وَبَيْنَ الْمَرْجَمِ وَالْمُفْرَجِ  
يَقَالُ الرُّوحُ مِنْ آخِرِهِ عَلَى مَنْ يُشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ خُتْمُكَ الْآيَةُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ وَالْأُ  
الرُّحْمَنُ مِنَ تِلْكَ الْقُرْآنِ ۝

[illegible]

ہوں کہ تو میرے دل میں نور کر دے اور میری ہر میری حالت میری زبان میری زبان میرے گوشت میں نور پیدا کر دے میرے  
 دلوں میں میرے دلی اور دلی طرف سے میرے آگے اور میرے پیچھے اور میرے اوپر اور کر دے میں تم سے یہ دعا مانگو ہوں میں  
 بات سے کہ میرے لیے کر کیا جائے تو مجھے اپنے نور میں داخل کرنے کے لیے کہ تو نور 'مخلوق اور نور' کو دینی کرنے والا ہے  
 پاک پاکیزہ ہے خاک اور نور کا وہ ہے کہ حضرت قوس میں حاضر ہے۔ میں خاک کا وہ ہے کہ وہی کرتے ہیں ان کا میں گمراہ  
 ہوں۔ وہ میں (مخلوق کا وہ ہے کہ وہ ان میں پہنچے ہیں۔ اسے اللہ میں تم سے ہیں اور اللہ کے ساتھ سوال کرتا ہوں ہمیں دس  
 راتوں کے ساتھ لیلیٰ دینی کی اور میں اللہ کے ساتھ سوال کرتا ہوں ہمیں لیلیٰ کے ہم کو ان کے ساتھ شامل کیا گیا ہے۔ اسے  
 اللہ میں تم سے سوال کرتا ہوں کہ تو اپنی دعا کے ساتھ میری حالت کہ میرے لیے کوئی چھ لکھی ہیں کہ وہ میری غفلت کے کلمہ  
 پر وقت سے مجھے رنج ہو رہی ہے کہ میں اس ضرورت میں کوڑا ہوں میں سے تو نے مجھے نکالا ہے اور مجھے ان اللہ میں اللہ سے  
 جس میں سے تو نے مجھے جدا ہے تاکہ قوی ہوں۔ اور میں نور اللہ کے مخلوق اور سرانجام کے مخلوق کے ساتھ میں دعا ہوں ہے  
 کہ تو قی کو ہم ملتی اور کلمہ دینی کرنے والا ہے۔ کوئی دعا ہے 'اللہ' اور کر دے 'اللہ' قوس میں رنج قوی اور علم ہے۔

اللہ کے نام سے کلمہ جو میں لیلیٰ دیم دعا ہے۔ اللہ کے ساتھ کوئی ضرورت میں دعا ہے۔ اللہ اور اللہ ہے۔ اس نے  
 حق کے ساتھ کلمہ کو اپنی کیا وہ بھی کلمہ کی ضرورت کرنے والی ہے اور تو اللہ اور اللہ کی بھی ضرورت کرنے والی ہے تو ان کے  
 لیے دعا ہے اور تو ان کو اپنی کیا ہے کہ ہم نے ذکر اپنی کیا وہ میں ہی اس کی صفات کرنے والے ہیں۔ اللہ آسمان اور زمین  
 کا نور ہے اس کے نور کی مخلوق ہے کہ ایک قرین میں چرا ہے کہ وہ میں اللہ ہے۔ وہ زمین کے نور سے دعا ہے۔ زمین سے دعا ہے  
 ہے وہ نہ شئی ہے نہ فنی قہر ہے کہ اس کا کل روشن ہو جائے اور اسے اللہ نہ ہو۔ نور ہے اور ہے اللہ خالق اپنے نور کے  
 لیے کہ پاتا ہے دعا ہے اور اللہ تو ان کے لیے حاکم ہیں کہ اسے اور اللہ ہر حق کے ساتھ علم رکھنے والا ہے۔

ہم اللہ اور میں اور میں میں ہے کہ ہم تم رسول میں سے ہو میرے دوست ہے یہ اس اللہ کی  
 طرف سے عزت ہے کہ میں اور میں ہے تاکہ میں تو ان کو آواز دے میں کے باپ دعا میں دعا ہے کہ اور میں علی ہیں۔ دعا میں دعا  
 دعا اور میں دعا ہے میں دعا ہے دعا ہے دعا ہے دعا ہے میں سے ہم نے اسے لیلیٰ اللہ میں دعا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِذٰلِكَ نَرْفَعُ رُوحَكَ بِوَلٰیئِهِ عَمَدٌ جَلَّتْ عَنْهَا جَنَابُكَ وَآذَانُكَ بِرُوحِ  
 عَفْوٍ لَا وَحْدًا وَفَعْلُوكَ لَا مَضِیْجَ مِنْ تَعْدِ عَزَائِدِ عَلٰی اِزْیَاكِبِ الْمَخْرُجَاتِ وَفَرْخَتِهِ بِالْحِیَابِ  
 الشَّجَابِ وَفَرْخَتِهِ بِیْ السَّیْفِ الْمَشْهُوْرَةِ لَا مَضِیْجَ مَقْطُوعًا عَنْ اَلْاُغْبِلَاتِ مَشْغُولًا بِالْاَعْبَادِ  
 مَحْبُورًا بِالْعُقَابِ الْجَنَابِ الْوَالِیَةِ بِالْعُقَابِ الرَّحْمٰنِ الْبَدِیْعِ الْاَوَّلِ الْمُهْدِیَاتِ اِلٰی جَمِیْعِ الْمَوْتَیَاتِ  
 وَخَوَالِیِ الْقَوَائِدِ وَخَلِیِ الرَّؤُوسِ اَیَّدِ وَخَلِیْسَاتِ اَیْنِ بَخَارِ وَخَلِیْقَتِ خَلِیْسَاتِ اَیْنِ حَقِّقَ وَخَطَرُوكَ اِلٰی وَفَاءِ  
 خَمْرُوكَ مَتَوَّجًا بِمِجْدَانِ الْكُزْمَةِ مَخْلُوقًا بِأَخْلَاقِ السَّلَاحَةِ وَعَشْرُوكَ بِأَرْوَاحِ الْعِدَاةِ وَبِزَوَابِ الْمَسَالِكِ  
 تَوَكَّلْ عَلَى الْاَنْجِلِ بِهَا اِلٰی الْعُقَابِ الْاَوَّلِ مِنَ الْقَائِمِیْنَ وَالْعُقَابِ بِصِفَاتِ الْعَابِدِیْنَ وَبِنَهَا الْعَامِدِیْنَ  
 وَخَفَاءِ الشَّجَرِیْنَ وَفَنَاءِ الزَّكَاوِیْنَ وَفَنَاءِ الشَّجَرِیْنَ وَفَنَاءِ الْفَوَارِیْنَ وَخَمَلِیِ الْكَاغِبِیْنَ خَمَلِیِ  
 تَقَالِبِ اَحْمَدِیْنَ بِمَخْلُوكِكَ وَتَقَرُّبِ قَلَابِیْنَ بِمَشَامِدِكَ خَمَلِیِ اَتَقَلَّبْتُ تَعْدِ اَضَاعِیَ لَتَقَلَّكَ  
 بِالْعِدَاةِ مِنْ لِنِ وَخَمَلِیِ اِلٰی الْعُقَابِ الْاَوَّلِ مِنَ الْقَائِمِیْنَ وَالْعُقَابِ بِصِفَاتِ الْعَابِدِیْنَ وَبِنَهَا الْعَامِدِیْنَ  
 الرَّحْمٰنِ وَالْقَلْبِ الْخَلِیْمِ وَالْعُقَابِ الْاَوَّلِ مِنَ الْقَائِمِیْنَ وَالْعُقَابِ بِصِفَاتِ الْعَابِدِیْنَ وَبِنَهَا الْعَامِدِیْنَ













أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ وَ تُسَلِّمَ عَلَيَّ سُبُوحًا مُخْتَلِفًا وَعَلَى آلِ سُبُوحًا مُخْتَلِفًا وَعَلَى كُلِّ مَنْ أَحَبَّ شَيْئًا  
أَنْ تَقْبَلَنِي خَوَّجِيْنِ مِمَّا يَكُونُ لِي فِيهِ خَيْرُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ مَخْلُوكًا بِالنَّوَافِلِ مَخْلُوكًا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ  
بِمُضَابِيحِ الْمَنَارَاتِ بِمَا عَزَّدَا بِالْخَيْرَاتِ يَا مَنْ هُوَ فِي الْحَقِيقَةِ أَهْلُ الْقُرُونِ وَأَهْلُ الْمَلَكُوتِ  
وَالْمَحْسَنَاتِ اأَلْهُمَّ إِنَّمَا تَسَلَّلْتُ لِنَهْدِهِمْ جُزْؤَ نَوْصِيَّتِكَ بِإِعْقَادِ مُسْلِمِيهِ لِأَنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ  
وَمُشَاهِدُهُ خَبِيرُهُ الْمُنْتَظَرُ قَبْلَ تَبَيُّرِهَا الْمُنْتَظَرُ بِمُجِئِهَا الْخَاصَّةُ بِمَا خَيْرُ الْمُنْتَظَرِ  
وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيَّ سُبُوحًا مُخْتَلِفًا خَيْرَ الْمُنْتَظَرِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ہے کہ تو ہر صبح کے اوّل میں سے ہر حال پر اللہ ہے اور ہے کہ مسند  
اصول کے خاص کے ساتھ تو ظہور عقل و عیسٰی سے پاک ہے کہ وہ اللہ ہے جس کی عقل کوّل چیز میں ہے وہ سچا اور سچ  
ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرا ہر عمل طے و مسلم کی کل اور ان کے ہر چاہنے والے سچ و سلام بھیجے کہ  
میری حالت کو ہر درگاہ میں بھیجے کہ وہ آفت کی بحال ہو۔ آفت سے محفوظ رہے اپنی عزّت کی خصوصیت کے ساتھ  
اے ہے وہ ہے اللہ پاک ہے اللہ ہے وہ اللہ ہے حقیقت میں اللہ توکل علی سربت اور حقیقت ہے۔ اے اللہ یہ سوال میری  
رویت کی عزّت کے خدام کا ہے۔ سوال کے غایر کرنے کے ساتھ ہے کہ تو جب کے ہاتھ وہ حقیقت حال کے دیکھتے رہا ہے۔  
مطلب کے لئے سے پہلے ہے۔ اے ہر مطلب اے اللہ جانے کے ساتھ ہر درگاہ و اللہ ہے میرا ہر درگاہ کے لیے  
ہی ہوں کی کل اور ان کے صاحب و حسی اللہ ہم پر سلام و سلام بھیجے۔

ہر عمل کے لئے مفید دعا

ہر ایک عمل کے لئے یہ دعائیں مفید ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اأَلْهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ كُنْتُ فِيهِ إِلَيْكَ  
لَمْ خُذْتُ إِلَيْكَ أَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ أَرَادْتُ بِهِ وَجْهَكَ الْكَرِيمَ لَمْ خَالَفْتُ حَتْمَكَ وَأَسْتَغْفِرُكَ مِنْ  
كُلِّ ذَنْبٍ عَمِلْتَهُ لِي كَلِمَةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ خَطَعْتُ لَكَ عَقْدًا لِحَاجَتِكَ ذَلِيلًا مُغْتَفِرًا أَنْتَ بِاللَّوْنِ  
عَلَمُورًا مُكْرَمًا - رَحْمَتُ رَحِيمِكَ وَ عَمَلُكَ وَ حَقِيقَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ مُخْتَلِفًا صَلَّيْ اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ جَاءَ إِلَيْكَ بِالنَّوَافِلِ مَخْلُوكًا بِالنَّوَافِلِ مَخْلُوكًا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ فِي الْكِتَابِ مَسْئُورًا وَالْمَحْسَنَاتِ  
لِلَّهِ مُكْرَمًا عَلَى الْجَمْعِ مِنَ اللَّهِ مُكْرَمًا مُغْتَفِرًا بِمُضَابِيحِ الْمَنَارَاتِ وَاللَّهُ أَكْثَرُ جَزَاءً بِاللَّهِ وَالْغَنَاءِ لَنَا  
وَجِبَ الْغَنَاءُ مِنَ جَلَمِ اللَّهِ وَخَرَبِ اللَّهِ شَيْئًا مُكْرَمًا وَ ذَلِيلًا مُغْتَفِرًا وَ شَيْئًا مِنَ اللَّهِ تَقَرُّبًا لِلَّهِ مِنَ  
الشَّيْءِ عَشَاءَ وَ شَيْئًا وَ تَكْرَمًا وَ لَا حَزْنَ وَ لَا قُرْبًا وَ لَا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ الْغَنَاءُ بِاللَّهِ عَشَاءَ عَشَاءَ  
عَشَاءَ اللَّهُ مُكْرَمًا اأَلْهُمَّ إِنَّا لَنَحْنُ الْمُسْتَغْفِرُونَ بِمَخْلُوقِكَ الْغَنَاءُ إِلَيْكَ وَجْهَ الْإِنْتَابِ  
بِكِتَابِكَ الْمَكْرُومِ مِنَ أَسْمَعِكَ وَ خَلْقِي صَفَائِكَ وَ بِالْأَسْمِ الَّذِي قَامَ بِهِ كُلُّ شَيْءٍ مِنْ  
أَرْجَلِكَ وَ صَفَائِكَ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الْعَلِيُّ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفْرًا أَحَدًا اأَسْأَلُكَ  
اأَلْهُمَّ أَنْ تُصَلِّيَ وَ تُسَلِّمَ عَلَيَّ سُبُوحًا مُخْتَلِفًا عَلَيَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبُوحًا مُخْتَلِفًا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ الَّذِينَ

عَلَّمَهُ قُلُوبَ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ قُدُّوسٌ وَأَوْ ذَعَزَتْ صُدُورُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ - أَنْ تَجْعَلَ لَهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ  
فَرْجًا وَمِنْ كُلِّ لُحْيَةٍ فَرْجًا يَا مَعْزُومُ فَتُفْرَجَ الْكُرُوجُ وَيَا عَالِي الدُّرُجِ يَا خَيْرَ مُلْجَأٍ وَأَعَزَّ مُلْجَأٍ يَا حَرِيمَ  
الْقَلْبِ وَالْجُزْدِ يَا رَاقِ السُّودِ يَا خَيْرَ الْخَلْسِ وَالْجَلْسِ يَا أَلَّهَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ وَحَسْبِيَ اللَّهُ عَلَى سَيِّدَاتِ  
مَخْلُوقَاتِهِ وَحَسْبِيَ اللَّهُ وَحَسْبِيَ اللَّهُ



سے یہاں رزق دے گا۔ مگر فنی کر دے اور فخر کا دور کر دے۔ میرے دل سے شیطان کے طاقی دور کر دے۔ یہ ایک ذائقہ حق  
 معنی طلاق، وہاں مطلب رزق، لائق طبع کا پیش پاشا بخلا، رزق عزت دینے والا، عزت دینے والا، فنی طبع کریم خدا کرنے والا، رزق دینے  
 والا، سرور و تاج، فخر، افضل نعمت، عزت اور کرم والا ہے۔ اسے خط میں تحریر ہے حق کے حق میں اور تحریر کرم کے کرم تحریر فضل  
 اور تحریر احسان کے ساتھ سہول کرنا ہوں۔ اسے وہ ذات جس کا فضل پر فضل کے کرم ہے اور اس کا احسان پر احسان کے کرم ہے۔  
 اسے دانا، آگاہی کے مالک اسے سچے دھرم والے میں کوئی معبود نہ ہو، نہ کوئی ذات پاک ہے۔ یہ ایک میں فخر کرنے والوں میں سے  
 ہوں۔ اسے خط میرے لئے اپنے رزق سے طلاق آسماں کر دے اور اسے میرا نصیب بنا دے۔ اسے خط میری دعا قبول کرے۔ سوئے داتا  
 اور اپنے عظیم، اعظم نام کے حق میں اور میرا کرم ملے خط طبع و سلم کے حق میں اسے قبول کرے اور دوزخ و سلام حضور صلی علیہ وسلم  
 کی کمال بخشش و عطا پر ہی اور حق کے تمام اصحاب پر ہو اور کمال نعمت و رزق و حق و کرم صلی کے حق میں میرے اور اس کے درمیان اپنے  
 طلاق کو کچ کر اور طلاق سے تمام سے میں اسے میرا نصیب بنا دے اس رعایت میں اسے بزرگی و عزت دے اسے اسے خط کمال اسے  
 طلاق اسے کمال اسے دیکھ اپنے کمال حق کے ساتھ میری رو کہ اسے کرم اسے دیم اسے خط میرے لئے اپنے طلاق کے ساتھ  
 تمام سے میں کلمات کر دے اور اپنی مصیبت کے طلاق میں اپنی حالت خط اور اور تحریر فضل کے ساتھ اسے خط اسے دانا کے  
 وصال اور آخرت کے دیم اسے دپ ہوا میں جس کلمہ سے سہول کرنا ہوں کہ تو ہمارے میرا کرم و رزق و حق و کرم کی کمال دوزخ و سلام  
 کچ کر اور اس کے کمال میں سے کمال دوزخ و سلام کی ہے۔ اسے دپ ہوا میں اور قدرت و عظمت خط طبع و سلم کی عظیم کی ہے اور یہ کہ تو میرے لئے  
 اپنے رزق کے دوزخ و سلام کمال دے۔ اسے طلاق میں کلمہ سے سوز داتا اور اس کے اسرار کے حق میں سہول کرنا ہوں کہ تو میرے  
 لئے یہاں رزق آسماں کر دے جسے دے اسے اپنی تحریر حق کے لئے آسماں کر دے۔

### ﴿فائدہ مبارک: حاجتوں کے پورا کرنے کے لئے عمل﴾

اس شخص کا خط حق سے کوئی حاجت ہو تو کام ہے کہ لکھو اس سے پہلے کہ رحمت لکھ دے اس طرح کہ ہر رحمت میں ایک  
 بار سورہ فاتحہ اور سورہ اخلاص بھی پڑھے۔ ہر باب لکھ سے شروع ہو تو اپنے دلی تمنا میں اس طرح کہنے کہ تو خدا کرنا اور  
 اختیار

اَسْتَغْفِرُ اللهَ الْعَظِيمَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَالتَّوْبَةُ وَالتَّوْبَةُ وَالْعَفْوُ وَالْعَفْوُ  
 وَلِلَّهِ الْمُلْكُ وَلِلَّهِ الْجَنَّةُ وَالْجَنَّةُ وَالْجَنَّةُ

اے میرے خدا کے بڑے پڑ پڑ سے۔ ہر بار شروع ہو کر دے اسے کمال ہو کہ۔  
 جو میں کفر کا دور کرے گا اور کہ کر اپنے پاس رکھے گا تو اسے یہ مطلب رزق ملے گا۔ یہ ایک ہے جو

بے گناہ رزق و قبولیت دعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَ مِمَّا وَزَّلْنَاهُمْ يَتْلُونَ ثُلُثًا فَعَلَّ عَلَيْنَا وَحَرَّمْنَا عَلَى الْيَهُودِ وَجَعَلَ  
 جَنَّةً بَرًا لَّنَ فَنَجَّيْنَاهُ مِنَ لَدُنْكَ هَذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ جَنَّةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ  
 وَوَزَّلْنَا بِكَ عَلَى الْوَادِيَيْنِ لَنْ نَحْمِلَ اللَّهُ أَثِمَلًا وَبِمَا نَجَّرَ الْغُلَامَ وَأَوْفَى وَاوْفَى وَوَعَدْنَاكَ لَدُنَّا فَآوَيْنَاكَ  
 وَآوَيْنَاكَ الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ثُمَّ أَوْرَثْنَاكَ عَلَيْهِمْ كِلَانًا وَقَالُوا يَا أَيُّهَا الشُّرَكَاءُ إِنَّا كُنَّا فِيهَا فَارِقًا وَ  
 أَنبَأْنَاهُمْ بِبَعْضِهِمْ وَوَزَّلْنَاهُمْ مِنَ الْقَبَابِ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ تَشْكُرُونَ - وَمِمَّا كُنْتُمْ تُشْكِرُونَ







ساتھ آسمان کے دروازے کو کھول دینے۔ (آیت) اٹھ کی طرف سے دوزخ اور رخ قریب ہے آسمان کو کھول دیا گیا اور دروازے ہو گئے جب اٹھ کی طرف سے دوزخ اور رخ آگئی۔ اسے فتح اسے داخل اسے اٹھ اسے جہانوں کے رب اور اٹھنے سپرد ہے۔ ﴿۱۸۸﴾ اٹھ کی آواز دوزخ کے اصحاب دشمن اٹھ قسم پر دوزخ و طام ہو۔

### ﴿افضل (چودھویں) اذکار، دعوات اور مسخرات کا ذکر﴾

مسلم ہو کر اسلام دینی میں سے ہر ایک اسم کے خواص جدا جدا ہیں جن کو شیخ عبدالرحمن سلمیٰ نے بیان کیا ہے اور اسے اٹھ کے اولیاء کے ساتھ مخصوص کیا کہ جب کسی کو اپنے رب سے کوئی حاجت درپیش ہو کہ کہے بے شک دینی حالت ہے جس کے ساتھ میں ہرچہ کے غرض ہیں تو اسے چاہئے ہجرت کے دن یعنی ہجر کی رات غسل کرے نماز کی جگہ اٹھانے کے بیٹھے اور مغرب کی نماز پڑھے آیت انگریزی کو پڑھتا ہے یہی تک کہ صلا کی نماز پڑھے اور جتنا ہو سکے داخل دراکرے جب نماز کا آخری حصہ ہو تو سجدہ

يَا اَللّٰهُ يَا رُبَّ نَارٍ خُلَّتْ نَارُ جَنَنِمٍ نَارِ خُلَّتْ نَارُ جَنَنِمٍ  
 پڑھے پھر اپنی حاجت مانگے تو یہ دیکھو گی۔

نوائے آیت انگریزی:

صور ہی کہم ﴿۱۸۹﴾ نے فرمایا ہے کہ اٹھ فضیلت نے ایک طریقہ سونپا دیا پھر اس سونپے میں حرمِ حجاب یعنی آیت انگریزی کو پڑھا اور اپنی عزت اور اس پر جلال کی فتح کیا کہ فرمایا کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد اسے پڑھے تو اس کے لئے جنت کے آسمان دروازے کو کھول دینے جاتے ہیں جس میں چاہے کچھ ہو جائے وہ شخص نگر سے بیٹھتا دیکھ آیت انگریزی پڑھے تو اس کی حاجت پوری ہو گی اس کے لئے کہہ دیجئے جائیں گے تمہاری اس سے دعا ہو کہ اٹھ فضیلت اس کے لئے فرستے مگر کہے گا وہ ہر بار اپنی آیت صحیحہ اور جن دینی دلیلیا سے اس کی حاجت کریں گے میں نے آیت انگریزی کا افضل آیت اور آیت پڑھا ہے جس میں حاجتِ عباد جنت اور عرش کے لئے حاجت ہے۔ جو شخص اس کو مشغولی کی حاجت میں جو خدا اگر ہے۔ ہجرت کے روز سورج طلوع ہونے کے بعد جب کہ قریشی سے متصل ہو متصل سورج اور طلوع کا وہ اس وقت اسے حاضر چاندی کی طرح ہر پاک پانی اور پاک کپڑوں کے ساتھ وضو کے مکان میں آؤی سے باہر صحت اور معافی اٹھ کے ساتھ کہہ کہے اور موردِ تحرک خواہ وہ سے وصلی دے اس روز روزت میں دیکھے تو اٹھ فضیلت کے علی لفظ سے جب آئندہ کچھ کام سے صلہ پڑیں ہو گی۔

[illegible]

## برکتوں کا حصول 'آفات سے حفاظت'

معلوم ہو کہ یہ حق تعالیٰ اور ہم دونوں اسرار اور بادشاہوں کے لئے ہے جو شخص اسے اپنے پاس رکھے اس کی عزت و جلال و عظمت 'بہشتی' راحت اور جنت کا حق ہے۔ مرتبہ بلند ہو جائے اور برکتیں قبول ہوتی ہیں۔ آفات سے محفوظ رہتا ہے اور اس کی تمام حاجتیں پوری ہوتی ہیں اس میں اعلیٰ درجات کے لئے اسرار اور اعلیٰ لذت کے لئے طیار ہیں اس حق کے شعلے سے مطہر کامیابی ہوتی ہے۔ وہی و صدق آداب قبول ثواب عبادت قلب، اخلاص عطف و محبت، خلعت و تکلیف اس و صلاحی تک پہنچنے و راحت و رزاق کی فراہمی اللہ کے کھنگری و غرضی قسم ہیں و مرتبہ کی فراہمی اللہ کی فراہمی اور پوری و نہ کہ درد کا رخ ہونا حاصل ہونا ہے اسی طرح عظم کے عطف قسم کے دعا کی فراہم کے ساتھ ملحق عبادت و محبت کے ساتھ کھنگری و عطف اللہ کی پالی ہے کہ کہ اس کی شمع میں مل و مرتبہ اعلیٰ اللہ کے فراہم ہونے پانچوں درجہ اور قسم کے رخ ہونے کی خاطر ہے جو شخص اس حق کو چاہے اس اسرار حق کہ وہ کہ فرشتوں میں اور حق کرنے سے پہلے عزت ۵۵۵۵ ہر چند چاہے وہ اعلیٰ خلی بر سر اصل عالم کی فکر اور جان کرے گا۔

## انفیل آیت الکرسی کے فائدے

اگر جی حالت دیکھا ہے تو ہم لوگوں کی آنکھوں سے پوشیدہ ہو جائے گا جو شخص عظمیٰ کے شرف میں ایک خلیج دیکھ کر اسے سونے یا چاندی کی اسرار دیکھ کر کہہ دے اور اپنی گتوں میں پڑے کہ میں نے شکوہ میں پڑے تو نہ سحر و جادو نہ کسی جادو کا دورہ نہ کسی دشمن کا شر سے نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ یہ شاہوں و سلطانین اور خاندانوں کے نزدیک قبول ہو گا کہ اسے دیکھ کر اس کی عزت و عظیم کہہ گا۔ قسم ہے کہ جو شخص اسے کو غرض سے دعویٰ دے کہ کو کہ جس جگہ غرض کی دعویٰ دی جائے گی وہی خیر و کمال ہوگی جس گھر میں یہ حق ہو گا تو خلی اس گھر سے ہر ایک جگہ اور جگہ کو دور کہہ دے گا۔ اس حق کو کسی دوسلے آدمی پر پڑھا جائے تو اسے فوراً آرام ہو۔ اس حق کو اگر پالی میں لے کر پڑا دے تو آدمی کو پڑا جائے تو اس کی بے غرضی اسی وقت مل جائے۔ اگر جگہ دوسلے آدمی کو اس حق سے دھم کر پڑا جائے تو اسے فوراً آرام ہو۔ اگر کو چور 'سب' پھر تمام درجوں اور تمام سنی چیزوں سے دھم کے لئے خلیہ ہے۔ یہ عظیم جگہ اور کمال دلا ہے اس کے قریبے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے خود سے نہایت پائی۔ حضرت یونس علیہ السلام نے بھی اس کے جہ سے نہایت پائی اور اسی کے درجے حضرت یونس علیہ السلام کے لئے دینی جادو پر ہے۔ 'نہی' و عظمیٰ اور ہوا کہ اگر ایک آدمی اس میں اعلیٰ آرام و عظم ہے جس کی رو سے سے حضرت محمد ﷺ کو کلمہ و عظمیٰ پڑھا ہوئی جس نے اس کی قدر کو سمجھا نہ سمجھ سکا تو اسے جہ سے پڑھا نہ کما کی کہ بہت خواہ اس کے گھنے سے پڑھیں جو شخص جہ طہارت کے لئے استعمال کرے گا تو اعلیٰ خلی اسے کی مرضی میں دکھا کر دے گا۔

اس کا عمل اس حق کو کہنا چاہئے جو حفاظت اور اعلیٰ کرے جس کی دعا قبول ہوں گے تو اسے قوی ہو گی جو اور معلوم ہو کہ اس آیت کی خبر حاصل کرنے میں عجیب و غریب پانچوں درجہ کرنے کے لئے کہ کہ کر میں ہر گز اس میں 'اللہ' اور 'اللہ' اور اعلیٰ کمال کی بخشش تو ان کی ہر گز کے لئے اسے پاک کلمہ پڑھا جائے تو اعلیٰ عظمیٰ دلا دے اور پانچوں اعلیٰ آدمی کے لئے اسے پاک کلمہ کہ کہ اس میں کیا جائے۔ یہ شاہوں و سلطانین اور خاندانوں کے لئے ہے اس حق کو کسی پاک چیز شرف میں پڑھا جائے گا۔ عظمیٰ میں سکون سے دینی اور جہ دلائے کے لئے کہ کہ اسے سکون میں دلائے کہ کہ تو ہم کو ملے کہ کہہ سولی سب پھر دینی اور دینی ہائی گے۔ یہ بہت اعلیٰ حق ہے کہ کہ پچھو ہوئے اسرار اور عظمیٰ ہر گز سے ہے۔











اسے وہ ذات جس کی کبریٰ آسمان اور زمین کو گھومتے ہوئے ہے اسے وہ ذات جس کی قدرت ہمت و سچ ہے اور اس کے  
 جنت ہر چیز کے لئے ہے کہ جسے لئے ہوا و مٹی و سچ کر کے سے مخلیق کو دیا کر دے اپنے ہوا اور کرم کے ساتھ میرے لئے  
 کل اسے اور اسم اعظم کی آیت اور کلمہ میں داخل کہ ہیں دونوں کی حفاظت اس پر گواہی میں ہے اور وہ پکار اور عظیم ہے۔ اسے اللہ نے  
 ہی قوم میں اس شریف آیت اور پکار اسلام کے حق میں تھے سے سوال کرنا کہ اس شخص کے خلاف میری مدد فرما جس نے مجھ پر  
 غم کیا اس پر فکر کر جس نے مجھ پر فکر کیا اور جس نے میرے ساتھ کر کے باطن اور برائی کا اور کیا ہے میری گرفت کل ہستی سے  
 باطن ہستی ہے جو ہمت شروع ہے ہر جہاد سرکش اور شیطان مہربان ہمت و رحمت کے ساتھ باطن ہستی ہے وہ جس نے قبول میں  
 سرنگی کی اور اللہ کی کوشش کی میں تھے سے دعا کرتا ہوں۔ اسے اللہ میں تھے سے اس آیت شریف اور پکار اسلام کے حق میں سوال کرنا  
 ہوں کہ مجھ پر غم و رحمت کر کے اپنے ایک بندہ میں سے دعا ہے۔ وہ لوگ جن پر کوئی دار نہیں ہے اور نہ ہی وہ نہیں ہوں گے۔  
 اسے اللہ سے وہ ہستی دعا قبول لیا ہے کہ وہ اپنے وہ علم دعا ہے۔ اسے اللہ سے وہ ہم پر میرا دل ہمارے قہر میں کو جنت دیکھ اور  
 کافروں کی قوم پر ہستی دعا قبول اسے اللہ سے وہ ہم سے وہی کو نیز دعا کر کہ اور اس کے کو قہر میں ہستی دعا قبول اور اپنی طرف  
 سے ہمیں رحمت علی دے ہے کہ وہ اپنے وہ ہے اور قدرت و عظمت اللہ کے لئے ہے۔ اسے وہ ذات جس کی کبریٰ آسمان اور  
 زمین سے زیادہ وسیع ہے کہ سے اس چیز کو بھیج دے جو غم اور اظہار سے ہے اور اپنی مدد سے میرے دل کو چل دے اسے اسے  
 وہی کے چار میری حاجت میں غوثی دعا ہے۔ اسے قوی کہ وہی کے ہوا میرے دل کو قوی کر دے میرے سر پر ایک بھڑا پکار کر کے  
 سارا عالم دیکھے۔ ہے کہ میں مستحکم ہوں اسے اللہ کے مستحکم کا اور دے ہے کہ وہ اپنے چاہتا ہے جو میں نہیں چاہتا اسے غنی کہ سے وہ  
 دیا کر دے جو غریب سے غنی ہوئی ہے۔ اسے اللہ اسے غنی ہے عظیم و بطور بزرگی و جلال کے ہمت پکار ہے کہ کو اپنی عقیدہ عظمت کے  
 ساتھ کر دے۔ قوم خالص سے لئے بہت دے۔ اپنے غریب فرشتوں کے ساتھ میری مدد کر اپنی تمام غفلت کے دل میرے لئے مسخر  
 دے اسے اور اسم اعظم اور ہستی دونوں کی حفاظت اس پر ہوا میں ہے اور وہ پکار اور عظیم ہے۔ اسے اللہ میں تھے سے سوال کرنا  
 ہوں اسے اللہ اسے حق اسے یقین کہ مجھے ہوا میرے غرضی کا خالص آیت بہت دے۔ کے کہم اللہ اور غنی اور اسم کے ہستی میں  
 داخل کر جس کے غرض ہیں اللہ سے وہ ہستی میں اور اس کی کبریٰ و عظمت اور ہستی اللہ ہے۔





و حقيقك من الغمر والزرق والفضل بقضلك وجزوك وإختصاك وأن لغيبين بقضلك  
عثن بؤلك يا الله (بار) يا خنن يا رحيم يا من يا كرم تدبغ الشفوت والأوص يا مالك الملك  
يا ذا الجلال والإكرام أسألك اللهم بظل وجهك الكريم الذي خلا أركان عزك العظيم-

وبقذك الذي أنشأت بها على خلقك وبرحمتك التي وسعت كل شيء لا إله إلا أنت  
شبهك الذي كنت من الظالمين وأنت أرحم الراحمين- أسألك وأدعوك أن توفهم على الجنة  
والغمر والزرق الطامخ وأن تعطينهم من شر أدعوك الواسعة فالغيبين به عثن بؤلك يا من يا ذا أود  
حيث أن تقول له كل فيكون ذلك على كل شيء وفير-

يا الله (بار) يا خنن (بار) لا إله إلا أنت المظن عزائم الجنة المحسن المنفصل  
الكريم الوهاب غب لن اللهم عا لا تخبر أو يفتد طامخ و راق وبرأ بقضلك الرابع يا كامل يا  
نعيم أفض على الجنة والغمر وأغني بقضلك عثن بؤلك وأغني عني لا فقر بقده أبدا إنك  
أنت الله الذي لا إله إلا أنت المظن الوهاب الكريم الزرق المحجب القاسم يا الله أنت  
القائم بكل شيء والقدير العظيم على العظيم-

فقطين بخلقك العظيم يا عظيم يا أعظم من كل عظيم أسألك اللهم بحق وشك  
العظيم ألا عظم العظم الذي إذا دعيت به أجبت وإذا شئت به أعطيته وبحق أسألك  
المعنى كلها ما عشت منها وما أعلم وبحق الكثرة وما فيها وبحق الإجلال وما فيه وبحق  
الزبور وما فيه وبحق القرآن العظيم وما فيه وبحق الأسماء الذي أنشأت به الشفوت الشنع وما  
لهم وبحق جميع أوليائك وأوليائك وبحق فلا تكلم المظن وبحق ليلك شعبه على  
الله عليه وعلى آله وسلم أجمعين أسألك وأدعوك أن تملن ملك بغمر خيرا وزرق طامخ  
وبقذك وأود بقضلك يا من بؤلك يا جزاك وإختصاك يا شبيب وبكرمك يا كرم  
وبعقلك يا من بؤلك يا كرم أسألك يا كرم العزائم كلها بكنوزك يا كرم  
الشفوت والأوصي كل شيء عا لا يلى كرميك كرمي والعتا خلقا بخرجا وأسألك اللهم أنت  
القاسم الباسط وأنت أشد القادرين إذ لك من محابة العزائم أذعزعين استجب لكم أسألك  
الله وأدعوك أن تملن بالخال والجنة الواسعة والزرق الخرافي يا الله (بار) يا شبيب يا خبير

الغمر

يا الله بحق ليلة القدر واجد الكريم أن تروا من راق عتاك وأبدا عتاك عتاك عتاك من  
حيث لا أعلم ولا أدري ذلك على كل شيء وفير يا الله يا من خنن عا أنا عتاك الإجابة شفقك  
بظاهر الإخلاص من كرميك يا ذا جزاءهم من أودعين بؤلك وأعلم بقدر القادر على عتاك عتاك

























ويجزي شفاهك يا حي يا قديم يا ذا الجلال يا ذا الملكوت اللهم إني أسألك بحق مناسجده الله وبحق جبهته الضالحين  
وبحق الزاكين الشايعين وبحق المؤمنين فاشك آلت الله الكريمة وبحق من ذكاته شجرين  
مريدين وكل من يحبك اللهم إني أسألك بحق من يشرك بربك أحدا أن تشهدني وتحميني وتعتصم  
وتنصرت من من أخرجني وأخذت اللهم إني أسألك بهذا الكلام بسلامته أسألك بكلامك العظيم - ويشوز  
فلن أوجي إني وبالحق المحكي - اللهم يا من أخطى كل حين وعذابي وأجزي الشجر عذابي ونفسي  
المخلين وحرمة أيتي أيتي يا من لا يهملوا المومنون ولا يهملوا بغيرهم ولا يهملوا أن تستجروني عذاب  
عليه الشوز والأشياء بغير عزمي وتبليغوني ذلك على كل حين وقدر -

اللهم يا عذاب عليه الذرة المومنين اللهم عليك يا فتاح خزائن الكرام المومنين  
بالذلة الذين خلقكم من نور وأسكنكم تحت عرشه وأما أجنتكم سامعين لتسألوني بيعة أريد  
أفست عليكم بغير الذرة والأشياء والشوز وبحق أزفوش 2 كلفوش 2 بظفوش 2  
تظفوش 2 أبفوش 2 فافوش 2 أفست عليكم يا زوقيتيل الملك المومنين بملك الشمس  
بحق هذه الدنيا لا إله إلا هو كل حين وعذابي وأجزي الشجر عذابي ونفسي  
يا زوقيتيل بغير الملك فبما جيت يا عذاب بحق الملك العذاب عليك أمرة يا زوقيتيل وبحق  
بما 2 إلا ما أجبت وأسرت وفعلت ما أمرتك به أفست عليك يا جيتيل بغير الأيتي  
أجبت يا أيتي بحق الملك العذاب عليك أمرة يا جيتيل وبحق ما 2 إلا ما أجبت وأسرت  
فعلت ما أمرتك به أفست عليك يا شفتايل الملك المومنين بملك المومنين

بحق من أمرة بين الكاف والنون العا أمرة إذا أراد شيئا أن يقول له كن فيكون أجبت يا  
شفتايل بغير الملك الأعز أجبت يا أختر بحق الملك العذاب عليك أمرة شفتايل  
وبحق ذليل إلا ما أجبت وأسرت وفعلت ما أمرتك به أفست عليك يا ميكايل الملك  
المومنين بملك عطايا وبحق من لا يفرقه الأيتي وهو يدرك الأيتي وهو الطيف العظمي -  
أشكر أجبت يا ميكايل بغير برفان أجبت يا برفان بغير الملك العذاب عليك أمرة يا  
ميكايل وبحق أمرا خرميما إلا ما أجبت وأسرت وفعلت ما أمرتك به أفست  
عليك يا حروفيتيل الملك المومنين بملك المومنين بحق المومنين والشوز والأيتي أجبت يا  
حروفيتيل بحق شفهوش أجبت يا شفهوش بحق الملك العذاب عليك أمرة يا حروفيتيل  
فردنيش إلا ما أجبت وأسرت وفعلت ما أمرتك به أفست عليك يا عتاييل  
الملك المومنين بملك المومنين بحق من يملك ما تحيل على الله وما يهمل الأرحام وما يرد  
أجبت يا عتاييل بغير ربيعة بحق الملك العذاب عليك أمرة عتاييل بحق شفهوش











سودا سے بھرے ہوئے دلوں سے نفقت کا تاج پہن کر اس کی آغوشوں سے اس کی آغوشوں میں لے آئے جہت سے سودا  
 دیا ہے یہاں تک کہ ہم نے علم سے مطہرات پائیں تو ہمیں تعلیم دے اور اس کے ساتھ ہم صرف کریں وہ مطلقاً کامیاب ہے ہم  
 کے دلوں کے ساتھ ہے اسے وہ جانتے ہیں کہ انکساروں کے لئے آگ کو پھینکنا اور دلوں کی طاقت کے لئے جنت کو آراستہ کیا ہے جسے  
 ساتھ قتل کرنا ہوں اسے اٹھ تیرے وہ مصلحتی اور تیرے کلیتہاً طاقت کے ساتھ میری طاقت چوری کر دے وہ دلوں کی طرف  
 کرم تعلیم ہوں کے علوم کو بھرے لئے سزا کر دے وہ ہر روز میرے پاس لکھنے کے دفتروں میں سے سونے کی ایک انگلی  
 میرے پاس لکھنے میں سے اپنے سر کے نیچے پائیں اور اس کے ساتھ اپنی طاقت کے چوری کرنے پر وہ حاصل کر لے۔

اسے اٹھ اسے وہ اسے وہ دلوں کے دلوں کی طاقت لے کر اسے اٹھ اسے کرم ذات اور تعلیم ہوں دلوں میں تھو سے دلوں  
 طالب غیر مطلوب طالب غیر مطلوب کا دینا مانگنا ہوں اسے اٹھ اگر میرا دینا آج میں ہے تو اسے مانگی کرنا کہ وہ لکھنے میں ہے تو  
 اسے اٹھ اگر وہ دے ہے تو اسے قریب کر دے اگر وہ قریب ہے تو اسے آئین کر دے اگر وہ صدمہ ہے تو پھر اگر وہ صدمہ  
 ہے تو اسے جہت کر دے اگر کرم ہے تو اسے قریب کر دے اور رکھ دے اسے اٹھ اسے میرے واسطے اور تو میرا مصلحتی ہو اس میں کرم  
 کا اور علم کے ساتھ میرے ہاتھ کو لے کر دے اور پلنے کے ساتھ اس کی آغوشوں میں لے کر دے میری رحمت کے ساتھ اسے دینا اسے قریب  
 اسے تعلیم اسے تعلیم اسے کرم اسے دینا اسے تعلیم اور کرم کے ساتھ میری رحمت لے کر دے ایک اور چیز ہے اور اسے دینا  
 کے ساتھ سونے اور شہاد ہے تو اسے اور طاقت اس کی ہے ہر روز اور تعلیم ہے اور اٹھ مصلحتی سودا کو لکھنے میں لے کر دے  
 اس کے اصحاب پر اور وہ علم بھیجے۔































## اہل شاہوں کو لڑائی میں فتح حاصل ہو

ہم نے باب مکمل دیا ہے اس میں قرآن کو اپنے راز کو چھپاتا تم اپنے حضور کو پھر گے پڑھیں یہی سے کوئی فرق نہ کر لڑائی کا  
 اور کہے اور چاہے کہ دشمن کا طالب ہو تو یہی وہ جنگ میں جانے کے وقت دشمن کے وہ رکعت لڑاؤ گا کہ پھر نہیں رہے  
 سات ٹکڑوں میں کر لے لے کر لڑائی کے ساتھ ہوا صرف ایک "قی" "ج" "ج" سے ہی سے ایک ایک طرف کر جانے وہ ٹکڑوں کو اپنی  
 ہاتھ کی پھیلے رکھ لے پھر اپنے دائیں ہاتھ سے ایک ٹکڑی ہاتھ کر آیت شریفہ دس ۱۰۰ بار چھ کر **رَضِمُ بِكُمْ رَضِمُ رَضِمُ لَا كَيْ**  
 اسے اپنے آگے پیچک دے پھر دائیں ہاتھ میں دس ٹکڑی لے اس پر دس مرتبہ آیت دس مرتبہ چھے اور اپنا ہاتھ دس ہاتھ کر  
**اَلْحَبِيبُ اَلْمَا خَلَقْنَاكُمْ عَرَبًا وَ اَلَكُمُ الْاِيْمَانُ لَا يَزَالُ** کر اپنے پیچے پیچک دے پھر ایک ٹکڑی ہاتھ کر اس پر دس مرتبہ آیت  
 چھے اور اپنا ہاتھ دس ہاتھ کر **وَ جَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيهِمْ سَبَاطًا وَ مِنْ خَلْفِهِمْ سَبَاطًا فَاَعْشَيْنَا اَعْيُنَهُمْ لَا كَيْ** اور اسے  
 اپنے دائیں طرف پیچک دے پھر ایک ٹکڑی ہاتھ کر اس پر چھ مرتبہ دس بار چھے اور اپنا ہاتھ دس ہاتھ کر **وَ جَعَلْنَا اَلْجَنَّةَ**  
**وَ الْاِنْسَ اِنْ اَسْتَغْفِرْكُمْ لَنْ تَغْفِرُوْا مِنْ اَلْظُلْمِ اَلْظُلْمُ اَلْظُلْمُ وَ الْاَكْوَاسُ لَا تَغْفِرُوْا لَا يَزَالُ** کر لڑائی اپنے دائیں طرف پیچک  
 دے پانی میں ٹکڑوں کو اپنے سر میں رکھ کر سر کے میں داخل ہو اسے اٹھ اٹھ کے غم سے بچھ کر کئی قسمی میں پیچک کر  
 اس کے غم میں سے یہ ہے کہ وہ نہیں اپنے دشمن کا طرف ہوا لڑائی جگہ میں ہو تو انہیں سے ملنے ٹکڑوں کو اور اس  
 وقت تم کو فتح نصیب ہو کہ پھر ٹکڑوں کو اور وہ کہ جس کا پہلے ذکر کیا ہے ٹکڑوں اپنے دائیں ہاتھ آگے اور پیچھے سے دائیں  
 چھے غم سے بچھ کر کیا ہے نہیں یہ ذکر کر کے ہمیں اور دائیں ہاتھ کی ہاتھوں بد کہے پھر دائیں ہاتھ کی ہاتھوں پر مسکن چھ کر  
 ہاتھ بد کہے پھر دائیں ہاتھ ہاتھ کی سے ہاتھ نہ کہے چاہے بہت زیادہ لوگ اس کے پاس آجائیں اور اسے سختی کریں تو وہ  
 اسے نہیں دیکھیں گے اٹھ اٹھ لے ان کی آگہوں سے چلی کر دے گا اور اٹھ اٹھ لے رہے نہ جانے چاہئے دھار ہے۔













بھٹہ جس نے کسی کو نہیں جانا اور اس کی سے جانا گیا اور نہ ہی کوئی اس کے بارے میں کچھ سے سوال کرنا ہوں کہ تو میرے لئے اس سورہ شریف کے تمام کو سیکھ کر دے کہ وہ میرا کلمہ پڑھیں اور میں پڑھتا ہوں ہے لکھ تو یہ پڑھتا ہے اس کے کہنے سے یہ اس سورہ کے تمام میں نے نہیں اس کی قسم یہی میں کا تم منظور رکھتے ہو مگر یہ کہ تم جلدی کوئی کو اس وقت کہلوئے اس میں مشکل حاضر ہوں گے اس کے چہرے پر جو عموماً دانت کے چار کی طرح بکھرا ہوا ہوں گے جن پر آگھ غصہ سے نکلے گی کہ تم سے کسی کے اسلام علیک یا بعدا صلہ لیا اور وصیۃ اللہ ہو گا وہ کہیں گے ہم اس سورہ شریف منقیر کے متاثر ہیں کہ تم کہلو کر اس طلب ہے تو تم بھی انہیں سلام کو اس وقت کہ تم یہ جواب دو کہ میں قسم سے اس سورہ شریف کا اکرام اور تعظیم کرتا ہوں یہ کہ تم میری خدمت کو اور تم میری حق باتیں میں حفاظت کرنا جس کا میں تمہیں علم دیتا ہوں یہ کچھ یہ لازم ہے کہ میں تم سے یہ حفاظت طلب کوئی اس سے وہب دماغی ہو۔

وہ کہیں گے ہم نے حاضر حفاظت کر لی ہے کہ کہیں گے کہ جلدی بھی آج سے نہ تو فرمیں ہیں کہ کہ تم اس وقت سے کوئی کلمہ نہیں کہہ کر نہ اور نہ جھوٹے کلمے تم کسی پناہ اور پھلی نہ کہلو ہر جھوٹ کے بھی بدستور دہراؤ کہلو ہر جھوٹ کو حاصل کر دے اور (100000) یہ سورہ کا نام چار سو سات سہسوں کو اس کا لقب بلاط برطانیہ کو آجرت میں جاکر کیا اور سورہ اخلاص چار سو اس کا لقب دو سو کو حفاظت میں جھوٹ کے دہراؤ کا کہہ کر یہ کہ جب میرے کاروبار کو توڑ کر لیا تو تم کہنا میں کہ اپنے میرے رابطہ کی طرف چاہتہ رہتا ہے اور اپنے اس پر گواہ ہے تو تم میں فرمیں کہ کوئی کرنا مشکل صاف کہے دھست ہونا چاہی گے نہ کہیں گے کہ آج سے تم اپنے پہلے سے تم یہ حفاظت طلب کو کہ ہم پوری کر دیں گے کہ تم کہنا میں ہر ایک کے ایک نکلنے میں سے میں جسیں حاضر رہا میں سے ایک کے کا ایوان میرا ہوا ہے جس وقت تم سورہ چار سو کہلو گے یا میرا ہوا تو میں خود آجہاں گا میں جسیں کہ شریف ایک کہن میں نے یاد کر لی کہ وہ مرا کے کا ایوان میرا ہوا ہے اس طرح کہے یا میرا ہوا تو میں یہ کہنے چاہے کی چیز سونا یا چاندی اور لکھن کی پر پھلی جو طلب کو کہ میں جسیں حاضر ہوں کہ میرا کے کا ایوان میرا ہوا ہے تم سورہ چار سو کہلو کہنا یا میرا ہوا میں اپنے شریف کے علم سے جواب دے گا میں جسیں کو کہنا کی آکھوں ہے یا میرا کہوں گا اور کہلوئے اس فرمیں کی خبریں انہیں گا کہ تم اس وقت یہ اپنے خطی کا لکھو کہ تم میں سے کہنا کہ اپنے خطی جسیں آج کے خبر دے تم اس کی حفاظت کرنا اور اسے چال کر کہوں سے یا میرا کہنا یہ میری طرف سے حفاظت ہے۔

## ﴿سورہ الحمرۃ کی دعوت اور اس کے خواص﴾

جب تم اس محل کاروبار کی تو ایک خطی مکان میں رہی اور کچھوں کو پاک کر کے طلب میں چلے سو (100) دفعہ اور (100) دفعہ سورہ شریف چار سو دفعہ اور اس کا ہر دو کلمے میں سورہ فاتحہ ایک بار اور سورہ اخلاص پانچ سو (500) بار چار سو دفعہ پڑھو یہ بھی تم اسی طرح کہ کوئی ایک ڈاک سے دعوت دے مارے ہر کو اپنے خطی مکانوں میں کہوں گے کہ کہ خاصیت یہ ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سورہ حمرۃ ایک بار چار سو دفعہ جس شخص کو چاہو اس کی صورت اور دے یا لکھو دے یا لکھو اس کی صورت میں تہلیل کر سکتے ہو سورہ کا آقا پر جو کہ کہلوئے حفاظت پوری ہو جائے۔

## ﴿فصل سورہ اخلاص کی دعوت مع مؤکل﴾

جب اس محل کاروبار کی تو اپنے خطی مکانوں کو پانی کے آٹھ چار دھوئے دے کہ ہر دو کلمے میں سورہ شریف ایک بار چار سو دفعہ پڑھو اس کے خطی مکان میں (500) بار چار سو دفعہ پڑھو اس کی قوت پوری کرنا کہ کہلوئے اس صورت کا مشکل حاضر ہو گا تم اس سے یہ اپنے خطی مکان میں کہلوئے کہ تم میں اس کے تمام کلمے کو اور







ہے جس نے اس پر محروس کیا پاک ہے جس کی تسبیح اس کی حمد کے ساتھ ہر جگہ کرتی ہے یعنی ذات پاک ہے مجھ سے سزا کوئی سپرد نہیں اور میری حمد کے ساتھ اسے وہ جس کی تمام تسبیح کرتے ہیں میری نوازا کو پہنچا کر تک میں پڑھتا ہوں۔ پھر اس کے بعد سورہ (100) ازلہ استغفار پڑھے اس کو جس کے روزِ محاکم نماز سے بعد کی نماز تک پڑھا جائے حضور ہی کہیں **اللّٰهُمَّ اِنشُرْ بِاَلْحَقِّ الْفَاسِقِ الْاَخِيْرَةَ الْاَخِيْرَةَ** حضور **ﷺ** نے فرمایا کہ جو شخص روزانہ سورہ (100) مرتبہ کہلاتا **اِنَّهُ لَا يَلُذُ اِلَّا اِلَٰهَ فَتُغْلَبُ اَلْحَقُّ الْفَاسِقِ** کے قوس پر رات کے بعد اسے مکمل پائیں گے اس کی تک راتِ روز ہو جائے گی وہ جنت میں داخل ہو گا اجر کے قدر سے محفوظ رہے گا دیا اس کے سامنے بہت دے گی اور اس کے ہر گز سے اللہ تعالیٰ فرشتے پھا کرے گا وہ اللہ کی تسبیح کریں گے اور اس کے گناہوں کی مغفرت کے لئے دعا کریں گے اللہ تعالیٰ ہی فرما ہے اور وہ سب سے راستے کی طرف چاہتے کرتا ہے

کتاب حسن اخلاق ص ۱۰۱ تا ۱۰۲ مکمل ہوا



مکتبہ املیاتیہ

# حط د اود

FREE ANLIYAAT BOOKS ..... pdf



دعوت کی حالت ہے اور نہ کل رہا ہے جس سے ممکن اس کی تعداد میں تیسری اور اس کے اشراف افراد تک پہنچنے سے پہلے  
 جائز ہے۔ اس کی ذات پاک ہے۔ اس کی شان سخن جلی ہے۔ اس کا طبع کشادہ و مست ہے۔ وہی حالت ہے جس کی طرف مہلت کی  
 اختتام سے اس سے ہر لمحہ میں پہچانی حاصل ہوتی ہے۔

جلیل و عظمت اور عقل کی نگاہ میں سے اعلیٰ مرتبہ بھی ممکن نہیں اس کی ذات کی سزاوارت کے غیر کے لئے ممکن نہیں  
 ہے نہ مہلت کرنے والوں کا سب سے زیادہ صاف ہے یہ قدر کی عظمت جس اور ان کی حرکت عقلی دانستے کے بغیر ممکن نہیں ہے کیونکہ  
 وہ خود اس کا لازم ہے اسی لئے اس نے اس کی طبیعت کا ذکر نہیں کیا اور اس کے لوازم پر انکشاف کیا جس میں سمجھتے ہیں کہ مہلت عقل کے لئے  
 مہلت سے کوئی چیز نہیں ہے نہ دعوت عقل ہے تمام مہلت کی کثرت سے خواہے اور عقلی امور کے لوازم ہیں جب تم نے دعوت  
 کا ذکر کیا لازماً قرب کے ساتھ اس کی شرح کے لوازم ہیں کہ پھر لڑنا تو اس سے اس دعوت کے عقائد منہم ہو جائیں گے کیونکہ  
 اگر اس کے ساتھ عقائد ہیں تو یہ اس کی ذات کے لئے واجب نہیں ہے اور اس کا دعوت عقائد پر موقوف ہے اور دعوت کا ہدف  
 ہے اور یہ تحقیق نہیں ہو تا کہ جب کہ دعوت عقلی ہو جس کی نہ ابتدا ہو نہ اور نہ اختتام کیونکہ ہر ایک کے عقائد اس وقت کیا ہوا  
 ہے جب اس کے ساتھ مہلت کا لفظ کیا جائے اور نہ اس کا عقائد اس وقت ہو تا ہے جب کہ مہلت کا لفظ نہ کیا جائے اور نہ مہلت کے  
 لئے دعوت ہو گی تو دعوت پر ذات پر انکار کے مبالغے سے حاصل ہو گی اور اس ذات کی دعوت ہیں انکار کے حضور پر موقوف ہو گی  
 تو لکن ذات دراصل قائم بنات ہے جس پر ہم مہلت کرتا ہے اس کے عقلی و عقلی ہیں ایک صورت عقلی چیز کو سمجھتے ہیں جس کے  
 بول نہ ہو اور نہ دوسرے یہ کہ صوفی سرمد کے ہیں نہ وہ عقلی ذات الہی پر معلق آتے ہیں کیونکہ جس چیز کی مہلت ہو گی  
 حضور اس کا جواب اور جانیں ہو گا کہی طبیعت ہے اور اس کا اہل نہیں ہے نہ موجود ہے نہ ہمارے اور نہ دوسری کے عقائد اس کا بھی  
 اختتام ہے لکن ذات الہی کا سہارا ہلکا ہوا اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ کل چیزیں اس کی خلق ہیں نہ کسی کا خلق نہیں ہے لہذا قیلاً و کثراً  
 بخواند اس سے یہ جان کرنا کہ کل اس کی طرف متوجہ ہیں وہی سب کو دعوت مہلت کہہ رہا ہے اور وہی ہیں پر انش ہے نہ یہ جان  
 کرنا بھی ضروری ہوا کہ اس سے کسی چیز کا حصول ہوا نتیجہ ہے کیونکہ ہر ذات عقلی ہو گی خود اس کی مہلت اس کے اور اس کے غیر  
 کے نہ یہاں مشترک ہو گا کیونکہ ممکن ہونے کے ساتھ با عقل کے بغیر نہیں ہو گا

ممکن اور عقیدہ عقلی چیز ہو گی یا نہ سے بلکہ عقلی ممکن ہو گی اس سے فائدہ جاری ہو گا اور عقلی عقلی اس سے خواہے غرض  
 کام ہے کہ چونکہ اس کی دعوت اس کے غیر سے مستند نہیں ہے لہذا خود اس سے نتیجہ ہے اور فائدہ قائم و موجود ہے نہ عقیدہ  
 پر جس سے اس میں ہیں وہوں کے لئے جس کا ذکر قرآن میں آیا ہے تحت خود ہے جو اس کی نسبت اور اور ہی کا دعوتی کہتے ہیں  
 اور قیلاً و کثراً لفظ آخری کی تفسیر ہے کہ کہتے دعوتی کوئی اس کے بارے میں ہے کیونکہ اگر کوئی دعوت دعوتی اس کے  
 بارے ہو تو یہ خود ہے کہ اس کی مہلت اس میں اور اس کے غیر میں مشترک ہوتی اور یہ کہ اپنے غیر سے خود ہو کہ عقلی عقلی  
 ہیں اس سے پاک ہے۔

## افضل: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کی تمام کلمات پر ترجیح

صحت کا امر یہ تمام صورتوں اور کلمات پر ظاہر ہو گیا جس وضاحت کی حقیقت واضح کرنا اس لئے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ بجز لَا إِلَهَ إِلَّا  
 فہم کی وضاحت ہے جو عقائد کے ساتھ کہ دوسرے کے لئے نہیں تھا ہوا کی دیکھنے والے کی نگاہ اور ہم اس تک نہیں تھا ممکن ہو  
 رہا تھا کہ کیا ہمیں ہے اور نہ ہی ہر عقائد کی تہا کی جانچ ہے اور دعوت کے روز کا ظاہر کا ذکر ہے جب ہم نے یہ کہا کہ  
 دعوت کے روز کا ظاہر کا ذکر ہے نہ حقیقت دعوت اور عقائد کے روز کا ظاہر کا ذکر ہے جو کہ ذکر ہوا ہے بہت ہی شیعہ نہ رہے کہ کفر سے  
 غلط ہوا ہے اور حضور علیہ السلام کے قول کی طرف رجوع کیا کہ عقلی علم عقائد کی طرف رجوع کیا کہ عقائد کے عقائد کے عقائد کے  
 یہ اب تم کو اسے ملے کہ اگر تم اپنی حق کو مانتا اور اپنے دور کو نہ دیکھو تو اس وقت نہیں اسرار عقلی عقائد کے لئے کہ کتب میں

نے کہا اور اپنے دودھ کو قائم رکھا تو اس میں ناقص حلقی اور کھر حلقی ہوا ہے حبیب و محبوب اللہ! سمجھو دوسری بات یہ ہے جس میں  
 قرابت اور محبت کا طبع ہے وہ آثار قائم اور محبوب ہیں وہ اسرار وحدانیت کی گواہی میں حلقی توبہ اور فعل اللہ کے لئے اسرار  
 ہیں لیکن مہدی اول میں تحقیق کا سبب جاری ہے اور دہائی حلقی میں سے صحیح کا پتہ برہا ہے دہائی اول سے ایک نمونہ نظر میں  
 اور دہائی ثانی میں سے ایک نمونہ نظر میں بطریق پہلا پتہ دکا ہے اور در سوا کا ہے دوسرے کے لئے ایسا حرکت کا  
 پتہ ہے جس میں اول بیت اللہ سے ہے اور در سوا وحدانیت اللہ ہے یعنی **يٰۤاَيُّهَا الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَا فَاعْلَمْنِيْ** وہ اللہ تعالیٰ کے قول  
**عَلَىٰ اَنْتَ خَلَقْتَ خَلْقًا مِّنْ خَلْقِنَا لَا نَسْتَعِيْذُ بِكَ مِنْ خَلْقِكَ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ** وصل کا دہل توبہ کو قرار دیا اور قسم کی دستا کو طاعت کے ساتھ  
 طرد کیا جس میں ایک اور اشارہ کیا ہے وہ یہ ہے اگر تم سے یہ کہا جائے کہ تم تمام مومن میں جس سے تو اس وقت جس میں اس  
 خطاب کی طاعت ہو گی اور نہ تم کو وصل کا لقب آئے گا حضرت مومن علیہ السلام سے کسی نے سوال کیا کہ آپ نے یہ کس طرح  
 چنا کہ یہ خطاب اللہ کی طرف سے ہے۔ آپ نے فرمایا کہ اللہ نے مجھے کفر کیا اور میں اپنی حق سے ہے فرمایا گیا میرے حق  
 کے ہر ایک صدمہ اور ہل ہل کو اس کی طاعت حاصل ہوئی کہ تم مجھے انکی عباد سے خطاب دیا ہو ہر طرف سے مجھے بچی اور طاعت  
 اللہ کے ہر جاری ہوئی تب میں سمجھا کہ یہ خطاب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے جس نے کہا تو ہی وہ طاعت ہے جو بیش و کم اور تو ہی وہ  
 ہے جس کے سامنے مومن کے لئے حکم اور حرکت تمام نہیں ہے وہ طاعت جو خود کو ہر ذی خطاب اور تو ہی خطاب ہے اسی طور  
 سے حضور کی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ لیا ہے اسے میرے بدلے میں چار ہوا ہے میری طاعت نہ کی نہ ملو جانیں  
 میں کسی فی خدا ہوں الزام نہ پندہ نہ بد نہ ہے وہب تو چار ہو تو میری طاعت کرے اور وہب تو حلقی چاہے تو چاہے صاف کرے اس  
 اشارہ کا خلاصہ یہ ہے کہ تو اپنی طاعت اور طاعت سے اگل سے فرمایا جائے تو اپنے مل کو اس کا گھر قرار دے اپنے دودھ کو کہ اور خود  
 کو قوم کا کراس کے کہ طرف کرے تو اپنے قول کو اپنے گاہ کو کہ خود کی طرف اور زندگی کا روزہ نہ ہی تمام اور خود طاعت  
 ہے طاعت کی تحریر اور طاعت کا روزہ ہے اور یہ اشارات مہدی اور حکمت سے اللہ تعالیٰ کی قدرت کی قرابت کے اس بات پر دلیل  
 ہے۔

### الفصل: قرآن کریم کے بے نظیر خواص

اللہ تعالیٰ کا قول ہے **يٰۤاَيُّهَا الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَا فَاعْلَمْنِيْ** اللہ تعالیٰ نے اس بات کے غیب معلوم ہیں پہلے یہ کہ اللہ  
 تعالیٰ نے اول میں اپنے واجب اللہ ہونے کی خود تصدیق کی اور وہی طاعت کو فرض کیا کہ اس کے ساتھ غیر کی معیت کو منع ہیں  
 وہ میرے خاکہ کی طرف مقرر ہے جس نے اس کے دودھ کی طاعت میں اس کی تصدیق کی جس سے طاعت دودھ اور اس کی معیت کی  
 معیت ہے اس میں مومن کا ہوا علی ہے کہ اگر وہ حق تعالیٰ سے اور طاعت مومن سے پاک ہیں جس سے وہ خلوت ہے جس کے  
 ساتھ اللہ تعالیٰ نے اپنے بدوں کو طاعت قائم اور تصدیق کے ساتھ ہی کی طاعت کی صحبت میں ہیں لہذا ہے کہ  
 اللہ تمام یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی طاعت کی کوئی دلی اگرچہ کوئی اور اس کی کوئی نہ ہے کہ وہی سید ہے اس کے ساتھ  
 وہ سائیں ہے خاکہ نے ہی کی کوئی دلی انعام مومنین نے ہر مل علم ہیں نے کوئی دلی ہر مل کے ساتھ قائم ہیں کہ کہ مل  
 حلقی میں خود طاعت کے حق پر ہیں کہ کسی جی کو اس کی تک میں دیکھا ہو یہ علم ہی ہے کہ اس کے ساتھ کسی سید نہیں نہ مزج  
 اور عظیم ہے نہ اللہ کے ساتھ ہی کوئی نہ مزج ہے جس کے ساتھ مل میں جسے اور ہی کوئی کے ساتھ عظیم ہے جس  
 نے کوئی دلی کہ اس کے ساتھ کسی سید نہیں اور نہ کہ اس کے ساتھ کسی کی معیت نہ کہی اور اللہ کے ہی کوئی سید عظیم ہی ہے۔























## فصل: افضل اسماء کی تقسیم

اسلام ہو کہ افضل اسماء، قسم ہیں ایک تو وہ ہیں جن کے نقل کا ذکر شروع میں ابراہیم کے والد ہوا ہے جسے مصحف قلند، قطب اللہ، لعنة اللہ اور فضل اللہ سے سزا دی گئی ہے اور شروع میں والد ہوا ہے جسے یحییٰ بن علی خان شہزادہ نے لکھا، خدائی ملکی شہنشاہ اور اسلام ہو کہ خدائی اسلام قسم ہیں ایک وہ ہیں جس کے لئے کاہنی صورت نہیں ہے نہ ایسی اس پر حالت کہ نہ اور کسی کی طرف حضور نبی کریم ﷺ کے اس طریق میں اشارہ ہے کہ اسے طے ہیں تھے سے ہر اس اسم کے ساتھ سوال کرتا ہوں اس کے ساتھ تو نے اپنی ذات کو اسوہ کیا ہے یا اسے اپنی کتاب میں نقل کیا یا اپنی حق میں سے کسی کو نکالا ہے یا اپنے علم حب میں ایجاد کیا اور قسم ہے جس کے لئے علامہ اس کاہنی صورت عقلی یا دینی ہے علامہ نزدیک نبی اسلام ہے نہ ایسی اس پر دولت کرتا ہے اس کی بھی وہ نہیں ہیں ایک ضرورت ہوا ضرورت ہے کتب

## فصل: مروجان غیب کا اسماء الٰہی سے رابطہ

اسلام ہو کہ ہر شخص اس کے غیر کے بعد کسی اور کی طرف اسلام الٰہی سے مشرب ہیں تو اسے کھوٹہ نقلی نہیں کہ باب کہے گا کہ طے نقل کے بعد اس میں اپنے ہی بھوتے ہو ہیں انہیں مروجان غیب کہتے ہیں اور چہ میں اسلام میں ایک اسم ذات ہے اپنے ہی میں مروجان غیب ہوا ہے جسے فرشتہ اور غیب کا چاہا ہے اور بعد کہ کل مروجان غیب سے وہ اپنے ہی مکرر ہیں اسے نہیں جانتے اور ہر اسم اس علم سے بعد نقلی ہوا ہے اور کسی حق ہو تو اس میں جس کے حق میں اسم اعظم نہ کاہنی وہی نام کہے گا ہر اسم اعظم کرتا ہے میں نے ایک حالت بزرگ سے سنا ہے کہ اپنے نے کہا کہ ہر وہ اسم کہنے والے کے لئے ایک اسم خصوص ہوا ہے اس کی دعا کے حسب ہر اس کے حق میں اسم اعظم کا نام کرتا ہے کچھ صورت میں طے اسلام کے حق میں اسم اعظم بھی حضرت علی علیہ السلام کے حق میں وجہ اور حضرت علی علیہ السلام کے حق میں لا ایلہ الا انت سبحانک اے کلک فتنہ اللہ البیہین ہے یہ دعا کہنے والے کی حالت کے حسب ہے یہی قول اس حق کے کہ اب اور ہر مروجان کا کہ طرف الٰہی جو خود ہی نے تم کو سحر میں 670 میں لکھا کہ جس جس نے طے نقل کے اسم دہر کا اپنے حال و نقل میں اسلام کر لیا تو اس نے اسم اعظم کی صورت حاصل کر لی اسلام ہو کہ طے نقل نے اپنے لفظ حق سے لفظ ترکیب کے اسلام کاہر لکھ دیا کہ ہر اسم اس کے طے طے افضل پر دولت کہے اور ہر ملک اپنے کوئی ملک ایجاد کہے ہیں یہ اسم اعظم اس کے خدا کے سوا ہی ہو گا اور یہ ہے اس اسم کے ساتھ اس کے حسب وقت میں جوہر قلب کے ساتھ دہانے کا ضرور طے نقل ہو گی اسی بات کی طرف اس کام ہماری میں اشارہ ہے کہ کہ اسے دلوں میں خلعت ہیں جو وہاں کو حاصل کہ خلعت سے مراد غیب کے لئے وقت کا سوا ہی ہوا اور اسم اعظم کے سوا ہی ہوا ہے یہ وہاں ہے ہر مروجان اور مروجان پر خلعت ہوا ہے

## فصل: دعا و عمل کے راز اور اعلیٰ کے طریقے

اسلام ہو کہ دعا میں جامع و بزرگہ حسب واقعہ ہے جس کا اسم کے بعد طے راز نام کے کو چھ لکھ ہو اور عقیقہ ہے اور عقیقہ اس کے نزدیک میں دلوں کے بعد و بزرگہ بزرگہ میں راز کے نام میں غیب وہ حاصل غیب کے سوا ہی اسم کو ہی ہے اور سوا ہی اس کے ساتھ دعا میں راز کہ تو دعا میں بھاری خلعت ہو گی جس کا کہتے ہیں کہ اس کے ہر کسی دعا میں سوا راز اور طے مکرر ہے کہ اسم کے خوف کے بعد صدی اور دینی کے اس کے سوا ہی راز کہ تو حسب حاصل ہو گا اس کی نقل اس کے ہے اس کے





روز ایک سجدہ کی گنتی کے برابر کم کیا کرتے تھے بعض لوگ کم نہ کیا کرتے تھے مگر وہ کہتے کھاتے تھے یہاں تک کہ ملت جلتی روز دس دس اور چالیس چالیس بار کھاتے تھے بعض لوگ اپنے کھانے کے دنوں کے برابر ایک پہلی انگڑی دوکھائی تھے جس قدر سو سمجھی پہلی آدھی قدر وہ کھا کر کرتے جانتے حضرت سلیمانؑ فرماتے ہیں جو شخص چالیس روز بجا رکھو ان کو اس پر حکومت ملی ان کا قدرت ظاہر ہوتے ہے جس نے امر و نہی تسلیم کر دیئے اور راست راہ کو اپنا قائم است خوب کلمہ گو۔

## نماز کا طریقہ کی ترکیب

میں وہاں قسطنطنیہ کے لیے روانہ ہو کر اپنے مقاصد تک پہنچا۔

شَهِدَ اللَّهُ وَآلِهِ الْخَيْرُ وَالْأَمَلَةُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا خَوْفٌ وَلَا أَمَلٌ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَ  
الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَمَا يُلَاقِهِمْ إِلَّا بِأُحْسَنِ بِحَالٍ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ وَأَمَّا بَعْدُ فَيَرْجِعْ صَوْنُكُمُ إِلَى  
الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَمَا يُلَاقِهِمْ إِلَّا بِأُحْسَنِ بِحَالٍ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ كَمَا صَلَّيْتُ عَلَى  
الْحَاجَةِ وَغُلَامِي ذِي الْقُرْبَى وَأَمَّا بَعْدُ فَيَرْجِعْ صَوْنُكُمُ إِلَى الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَمَا يُلَاقِهِمْ إِلَّا بِأُحْسَنِ بِحَالٍ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

اس کے بعد بھیجے گئے اور یہاں کے علماء نے اس کا جواب دیا کہ اگرچہ وہ ایک عجمی ہے مگر

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْخِطَابُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ



1000

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّهِ الْمَوْلَى مِنْ عَزَائِكَ وَفَتْحِ الْوَسْطَةِ مِنْ كِفَايَتِكَ وَبِحَقِّ اسْمِ الْفَتْحِ  
لَا عَظَمَ وَتَجَدُّكَ الْأَعْلَى وَتَكْنُصَاتِكَ الْكَامِلَةَ

[illegible]



تَهْنِئَ لِقَوْلِكَ بِتِلْكَ تَفَرُّجٍ بِهِ ضَرُوبٌ وَ تَرْفَعُ بِهِ قُلُوبٌ أَلَتْ وَ جَهَنَّمُ وَ جَاهَنُّ وَ التَّلْكَ التَّفَرُّجُ وَ التَّهْنِئَةُ  
 مِنْ تَجَرُّدِ الْكِبَرِيِّ وَ تَرْخُمُ الْفَقِيرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ التَّوْحِيدِ الْفَقِيرُ  
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ رَبُّ الْفَرَجِ الْكَرِيمُ اللَّهُمَّ رَبِّ جِبْرَائِيلَ وَ يَسْمُئِيلَ وَ  
 إِسْرَافِيلَ وَ عِزْرَافِيلَ وَ إِبْرَاهِيمَ وَ إِسْمَاعِيلَ وَ إِسْحَاقَ وَ يَعْقُوبَ عَلَيْهِمْ وَ أَعْلَى عَتَقَ وَ لَا تُسَلِّطْ عَلَى  
 أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ يَا اللَّهُ بَشَرًا لَا عَاقِلَ لِي بِهِ يَا سَمِيعُ الدُّعَاءِ يَا مُجِيبُ الْبِقَاءِ فَسَيَكْفِيكَهُمْ اللَّهُ  
 وَ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ الْخَيْرُ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَ الْعَسَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يَكُنْ  
 لَهُ خَيْرٌ مِنْهُ فِي الْعَالَمِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الْمُلْكِ وَ كِبَرُهُ تَكْبِيرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ١٠

اللَّهُمَّ إِنِّي أَخُو ذَلِكُمْ مِمَّا أَخَافُ وَ أَخُو ذُو وَ أَخُو ذُو بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ شَيْبَتُكَ الشَّيْبَةُ أَنْ  
 تَطْلُعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ مِنْ كُلِّ جَنَابٍ غَيْبٍ وَ خِيَابٍ ثَرِيدٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَمَّاكَ مِنَ الْقَفْرِ  
 وَ أَمَّاكَ مِنَ الرُّوْءِ وَ أَمَّاكَ مِنَ الدُّمْرِ وَ أَمَّاكَ مِنَ الْهَلِكِ وَ أَمَّاكَ مِنَ الْفَقْرِ وَ أَمَّاكَ مِنَ الْمَلَنِ وَ أَمَّاكَ مِنَ الْخَبْلِ  
 وَ أَمَّاكَ مِنَ الْفَنِيِّ وَ أَمَّاكَ مِنَ الْخَلْبِ وَ أَمَّاكَ مِنَ الرَّجْبِ اللَّهُمَّ أَحْسِنْ عَالِيَتَا بِي الْأَعْوَارِ كَلْبَا  
 وَ أَخْرَجْ بِي مِنْ جُلْدِي الدُّنْيَا وَ عَذَابِ الْآخِرَةِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمُحَمَّدٍ الشَّهِيدِ الْكَامِلِ الْفَاحِشِ الْغَنِيمِ  
 نُورِ الْأَوَّلِ الْمَعَارِفِ وَ بِمِزْ أُسْرَةِ الْمَعَارِفِ وَ حِفْوَ خَلْقِكَ وَ بِمِزْ جَلْبِكَ وَ بِمِزْ ذَاكَ وَ بِمُحَمَّدٍ  
 مِقْبَلِكَ وَ أَسْأَلُكَ بِزُورِ وَجْهِكَ وَ بِسَاعَةِ خَلْقِكَ وَ بِالسَّيْفَةِ وَ الْقَضِيَّةِ وَ أَسْأَلُكَ بِمُحَمَّدٍ الْفَصِيلَةِ بِكَ  
 يَا اللَّهُ ١١

يَا أَخُو ذُو عَسَدٍ يَا خَيْرَ مَا أَتَوَدُّ أَنْ تَهْتَبِي مِنْ جَلْبِكَ خَلْعًا وَ مِنْ عَنَابِكَ زُجْجًا وَ مِنْ إِزَابِكَ  
 خَلْقًا وَ مِنْ قُدْرَتِكَ قَدْرًا وَ مِنْ كَلِمَاتِكَ لِسَانًا وَ مِنْ شَيْبَتِكَ فَهْمًا وَ مِنْ بَصَرِكَ فَهْمًا وَ مِنْ أَعْيَانِكَ  
 لِهَامًا وَ أَمْتَحِنِي بِكَ بِمِزْ تَخَضُّعِي لَكَ أَعْدَائِي الْمُنْكَرِينَ وَ تَقَادُ إِلَيْهِ تَلَوُّشِ الْجَبَرِينَ فَكَذَلِكَ  
 الْخَلْقُ يَا رَبِّ عَلَى كُلِّ بَدِيَّةٍ وَ لَكَ الْمُسْكِرُ عَلَى كُلِّ لَهَاجَةٍ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَنِيُّ الْغَنِيمُ اللَّهُمَّ أَهْبِثْ  
 عَلَى يَرَاهِي وَ خَلْقِكَ بِمُحَمَّدٍ وَ الْخَرَسَيْنِ بِمُحَمَّدٍ جَلْبِكَ وَ ضَرْبِكَ وَ دُفْنِي بِرِذَاءِ الْهَيْبَةِ وَ أَجْلِسْنِي  
 عَلَى سِرِّهِ الْمَعْنَةِ فَتَرَجَّحَ بِحَاجِ الْبَقَاءِ وَ أَسْرَثَ عَلَى سِرَابِقَاتِ الْجَفْرِ وَ أَلْزَمَ عَلَى لَوَاهِ الْمِزْ  
 وَ تَبَرَّأَ الْوَلَوِّ وَ أَمْلَأَ بِلَيْنِ عَشِيَّةٍ وَ وَخْشَةٍ وَ عَابِزَةٍ عَقْلَةٍ وَ هَيْبَةٍ وَ مَلِكِيَّةٍ تَسْمِيَةِ كُلِّ جَنَابٍ  
 غَيْبٍ وَ خِيَابٍ ثَرِيدٍ وَ خِيَابٍ مِنَ الْخَطَاءِ وَ الرُّبَا وَ أَهْدِنِي إِلَى الْقَوْلِ وَ الْفَعْلِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ  
 بِكَ وَ بِمَا تَشْتَعَلُ عَلَيْهِ ذَلِكُمْ مِمَّا لَا يَنْقُصُ أَحَدٌ بِرُؤَاكَ أَنْ تُعَلِّيَ عَلَى سَبِيلِهِ مَخْطَمَ الطَّالِبِ  
 الْمَحْتَلِّهِ وَ الْهَيْبَةِ الْغَنِيمَةِ فَسَيَكْفِيكَ شَيْبَةُ الْأَشْرَارِ وَ مَقْهَرُ الْأَكْوَامِ وَ قَلْبُ الْمَحْتَلِّ  
 وَ مَرَحَمُ مَقَامِ الْجَوَالِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمِزْ لَدُنْكَ وَ بِجِبْرِ الْبَيْتِ أَنْ تَكُونَ خَيْرَ عَفْوٍ وَ عَفْلٍ عَفْوٍ  
 وَ أَلْبَسَ جَزِيمٍ وَ خَلَّيْنِ وَ تَكْبَلُ لِقَابِي وَ أَعْلَمُ لَكَ وَ مِزْ لِقَابِي الْقَضَا وَ لَا تُسَلِّطْ عَلَى قَوْسِي













غزوہ کی کیم ۱۹۹۹ء کو لڑا کرتے تھے، اُنھیں اَللّٰہُ زِیْنِ الْاَظْهَرُ پہ فیتنا اور اس کے لئے بھی حساب ہے جس کا نام موطا ہے اس کے فضائل اور ۱۵۷ روایتیں ہیں اس کے خلاف کے ۲۸۸ روایتیں ہیں جو درگاہِ اہلِ کِی قابلِ اِستناد کہتے ہیں اس کی صورت میں طرح ہے۔

18	15	23	14	1
12	4	16	8	15
64	24	15	2	19
5	17	9	43	13
24	7	3	20	7

دوسری فصل: اللہ تعالیٰ کے اسم رحمان کا بیان خواص و فوائد

100

اس نام شریف کا معنی ہے "جو شخص اسے سوتا اعلیٰ کے ساتھ شریف و اعلیٰ میں گھر کر اپنے پاس رکھے، تو اسے حق تعالیٰ کی طرف سے عطا ہونے والی نعمتوں سے محروم ہو جائے اور بہت نقصان سے حاصل ہونے والی نافرمانی سے بھی محفوظ رہے گا۔ اگر اسے اپنی مرضی کنٹرول کرے گا تو اسے عطا ہونے والا ہمارا نام شریف بھی اس کی نظر میں نہ آئے گا۔ اگر اسے اپنے نام شریف کا معنی سمجھ لے گا تو اس کے دل پر ایک شعلہ حق تعالیٰ کی طرف سے عطا ہو جائے گا اور اس کے دل پر ایک شعلہ حق تعالیٰ کی طرف سے عطا ہو جائے گا اور اس کی مرضی سے ہر شے ہوتی ہے۔"

Year	F	C	J
1980	190	38	4
1981	21	210	9
8	21	7	49
6	29	52	37

[illegible]

تیسری فصل: اللہ تعالیٰ کے اسم رحیم کا بیان قبولیت دعا اور شفا اور امراض

[illegible]

پیشانی سفید رنگ کا اور اس کے گرد، بالوں کی ایک چادر لگی ہوئی ہے۔

[illegible]

۱۷۲۱ء تا ۱۷۲۵ء تک کی طرف اشارہ کرتے ہیں اس کے خلاف کے ۱۷۲۱ء تا ۱۷۲۵ء کے ساتھ اٹھ خلی کے اسم یا انجیسٹو کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

یہ دونوں کی صورت اس طرح ہے:

۸۵	۱۰	۷۳
۸۱	۵۶	۸۸
۸۹	۸۲	۸۷

د	ج	ی	م
۱۱۸	۲۹	۲۱	۳۱
۳۸	۸	۲	۲۰۲
۹	۳۳	۳۷	۹

معلوم ہو کہ اسم درجین اور ہجری کی شکل میں اور فوق لہ کے لئے اٹھ ہیں جو بعض ہجری کے بعد لہ کے ۱۷۲۱ء تک کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

### اچوتھی فصل: اسم مالک کا بیان خواص اور فوائد

یہ ذکر یہ کہ اس کے لئے صاحب ہے اس کا معنی ۱۷۲۱ء تک کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کے لئے معنی کا لفظ استعمال کیا ہے۔ اس کی معنی ہے آیت قُلْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سُلَیْمَانَ کے ساتھ حق کر کے اپنے پاس رکھے تو اس میں خیریت ہوگا اور جس کا اسم میرا مالک ہو اس کے لئے اس کا ذکر ہے صاحب ہے۔ حق کی صورت ہے۔

۲۹	۳۴	۲۷
۲۸	۳۸	۳۲
۲۳	۳۶	۳۱

یہ طرف میں اس کے ساتھ ہجری کو اس کے لئے لکھ کر اس میں رکھے اس سے فائدہ آگے جاتا ہے۔ اسے اس کے جس مالک کے پاس جانتا تو اس کے ساتھ پست ہو جاتا اس کی طرف نظر کریں کہ اگر لکھ کر پست ہو جائے تو اس سے فائدہ آگے جاتا ہے۔ اس کے لئے حکم ملاطفت سے یہی شکل دیکھیں کہ اس کے لئے چار لکھیں اس کے لئے اس کے ساتھ سے لکھ جانتے تھے اس کی صورت ہے اس کے ہجری ہے جو خلیفہ کی طرف میں سے ہے۔ ۱۷۲۱ء تک اس سے کوئی فائدہ نہ آتا ہے۔ اس کے لئے یہ لکھ کر اس کے لئے اس کے ۱۷۲۱ء تک اس کے ساتھ خلیفہ کے اسم لکھ کر اس کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور اس کے خلاف کے ۱۷۲۱ء تک اس سے فائدہ نہ آتا ہے۔ اس کے لئے اس کا حق اس طرح لکھا ہے:

	میرا	
میرا	مالک	میرا
میرا	مالک	میرا
	مالک	
	میرا	
	میرا	

۴	۱۳	۳۷
۲۷	۱	۲۳
۲۳	۴۷	۳

اس کا معنی ۱۷۲۱ء تک کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کے لئے معنی کا لفظ استعمال کیا ہے۔

FREE ANLIYAA



### فصل 7: اللہ تعالیٰ کے اسم مؤنث کا بیان اس کے خواص و مقام حاجت پوری ہوں

معلوم ہو کہ یہ اسم صمد عظیم اللہ اور علی المرتضیٰ ہے۔ جو غرض نکرت سے اس اسم کا ذکر کرے تو اس کی تمام حاجت پوری ہوں گی اور سب دعائیں قبول ہوں گی جس غرض کو وہ اس کا مدعا ہو وہ سب ایجابی کی نوع پر اس کے صلح کو گنہ گار نہ ہوں گے تو اس کا مدعا چاہے گا وہ نکرت سے اس کا ذکر کرے تو اس کی اپنی رحمت ہونے سے محفوظ رہے۔ اگر اس کے صلح کو شرف مشرقی میں گنہ گار نہ ہوں گے تو عظیم لولیت حاصل ہو اور بہت نعمتیں نصیب ہوں۔ جس کا نام مودا ناموس ہے اس کے لئے اس کا ذکر مناسب ہے اس کے عدد 333 ہیں یہ لایع الدعا ہے یہ دعا غرض ہے اس کے 334 اور 335 ہیں جو اللہ تعالیٰ کے اسم صمد کی طرف اشارہ کرتے ہیں اس کے حرف کے 333 ہیں جو اللہ تعالیٰ کے اسم رحمن کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ یہ اس کی صورت ہے۔

۵	۴	۳	۲
46	39	37	23
35	31	29	41
49	41	23	43

### فصل 8: اللہ تعالیٰ کے اسم مہیبہ صمد کے خواص حاکم کے شر سے حفاظت

یہ اسم اللہ باری سے ہے جو غرض پہنچنے کے ساتھ اس کا ذکر کرے تو نکلت اور اس کے اسرار کامل نصیب ہو اور غرض اس کی حالت میں اللہ اور قدرت و رحمت دے گا جو غرض اس کے صلح کو غرض لایع الدعا میں گنہ گار نہ ہوں گے اور اسم اس کے صلح کے سوائے ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ غرضوں کے شر سے محفوظ رہے جو غرض اس کے ذکر پر رحمت کرے تو اللہ تعالیٰ اسے چاہے کہیں بھی پہنچ کرے یہ اسم اللہ اعلا میں سے ہے اس کی قدر کو دیکھ لوگ جانتے ہیں میں یہ خالق اللہ مختلف ہوں۔ اس کے عدد 333 ہیں یہ عدد 333 متعین ہے یہ اسم صمد اللہ کی اس طرف سے ہے وہ اس کے ظاہر میں تک کر اس کے غرض کے ظاہر میں ہے جس سے اسم اعلا اس میں بھی ہوا ہے یہ دعا غرض ہے جو کل امر کے دھرم کی طرف اشارہ کرتا ہے اس کے حرف کے 333 ہیں جو اللہ تعالیٰ اس کا مدعا اور فائز کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ حضرت امیر المومنین عریض نصیب سے رحمت ہے کہ آپ سے کسی نے اس اسم کے حق دریافت کئے آپ نے جواب دیا میں نے دیکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک ہوا ہی کلمہ رحمت ہی کلمہ کی عظمت کرے آپ کی طرح میں حاضر ہوں اور کہنے لگیں امیر المومنین جوئے اللہ پر ہوا حق چاہے اور ہوا جس میں اس پر سجدہ ہے کیا آپ کی فلاح کو بھی کرنا چاہتے ہیں۔ اس وقت حضرت امیر نے ان کے ساتھ لڑنے میں اس کا مدعا دیا ہے یہ کہہ رہے تھے کہ اللہ تعالیٰ اس سے ہے اور پانچ کے ساتھ اللہ اور سر قاضی کے ساتھ ہے اللہ تعالیٰ کا حق ہے کہ جس شخص پر اللہ کے لئے لڑ لیں یہ جو افراد عالم ہیں وہ اللہ والوں سے عالم ہوا اور اللہ کے لئے فلاح کرتے ہیں۔ یہ اس کی صورت ہے۔

۵	۴	۳	۲
9	46	49	41
47	12	38	48
39	47	48	11

۵	۴	۳	۲	۱
30	42	48	38	17
34	11	6	43	41
44	479	35	19	4
12	30	32	22	22









ذکر کرتے اور طہ قنلی سے دھاکرتے اس کے عدد 2571 ہے۔ وہ عدد اول خارجی میں کوئی نہیں ملتا ہے۔ اس لئے طہ کی صورت سے اس طہ کے کسی کو نہیں ہے۔ اس کے خلاف کے 41 طہ قنلی کے دو بزرگ امام حجت اور کاظم کی طرف اشارہ کرتے ہیں جن کے عدد 253 ہے۔ اس کا معنی یہ ہے

د	ا	طہ	خ
21	999	127	4
998	87	3	198
2	199	101	79

### فصل 16: اسم قنار خالص کی ہلاکت

جو شخص اس اسم کو طہ میں چمکے اور کسی عالم، دھاکرتے تو نہ تو اچانک ہو جائے جو شخص اس کے معنی کو صرف معنی میں عقل کر کے اپنے پاس رکھے تو کوئی اس کی جانب نہ ہو اور بہت میں بھی غالب رہے۔ مومن اور اہل ریاضت کے لئے اس کا رکنا ضروری ہے تاکہ ان کا نفس مغلوب اور خوشوں سے محفوظ رہے جس کام میں اہتمام ہو اس کے لئے اس کا اگر صاحب ہے اس کے عقلی عدد 211 اور دینی 268 ہے۔ اس کے خلاف کے 41 طہ قنلی کے دو بزرگ امام غافر اور طہ کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور یہ اس کے معنی کی وضاحت ہے

د	ا	خ	ق
11	96	197	14
98	12	2	198
2	199	101	9

### فصل 17: اسم وحلب کے خواص و فوائد کبشلو کی رزق

جو شخص اس کے ذکر پر دوست کرے تو نہ ختم رزق کا مطلب کہے اور اس کا رزق کثرت ہو۔ اگر صرف ذیل میں اس کے عقل کو اکثر ہو گا کہ اپنے پاس رکھے تو اس کا نفس طواغیت غلبہ سے محفوظ رہے۔ اس کام میں جو صاحب ہو اس کے لئے اس کا ذکر صاحب ہے اس کے عقلی عدد 14 اور دینی عدد 253 ہے۔ اس کے خلاف کے 41 طہ قنلی کے دو بزرگ امام غافر اور طہ کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کے ذکر کرنے والا طہ قنلی سے جو چیز لگے تو نہ بھلا ہو گی اور جس کام میں جلیں ہو اس کے لئے بھی اس کا ذکر بہت مفید ہے۔ یہ اسرار و تہذیب اور فقیہ میں سے ہے اس کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ اس میں اسی سب سے اس کے دینی عدد 14 اور عقلی عدد 24 ہے۔ اصل اسم ہر دو کی طرف اشارہ کرتا ہے کیونکہ اس میں اسرار اور عقل کے معنی ہیں۔ اسی سب سے صاحب کے مطابق ہے اور اول ذیل لہذا اس میں ہے اس کے 24 طہ قنلی کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیونکہ وہ صاحب کے لئے عقل کے سن کا کائنات کرتا ہے اس کے 24 اور 2 طہ قنلی کے اسم "وہ عباد کے ہاتھ" اسام کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

FREE ANLIYAAT BOOKS

23	34	29	25
28	33	24	32
31	32	34	31
25	34	23	30

## افصل 18: اسم رزاق کے خواص 'فراخی رزق کے لئے اکسیر'

یہ اسم بزرگ و بیکار سے ہے۔ جو شخص اس اسم کا ذکر کرے تو خط قضا میں آکھتا ہے اس میں کرے گا اس کا رزق کھلے گا۔ جو شخص شب و صبح شہین کو اس کا کلمہ سے ذکر کرے اور اگر چاہے عقل کرے اسے پانی سے تو خط قضا میں ہر کار رزق اسے ملے گی۔ جس کا نام عبدالرزاق ہے اس کے لئے اس کا ذکر واجب ہے اور اس کے لئے بھی اس کا ذکر واجب ہے جس کا نام

یوسف ہے۔

اس کے قضا عدد 325 اور رزق عدد 200 ہے۔ یہ 1000 میں سے ہے جو رزق اور شہین کے واسطے واجب ہے۔ اس کے قضا عدد 325 اور رزق عدد 200 ہے۔ جو شخص اس اسم کا ذکر کرے اور اگر چاہے عقل کرے اسے پانی سے تو خط قضا میں ہر کار رزق اسے ملے گی۔ جس کا نام عبدالرزاق ہے اس کے لئے اس کا ذکر واجب ہے اور اس کے لئے بھی اس کا ذکر واجب ہے جس کا نام یوسف ہے۔

۴۰

۱	۲	۳	۴
15	199	94	3
98	16	3	98
3	94	26	13

## افصل 19: اسم کلانی کے خواص

یہ اسم کلانی کے خواص ہے۔ جو شخص اس اسم کا ذکر کرے اور اگر چاہے عقل کرے اسے پانی سے تو خط قضا میں ہر کار رزق اسے ملے گی۔ جس کا نام عبدالرزاق ہے اس کے لئے اس کا ذکر واجب ہے اور اس کے لئے بھی اس کا ذکر واجب ہے جس کا نام یوسف ہے۔

FREE

ک	ا	ب	ی
79	16	19	2
8	78	3	22
4	21	9	77

### افصل 19: اسم قراح کے خواص مشکل کام آسان ہوں

یہ شخص کثرت سے اس نام کا ذکر کرے اور قرائت اپنا دوست اس پر کتبوں کر دے۔ سنا کتب کے لئے ابتدا میں اس کا ذکر حسب ہے اور دماغ کے لئے انتہاء سادہ میں بھی حسب ہے اس کا مبلغ 5000 میں سر قرائت کے ساتھ چلا جاتا ہے جو اسے اپنے پاس رکھے ہر مشکل کام اس کے لئے آسان ہو جاتا ہے اور کسی ضرورت میں اسے ہر مشکل کام کو جو بات دوسرے مانتے اور قریح کے ساتھ وہ رکعت نماز کے بعد حاصل ہوتی ہے قوت سے پہلے اور بعد اس کی قریح چڑھے اور دیکھیں، ابھی بھی قریح چڑھے ہیں کے بعد پہلی رکعت میں سورہ سبحن اور دوسری رکعت میں چار کھڑی چڑھے پھر دماغ کے ہر حالت پر پوری ہو گی اس کے بعد 1000 ہیں۔ یہ وہ نام و نثر میں سے عقل و روحانی لحاظ سے قدر مستفیل ہے وہ 13747 سے حاصل ہو گا ہے اور وہ خاص ہے اس کے 1284 و 1284 اسم بیجا الہی کی طرف اشارہ کرتے ہیں، کہ اگر کج میں تربت کے سنی ضروری ہیں۔ اس کے بعد 1274 ال کے ساتھ اور قرائت کے ام نام میں کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کے جواب 419 اور قرائت کے بعد 1274 الہی اور ماہ کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور یہ اس کا مبلغ ہے:

51	24	65	6	68
29	68	56	54	287
53	52	25	73	59
57	71	56	56	55
56	79	52	61	74

### افصل 20: اسم عظیم کے خواص غنی امور پر اطلاع ہوں

یہ شخص کثرت سے اس نام کا ذکر کرے اسے اور قرائت وہائی امور اور طبیعت طوم پر مطلع کرے یہ شخص پادری کی حق پر شرف عطا ہو جس سے عقل کرے اپنے پاس رکھے اور قرائت کے ساتھ اسے گرا کرے اور طائف سوار کا علم اسے عطا کرے اگر شرف عقلی میں پادری کی حق پر اسے عقل کرے اپنے پاس رکھے اور قرائت اسے طوم شریف کی کتب عطا کرے جس کا نام بیانی یا سلطان ہو اس کے لئے اس کا ذکر حسب ہے۔ یہ اس کی صورت ہے اس کی حالت ابھی بتائی جا رہی ہے:

29	90	40
ع	ب	ل
20	20	8

ع	ل	ی	م
11	29	81	69
20	8	32	22
31	73	74	4

یہ اس نام کے دلا کر کہ گواہی ملے اس کی اطلاع ہو گی نام و نثر میں اس کا شرف قرائت ہو گا کہ آیت سے عطا ہو گا اور پادری اس سے اور ہے کہ یہ کثرت سے اس کا ذکر کرے اسے عطا ہو گی بطور میں اس کی بخش ہو جسے پادری اس کا پادری ہو:

تحت ظاہر ہو گی۔ اس کے بعد 150ھ میں اور وہ خارج نو ماضی ہے اس کے بعد 223ھ تک اسم ایک کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔  
اسی سب سے علم کا محور توجہ اور اصول قرینہ سے ہے جو انبیاء کی تعلیم کے ساتھ شعور سے اور ان سب میں افضل اعلیٰ کی  
کلم اور 223ھ میں۔

نبی کی طرف توجہ کے ساتھ وہی بھی گئی خط قرآن نے لایا ہے عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَىٰ یعنی خلت آیت والے نے اسے  
تعلیم کے اور چونکہ دوسری صورت میں اذ غور کر لیں۔ یعنی علم اسلام کا کلی علوم اور لائق علم میں اشراف انبیاء تھے۔<sup>۱۹</sup>  
علم صرف اسی انبیاء کے علوم میں سے ہے اسی کے لئے کہ ہم کو اس شخص سے خاص صحبت ہے چنانچہ میں سے علم اسلام  
قرآن سے خارج تعلیم سے ہیں اور اصل سے ایک مرد ہے۔ اس کے بعد 223ھ اور یہی اسم عالم ہے جب کہ علم غیبیت کا مرتبہ  
ہے۔ اسی واسطے میں علم کا کیا تفسیر اس کی طرف اشارہ کر رہے ہیں اس کا اسم علم تھا جاتا ہے۔ اس کے بعد 241ھ میں اس کے  
عالم کے بعد 282ھ میں بھی اس کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور جب کہ عالم عقوب کے لئے آیت مکتوبہ ہے۔ اس کے ساتھ عقل  
اقبال ہے اور بھی کہا جاتا ہے کہ تمام نبی کے ساتھ عقل میں خط ہے اور یہی اس نے لایا کہ یہ جس کے کمال علم دینی میں  
کی صورت کا حصول ہے جس عالم کے عقلی مراحل میں ہیں کہ اس سے مراد عقل ہے جس پر عقلی ظاہر ہوئی صورت عقلی ہر جہ  
کے ساتھ ظاہر ہے۔ اس کا بھی اس امر سے ہے جس میں دلائل کے ساتھ ہی میں عقل کی شکل ہے کہ یہ کہہ سکتے ہیں کہ علم دینی کا  
تکلیف جمیع صورتوں تک ہیں اور عقل میں عقلی شکل میں سے ایک کے ساتھ ہو سکتا ہے۔ ان کی شکل کے ساتھ ہے تو عقول  
کہا جاتا ہے تو قرآن اور دلائل حقائق کے لئے عقل پر دلائل کے ساتھ ہو رہے ہیں اسے کہا جاتا ہے جو عقلی کا علم رکھتا ہے  
وہ عالم کی تعلیمات اور عقل کا علم رکھتا ہے۔

خط قرآن نے لایا ہے: وَ لَوْ لَوْ قُلُوبُ جَلِيلٌ عَلِيمٌ بِرُوحِ رَسَالَةِ الْوَحْيِ اس کے بعد 241ھ میں اس کے علم دینی کا علم ہے جو  
تعلیمات اور کہ جاتا ہے اور عالم اسے سمجھتے ہیں جو ظاہر اور کہ جاتا ہے تعلیم دینے والے اور عالم رکھتا ہے عقلی علوم  
جو علم رکھتے ہیں اور علم کی تعلیمات عقلیت سے چلتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ آیت لَوْ قُلُوبُ جَلِيلٌ عَلِيمٌ بِرُوحِ رَسَالَةِ الْوَحْيِ  
ساتھ ہے مگر یہ بات نہیں ہے کیونکہ اگر یہ مطلب ہو تو خط قرآن صورت سوائے علم اسلام سے نہیں لایا کہ تمام نبی و انبیاء میں  
اور ایک مرد صورت علم اسلام ہے جو علم رکھتا ہے مگر صورت علم اسلام صورت سوائے علم اسلام سے  
قرآن علم رکھتے تھے اس کے خط قرآن نے صورت سوائے علم اسلام کی شکل میں وَ تَكُنَّ لَكَ لِي الْأَنْفَاجُ مِنْ قُلُوبِ خَيْرٍ  
فَرَضَ عَلَّمَ وَ لَوْ لَوْ قُلُوبُ جَلِيلٌ عَلِيمٌ بِرُوحِ رَسَالَةِ الْوَحْيِ اس سے مراد ہے کہ وہ تعلیمات کے دلائل کو جانتے ہیں جیسے وہ ان کے ظاہر کو  
جانتے ہیں اس لئے ان کا تمام نبی و انبیاء میں عقلی ظاہر اور ان دلائل کے دلائل کا صورت سوائے علم اسلام کے لئے عقلی کمال  
وہ خط قرآن کی طرف سے دیا ہے علم ہے جس پر انکی تعلیم دینا ہے دلائل کو جس کو کہ یہ علم ہے غیب اور  
اسی علم کی طرف اشارہ ہے کہ کلم 282ھ کو آیت وَ لَوْ لَوْ قُلُوبُ جَلِيلٌ عَلِيمٌ بِرُوحِ رَسَالَةِ الْوَحْيِ اس لئے کہ وہ سب سے علم کو لایا کر اور  
علم کی تعلیمات صورت ہے تم اس کے سن کہ جو خط قرآن لکھتے ہیں وہ ہے۔

۱۹ یہ صحت کا خیال ہے مگر دلائل کی صورت میں 282ھ پر لایا ہے اشراف انبیاء میں اسلام ہیں۔

## الفصل 21: اسم قابض کے خواص، ہلاکی دشمن، عوام میں مقبولیت

جو شخص اس نام کا ذکر کرے اس پر ایسا جہل بار ہو گا کہ کوئی اس کے پاس نہ جھٹکے گا نہ پتہ کی گنتی، شرف و اعلیٰ میں رہے لیکن اس کے بعد اس کے ساتھی اس کا ذکر کرے اور کہے کہ اے اٹھ تھیں بعض کامل قبیل کہے تو دعا قبول ہو گی یہ ذکر جو رائل علیہ السلام ہے اس میں قبیل امدان کا نام ہے اور اس کا تحلیل اقد و مرع ہے بھی اس کا مرع قلی اور عدوی رخ کرتے ہیں۔

جو شخص کسی کی مدح قبیل کرے چاہے تو اسے اپنا نامی دے دے جس کی طاقت حضور ہو اس کا نام لے تو وہ پاک ہو جائے گا اگر وہ فضیلت سے اوسے اور بہتر نہ کرے نہ کھڑے رہے اس کا ذکر کرے تو اس کے عوام اس پر رجوع کریں اور اختلاف اور منافا بائیں کے ساتھی اپنے قبیل میں آثار و فضیلت دیکھنے کا اس کے تفریق کی صورت یہ ہے۔

ق	ب	ا	ق
29	201	61	
ا	ق	ب	ق
39	201	202	
ق	ا	ب	ق
904	900	ق	
ب	ق	ا	

حاصل	محصط	حاصل	حاصل
66	74	71	62
75	69	81	78
72	64	76	68

225	228	229	218
35	216	224	229
228	223	224	213
227	221	222	72

اس نام کے عدد 903 ہیں جو اسم رخ و دولت کرتے ہیں جس کا تحلیل قلی ہے یہ اور مستطیل ناقص ہے اس کے 905 و 929 ہیں اور یہ ہر قبیل کے اسم راہ کی طرف اشارہ کرتے ہیں اس جگہ سے بگٹے رہیں نہ سمجھا کہ قبیل مل و دھ کی طاقت ہے جسے اٹھ قلی نے لیا ہے۔ لَوْنِ اَنْشَقْمِ وَنَهْمُ وَضَعًا فَادْعُوا اِيَّاهُ اَمْوَالَهُمْ اِنْ كُنْتُمْ تِلْكَ لِبَنِي اِسْرَآءِیْلَ اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِیْنَ اس کے حرف کے حرف کے 170 اور 172 اٹھ قلی کے اسم مل کی طرف اشارہ کرتے ہیں مل اسرار تھے ہیں کہ قرآن شریف اس کے حرف 92 نام ہو جانے کے بعد اٹھ جائے گا اور ایک بار چار سو سی ہر قوم کا قوم انما شروع ہو گا یہی تک کہ قرآن پر ایک شخص بھی نہ دے گا اور اسم ہر کو جان ہو مل اشارہ لے لیا ہے کہ جب تک اس نام کے ہر کو پہنچے گا تو قسمت کی لہریں ظاہر ہونے لگیں گی اور اسے بھلا کرادے کہ اس قوم مل کی طاقت میں جاتی ہیں اور یہی مدت چار سو ہے۔

FREE AMLIYAAT BOOK

## افصل 22: اسم باسط حصول خوشی و رزق و دیگر خواص

یہ طرف نامہ اس کا ذکر کرتے تو اسے اس حاصل ہو اور جو لکھیں اس کا ذکر کرتے تو اسے نعمت حاصل ہو اگر ہر کی بجلی راحت میں اسے اگر ملے گی عقل کہے اور پتے تو زیادہ خوشی ہو اور اسے جو دیکھے اس سے محبت کہے اگر صاحب حل اس کا ذکر کہے گا روزی کھلے ہو اور حل محبت کے ساتھ زندگی ہو یہ اسم اسوئیل طبع سلطام کا ذکر ہے اس سے سرحدیہ ظاہر ہو گا ہے جیسا کہ قبائل سے سرحدت ظاہر ہو گا ہے جس کا نام محمود ہو اس کے لئے اس کا ذکر بہت مناسب ہے جو کثرت سے اس کا ذکر کرتے تو اس کی رزق کو سہولت حاصل ہو اور روزی کھلے ہو جو اس کے اگر یہ دوست کہے تو اس کے عوالم اس کی اطاعت کریں، کیا تم نہیں دیکھتے کہ یہ طے قضا کے اسم قریب کی طرف اشارہ ہے۔

اس کے عدد 723 ہیں، ہائی وہ ملت کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور 70 بھی شے کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کی قوت اس تحصیل کے معنی سے ہے جس کا خلاصہ میں گرا ہے اسی دور سے آلف اس میں سے ہے اور شے قبل گرا ہے اسے طرف نامہ گرا ہے اس کے حرف کے 1400 طے قضا کے اسم ظاہر کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ یہ طاقت ہدی میں مٹا جا آ ہے جس کا اظہار مٹا جلی گرا ہے اور یہ اس کی صورت ہے۔



## افصل 23: اسم خافض کے اسرار و خواص، ہلاکت و دشمن و غیرہ

یہ اسم خافض، ہلاکت دہکارتے کے لئے بہت کارآمد ہے اس کے اور اس کا نام کے نام میں غریب سے گرا اس کے مٹا جلی کو مٹا جلی ہلاکت ہو جائے اس کے عدد 481 اصل عدد ہیں اس کے حرف کے 1300 طے قضا کے عدد اسم خافض اور ہلاکت کی طرف اشارہ کرتے ہیں اس کا اظہار ہے۔

ح	ا	ی	ح
888	279	339	199
3	33	798	78
77	778	441	27

FREE AMI



## فصل 24: اسم رافع کے خواص، قدر و منزلت میں اضافہ

اس کے ذکر کی کثرت سے نعمات ہوتی ہیں اور قدر بلند ہوتا ہے۔ اگر اس کے ذکر کرنے والا اہل ستونک میں سے ہے تو اس کی دولت و شرف میں اضافہ ہوتا ہے اور اس کے ہمارے 281 ہیں اور یہ مرکب مستقل ناقص ہے اس کے 281 اہل قبیل کے اسم غلط کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کے حوالہ کے 45 اہل قبیل کے 10 اہل ملک اور تہب کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور یہ اس کے مبلغ کی صورت ہے۔

د	ا	ف	ع
71	79	2	199
3	23	61	78
77	219	21	3

## فصل 25: اسم معزز کے خواص، حصول عزت و شہرت

یہ اہل علم اس اسم کے ذکر پر شگافت کرتے تو اسے عزت عظیم اور عوام اور بھی ہو جاتے گا اس کا ذکر صحت کوئی کرنے کے لئے بہتر ہے اگر اسے مبلغ میں عقل کے اپنے پاس رکھے تو لوگوں میں شہرت ہو گا اور ہر عالم اس کے سامنے کھڑے گئے گا یہ اسم سائنس کے بہت بڑے لوگوں میں سے ہے اس کے ہمارے 284 ہیں یہ درجہ بلند اور لوہا ناقص ہے اس کے 281 ہر حوالہ اہل میں سے ایک حوالہ کی طرف اشارہ کرتے ہیں جو اس میں نہ قوت اور اعلیٰ کے ساتھ طولی جڑات کرنا ہے وہ کمال ہے یہ اہل قبیل سامنے بزرگ اہل ملک اور علمی کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ جو اسے پڑھتی قدرت دکھاتا ہے جو اس کا ملک ہے اور ملک و علمی اپنے دوستوں کو بہت دینے والا ہے اس کے حوالہ کے 10 اہل 328 اہل قبیل کے 10 بزرگ اہل اور وہی کی طرف اشارہ کرتے ہیں اس کا مبلغ اس طرح ہے۔

23	26	29	16
28	17	22	27
18	37	24	21
21	38	19	28





اس کا معنی اس صفت پر ہے جسے آپ یہ فعل دیکھتے ہیں:

ع	ی	م	ص
39	41	69	11
62	32	18	48
9	47	13	40

### فصل 28: اسم بصیر کے اسرار و خواص اور پوشیدہ رازوں کا انکشاف

یہ اسم بہت عظیم الشان ہے جو شخص اس نام کا کلمہ سے آگاہ کرے تو اسے عقلی اسے پوشیدہ امور و کماواتے گا اگر حامل دیکھا ہو تو کمال دلی فائدہ دلی بات اس پر لگی نہ رہے اس نام کے عدد 302 ہیں جو عدد 10 مضاعف ہے جو 3 سے چھتہ اور تین سو پہلے سو عدد کی طرف اشارہ کرتا ہے یہی اس کا سب سے اس کے 20 اور 304 اسے عقلی کے اسم قدیم کی طرف اشارہ کرتے ہیں اس لئے کہ اسے عقلی و شہاد کے عدد سے پہلے بھی سمجھو۔ اس کے معنی کی صورت یہ ہے:

ب	ص	ی	ع
11	199	13	89
98	38	92	4
91	9	197	9

### فصل 29: اسم حکم کے خواص و حکم جاری ہو

یہ شخص اس عظیم الشان اسم کا کلمہ سے آگاہ کرے اس کا حکم جاری ہو اس کا ذکر حکم اور بادشاہوں کے لئے مناسب ہے جو چاہے ہوئے اور وہ جس سے ہے اس کے عدد 58 ہیں جو عدد 10 مضاعف اور 58 ہے اس کے عدد 58 اور 58 اسے عقلی کے اسم الہی حکم اور عدالت کی طرف اشارہ کرتے ہیں تاکہ یہ سب اس کے حقیقی عد سے ہیں اس کے جواب کے 58 ایک دہ سے 58 ہیں اور دوسری دہ سے 58 ہیں تو اسے عقلی کے اسم مامور و حامل کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور یہ تینوں 58 پہلے 58 سے 58 کے لئے اسے فائدہ دیکھو۔ اس کی صورت یہ ہے:

ب	ص	ی	ع
11	1	2	11
7	25	14	2
81	4	1	16

### افصل 30: اسم عدل کے خواص، خاتم سے نجات اور حصول عدل

اس نام اور سرکار کے ساتھ جو شخص کسی ظالم کے خلاف جدوجہد کرے تو وہ ظالم اس وقت گرفت میں آئے گا اگر حاکم کثرت سے اس کا ذکر کرے اور خطی اسے دلائے ساتھ صرف کرنے کی قیادت دے۔ جس کام میں لوگوں میں اس کے لئے اس کا ذکر مطلب ہے اس کے بعد 104 ہیں پہلے چار نام اور ملک کی دوستی و ملاقات کرتے ہیں کہ ملک کی جگہ اور دولت کی کس قسم سے جاتی ہے یہ حد اعداد لکھ کر شروع اور خود نام سے ہے اس کے بعد 44 خطی کے اسم میں اور ملک کی طرف اشارہ کرتے ہیں جس سے وہاں کی اس نے رحمت میں عدل کیا ہے جس کا نام سے اور اپنی رحمت کو ظالم سے بہت دلی خط قتل نے لیا ہے۔

لَا تَزِدْ إِلَّا مَغْفِرَةً لِّكَ غُفِرَتْ لِي الْأَرْضُ وَالْمَخَلُوقُ لَا تَنْجِيكَ الْهُدَىٰ فَتَجِدَنَّ عَزِيَّةً  
مُتَجَلِّيًا لِّلْهُدَىٰ

میں سے اور اس نے زمین میں جس کا خط ملا ہے وہ زمین کے دو لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کرے اور خواص کی پوری مدد کرے۔ جس خط قتل کی مدد سے گواہ کر دے گی۔ "محفوظ کر کے لئے سوئے میں ملکا تھا تو آپ نے فرمایا کہ یہ پناہ ہے اس سے آپ کی مدد یہ جس کی جو حاکم ہو اسے یہ بات میں ہے کہ کسی کو اپنی خواص کے مطابق کسی پر فیصلہ دے آپ نے فرمایا کہ لوگ انہیں میں برکت ہوں تو یہ علم ہے اور یہ اس کا فضل ہے۔

ع	د	ل
د	ل	ع
ل	ع	د

### افصل 31: اسم لطیف کے خواص، سختی و رنج و قید سے نجات

یہ نام جین کے حالات میں ظالم کے دور کرنے کے لئے بہت ہی سریع تاثیر ہے اس کا ذکر تہذیب اور خط میں اس کے لئے مطلب ہے اور اس کے لئے بھی مطلب ہے جو کسی ظالم حاکم کے قریبی ہو اپنے جس کے تحت گرفتار ہو کثرت سے اس کا ذکر کرے تو وہ اس سے خاص پائے گا اس کا ذکر اس کے لئے مطلب ہے جس کام میں اس کے بعد 129 ہیں یہ حد لکھ سکتی ہے اس کے بعد 43 کے ساتھ 3 ہے اور یہ نام ہے اس کے بعد 47 خط قتل کے اسم میں اور ملک کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ ملک میں اسم نہدی تک مدخلی نام ہے کہ اس میں ہم غلبہ تک مدد ہے اس سب سے اس کے اول حد تک ہیں اس کے بعد 44 اسم مشکل کی طرف اشارہ کرتے ہیں یہ اس کے ملک کی ملت ہے۔

ل	ط	ی	ف
11	79	33	8
78	38	21	32
38	33	76	9

معلوم ہے کہ اس نام کے خواص جین میں مدد نام کا ذکر کرتے ہوئے کہتے ہیں اس سے جب آثار ظاہر ہوتے ہیں۔ جس کا ذکر کرے اور اس کے جس کا نام میں کوئی خط ہو تو وہ آثار اس میں ہر دور ہائے خط میں جین کے لئے ہیں اس کا خط ظاہر ہو اور اس نام کا ذکر کرے تو وہ فیصلہ صورت ہی کر اس کے لئے آئے آئے اس کا مطلب ہے کہ اس کا نام میں

رواقی اور بحر مخملی جاتی ہے۔ اس میں چھٹے نمبر اسرار ہے۔

### فصل 32: اسم خمیر کے خواص، شیدہ اسرار کا انکشاف

اس نام کا ذکر اس کے لئے مناسب ہے کہ خوب یاد رکھی جی کہ شیدہ اہت سے واقف ہونا چاہتا ہے اگر شرک معاصروں میں اس کا مبلغ کو کہہ کر نہ کر سکتا ہے تو اس پر توجہ پڑے اور ملاحظہ ہو۔

یہ شخص حالت مدد کی طوٹ اور ریاضت کے ساتھ اس کا ذکر کرے تو مدد ملی مگر خیر اس کے پاس دیکھی یاد رکھیں کہ ہر بارے میں خیر سے ہی اس کے بعد 338 جی ہے اور ہر بارے اس کے 321 اور 268 اور خلی کے دو بزرگ اہل خانہ اور راج کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ حقیقت اشیا کی خردی دے سکتا ہے جس سے انہیں پیدا کیا ہے اور اپنے علم سے سب شہاد کو گھیرا ہے وہی لطیف تجربہ ہے اس کے حوالہ کے 209 اور خلی کے دو بزرگ اہل آفر اور ہمارے کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ یہ اس کے مبلغ کی صفت ہے۔



خ	ب	ی	ز
201	200	32	8
4	6	28	399
199	35	7	5

خ	ب	ی	ز
ب	ی	ز	خ
ی	ز	خ	ب
ز	خ	ب	ی

### فصل 33: اسم طیم کے خواص، حاکم کے غضب سے حفاظت اور عوام میں مقبولیت

یہ شخص اس نام کو حاکم کے غصہ کے وقت چمے اس کا ذکر جاتا ہے اگر شرک قریبی اس کا مبلغ کو کہہ چاہے اس دیکھے تو اس کے انتہائی اچھے ہیں اور اس کا خاص طوٹ دے اور لوگ اس کی طرف رجحان کریں اور اضطراب و بے چینی سے اس میں شام دے جو اہل طیم ہیں۔

اس کی حیرت انگیز صفت ہے کہ اس کے بعد 83 جی ہے اور ہر بارے اور نو نام ہے۔ اس کے 21 اور 83 اور خلی کے اسم ان کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ اس کی کہم 338 کے خاص اہل خانہ ہے جو اس سب سے حضور 338 اور نو نام کہتے ہیں اسے وہی قلم اور کھل دے کہ وہ نہیں جانتے اس سب سے آپ 338 کے اسم مبارک کے روحی حوالہ اس نام کی طرف اشارہ کرتے ہیں اس کے حوالہ کے 209 اور ایک اہل خانہ سے اسم بارہ اور ایک اہل خانہ سے اسم ان کی طرف اشارہ کرتے

م	ی	ل	ج
5	43	100	279
12	38	6	32
31	7	41	9

### فصل 34: اسم عظیم کے خواص و دائمی عزت کا حصول

یہ اسم کبریت اور نور جلال میں آکر ہے جو شخص اس اسم کے ذکر پر مداومت کرے گا خطہ قبلی اسے دائمی عزت عطا کرے گا اور وہ لوگوں کی آنکھوں میں بزرگ ہو گا اس کی برائیاں کسی کو تسلیم نہ ہوں گی اور اگر وہ سچا مل دیکھتا ہو تو تمام عالم میں اس پر کیا مقاید کرے گا لوگوں کے دلوں میں اس کے لئے محبت پیدا ہو گی اس کے بعد 3200 ہیں وہ درجہ درجہ اور اس کے لئے ناکہ ہے جس کا شخصی صفت 5 ہے اس کے 1201 اصل سے ناکہ ہوتے ہیں درجہ درجہ اور وہ پوری کے لئے ہے اپنی درجہ تحصیل و نور ہیں میں احباب کے لئے نشان ہے بلکہ نہایت پاک ہے جو شہرت عورت سے ملے ہے لیکن اسم غنی کا اثر ہے اور نور و نور کی طرف ہے یاد کا عقل میں کے لئے تصور ہے یہ اس اسم کے تمام احوال کا اعتبار اس کے 1201 کے خارج اپنے ہیں جبکہ وہ انشاء سے نکلے ہیں لیکن تحریر سے کثرت حاصل ہوتی ہے خطہ قبلی نے فرمایا ہے: **أَوَّلُ الْفَقْرِ الشَّيْخُ وَهُوَ طَبَقُ** اس کے حوالہ کے 331 و 332 و 333 و 334 و 335 و 336 و 337 کی طرف اشارہ کرتے ہیں یہ اس کے معنی کی صفت ہے۔

198	192	172	74	162
193	154	144	158	172
152	174	145	152	149
155	167	159	163	163
173	141	53	161	157

### فصل 35: اسم غفور کے خواص حاکم کے قصور اور غموں کا علاج

اس اسم کا کثرت سے ذکر کرے وہ ہر وقت سے بہت حاصل ہوتی ہے یہ اسم بدشگون کا خیر مٹا کر اسے میں خاص بات دیکھتا ہے اس کا ذکر میں نے کئے صاحب ہے نہ بدشگون کی خدمت میں رہتے ہیں۔ میں کے لئے اہل صاحب ہے جن پر دنیا و آخر کا ظہور و اس میں سے ہوں اس کے بعد 3200 ہیں یہ درجہ درجہ و اس کے 1201 اسم غفور کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ خطہ قبلی 2 ہے اور 2 شہرت ہے یہ اسم غفور میں سے ہے اس کے احوال اس کے حوالہ کے ساتھ ہیں اس کے حوالہ کے 331 و 332 و 333 و 334 و 335 و 336 و 337 کی طرف اشارہ کرتے ہیں یہ اس کے معنی کی صفت ہے۔

د	و	ف	غ
79	101	159	7
102	82	4	198
3	197	102	81

اس صفت اسم عظیم کے ذکر کے میں میں مع کا ذکر کیا ہے تاکہ یہ میں ہے



ہے۔ اے قتل نے لڑیا ہے۔ **وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ** اے قتل! تھیں جگہ سے گھبرے ہوئے ہے۔ جب کہ ہرجے میں اس کا دھور اور غور ہے اور اس کا یہ رخ غور کے نزدیک شخصی بحث ہے۔ حد اس کے اقتدار کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ اے قتل! نے اس جگہ کہ بحث کے ساتھ وصف کیا ہے جس کا طے کے ساتھ وصف کیا۔ اے قتل! نے لڑیا ہے۔ **وَاللَّهُ يَنْزِلُ فِي الْمُنَافِقِينَ** خلیفہؑ یہ اور نہ توڑے سے ہے اور قرآن نامہ اس کے 42 اور 43 کے ساتھ اشارہ کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور یہ اس کی صورت ہے۔

39	31	27	22
36	23	18	23
24	19	30	27
23	26	25	30

### فصل 38: اسم کبیر کے خواص دلوں میں ہیبت پیدا کرنے کیلئے بے شمار فوائد

ہر شخص کو کثرت سے اس اسم کا ذکر کرے تو اس کے ساتھ ہر چیز صحت ہو جائے دیکھ کر ہلکا ہے۔ ذکر کا ذکر جلیل سے ہے اس کا ذکر ہر شخص کے ساتھ کرنا چاہئے تاکہ وہ اپنے آپ کو اس کے ساتھ صحت سمجھیں اس کے حد 303 ہے۔ **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ** اور لہو خاص ہے۔ دینی لفظ سے اس کے 282 اور 283 ہیں اس کے طرف کے 101 اے قتل کے 22 رنگ ہیں۔ سمجھو اور دھور کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کا مصلح اس صورت ہے۔

ر	ا	ب	ک
39	3	9	200
8	19	22	4
5	21	199	7

### فصل 39: اسم خلیفہ کے خواص ہر قسم کے خوف اور برائی سے حفاظت سلامتی کا حصول

ہر شخص سر میں اس اسم کا کثرت سے ذکر کرے تو اے قتل دلوں کے تک سے اپنی حفاظت میں دیکھ کر خوف خلیفہ میں سے کسی لفظ ہے کہ اگر کسی چیز میں دیکھ کر خوف دیکھ کر کثرت سے اس اسم کا ذکر کرے تو وہ برائی سے محفوظ رہے گا۔ ہر شخص سر میں خوف لہو ہو تو اس کے لئے یہ اسم جلدی فریاد دیتا ہے کہ اس کا ذکر کرے وہ خوف کی جگہ سے محفوظ رہتا ہے۔ اور وہ کوئی برائی نہیں دیکھتا۔ دھور میں فریاد دہا کی جگہ میں پکڑ گیا ہے۔ اس اسم کا ذکر کیا تو اس کی جگہ پکڑ گیا۔ اس کا دھور نہیں ہو سکتا۔ ہر شخص اسے جلدی کی دھور میں پکڑ گیا ہے۔ اے قتل کرے تو اس کے حد کا دل دھور میں قائم میں خوف کی سر کرے اور پکڑ لے پکڑ کر وہ دھور کے وہ دھور میں پکڑ گیا ہے۔ اس کے ہر دیکھ کر پکڑ گیا۔ ہر دھور میں پکڑ گیا۔

223	224	222	219
223	217	224	227
218	215	214	241
225	220	219	214

ط	س	ف	ح
ط	س	ف	ح
ط	س	ف	ح
ط	س	ف	ح

FRE



اور لڑا کہ وہ شخص کسی ایسے کام میں داخل ہوئے گا اور یہ دیکھا کہ جس کی اس میں طاقت تھی ہے تو اس میں اس کا ذکر کرے  
 طہ قنبل سے ملاحتی حاکم کہ وہ شخص مگر سے نکلے وقت آتا اگر کسی دے تو دیکھ آئے تک ہر پہلی سے مخلوق ہے گا اگر  
 خیر کو ایک صورت دے تو یہ بھی ملاحتی کا سب سے ایک جگہ جگہ میں ایک شخص کے پاس سے گزرا جس کا گھر لڑا جی رہا تھا اور وہ  
 پہ لڑی کے ساتھ ساتھ ساتھ ملاحتی میں نے اسے بند سے بند کر کے پچھا کہ تم اس لڑیاک جگہ میں سو رہے ہو تو چھوڑ لو جس  
 میں ہو یا حاکم اس جگہ میں دو گھر سے بہت ہیں اس نے کہا کہ مجھے طہ قنبل کے سوا کسی کا طرف کرنے سے شرم آتی ہے جس  
 شخص نے اس اسم کے ساتھ تحقیق کر لی تو طہ قنبل تمام طاقت و حرکت میں اس کی طاقت کرنا ہے جیسے جو علی الاطلاق سے روایت  
 ہے کہ کسی بزرگ کے پاس بڑا اشرافیہ آئیں تو انہیں طہ قنبل سے عرض کیا کہ اشرافیہ میرے پاس آئی ہیں اور تو چاہتا ہے کہ  
 میں ہی کی طاقت دیکھتا ہوں مگر تم سے ہی کی طاقت نہیں ہو سکتی لہذا میں انہیں گھر سے پاس دیکھ کر انہوں میں قدر ضرورت ہوا  
 کہنے کی تھ سے لے لیا کہ ان کا چہرہ انہوں نے سب اشرافیہ مخلوق و مساکین میں تقسیم کر دی۔ پھر سب انہیں ضرورت ہوتی تو  
 طہ قنبل سے مانگتے تو طہ قنبل بھر ضرورت انہیں عطا کرتا ہے یہی تک کہ وہ اشرافیہ سے دیکھتا طہ قنبل انہیں عطا کرتا اور  
 طہ قنبل ہی عطا کرتے رہا ہے۔ شخص دیکھتا اسرار حاکم نے اسے اس طرح واضح کیا ہے۔

اس کے بعد 999 میں یہی حاکم تو لازم ہیں اور یہ نوبت لڑا انہیں ہے اس کے بعد طہ قنبل کے وہ بزرگ اسرار اور اور  
 حاکم کی طرف اشارہ کرتے ہیں اس کہ اس طرح ہر حال کے ساتھ ہی ضرورت ہے۔

127	165	32	217	186
278	289	194	192	305
121	303	160	187	119
90	161	164	301	320
304	214	188	300	193

ط	ی	ف	ح
7	81	9	98
12	92	6	78
79	5	93	11

### افصل 40: اسم مقیت کے خواص اہل وصل صالحین کا ذکر

وہ شخص سکوت سے اس اسم کا ذکر کہ تو حق و اس کے ساتھ اس اسام میں سے کوئی لڑی تو طہ قنبل ہوتی جس کی  
 اسے طاقت ہو یہ اہل وصل صالحین کا ذکر ہے جب وہ اس اسم کا بیان تک ذکر کرتے ہیں کہ میں یہ اہل طالب ہو جاؤں تو وہ بزرگ  
 عرصہ نہیں کرتے اس اسم کی تحقیق کی طرف ضروری کریم 999 نے اشارہ کیا کہ عوام لوگوں جیسا نہیں ہوں مجھے عذاب کا  
 ۲۹ ہے ان کے بعد 999 میں یہ نوبت ضروری ہے۔ اس کے بعد 999 طہ قنبل کے وہ اسرار اور اس کی طرف  
 حاکم کہتے ہیں یہ وہ اسرار کے وہ ذکر کا شخص نہیں ہو گا کہ اس اسم اہل وصل صالحین سے تحقیق ہے اس کے بعد 999  
 طہ قنبل کے وہ اسرار اور اس کے عظیم کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

FREE ANLIVAR

اس کے نفس کی صورت یہ ہے

125	100	119	911	98
109	13	113	105	122
102	14	114	99	116
102	108	106	18	110
21	18	100	117	104

### الفصل 41: ام حسیب کے خواص و حالات چوری ہونے کے ساتھ بے شمار فائدے

اس ام کے کھیت سے ذکر کرنے پہلے کی برسات چوری ہوتی ہے اور جو کچھ اٹھ قطنی سے لے کر آٹھ مٹھوں تک ہوتا ہے اس میں ام حسیب کی طرف اٹھتا ہے جو نفس کی صلب کے انجام سے ذرا تاہم تو اس ام کا کھیت سے ذکر کرنے تو اٹھ قطنی اس کی برکت سے آٹھ ہر طرف اور سے اچلتا ہے گا اور نفس شراب و صہی و اہل کے ہونے کی پہلی برسات میں سرخاقل کے ساتھ چلتی کی اکثر چلی ہے اسے کھل کر پتہ اور اس ام کا ذکر اس کے اہل کے ساتھ کرے تو ہر روز جس پر اس کی نظر پڑے گی وہ اس سے محبت کرے گا اور اس کی اطاعت کرے گا اور اس کی طرف ناکل ہو گا اسے صحت اور موت نصیب ہو گا اس کے ہوا 80 ہیں یہ اٹھ 14 سے ہے اور ہدی طرف دھار کی طرف دھار کرتے ہیں جسے یہ ام طرف ہوا کی طرف دھار کرتا ہے کیونکہ اصل صلب حسیب کے درمیان جو قطنی ہے صلب ہی سے ہونے کے انہی میں چھٹا ہے جو اسے اسی طرح کھل کے سنی میں بھی ہے کیونکہ کھیت نفس اور اس کے فیوضات قطنی ہے اور وہ تاہم جس سے ہے اس کے 1000 ام حسیب کی طرف اٹھتا کرتے ہیں کیونکہ کھیت میں فیوض طرف صحت کے سنی ہیں۔ اٹھ قطنی سے لے گا ہے۔

و قطنی ہذا صابین

یعنی ام صلب کرنے والے نفس ہیں۔

پھر لیا ہے

لَمْ تَكُنْ جَنَى الْوَلَدَيْنِ اَنْفَلَا

پھر ام حسیب کو کھیت ہی کے جنوں نے قطنی اعتدال لیا کسی شعر نے کہا صلب کہا ہے جس کی طرف یہ ہے کہ صلب صلب کرنے والوں نے بتایا ہے کہ ساتھ صلب کیا پھر جنوں نے اس کا اور لگے گا لیا یہ بدشاہوں کی خلعت ہوتی ہے کہ وہ خادموں کے ساتھ ذی کرتے ہیں۔ یہ مایل ہے کہ کھیت اور جنوں اس کی قطنی کرتے ہے کہ وہ صلب ہو کر سوا اٹھ سے نہیں جاتی جنوں سے آگ میں نہیں جاتا جانتے گا۔

اور ام صلب کی طرف اٹھتا ہے کیونکہ ہر لمحہ سے صلب لیتا ہے کہ ہر ذاتی خصلت سے اٹھتا صلب کاہر کرنے سے صلب قائم کرتا ہے۔ اس صلب سے طرف ب ہو جب کہہ چلتی ہے ام صلب کے اطوری کاہر ہوا ہے اور ام صلب میں بھی کیونکہ جس نے کھ سے صلب لیا اس نے ہر ماہ کو خاص طور پر جب سے جانتا ہے ہر سوا اس پر ہے اور اس کا کھ ہے ہر کھ کی چیزیں صلب ہوا ہے جسے دیکھ سولے دلی چیزیں میں دلات ہے۔ یہی اس کے لئے وقت مانی ہے اور اس قدر ہے ہر صلب میں صلبین مانی کی کہ اس کے صلب کے 1000 ہر اٹھتا ہے جس سے ایک کے ساتھ 143 ہیں ہر ام صلب کی طرف اٹھتا کرتے ہیں کیونکہ صلب کے لئے بھی ضروری ہے اور ام صلب کی طرف اٹھتا ہے کیونکہ اس میں ہے جو کھ قطنی عمل کے ساتھ ورنہ کہا جاتا ہے کیونکہ رنگ صلب میں اٹھتا ہے اور ہر صلب اعتدال سے ہر 143 ہیں ہر اس کو کہ کی طرف اٹھتا کرتے ہیں جن میں تمام جانوں کے لئے کھیت ہے یہ پنج 100 ہے یعنی ام اور اس کے قطنی کی طرف بھی لکھا ہے کھیت کرتے ہیں اور جنوں کھ اس 2

فصل ہے جو حق اول کا منتہی ہے تو یہ اس اول کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ مکہ اول میں یہ نام تھی۔  
 یہ اس کا مطلع ہے

ب	ی	ص	ج
9	24	11	1
22	4	6	28
37	7	3	13

## فصل 42: اسم جلیل کے خواص نمونوں میں عظمت اور ظالم سے نجات

اس اسم کے ذکر سے لوگوں میں عظمت اور حیثیت ہوتی ہے جو عقل کر کے اپنی پس دے کر ہر ایک ظالم اس سے خوف کرے  
 حضرت شیخ ابن ابی شیبہؒ نے بھی فرماتے ہیں کہ اس اسم میں حیثیت و عقل کے طاہرین کے لئے بہت چیزیں ہیں جو عقل کثرت سے اس اسم  
 کا ذکر کرے تو انکی اس کی طرف حیثیت سے فکرت کر کے جو ظالم اسے دیکھ کر ڈرے اور جب تک اس کے سامنے رہے  
 اس کی حیثیت اس پر جاری رہے اس کے بعد 33 چیزیں جاری ہو گئیں جو اول میں تھیں کہ جن کی طاہرین اس کی ہمیت اور لطف کے لئے ہے اور  
 جس میں کوئی شک نہیں ہے اس میں تمام اشارہ روح کے لئے ظاہر ہوا ہے۔

اسی لئے اس کے طرف کے اشارہ اس عدد کے ساتھ اپنی سمیت سے زیادہ ہیں وہ 33 ہیں جو اول عقل کے اشارہ صمد اور  
 ط کے ساتھ انکی کی طرف اشارہ کرتے ہیں جن کی طاہرین اس کی طرف ہر کام میں برآمد کیا جاتا ہے تاکہ ہر عقل کا کام پانچاں اور  
 برائی سے نجات دے۔ یہ اس کی صورت ہے۔

17	21	23	28
32	18	16	24
12	25	18	65
19	14	22	24

## فصل 43: اسم کریم کے خواص بے گناہ رزق اور بے شمار فائدے

جو عقل اس اسم کے ذکر پر مدد دے اسے اپنے عقلی اثر و ثقت کے رزق دیتا ہے اگر ظاہر کرنا کہ اس کا نام کتنی بڑی ہو گی۔  
 اگر اس کے ساتھ اسم دہل اور ذوالعقل کا اضافہ کیا جائے تو پانچ لاکھ لاکھ ہو کر اسم کریم دہل اور ذوالعقل کا نام  
 پانچ سے ہے۔ اگر اس کے ذکر پر مدد دے کہ تو انکی اس سے رزق ملے جس کا عقل بھی نہ ہو جو اس عقل کو اپنے پس دے کر  
 اسے جو معلوم نہ ہو کہ کسی شقت کے بغیر اس کے مطلب کی طرح ہے جو اس اسم کریم کے عقل کی صورت ہے۔

م	ی	د	ک
21	199	11	29
8	38	22	22
28	23	27	7

اس اسم کی صورت جو ہر طرف میں جاری ہو گی یہ خوب انکی دیتے ہیں کہ اس اسم کے ذکر کر کے وہ اپنے دل اور نام  
 اول میں لوگوں پانچ تک ہر عقل اس پر ظاہر دہل و عقل کو مل دے کہ جو عقل کا نام اس اسم سے ہے۔

FREE

خصوصی طور پر اس شخص کے لئے جو اس کا اس قدر ذکر کرتے کہ اس کا محل اس پر مطلب ہو جائے اور ایسے ہی جو اس کے عقل کو کم کر دیتے ہیں رنگے تو اس پر اٹھ قبلی رفتی کھل کر دے گا۔ اسم اسود غرور سے ہے۔ اس کا اگر اس کے لئے مطلب ہے جس کا نام صوفیوں کا ہے اس کے عدد 44 ہیں۔ یہ نفع نرہ شخص ہے اس کے (22) 84 یعنی اصل ہر زبان میں جو اسم مطوع ہے کہ اگر کرم کا یعنی درگزر کا شخصی ہے۔ اس کے طرف کے اسم 22 اٹھ قبلی کے درگزر کا اسم وہ مطلب کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ مطوع ہو کر اسم کرم و صاحب نور و عقل اور علم اسم معتبر ہیں اس کا پہلی اٹھ و مربع جانب دینی کے لئے بہت مفید ہے اور عقل و علم اس کا معنی مربع اور شش عددی اس طرح رائج کرتے ہیں۔ یہ ہیں اولوں کی صورت ہے۔



کرم	و صاحب	نور و عقل	مستور
نور و عقل	مستور	کرم	و صاحب
مستور	کرم	و صاحب	نور و عقل
و صاحب	نور و عقل	مستور	کرم

#### افصل 44: اسم رقیب کے خواص ظاہر و باطن کی حفاظت

یہ اسم اسم اعظم اور سرازم ہے جو شخص کوکت سے اس کا ذکر کرتے تو اپنی تمام برکات و کمالات میں محفوظ رہے اس طرح وہ اپنے اہل و عیال اور اپنے تصرفات میں محفوظ رہے اس کا پہلی اٹھ و مربع شرف لکھیں گھا ہوتا ہے جو اسے اپنے پاس رکھے وہ ظاہر و باطن میں حفاظت و عصمت پائے مطوم ہو کر ہو گا۔ اس اسم رقیب کو ہر روز 4444 بار پڑھا کر سو بار اس بار دہن طہارت اور راضیت کے ساتھ پائیں روز بخیر سے کے ساتھ چھ بار تک کہ اس پر اس کا محل جانب ہو جائے تو اس کو اس کے ساتھ قیام چھٹے گھنٹے یا گھر میں چھ بار چھٹے گھنٹے ہو تو عظم اور اس کا محل باطن ہو جائے گا۔ اس کے عدد 82 ہیں۔ یہ نفع نرہ ہے۔ اس کے (22) 82 درگزر کا اسم ہے جس کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ یہ مربع اسم رقیب کی صورت ہے۔

ب	ی	ن	د
103	7 ط	19	3
329	4	22	98
99	221	11	94

#### افصل 45: اسم مجیب کے خواص قبولیت و دعاء کے لئے اکسیر اعظم

یہ اسم اعظم اور سرازم قبولیت و دعاء کے لئے ہے جو ملے ہوئے دعا کے ساتھ کہے جا کر دعا چاہے جو شخص اس کے معنی کو سمجھے ہر روز 44 بار کی تعداد میں عقل کھلے گا۔ اس اسم کو چھ بار پڑھا کر وہ نور و عظم کے وقت ہو جائے گا۔ عقل ہو گی اس کے عدد 82 ہیں۔ یہ عدد باطن ہے اس کے (22) 82 اٹھ قبلی کے اسم باطنی کو ذکر کا ہو گی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ اگر صاحب کے باطن کرنے میں غور کے سنی ہیں جو دعوات کہہ کے ساتھ غفرات کی طرف اشارہ کرتا ہے اس کی حد نصرت و کرم اس کی طرف



اس کے دل سے محبت کی شہری جاری ہوں۔ لیکن عمل دیکھیں کہ ساتھ شرط ہے۔ جو شخص کلمت سے اس نام کا ذکر کرے تو  
 طاقی اور امیر سنی اس کی کچھ بھی آئے ہیں ہمارے حضور کی مکتی پر شرف عطا دیں جو شخص اسے مکتی کرے اپنے پاس رکھے  
 محبت کے علوم اس کی کچھ بھی آئیں۔ عہد کے لئے اس کا ذکر صاحب ہے۔ اس کے عہد 785 ہیں جو ہونے والا ہے۔ اس کی  
 221 اور 99 ہونے والی ہے اس ملک کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ جو کوئی شہادت محبت ہے اس کے جواب کے علاوہ ایک اعتبار ہے 227  
 اور 22 سے اعتبار ہے 223 ہیں۔ پہلے اعتبار سے ہونے والی کے نام عالم اور اس کے ناگہری سنی کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور  
 22 سے اعتبار سے ہونے والی کے نام ہادی کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیونکہ یہ وہ سنی ہے جو اس صورتوں کے قبول کرنے کے لئے چار  
 گنا ہیں جو حق انعام سے ہیں جن کا محبت کا مکتی کرتی ہے۔

لیف: حکیم علی کے لئے کلمہ کی پہتا ہے اور غلام علی عزم کے سب سے غلامی کو چلی دیکھا ہے جسے ہونے والی اور نہ دے اس  
 کے لئے اور جس سے اور جسے محبت دہی کی اسے لے کر لڑائی کی اور دل علی ہی صحبت حاصل کرتے ہیں معلوم ہو کہ ہر ذکر اپنے  
 تار کا وقت دیکھ کر اس کی حقیقت سے واقف ہو اور اپنے لوگ بہت کم ہیں۔ اسی کا مکتی ہے۔

ح	ک	ی	م
81	9	21	7
18	6	22	12
11	63	5	134

### فصل 48: اسموں کے خواص، تسخیر قلوب کے لئے اسیر ہے

یہ اسم خاصیت مضبوط رکھتا ہے جو شخص کلمت سے اس نام کا ذکر کرے تو سب لوگوں کے دلوں میں اس کی محبت ہوتی ہے  
 یہ نام دیکھتا ہے جو وہ شخص نام اور وہ صاحب کو ایک شہادت میں واضح کرتے ہیں کہ اس کے سوا کسی نام ہونے سے پہلے کے پہلے میں  
 شہادت ہونے اور اپنے پاس رکھے ہر میں پر اس کی شہادت سے وہ اس سے محبت کرے جو اس ملک کو بہتر کرے اور اس کی بیل مانتا یا  
 شرف دہا میں کہہ کر اپنے پاس رکھے اور اس کی خدمت پر مدامت کرے تو ان کیبہ و فہم مطلوبہ جذب طاقی کی تاثیر کے  
 دیکھ کر اس نام کو مزید دیکھ کر کہہ کر اپنے پاس رکھے تو سب کے دلوں میں اس کی محبت ہو کر ملامت ہونا شرط ہے جس طرح  
 نے پہلی کار ہے کہ اگر اس نام کا اس قدر ذکر کرے کہ اس کا علی اس پر غالب ہو جائے تو وہ شخص اسے دیکھنے والے سے مانگے اور وہ  
 اس سے محبت کرے ہونے والی اس کے پہلی کو محبت کی دلوں کے ساتھ رہی کرے اس کے باوجود کہ صورت کے اسرار کے ساتھ چہرے  
 کرے تو اسے سمجھتا ہے اور اسرار جواب لے اسے اس صورت سے واضح کیا ہے جو شخص اس شہادت کو شرف قریشی ہر کے  
 ہر کی بیل مانتا ہے کہہ کر اپنے پاس رکھے اور فہم تک اس نام کا ذکر کرنا ہے ہر ہر اسے دیکھنے اس سے محبت کرے۔ یہ اس  
 کی صورت ہے اور مکتی ہے۔

1	2	3	4
5	6	7	8
9	10	11	12
13	14	15	16

17	18	19	20
21	22	23	24
25	26	27	28
29	30	31	32

33	34	35
36	37	38
39	40	41











خفی کی طرف اشارہ کرتے ہیں جو کاذب کلمہ صحیحی سے ہے۔۔۔ جو ہے جس کے 1020 ہیں اس کا ذکر اس کے لئے مناسب ہے  
جس کا نام ہو۔ اس کے معنی کی صورت یہ ہے۔

11	14	17	4
16	5	19	15
6	19	22	9
13	8	7	18

### افصل 57: اسم حید کے خواص، خوش خصال و لوگوں میں عظمت

اسم درہل اور سرہل ہے جو کثرت سے اس نام کا ذکر کرتے ہیں کی طاقت اہل غریب ہیں لوگوں میں عظمت ہو اگر شیخ  
کے برحق میں لگ کر بیٹے تو برحق سے ظاہر ہو جس کا نام گورہ ہو اس کے لئے مناسب ہے جو اس نام کے ساتھ تحقیق کرتے لائق  
اس کی غریب کرتے اور جسے کتب ہم حاصل ہو وہ تم سب میں قرار گورہ ہے جو 1020 مقرر ہو ہیں اور قرآن کتب درہل ہے۔  
جسے آپ 1020 نے ارشاد فرمایا کہ وہ خفی نے سب سے پہلے میرے لئے کہنا کیا یہی حضور نبی کریم 1020 پہلے ہو ہیں۔  
وہ خفی نے آپ سے کتب و ہدیہ کا اختراع کیا۔ آپ ہی امرتالی ہیں لیکن ہر نام ہو جو کے ساتھ شہداء و کیا جائے انہی ہے جو  
آپ ہی ہو ہیں اس سب سے تمام انبیاء عظیم اسلام کا دعویٰ وہی خاتمہ حضور نبی کریم 1020 کا تھا اَلْخَطُّ الْوَسْتُ الْغَضَبُ  
یہی حضور 1020 فرمایا اور تمام ہیں جسے وہ خفی نے کتب و ہدیہ آپ سے شہداء کی۔ اس طرح کتب و ہدیہ بھی آپ سے شہداء  
کرتے کہ چنانچہ حضور 1020 نے فرمایا ہے میں یہاں بھی ہوں جس سے انہی پہلے کہ۔ اس سب سے سوا اور حضور 1020 کے  
ساتھ ہمیں ہوئی ہو خاتمہ انکتاب اور قرآن کے پہلے کا فرق نہ ہو جو سوائے نبی کریم 1020 کے کسی کے لئے متعلق نہیں اور وہی  
نورانی لائقوں کا کلمہ مناسب ہو کہ کثرت سے پڑھنے کے لئے کہ اس کے ہر 1020 ہیں جو توحید و توحید ہے اس کے 1020 اور اہل  
مَنَظَرِ تَعْلِیْمَتِ کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کے حرف کے 1020 اسم بھی اور پنج کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کا معنی ہے

15	18	31	8
20	9	14	16
10	23	16	13
17	12	11	22

### افصل 58: اسم مخلصی کے خواص، مراقبہ میں لطف

اسم عظیم اللہ اور جلیل المرحوم ہے جو حق کثرت سے اس کا ذکر کرتے۔ اسے مراقبہ کا لقب حاصل ہو جس کے لئے اسم  
محب کا ذکر مناسب ہے اس کے لئے اس نام کا ذکر بھی مناسب ہے اس کے ہر 1020 ہیں۔ آٹھ کلمے کے لئے چالیس بار پڑھنے ہوتے  
اور سوائے کے لئے ہیں کسی اور کے لئے کلمہ ہم چھ بار ہو جو توحید و توحید ہے اس کے 1020 اور 1020 اور خفی  
کے اسم کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اہل اسلام اور اہل علم کے لئے کہ اسم کلمہ کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ جو عبادت کلمہ کلمہ  
کاٹنے سے نکال کر لے۔

چھ بار سلام ہو کہ اسم ربیع سے اسم جہد تک ہر روز پڑھ کر اسے ہی اس کا نام اور لطف حاصل ہو جسے چھ بار پڑھ کر روزانہ

FREE









## افصل 65: اسم واجد کے خواص خواہشوں کی تکمیل اور علم معرفت کا حصول

جو شخص اس جلیل القدر اسم کا کثرت سے ذکر کرے تو جو چیز چاہی کہے خود اسے ملے گی۔ سنا لکھیں اسی کی برکت سے اپنے قصوں کی پہچان کرتے ہیں۔ جو شخص اس اسم کا اس قدر ذکر کرے کہ اس کا مطلب اس پر غالب ہو جائے تب وہ اپنے دماغ میں ایسی حالت پائے گا جو ظہور و سحر کے حامل نہ ہوگی اس اسم کا ذکر اس کے لئے مناسب ہے جس کا نام مہولہ ہو۔ اس کے عدد 94 ہیں۔ یہ درجہ فرد مستقل ہے کہ اس میں شرف ہے۔ اسی سبب سے یہ پہلے حد کمال میں شرف اول درجہ سے مرکب ہے بلکہ یہ دو دوسرے مراتب کے مراتب معبود ہے بلکہ حد مراتب نورانی ہیں اور دماغی مانتوں کے بھی ایک حد ہیں کیونکہ یہ دماغی وجہ کی ہیں اور اندری دماغی دماغی کھانے کی دماغی چیز۔ یہ حد ناقص ہیں اس کے 121 اور 122 اس طرف دماغ کی طرف اشارہ کرتے ہیں جو نقل ہیں تشخیص و بین و تخیل اسم عزلی علی ہے اسی سبب سے اس کے حوالہ کے اعتبار اس کا نقل مصلی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ یہ اسم واجد کا فعل ہے۔

929	الف	جسم	دال
94	44	34	199
35	51	113	15
212	16	34	52

## افصل 66: اسم مابد کے خواص دوست حکومت لوگوں کی محبت حاصل ہو

جب ہر شخص اس اسم کا ذکر کرے تو اس کا ملک وسیع ہو اس کی امت بڑی جائے اور تمام دولت اسی سے محبت کرے۔ اس کا ذکر اس کے لئے مناسب ہے جس کا نام مہولہ ہو۔ اس کے عدد 94 ہیں کیونکہ یہ شرف اول حد ہیم سے اول حد میں ہیں بلکہ گوتے کہ اول حد میں شرف دلی کی اور یہ حد اس میر ہیم کے کل ہے مانت کرنا ہے جس کو ہیم ہے جسے حضور نبی کریم ﷺ نے اللہ کی جنگ کے دن طاقت قرار دیا تھا جس سے مہولہ محبت ملک اس کی وصیت اور حاکم ہے یہ حد 121 کہ ہے اور اور دو تہوں میں سے اس کے مساوی ہیں کا عدد ہے اس کے 122 اسم عزلی کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیونکہ جس کا ملک وسیع ہو گا اس سے ہر ملک کی فضا دولت ہوگی یہ علی کے ساتھ ہر ہیم کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ اس کی صورت ہے۔

ملک	کافی	عزلی	دلی
54	26	94	119
35	51	113	92
102	93	33	52

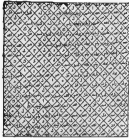
## افصل 67: اسم داعد کے خواص عظمت سے رفعت عزت اہیت و تکرار اور عظمت کا حصول

جو شخص اس اسم عزلی اور عزلی کا کثرت سے ذکر کرے تو اسے عظمیٰ سے رفعت اور عظمت سے وحیہ ہو۔ عزت و تکرار کے لئے کہ اس میں دلی تاثیر ہے۔ اس عزت سے اس اسم کا کثرت سے ذکر کرنے سے مطلب حاصل ہو گا کہ کثرت دلی سے اسے عزت و تکرار کی کے ساتھ ہو کہ اسے یہ ذکر اللہ کے حکم سے ہے۔ یہ ذکر اس کے لئے مناسب ہے جس کا نام آخر ہو یا میر الطاب





کے چار کھول دے اور خالی حق کتابہ دی راستہ کی ہدایت کرے اس کے فضل کی یہ صورت ہے۔



### افصل 68 اسم صمد کے خواص بھوک افلاس دور کرنے کا عمل

جو شخص اس اسم عظیم اور سرگرم کا کلمات سے یاد کرے اس کا فقر دور ہو جائے۔ اس کا ذکر اہل ریاضت کے صاحب ہے مگر ہمیں کہنے چاہیے کہ طرف احتیاج نہ دے۔ اگر کسی حالت میں اس اسم کا ذکر کرے تو اس کی تمام ضرورتیں چھ دی جوں۔ اگر بھوک اس اسم کا ذکر کرے تو اسے بھوک کی تکلیف محسوس نہ ہو۔ اس کے عدد 34 ہیں جو ندرج کردہ مستقل نام ہے اس کے 120 اسم صمد کی طرف اشارہ کرتے ہیں جو اسم صمد کے گھنے پر حالت کرے جو 9 دھاتی صراحت سے ہے اس کے حوالے کے 14 اسم بھیج کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کی صورت ہے۔

41	33	صمد	ناصر
۹	۹۹	۱3	۹۱
۸	3	42	۱۴
۱۱	3	2	119

### افصل 69 اسم قدور کے خواص قدرت اور روغن و جسم کی قوت کیلئے مفید

جو شخص اس اسم کا ذکر کرے وہ اس کی قوت و قدرت سے محروم نہ رہے۔ اس کا ذکر اہل ریاضت کے صاحب ہے مگر ہمیں کہنے چاہیے کہ طرف احتیاج نہ دے۔ اگر کسی حالت میں اس اسم کا ذکر کرے تو اس کی تمام ضرورتیں چھ دی جوں۔ اگر بھوک اس اسم کا ذکر کرے تو اسے بھوک کی تکلیف محسوس نہ ہو۔ اس کے عدد 34 ہیں جو ندرج کردہ مستقل نام ہے اس کے 120 اسم صمد کی طرف اشارہ کرتے ہیں جو اسم صمد کے گھنے پر حالت کرے جو 9 دھاتی صراحت سے ہے اس کے حوالے کے 14 اسم بھیج کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کی صورت ہے۔

۱۱۱۱

ق	ا	د	ز
12	88	48	57
90	53	15	49
3	93	128	2

### افصل 70: اسم مقتدر کے خواص، عالم پر فتح و غلبہ کا حصول

جو شخص اس اسم علی و سرہنی کا کھوت سے ذکر کرے اس کے جسم نام آئیں ہیں اس اسم کا ذکر وہی لوگوں کے لئے مناسب ہے جو وہ سولہ سے کم کام کرنا چاہتے ہیں۔ اس کا نقش سر قافل کے ساتھ لکھا جاتا ہے۔ قہر قلب و ہمتی حاصل کرنے کے لئے یہ اسم ہیں۔ شدید قوی کا پرستار جو شخص اس اسم کے ساتھ کسی عالم کے خلاف وعدہ کرے بہت کے احتیاج میں دولت کے ساتھ ہی ماحول میں اور چربے ملکوں کے اندر گئے سر زمین پر فتح کر لیں اس سے پہلے جو دھت چڑھے اور ہر جس کے آگوشی سوار گئے یا شہر پہنچے محلہ خلیفہ میں غلامی کر دے اور غلامیہ کا گھر چھوٹا ہے۔ وعدہ کرنے والے کے لئے قہر ہے کہ اسی قہر وعدہ کرنے والا عالم سے اس پر حکم ہوا ہے اور مظلوم خود وعدہ کرے۔ اگر کوئی دوسرا اس کی طرف سے وعدہ کرے تو بھی جاتا ہے۔ اگر اس کے محل کو آگ لگی ہو گئے کر پٹے تو ہر ایک سر کل اس سے خوف کرے اور اس کے سامنے لگنے اس کے چربے سے بھائی کا پر ہو۔ اس اسم کے 144 عدد ہیں جو قلعہ قہر نامہ ہے اس کے 121 و 128 عدد خلیفہ کے جو بزرگ اسم غالب اور جلی کی طرف اشارہ کرتے ہیں اس عدد کے بعد بھی کے ساتھ اسم دربار کے ساتھ دھن سن پے کے ساتھ سحرانہ کے ساتھ بیاض و اب الہود اور البیاض کے پانے کے ساتھ ہے اور اس طرح لکھ ہے۔ یہ اس کے کھنک کی صورت ہے۔

م	ق	ت	د	ز
197	6	283	87	112
100	39	118	299	8
800	47	5	53	36
2	198	27	14	194

### افصل 71: اسم مقدم کے خواص، ہر دعا کی قبولیت

جو شخص کھوت سے اس اسم کا ذکر کرے عالم قدرت میں اس کا تصرف ہو۔ اگر اس کے سرخ کو اپنے پاس رکھے اور اسم 144 کے عدد کے سوالیہ ذکر کرے اور کسی شخص کے لئے وعدہ کرے تو آئیں ہو گی۔ یہ اسم اسرار عزت میں سے ہے اس کے عدد 144 خلیفہ ہیں اور قلعہ قہر نامہ ہے اس کے 121 و 128 اسم جلی کی طرف اشارہ کرتے ہیں یہ اس کھنک کی صورت ہے۔

م	ق	د	ز
91	29	41	99
38	42	102	42
103	42	37	7

FREE AMLIT



بل اھدر ہے اس کے خواص دی لوگ جانتے ہیں جنہیں علم خواص اہل اور اسرار اہل پر اھدر ہے۔ اس کا نقل ہے۔

11	99	242	38
193	19	198	283
194	27	20	197
201	196	195	205

### افصل 75: اسم ظاہر کے خواص پوشیدہ باتوں اور خزانوں پر اطلاق

جو شخص اس اسم علی اھدر کے سر مل کر کاکوت سے ذکر کرے اٹھ قفل اس کے لئے پوشیدہ باتیں ظاہر کئے اور باطن خزانے اس کے اچھے آئیں۔ اگر نیک حالت رکھتا ہے تو کھارے سے عقل کرے دشمنوں سے متعلق کرے تو اسے اپنی پرچہ صریح حاصل ہو گی اس کے عدد 1006 خراج نور باطن میں۔ اس کے 224 و 318 و 444 ملنی اور ہند کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ مظلوم جو کہ اٹھ قفل کے اہل اور ہند اور ظاہر باطن شکایت کا ذکر ہیں۔ جسے خواب میں کوئی چیز مظلوم کوئی ہو اسے چاہئے کہ اپنی اہل اور ہندی طاقت کے ساتھ ذکر کرے یہی ملک کہ اس کا مل اس پر غالب ہو چاہئے تب وہ اس امر کو خواب میں دیکھ لے گا کہ اس کے عقل کی صورت ہے۔

321	218	335	243	294
231	312	319	216	438
214	344	344	310	223
243	220	217	234	232
226	220	211	723	215

### افصل 76: اسم باطن کے خواص ہر شخص محبت کرے اور کشف حاصل ہو

جو شخص اس اسم ربی اور سر کرم سرانی کاکوت سے ذکر کرے تو اسے اس چیز سے اس حاصل ہو چاہئے جس سے وہ غلبہ رکھتا ہے۔ اس کا لقب کشف ہو اور اسے نور باطن طاقت ہو جو شخص اس کے ذکر پر عقل کرے تو اس کے شکایت اس کے ساتھ ذکر کرے لگیں۔ اس وقت جو شخص چاہے گا کہ اس کے ساتھ نیک کریں گے اور اس کی نصیحت کریں گے وہ بھی اسے دیکھے اس سے محبت کرے اس اسم میں قلوب کے لئے بہت اسرار ہیں۔ شیخ بزرگ شری کوئی فریاد نہیں جس سے وہ اس کے ہند کو کشف کے لئے میں کھٹے ہیں۔ اگر زمانہ درگاہ ہو اور اس اسم کا اس قدر ذکر کرے کہ اس پر مل غالب ہو چاہئے تب اسے بارش کے پانی سے دھو کر پانی لے کر یہ جن شکایت کا علاج ہے اور اسرار اس میں پوشیدہ ہیں وہ غلبہ و اجہاری میں اس پر مختلف ہو جائیں گے اگر چاہیے رکھتا ہے تو اس کے باطن سے باطن چاہئے پانی لے جائیں گے اور کشف صریح اسے حاصل ہو چاہئے کا مظلوم جو کہ طہ قفل جس میں ہند کشف سے وہ بہت طاقت میں پہنچا کہ وہ باطن متعلق اس کے ہو اس سے زیادہ باطن سے ظاہر ہو سکیں اس میں ملنے سے جن کے لئے اس میں ہیں جو جن دونوں سے زیادہ باطن ہے۔ میں اس کا باطن ہوا اقلدی ہے۔ عقل میں ہے۔ اس کے اچھا کوئی نہ جس میں باطن میں جس کے لئے اس میں ہے۔ ایک ایک بھی ظاہر ہو چاہئے تو سارے باطن ظہور ہو جائیں گی۔ جو کہ قلوب کے ساتھ خصوص ہے یہی باطن کے ساتھ خصوص ہے اس باطن سے لگا جاتا ہے کہ اس کے باطن کی اچھا میں ہے اس اسم کے عدد 224 خراج نور باطن میں۔ اس کے 224 و 318 و 444 ملنی کے باطن میں اس کے قلب کی طرف اشارہ کئے ہیں کہ کہ اس

دلوں کے عدد 233 ہیں جنہیں عقب اور عقب الخزانہ کہا جاتا ہے جس سے لیکن مہارت ہے اور عقب عالم کی طرف اشارہ ہے جس سے مہارت کو 233 ہیں جو بعض کے دلوں میں 20 اسموں کے بعض کے بطور ہیں۔ دلوں اور آخرین کے دلوں میں ہیں اس کام بعض شمارہ جات مہارت ہے عقب اس کے تصور کی جگہ ہے اور کو رسول اللہ ﷺ اس سے زیادہ باطنی ہیں جو عقل کے لئے ظاہر ہوا ہے اور اس سے زیادہ ہیں جو باطنی ہوا ہے دوسرے اعتبار سے یہ اسم مکمل اور نئی کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ اس کے مربع کی صورت یہ ہے:

15	8	21	8
19	9	14	19
13	63	16	13
17	12	11	22

### افصل 77: اسم والی کے خواص، حصول ولایت اور لوگوں کے دلوں میں ہیبت

یہ اسم عظیم سرورم اہلواء "عقاب" متعلق و نظام میراں کے صاحب ہے اور اپنے بعض کے لئے بھی مناسب ہے جو دنیا دکھتا ہے اور لوگوں کے امور کا حصول ہے۔ جو بعض کوکت سے اس اسم کا ذکر کرے تو تمام عقوبت میں اس کی ہیبت ہو جو بعض زیادتی فرمیں اس کے مربع کا کتبہ ہے گھنے اور اس کا اس کے عدد کے مساوی ذکر کرے تو ان کو ولایت کی نصیب ہوتا ہے جو حاصل ہو گی۔ اس کے عدد 47 عدد والی ہیں لیکن حالت اس دور سے اگر ولایت میں غفلتیں ہیں اور چاہیں اس سبب سے کہ اس میں تمام ملک ہے۔ اس کے مربع کے اعداد 207 ہیں۔ یہ اعداد ہزار اور ہزار کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کا مربع یہ ہے:

11	4	18	4
15	5	99	15
6	21	14	1
13	28	7	9

### افصل 78: اسم حصول کے خواص، مشکلات میں آسانی، مقدماتوں و جھگڑوں میں کامیابی

یہ اسم علی بعض اسم کا ذکر کرے اور یہ ناموں و اہلواء کے پاس جانے یا حصول یا راہ۔ اس اسم کا ذکر اس شخص کے لئے مناسب ہے جسے جھگڑا اور مشاغل کا سامنا ہے۔ اگر اسے پیچہ کی کٹنگ یا خوف و حمل میں گھنے اور اسم کے عدد کے مساوی اس کا ذکر کرے تو ہر دشمن و خلف مغلوب ہو جو کوکت سے اس اسم کا ذکر کرے اس کی تمام عقلیں آسانی ہو جائیں۔ اس کے عدد 441 لو باطنی ہیں۔ اس کے 21 اور 41 عدد ہر طرف تم کی طرف اشارہ کرتے ہیں جو دلوں حریف صاحب کی توجہ سے بعض پر ولایت کرتے ہیں جو ہر عقل کی طاقت ہے۔ یہ اصل فی قصہ کے عمل حد کی ضرب سے عدد مربع ہے اس کے حریف کے اعداد 441 عدد عقلی کے عدد ہر ایک اہل و کرم اور رفیق کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

FREE ANLIYAAT

اس کے عمل کی صورت یہ ہے

م	ت	ج	ا	ل
96	39	399	64	5
8	188	38	47	168
68	13	38	37	46
39	71	2	41	16

## فصل 79: اسم بزرگ کے خواص، نعمتوں کا حصول و دعا کی قبولیت

یہ اسم بڑی طاقت رکھتا ہے اگر کہے اس پر غصوں کی کڑت ہو اور غولی کے ساتھ ملاقات کر دے۔ اگر سے پہلوی کی کڑی ہو لگو کر اپنے پاس رکھے تو وہ دماغ سے نکلے گا۔ یہ اسم بھی بھلی دوسری مسافروں کے لئے نفع ہے۔ جو مسافر کھٹ سے اس اسم کا ذکر کریں تو اپنے غصوں میں کے صواب و جھوٹ آسان کر دے اس کا ذکر آسان اور غیبت سے دور۔ اس کے عمل و عمل صراطِ رجب۔ جب خدمت ہو اسے کھینچ دیتے گے اس وقت اگر کھینچ دیا جائے کھٹ سے اس اسم کا ذکر کریں تو غصوں سے توبہ کی تسکین اور دعا سنا سنی دلی ہو جائے۔ اگر شرب خود خود خود و انکھوں میں گرنا غصوں میں اس اسم کا ذکر کرے تو اپنے غصوں سے توبہ کی تسکین ہو جائے۔ اگر خود خود خود 7000 بار اس اسم کا ذکر کرے تو اپنے غصوں سے توبہ کی تسکین دے اور وہ اس عمل سے توبہ آجائے گا اس کے عمل بعد 400 بار دینی 200 ہے۔ پھر دعا خود خود ہے جو اسم بڑی طاقت رکھتا ہے ساتھ ان کی طرف اشارہ کرے ہیں اور عید کی طرف بھرنا ہم کے اشارہ کرے ہے جو ہر بار 10 کرے ہے اس کے 120 بار 14 اس کے اسم کو ایک انگلی کی طرف اشارہ کرے ہے۔ خود اپنی بھی دیکھ تو یہ خود یہ دعا انھیں ہیں اس کے 120 بار 200 اسم دلی اور جہلی کی طرف اشارہ کرے ہے۔ اس کے عمل کی یہ صورت ہے

31	32	37	43
56	24	49	52
45	39	58	58
52	47	46	57

## فصل 80: اسم ثواب کے خواص، توبہ کی قبولیت اور برائیاں دور ہوں

جو شخص کھٹ سے اس اسم کا ذکر کرے اپنے غصوں میں اس کے عید کی طرف اشارہ کرے اس کے لئے آسان کر دے۔ اس کے لئے ہر شخص کو روز و شب میں خود اس کا ذکر کرنا چاہئے اس اسم میں جہم سے نکلیں دور کرے کی بھی طاقت ہے اس کے بعد 400 بار مسلسل پاقص ہیں اس کے 120 بار قبل جو عید کی طرف اشارہ کرے ہیں کہ توبہ میں طاقت ہے اور صبح کی طرف بھی اشارہ کرے ہے کہ توبہ میں عید کی طرف اشارہ کرے ہے جس میں اشارہ دہن ہے۔ یہ توبہ کرے وہ کما کر کے دہا میں کرے ہے۔ اس میں اسے پانی حاصل ہوتی ہے۔ اپنے توبہ نے فرمایا ہے اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَّابِينَ اپنے غصوں سے توبہ کرے وہاں کو پھر کرے ہے۔ اس کے عید کے 120 بار 200 اسم دلی اور جہلی کی طرف اشارہ کرے ہے۔ اس کا عمل مثل اعداد ہے۔

FREE AND









## افصل 88: اسم غنی کے خواص، حصول مال و دولت و غنا

جو شخص کلمت سے اس اسم کا ذکر اس طرح کرے کہ اس کا مال میں یہ غلبہ ہو جائے تو اسے فضائل سے غنی کر دے اور دنیاویات کے لئے اس کا ذکر حساب ہے۔ غنی اس کا تعلق اور عقل اس کا تعلق ہے۔ اس کے عقلی حد 1070 اور دینی حد 1000 ہے۔ عقلی حد یعنی فرد کا عقل ہے۔ اس کے 1070 ہر ذرا عقل کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ عقل تک رہتی ہے اور کا عقل ہے تو یہ دنیا کا فرد نہ کہ ہے۔ اس کے 1070 ہر ذرا عقل کے اسم غنی کے ساتھ اپنی اصل پر لیا ہے۔ اس کا اصل بہت عجیب ہے اور ہے۔ اس کی قدر و ثناء کر کے غائبین ہی جانتے ہیں۔ یہ اس کے عقل کی صورت ہے۔

264	227	275	257
271	258	263	698
359	264	394	264
244	391	368	273

## افصل 89: اسم غنی کے خواص، حصول مال و دولت و غنا

جو شخص کلمت سے اس اسم کا ذکر کرے اس کی ہر ذرا عقل اس کے مال کا حکم کر دے یا اس کے لئے اور اس کے لئے اس کا ذکر اس طرح کرے کہ اس کا مال میں یہ غلبہ ہو جائے تو اسے فضائل سے غنی کر دے اور دنیاویات کے لئے اس کا ذکر حساب ہے۔ غنی اس کا تعلق اور عقل اس کا تعلق ہے۔ اس کے عقلی حد 1070 اور دینی حد 1000 ہے۔ عقلی حد یعنی فرد کا عقل ہے۔ اس کے 1070 ہر ذرا عقل کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ عقل تک رہتی ہے اور کا عقل ہے تو یہ دنیا کا فرد نہ کہ ہے۔ اس کے 1070 ہر ذرا عقل کے اسم غنی کے ساتھ اپنی اصل پر لیا ہے۔ اس کا اصل بہت عجیب ہے اور ہے۔ اس کی قدر و ثناء کر کے غائبین ہی جانتے ہیں۔ یہ اس کے عقل کی صورت ہے۔

جو ہر مسموم و مہیہ میں فرستے ہیں جو شخص ہر وقت کے لئے اس کا ذکر کرے غنی ہو جائے گا۔

اللَّهُمَّ يَا غَنِيَّ يَا خَبِيرُ يَا شَدِيدُ يَا مُجِيبُ يَا فَاعِلُ يَا قَادِرُ يَا زَاحِمُ يَا وَفَّادُ يَا غَفِيرُ يَا مُجَلِّدُ

عَنْ خَوَائِكَ وَبِقُدْرَتِكَ عَنْ مُغْتَبِكَ وَبِقُدْرَتِكَ عَنْ مِثْلِكَ

جو اس پر دعوت کرے کہ اسے اس کا ذکر کرے اس کی ہر ذرا عقل اس کے مال کا حکم کر دے یا اس کے لئے اور اس کے لئے اس کا ذکر اس طرح کرے کہ اس کا مال میں یہ غلبہ ہو جائے تو اسے فضائل سے غنی کر دے اور دنیاویات کے لئے اس کا ذکر حساب ہے۔ غنی اس کا تعلق اور عقل اس کا تعلق ہے۔ اس کے عقلی حد 1070 اور دینی حد 1000 ہے۔ عقلی حد یعنی فرد کا عقل ہے۔ اس کے 1070 ہر ذرا عقل کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ عقل تک رہتی ہے اور کا عقل ہے تو یہ دنیا کا فرد نہ کہ ہے۔ اس کے 1070 ہر ذرا عقل کے اسم غنی کے ساتھ اپنی اصل پر لیا ہے۔ اس کا اصل بہت عجیب ہے اور ہے۔ اس کی قدر و ثناء کر کے غائبین ہی جانتے ہیں۔ یہ اس کے عقل کی صورت ہے۔

FREE A.I.

اس کا معنی ہے:

پ	ع	ن	ی
51	9	41	349
8	48	102	229
104	43	7	49

### فصل 90: اسم مانع کے خواص، ہر خوف و شر سے حفاظت

ہر شخص کثرت سے اس اسم کا ذکر کرے ہفت خطی اسے ہر ایک خوف و شر سے محفوظ رکھے جو شخص کسی سے نقصان پہنچے گا اور دیکھتا ہے وہ اس اسم کا ذکر کرے تو خط خطی اسے ہر نقصان و شر سے بچے اور خاتم اسے 900 بھول جائے اس کا ذکر ہر شخص دیکھو شخص کو قاتل دہا ہے اس کے عدد 101 ہیں۔ یہ عدد کال کی ضرب اول اور مضطرب شخص ہیں۔ اس کے 121 اور 131 اسم طیب کی طرف اشارہ کرتے ہیں جن میں کی جمع کر کے مستقل کرنا چاہئے اس کا معنی ہر مخالف کے ساتھ شرف و عطا میں لکھا جاتا ہے۔ یہ اس کی صورت ہے:

پ	ا	ن	ع
49	71	39	2
68	48	3	47
4	49	68	48

### فصل 91: اسم ضار کے خواص، دشمن کی بیماری یا ہلاکت کے لئے عمل

یہ اسم کسی بیمار کرنے کے لئے دینی حالت میں لکھا اور پڑھا جاتا ہے۔ پوری توبہ اور گھر ہو۔ اس کے خطی عدد 1001 عدد اول ہیں اور دینی عدد 100 عدد نو ناقص ہیں اس کے 121 اور 132 اسم فنی اور بید کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ معلوم ہو کہ خود بخود علم و احاطہ ہو آئے جس کا علم زیادہ گا اس کا احاطہ پورا ہو گا اور اڑی میں کمال ہو گا جو شخص اس اسم کا کثرت سے ذکر کرے یہی تک کہ اس کا عمل اس پر غالب ہو جائے تو نہ ایک شخص کے خود کو سمجھ سے یہی سکتا ہے۔ بعض مواقع میں دینی باتوں سے بہت بچے اور غلبہ حاصل ہوتا ہے۔ اگر کوئی شخص اس کا دشمن ہے اور نہ اس کا دشمن ہی ایسا لکھو ہو گیا ہے کہ اگر وہ اس حالت میں رہے تو نہ اسات کو ہی مر جائے اس شخص نے اسے دینی ضرب دینی کے اس کا خون کم ہو گیا اور اس سے اسے صحت حاصل ہو گی حالانکہ اس دوسرے دماغ نے اس خیال سے یہ فعل نہیں کیا تھا وہ حقیقت بچے و نقصان ہفت خطی کی طرف سے ہے جو عموماً کئی فرشتے ہیں کہ وہ شخص اس اسم کو سمجھے کہ کتنی بڑے کی جانی سلامت میں لکھے جس وقت کے بیٹے کا احتیاج ہو اور کتنی کو دیکھ کر اس اسم کو اس کے بعد کہ یہاں خود پہنچنے کی بہت سے پڑھتا ہے تو مطلب حاصل ہو گا اس کے معنی کی صورت یہ ہے:

249	259	251	243
250	243	236	256
244	263	254	247
258	244	245	250

FREE AM

## افصل 92: اسم باغ کے خواص، بہاری سے شفاء اور اسور میں فائدہ ہو

اس درگ اسم میں بہاری کے لئے شفاء اور برکت کے لئے مانی ہے۔ جو شخص بہاری کی حالت میں نکلتے سے اس اسم کا ذکر کرے تو اپنے عقلی اسے حالت صحت کرے۔ مگر یہ حالت وہ نکلتے سے اس اسم کا ذکر اس قدر کرے کہ اس کا عمل اس پر غالب ہو جائے تو جس بار یہ ہاتھ بچھوے گا اس شفاء ہو گی۔ اگر شرف قریب اس کے مبلغ کو چاہی لی آگوشی پر عقل کرے تو جو بار اسے چنے اسے شفاء ہو گی۔ تم نہیں دیکھتے کہ یہ اسم اس عقل سے مایہ و رکھا ہے۔ اس کے حرف کے ۱۰۱ بار درگ ۱۰۱ بار اور عقلی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کے مبلغ کے گرد آیت **وَلَنُزِيلَنَ مِنَ الْقُرْآنِ مِثَاقًا وَنُحْمًا يُغْنِي عَنْكَ وَالْمَلَأَ مِنْهُ** لکھی جاتی ہے اس اسم کا ذکر اس کے لئے واجب ہے۔ جس کا نام کام ہو اس کے عدد 201 نور مستقل ہیں اس کا مبلغ بھی ہے۔

یہ اشرف اور اسے ہے اس کے 129 و 179 اسم واجب کی طرف اشارہ کرتے ہیں اس کے حرف کے ۱۰۱ بار 428 اپنے عقلی کے اسم شرف اعمال کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کے مس ہے اس کی زیادتی اسم تک شکست ہے اس کا حلقہ ہدی ہے جس کے ساتھ مبلغ عقلی صفا ہے شرف قریب اسے کہ کر اپنے پاس رکھے تو اپنے عقلی کی قدرت کے لاپتہ ملاحظہ کرے۔ یہ اس کے عقل کی صورت ہے۔



جو شخص اسم جس باغ کو مبلغ ہدی میں دیکھ کر اس کے ہاتھ میں اسم کی لکھی اور اپنے ساتھ رکھے اس کی مدد فرمائی اور صحت کا نام جو اسے صحت اور دقاہر ملاحظہ ہو اس کی صورت ہے۔

49	52	58	42
57	51	48	52
44	48	58	27
51	46	45	59

## افصل 93: اسم نور کے خواص، نور ایمان سے دل منور ہو

جو شخص اس اسم میں نیکوئی سے ذکر کرے اور ایمان سے اس کا دل روشن ہو۔ اگر اسم نور اور باغ کو ایک عقل میں وضع کرے اپنے پاس رکھے تو اس کے امور میں کامیابی آئے۔ اس کے عدد 250 ہے۔ اس کے حرف کے ۱۰۱ بار اس کے صواب اور اس سے ہے۔ یہ درج کتب میں اپنی اصل سے ایک کم ہے۔ نور جو عقل کی انسانی کی طرف اشارہ کرے۔ جو اپنے عقل کے ۱۰۱ بار ۱۰۱ بار نام نور علم کی طرف اشارہ کرتے ہیں اس کے حرف کے ۱۰۱ بار ۱۰۱ بار اسم باغ طرف اشارہ کرتے ہیں۔ جو



### افصل 95: اسم بدلیج کے خواص، نادر علوم اور حکمت و دانائی کا حصول

اس نام عظیم کا ذکر اس کے لئے واجب ہے جو کسی صفت کے ظاہر کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ اس نام کے ذکر کرنے کا طوطا بھی میں جوڑتی کہ کرتا ہے اس کے قلب سے اس کی زبان پر ظہور پاتی ہوتی ہے۔ اس نام کا ذکر کرنے کا طوطا بھی میں جوڑتی کہ کرتا ہے اس کے قلب سے اس کی زبان پر ظہور پاتی ہوتی ہے۔ اس نام کا ذکر جس قسم سے واقف ہو چاہے وہ چاہے وہ حکمت کو سمجھ لیں مگر خدا جب میں نے ایک وقت تک اس نام کے ذکر پر مدد سے کی فائزہ خفائی نے حکمت کو میرے قلب سے ہماری زبان پر جاری کر دیا اور وہ باتیں ہماری زبان پر آئے گئیں جنہیں پہلے میں خود نہ سمجھ سکتا تھا اور نہ جان تھا اس کے بعد 100 بار عربی ہل ہل سے اول عدد میں ندرج نوہ مستطیل ہیں اس عجیب و غریب کے گنگے کے لئے جو شمار ہو جاتا ہے خدا تعالیٰ میں اس کے 100 بار میں صفت کی بھڑی ہے یہ اصل ہل کی طاقت کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کے حوالہ کے علاوہ 100 بار خفائی کے اسم العظیم کی طرف ہل کے ساتھ اشارہ کرتے ہیں کہ ہر بار ہل پھر ظہور کے میں جو اس کا جملہ اظہار مطلق بہت طبع رکھتا ہے۔ یہ اس کی صورت ہے۔

ب	د	ی	ع
31	42	3	19
45	5	35	5
8	34	38	6

### افصل 96: اسم باقی کے خواص، خانہ اور خراب ہونے والی چیزوں کی حفاظت

یہ عظیم نام خانہ کی حفاظت کے لئے واجب ہے۔ جس چیز کے خراب ہونے کا خوف ہو اسے ہر وقت کے مطلق میں نقل کیا جاتا ہے تو نہ چیز خراب نہیں ہوتی۔ جو اس نام کا ذکر کرنے وقت اس طرف سے کوئی باری نہ ہو۔ جو بدلتا اس نام کا ذکر کرتے اس کا نگہ بڑھ قائم رہے اور اوقات سے محفوظ رہے۔ اس کے بعد 100 بار ہل ہل سے جو نصرت اور کثرت کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کے حوالہ کے 100 بار خفائی کے اسم و باقی کی طرف اشارہ کرتے ہیں جب کہ وہ باقی باقی ہے تو رہتی کی کوئی بدلتا اور خشیت نہیں ہے۔ یہ اس کا مطلق ہے۔

ب	ا	ی	ی
34	54	6	16
38	52	4	12
45	19	3	54

### افصل 97: اسم وارث کے خواص، میراث و سرداری کا حصول

جو شخص اس نام سے اس نام کو جو مال اور دولت اور سرور و مال کا کثرت سے ذکر کرنے کا ارادہ کی اور مال سے ملے تو مال ہائیکہ اور مال کے لئے جو ذکر کرنے چاہتا ہے۔ اس کا مطلق باقی ہوتا ہے کہ جو اس نام کا ذکر کرنے کے اس کا مال اس پر واجب ہو جائے تو نہ اسے لینے کا سرور ہو جائے اور اپنے مال و دولت میں کوئی نقص نہ ہوگا۔ یہ اس کا مطلق ہے۔ اس کے بعد 100 بار جو شہادت و کثرت پر ثابت کرتے ہیں۔ یہ نوہ انصاف ہیں۔ اس کے 100 بار ہل کے ساتھ اسم و باقی کی طرف اشارہ کرتے









اس کا کبار ہو گیا اور اس کا باطن مٹی سے ہے۔ اس کے اہانت علم نہیں ہوتے اور نہ اس کے لوالب کم ہوتے ہیں۔ قرآن مجید کی ہر آیت کے ساتھ کابری اور ملت باطنی مٹی 'انوارات' 'انوارات' کائنات و کائنات ہیں۔ پس کابری عوام کے لئے اور باطنی لوالب کے لئے ہیں۔ انوارات خاص لوالب 'انوارات' وایاء کے لئے کائنات سرچشی و مٹی اور کائنات دنیاویہ کے لئے ہیں۔ ہر اس کے ہر لے کے ہر حرف کے نیچے دریا سوچیں نہ رہے ہیں۔ وہ ہل چکیں اور پہلی صلیق میں سے کوئی قرآن شریف چمکتا ہے تو ہر حرف کے ساتھ اسے ہزار قسم حلیت ہوتے ہیں۔ ہر قسم سے ہزار نصرت اور ہر نصرت سے ہزار جہت ہیں اور ایک جہت سے آسمان و زمین قائم ہیں۔ ہر نصرت نے فرمایا ہے کہ جسے نصرت دی گئی اسے ہر نصرت دی گئی۔ اس کا سبب علم قرآن اور اس کے معنی ہیں۔ بعض علماء کہتے ہیں کہ قرآن مجید کی ہر آیت میں ساتھ ہزار قسم ہیں اور بعض کہتے ہیں کہ قرآن مجید ہتر ہزار (770000) طوم ہے۔ ممکن ہے۔ بعض دار لکھن اکر نے لکھا ہے کہ حقیقت قرآن آسمان و زمین کی قوت ملتا ہے۔ جس دن سے جو یہ آج ہوتے ہیں اور روز کا رنگ۔ یہی سب ہے کہ قرآن ہر آیت میں قرآن شریف سینوں سے اتر جائے گا۔ اسے سمجھو اور عقلی عقلی دینے والا ہے۔



محکم دلائل سے مزین و متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ







































# فصل: بحر میں سلامتی

یہاں کہتے ہیں کہ حضرت علیؑ علیہ السلام کی انگوٹھی  
 جس میں سے حق کی سلطنت قائم تھی وہ اس حکم کا  
 حضرت آدم علیہ السلام کے طریقہ لکھا ہوا تھا جس کے  
 پہلے تو یہ پہلے میں ہے کہ جب وہ قرآن اتر کر آسمان پر  
 پہنچا تو حضرت ہارونؑ فرماتے ہیں اے نبی اللہؐ تو جنت  
 میں تھی، ابی سرگاموں کے دور میں تھی کہ اس آیت  
 کو اس کی کوئی جگہ کر کے رکھی گئی کہ آگے کا دور ایک  
 نبی سے ہے کہ اسے رکھی گئی کہ آگے کا دور ایک  
 نبی کے نام سے حق ہوئے سے ملتا رہے کہ حضرت  
 علیؑ فرماتے ہیں کہ حضور ہی کرم اللہ نے فرمایا ہے  
 میری امت کے لئے حق ہوئے سے حق ہے کہ جب یہ  
 رکھی میں سارہوں کو یہ آیت چاہی کہ ہمیں اللہ  
 حضور ہا اگر تک دور آیت و ما قلنا واللہ خلق قلہم  
 اگر تک چاہے ہیں۔ بلکہ رکھی گئی آگے کی طرف سے کر کے  
 کر کے کہ رکھی گئی کی طرف سے کر کے کر کے  
 اور آگے کی طرف سے کر کے کر کے کر کے کر کے  
 کے علیؑ ہم اللہ سبحانہ و تعالیٰ ہمیں  
 یحفظتک حبیبتنا واللہ بین و زناہم شجنتہ اگر  
 صورت تک

فصل: بحر میں سلامتی

یہاں کہتے ہیں کہ حضرت علیؑ علیہ السلام کی انگوٹھی

جس میں سے حق کی سلطنت قائم تھی وہ اس حکم کا

حضرت آدم علیہ السلام کے طریقہ لکھا ہوا تھا جس کے

پہلے تو یہ پہلے میں ہے کہ جب وہ قرآن اتر کر آسمان پر

پہنچا تو حضرت ہارونؑ فرماتے ہیں اے نبی اللہؐ تو جنت

میں تھی، ابی سرگاموں کے دور میں تھی کہ اس آیت

کو اس کی کوئی جگہ کر کے رکھی گئی کہ آگے کا دور ایک

نبی سے ہے کہ اسے رکھی گئی کہ آگے کا دور ایک

نبی کے نام سے حق ہوئے سے ملتا رہے کہ حضرت

علیؑ فرماتے ہیں کہ حضور ہی کرم اللہ نے فرمایا ہے

میری امت کے لئے حق ہوئے سے حق ہے کہ جب یہ

رکھی میں سارہوں کو یہ آیت چاہی کہ ہمیں اللہ

حضور ہا اگر تک دور آیت و ما قلنا واللہ خلق قلہم

اگر تک چاہے ہیں۔ بلکہ رکھی گئی آگے کی طرف سے کر کے

کر کے کہ رکھی گئی کی طرف سے کر کے کر کے کر کے

اور آگے کی طرف سے کر کے کر کے کر کے کر کے

کے علیؑ ہم اللہ سبحانہ و تعالیٰ ہمیں

یحفظتک حبیبتنا واللہ بین و زناہم شجنتہ اگر

صورت تک

حضرت علیؑ فرماتے ہیں کہ حضرت علیؑ علیہ السلام کی انگوٹھی  
 جس میں سے حق کی سلطنت قائم تھی وہ اس حکم کا  
 حضرت آدم علیہ السلام کے طریقہ لکھا ہوا تھا جس کے  
 پہلے تو یہ پہلے میں ہے کہ جب وہ قرآن اتر کر آسمان پر  
 پہنچا تو حضرت ہارونؑ فرماتے ہیں اے نبی اللہؐ تو جنت  
 میں تھی، ابی سرگاموں کے دور میں تھی کہ اس آیت  
 کو اس کی کوئی جگہ کر کے رکھی گئی کہ آگے کا دور ایک  
 نبی سے ہے کہ اسے رکھی گئی کہ آگے کا دور ایک  
 نبی کے نام سے حق ہوئے سے ملتا رہے کہ حضرت  
 علیؑ فرماتے ہیں کہ حضور ہی کرم اللہ نے فرمایا ہے  
 میری امت کے لئے حق ہوئے سے حق ہے کہ جب یہ  
 رکھی میں سارہوں کو یہ آیت چاہی کہ ہمیں اللہ  
 حضور ہا اگر تک دور آیت و ما قلنا واللہ خلق قلہم  
 اگر تک چاہے ہیں۔ بلکہ رکھی گئی آگے کی طرف سے کر کے  
 کر کے کہ رکھی گئی کی طرف سے کر کے کر کے کر کے  
 اور آگے کی طرف سے کر کے کر کے کر کے کر کے  
 کے علیؑ ہم اللہ سبحانہ و تعالیٰ ہمیں  
 یحفظتک حبیبتنا واللہ بین و زناہم شجنتہ اگر  
 صورت تک

یہاں کہتے ہیں کہ حضرت علیؑ علیہ السلام کی انگوٹھی  
 جس میں سے حق کی سلطنت قائم تھی وہ اس حکم کا  
 حضرت آدم علیہ السلام کے طریقہ لکھا ہوا تھا جس کے  
 پہلے تو یہ پہلے میں ہے کہ جب وہ قرآن اتر کر آسمان پر  
 پہنچا تو حضرت ہارونؑ فرماتے ہیں اے نبی اللہؐ تو جنت  
 میں تھی، ابی سرگاموں کے دور میں تھی کہ اس آیت  
 کو اس کی کوئی جگہ کر کے رکھی گئی کہ آگے کا دور ایک  
 نبی سے ہے کہ اسے رکھی گئی کہ آگے کا دور ایک  
 نبی کے نام سے حق ہوئے سے ملتا رہے کہ حضرت  
 علیؑ فرماتے ہیں کہ حضور ہی کرم اللہ نے فرمایا ہے  
 میری امت کے لئے حق ہوئے سے حق ہے کہ جب یہ  
 رکھی میں سارہوں کو یہ آیت چاہی کہ ہمیں اللہ  
 حضور ہا اگر تک دور آیت و ما قلنا واللہ خلق قلہم  
 اگر تک چاہے ہیں۔ بلکہ رکھی گئی آگے کی طرف سے کر کے  
 کر کے کہ رکھی گئی کی طرف سے کر کے کر کے کر کے  
 اور آگے کی طرف سے کر کے کر کے کر کے کر کے  
 کے علیؑ ہم اللہ سبحانہ و تعالیٰ ہمیں  
 یحفظتک حبیبتنا واللہ بین و زناہم شجنتہ اگر  
 صورت تک





















چم کر سلام کے بعد کہہ اگر کسی پرچہ کرے وہاں سے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الشَّيْءُ الْبَطْلُ الْاَتَمُّ الْاَحَدُ الْفَعْلَمُ لَوْ فَهَمُ الْمُنْتَغَىٰ عَنِ الْاَعْدَاءِ وَالْاَعْدَادِ  
الْمَعْرُوفِ عَنِ الْمُنَاجِبَةِ وَالْاَوْلَادِ اَسْأَلُكَ فَهْمَ الْاَعْدَاءِ وَلَفْعَ الْخَبَائِرِ فَتَشْكُرُ بِمَنْ نَشَاءُ وَتَنْتَقِزُ  
الْمَعَاجِرَ اَسْأَلُكَ بِسَمِيكَ الْوَلَدِ خَصَعَتْ لَكَ الْقُلُوبُ وَالْهَوَامِينُ وَالْوَلَدُ بِهِ مِنَ الْهَوَامِينِ وَ  
قُلْتُ بِهِ الرُّغْبُ مِنْ قُلُوبِ الْاَعْدَاءِ وَخَفِيَتْ اَهْلُ الْجَنَّةِ اَسْأَلُكَ اَنْ تُبَدِّلَ بِرُغْبَتِهِ مِنْ زَلَّاتِي  
هَذَا الْاَسْمِ تَسْمِيَةً لِيْ اَعْطَانِي بِسْمِ الْكَلْبَةِ وَالْحَرْثَةِ حَتَّى اَتَشْكُرَ مِنْ يَمْنٍ مَا اُرِيدُ بِمَنْ اُرِيدُ فَلَا  
يَبْعَثُ اِلَيَّ عَالِمٌ بِسُوءٍ وَلَا يَسْطَرُّ عَلَيَّ مُتَكَبِّرٌ وَاجْعَلْ عَضْبِي لَكَ وَلَطْلِي مَقْرُوفًا بِفَعْلِكَ وَ  
اَقْبِسْ عَلَيَّ اَنْبِيَا اَعْدَائِي وَامْخُذْ عَلَيَّ قُلُوبَهُمْ وَاحْرَبْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ بِسْمِ اَجَانِبِ اِيَّاهُ الرُّغْبَةُ  
وَالْمَعْرُوفَةُ مِنْ اِيَّاهُ الْعَدَابُ اِنَّكَ خَيْرُ الْبَطْلِ اَتَمُّ الْعَذَابِ وَتَحْلِلُكَ اَخْلُ وَتَكُ اِذَا اَخَذَ الْغُرَى  
وَمِنْ خَلِيعَةٍ اِنْ اَخْلَعَ اَيْمَهُ خَلِيعَةً وَمِنْ سَبَةِ مِنْ اَيِّ الْغُرَى اِنْ اَخْلَعَ حُمُ الْاَلَةِ بِأَنْزِلِهِمْ وَمَا كَانَ لَكُمْ مِنْ  
الْمَلِكِ مِنْ اَيِّ اِنْ يَنْقُضَ زَيْلَكَ لَشَيْءٍ لَّا اَخْلَعَ حُمُ اَخْلَعَ زَيْلَهُ طَلِيعَ ذَايَرِ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ عَمِلُوا وَالْحَدَّ  
لِلْوَدِّ الْعَالِيَيْنِ اَللّٰهُمَّ اِنْ اَسْأَلُكَ بِرُغْبَةٍ عَلَيْهِ الْاَهَمُّ وَبِسْمِ مَا ذَعَوْلُكَ بِهِ اَنْ تَنْهَرَ اَعْيَابِي وَغُرَى  
نُورِيْنِي بِسُوءٍ وَغُرَى الْفَاوِزِ لَوْ اَجِبْتَهُمْ اَللّٰهُمَّ اِنْ اَسْأَلُكَ بِرُغْبَةٍ لَافِي اَذْرَةٍ بِكَ لِيْ لُغْرِي وَتَحْلِيْنِ حُرَّةٍ  
وَاحْرَبْ عَلَيَّ حُرَّةً وَتَشْكُرُهُ بِاَرْبِ الْعَالِيَيْنِ

اے خداوند خد گشت دانے اے دردناک طالب دینے دانے اے حیم اے خداوند اے خداوند اور میرے ہاتھ سے  
دعا سے پاک میں تجھ سے دشمنوں پر فرور چوری کی چھی کا سہل کرنا میں تو جس کے ساتھ پہتا ہے اس کے کرا کا سہا ہے اور تو  
کرا کا دانے دانے کے لئے میری ہے میں تجھ سے اس نام کے ساتھ سہل کرنا میں جس سے حل پست ہو گئے اور جس سے  
وہاں تک گئے۔

جس کے ساتھ دشمنوں کے دلوں میں دھب دال دیا گیا اور حل تھا کے لئے آئے بدعتی طرد کر دی میں تجھ سے سہل کرنا  
ہوں کہ تو میری اس نام کے دانے کے ساتھ وہ لیا ہو گی اور تو میرے ہاتھ میں میرے کسے ہوں تک کہ میں ہوں  
صل میں طاقت رکھوں جو میں پہتا ہوں تو علم میری طرف دانی کے دانے سے نہ تکی گئے اپنے فعل کے ساتھ میرا فعل دانے  
میرے دشمنوں کی آنکھوں کی روشنی کو دانے ہی کے دلوں میں آتی کہیں کے اور میرے نہ میری ایک نہ دانے جس کے پاں میں  
دست ہو اور اس کا کھیر اس سے کل طالب ہو ہے کہ تو سخت گرفت اور دردناک طالب دانے ہے اسی طرح میرے رب کی  
گرفت ہے نہ سہل دلوں کی گرفت کرنا ہے جب وہ ہم کرتے دانے ہوں ہے کہ سہل گرفت اور دانے اور سخت ہے اور وہ  
کرا کا دانے کی اس کے لئے صاحب طاقت ہے۔ اسی طرح سہل نے ہی کے کہیں کے سب کچھ اے خداوند میں تجھ سے ہی کرات کی  
ہے کہ نہ سہل سہل کرنا ہوں کہ تو میرے دشمنوں پر فرور چوری کی چھی کا سہل کرنا میں تو جس کے ساتھ پہتا ہے اس کے کرا کا سہا ہے اور تو  
کرا کا دانے میں تجھ سے دانے کے لئے میری ہے میں تجھ سے اس نام کے ساتھ سہل کرنا میں جس سے حل پست ہو گئے اور جس سے  
وہاں تک گئے۔

FREE











اس کی صورت یہ ہے۔

بجلیز	واحد ہجرت	سعر
۶۶	۲۰۰	۱۰۰
۲۰	۱۲۰	۱۰۰
۱۰	۶۰	۱۰۰
۵	۳۰	۱۰۰
۱	۱۰	۱۰۰
۱	۱	۱۰۰

### محبت قبولیت اور جہاد مرتبہ کا حصول

معلوم ہو کہ آیت وکری میں محبت قبولیت اور جہاد مرتبہ کے لئے محبت قبولی طاعت ہے جب تم اس کے حلقہ میں نہ آؤ  
اس حلقہ کو کہ آیت وکری میں محبت قبولیت اور جہاد مرتبہ کے لئے محبت قبولی طاعت ہے جب تم اس کے حلقہ میں نہ آؤ  
جہاد اور محبت قبولیت کی وصولی وہ حلقہ کی صورت ہے۔

بجلیز	واحد ہجرت	سعر
۶۶	۲۰۰	۱۰۰
۲۰	۱۲۰	۱۰۰
۱۰	۶۰	۱۰۰
۵	۳۰	۱۰۰
۱	۱۰	۱۰۰
۱	۱	۱۰۰

### حکم کے پاس حاجتیں پوری ہوں

معلوم ہو کہ آیت وکری میں محبت قبولیت اور جہاد مرتبہ کے لئے محبت قبولی طاعت ہے جب تم اس کے حلقہ میں نہ آؤ  
اس حلقہ کو کہ آیت وکری میں محبت قبولیت اور جہاد مرتبہ کے لئے محبت قبولی طاعت ہے جب تم اس کے حلقہ میں نہ آؤ  
جہاد اور محبت قبولیت کی وصولی وہ حلقہ کی صورت ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا إِلَهَ الْاَوَّلِينَ وَالْاٰخِرِينَ وَنَا مُحَمَّدٍ دَعْوَةَ الْمُشْتَغِرِينَ اَسْأَلُكَ اَللَّهُمَّ  
بِعَلِّي اَللَّهُ لَا إِلَهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ اَنْ تُجِيبَ مِنِّي دَعْوَتِي وَتَجْعَلَ لِي دَعْوَتِي  
لَا تَأْخُذْ بِسُنَّةِ الْاَوَّلِيْنَ وَلَا تَزِدْ لِي فِيْ سُنَّةِ الْاَوَّلِيْنَ اِنَّ دَعْوَتِي لَدُعْوَةِ الْاَوَّلِيْنَ  
وَلَا تَزِدْ لِي فِيْ سُنَّةِ الْاَوَّلِيْنَ وَلَا تَزِدْ لِي فِيْ سُنَّةِ الْاَوَّلِيْنَ اِنَّ دَعْوَتِي لَدُعْوَةِ الْاَوَّلِيْنَ







مَا تَرَىٰ يُدْعُو النَّاسَ إِلَىٰ آيَاتِهِمْ وَمَا عَقَّبَهُمْ شِعَارُكَ لَا يَدْعُو لَكَ إِلَّا مَا عَقَّبَكَ إِنَّكَ أَنتَ الْغَالِبُ  
الْمُخْلِكُ يَوْمَ تَنْفُخُ فِي الصُّورِ وَمَا تَنْفُخُ مِنْ وَرَقَةٍ إِلَّا يَنْفَلِقُهَا وَلَا حِجَابَ فِي كَلِمَاتِ الْأَرْضِ وَلَا  
رُحُوبَ وَلَا تَابَ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ وَلَا يَحْشُرُونَ شَيْئًا مِنْ جَلْبِيعِ إِلَّا بِمَا شَاءَ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ  
عِلْمًا.

والله من وراثةهم يحفظ عن طوفان شجرة في لوح محفوظ وأما نحن لذرة على  
مكتوب السموات فكلنا لله ساجد ونسب كل شيء وحشة وجلنا تحت الأرواح وحده  
نوحنا ونأمن من هذا كل أمنا بها ونفارق من مشروعات إننا بها ونشكك من قواها  
الروحانيات لهذه اختلاف الطور من قواها التركيب من مشروعات التواريخ يظهر الحكم  
على الدلائل ونهوى العلم علامنا هذه القدرة ونأمن بها نأمن الأمر وهو سر الثاني لنقول  
مخارج الحكم والفساد به سبع كريمة السموات والأرض ولا يؤده جعلها وهو الغنى العظيم  
الذي أوسع لنا من كرميتك علما ولهذا تصرف به في الكتابات لا عزز في ولا قوة إلا بك  
لذلك فاعين و مشككين إليك بين بذلك فلا تحب وجاني منك وأنت القواسم الزلز العظيم  
أسألك بتلوع خيال الأرواح الروحانية والأرواح أسرار القلب العظيم الأعظم الذين انطقت  
بجملته عظام أكل الفخلة الواهية التي خلت فاعلموا في أوجده صفاء يراهم وأقار  
ذوهم فاعلموا بأن سبع كريمة السموات والأرض ولا يؤده جعلها وهو الغنى العظيم  
كريمنا ما زجهم بأرواف ما خلت ما عن هو الله الذي لا إله إلا هو الخالق العظيم لا تأخذه سنة ولا نوم  
لأنه من السموات وما في الأرض عن الذين يشق جهنم إلا بأدبه فاعلم ما بين أيديهم وما خلفهم  
ولا يحفظون من به من عليه إلا بما شاء وسبع كريمة السموات والأرض ولا يؤده جعلها  
وهو الغنى العظيم

أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِحَقِّ هَذِهِ الْأَقْبَابِ الْمُعْجِزَةِ وَالْأَسْمَاءِ الْكَرِيمَةِ أَنْ تُقَوِّزَ قُلُوبَنَا وَتُرْشِدَ أَرْوَاقَنَا  
وَتَهْدِيَ أَشْغَالَنَا بِمُوسَى الْقُلُوبِ وَسَائِرِ الْكُتُوبِ وَبِمَا تَخْتَصِفُ الْكُتُوبُ وَبِمَا غَالِبُهَا الدُّلُوبُ وَبِمَا  
غَلَامُ الْكُتُوبِ قَدْ عَلِمْتَ مَا كَانَ مِنْ شَيْءَيْنِ وَاعْتَدَا مِنْ بَيْنِ جَلَّتَيْنِ وَأَقْلَبَيْنِ مِنْ رَأَيْنِ وَكَتَبْنِ مِنْ  
عَطِيشَيْنِ وَالَّتِ الْأَلَمُ قَدْ لَمْ يَمُتْ وَالْمُطْلَعُ عَلَى شَيْءٍ وَالْعَالَمُ بِطَوَائِفِ وَمَا لَكَ الْفُلُكُ وَبَيْنَ أَجَلِ  
بَنَاتَيْنِ وَطَائِفَيْنِ لِمَنْ تَطْلُبُنِ وَزَجَائِنِ بَيْنَ جَدَّتَيْنِ وَمُزَيَّيْنِ لِمَنْ وَخَدَّتَيْنِ وَزَاجِمِ وَبَعِثْتِنِ وَغَلَّتِنِ  
مِنْ خَلَّتِنِ وَأَعْبَدْتَ دَعْوَتِنِ لِمَنْ كُنْتَ قَضَيْتَ عَمَّا أَمَرْتِنِ وَأَرَاكَ كُنْتَ مَا عَقَدَ نَهْيْتِنِ فَيَجْعَلُكَ  
سَمْعَتَيْنِ وَبَسْمِ اللَّهِ شَرَفْتِنِ فَيَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ وَبِمَا حَلَاكَ الْقُدُّوسُ وَبِكَ يَوْمَ الدِّينِ أَلْتَ تَعْلَمُ مَا  
أَخْفَيْنِ لِمَنْ الصُّبْحُ وَخَذَرُ أُنُورِ الصُّبْحِ وَالْكُفْرُ فَإِنْ كُنْتَ قَبِيتَ خَاجِبِينَ بِسُكْرِكَ أَلَا أَلَيْكَ أَنْ



لَا تُغْنِي عَنْ نَفْسِهِمْ وَأَنْ تَرَوْهُمْ بِرِزْقٍ شَدِيدٍ وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ  
وَأَتَىكَ اللَّهُمَّ بِحَقِّ هَذِهِ الْآيَةِ الْكَرِيمَةِ وَالْأَسْأَاءُ الْعَظِيمَةِ أَنْ تُضَلِّيَ عَلَيَّ مُشْخَوِلاً وَ غَلِي  
بِلَا وَ ضَلُّوهُ وَ تَسْلِمَ وَأَنْ تُغْلِبَنِي سُؤْلِي وَ مَا ظَلَمْتُكَ مِنْكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

اللہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ چاہے اور چاہی کے ساتھ ہوگا۔ ہر قسم کی باتیں اس کی ذات اور صفات کے ساتھ ثابت نہیں رہیں اور نہ ان کی حقیقت ساتھ رہتی ہے۔ نہ ان کی صفات اور نہ ان کے افعال اس کی صفات اور نہ اس کے افعال کے ساتھ رہتے ہیں اور اس کے سوا کوئی نہیں ہے۔ حقیقت میں اس کا فعل اور فعل ہے اپنے فعل میں بحث سے ہے وہ زندہ اور عدم اپنے حوالے سے اپنے ملک کے تمام کے ساتھ بحث سے ہے اور تمام حقائق اس کے فعل معنویت کی طرف متوجہ و قرین ہوتا ہیں وہ جانتے ہیں کہ وہ اپنے ملک میں ہوگا اور ان کی حقوں کے ساتھ اپنی عبادت کی عزت کی سمجھ میں ایک ہے اور اپنے حوالے کے اختلاف کے ساتھ وہ سب اس کی معرفت کی حقیقت کی طرف رجوع کرتے ہیں اور وہ جانتے ہیں کہ وہ خالق و مالک زندہ کرتے والا اور مارتے والا ہے اور اگر تمام اس کی طرف رجوع کرتا ہے یہی حقائق اور حقیقتیں اس کی معرفت کی حقیقت میں جڑیں ہوتے۔

انہوں نے اس کی قدرت کے حوالے کی سبوں میں غوطے لگائے انہوں نے اپنے الحزب و اقواء کیا اور اس کی معرفت میں غرق ہو گئے اور ہر انہوں نے اس کے حوالے ملک میں غوطے لگائے انہوں نے اپنی اپنی حقیقت کی اس کے سوا کوئی معبود نہیں کریں اس وقت ہر طاقت ہے کہ وہ زندہ اور عدم ہے۔ یہی اس نے ان کے دلوں کو زندہ کیا ان کی آنکھوں اور دلوں کو منور کیا انہوں نے کائنات میں اسی کا خلق کیا کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہی رب ہے۔ انہوں نے اس کے لئے چاہی کے ساتھ انہوں کو اپنے ہو گا اور بند نہیں آئی کہ معرفت کے لئے جو کتب سے اسے سنی ہو اور نہ سطوت کے اور ملک سے خود آئی ہے اس کا علم ہے کہ جب کسی چیز کے یہ کہتے کہ وہاں کرنا ہے تو کہتا ہے وہ چاہے وہ چاہے کہ اس کی ذات پاک ہے۔ اس کے دست قدرت میں ہر چیز کی حقیقت ہے اور تمام معرفت اس کی طرف توجہ ہے۔ اس کی ذات طول و عرض و ارتفاع و اتساع اور اتساع سے پاک ہے۔ اس کی شکل کوئی چیز نہیں ہے البتہ سے کل اور تمام حرکات کا رجوع اور ان کا متوجہ ہونا اس کی طرف ہے۔ وہ اپنے ملک میں فعل و کیا اور اپنی ذات کے ساتھ متوجہ ہے ملکوں اور فصول سے شرب میں اسی کا ہے کہ وہ انہوں اور زمین میں ہے تمام کائنات اس کی مخلوق ہیں اور اس کی معرفت کے لئے ہر طرف ہے۔ وہ ملک و زمین اور آسمان کا معبود ہے کہ ہے وہ اس کے پس منظر کی کہہ کر اس کے علم کے ساتھ۔ انہوں اور زمین میں وہ کہ ہے سب اسی کا ہے۔ ہر چیز اس کی قید و تشکیک و تعلق میں کوئی ہے کہ تم ان کی چیز کو کچھ نہیں سمجھتے ہیں کہ وہ اس کے علم کے ساتھ ہے کہ وہ تمام کرتے وہ اس کے علم سے کام لے کر ہے۔ ہر چیز کا ہونا وہ ہے وہ ہر چیز سے ہے ہر وہ ہے ہر چیز اس کی طرف ہے اور اس کے ملنے ہوتا ہے اس کے آگے ہر چیز نکل ہے۔ وہ اسے جانتا ہے وہ ان کے آگے اور ان کے پیچھے ہے ہماری ذات پاک ہے میں کوئی علم نہیں ہے کہ میں کی تو ہے میں فہم دہی ہے ملک تو جانتا نہ سمجھتا تھا ہے اسے جانتا ہے جو عقل اور ہوش میں ہے اور نہیں کہ کوئی نہ کہ وہ اسے جانتا ہے اور نہ زمین کی ہر کی ہر اس کی راہ ہے کہ وہ اسے جانتا ہے اور کوئی نہ کہ میں ہے کہ وہ کتب میں ہے وہ اس کے علم میں سے کہ چیز کے ساتھ اسط میں کہتے کہ وہ جانتا ہے اس کا علم ہر چیز کا اصل کے ہوتے ہے ہوتا ہے یہ ہے کہ وہ ہر طرف میں ہر طرف انہوں نے انہوں کے علمت پر اسط کیا تھا ہے میں سب اس کی طرف جاتے دالتے ہیں۔ اسے ہر طرف سے ہر طرف کو رستہ اور علم سے گھر لا ہے ہر طرف جاتی ہیں۔ ہر ملک کے اور تمام اپنے تمام میں وہ میں ہر طرف ہر طرف کی ہر ہر کی معرفت میں عقلی ہوئی اور نہ سمجھتے کے انہوں میں ہر چیز کے قیام میں سرور کے اختلاف کے خود کے لئے عقل ہو گئی۔ عرواں کے جانتے میں ہے اور وہ اپنے علم کے خود کے ساتھ ہے اور ہر طرف کے ساتھ ہے جس کا ہر قدرت کا کمال اور اس کا کمال ہر طرف ہے۔

FREE









تھکا اور اپنی خدمت کے ساتھ ملے جلتی دے کر میں چاک نہ ہوں اور تو میری امید ہے اسے اٹھانے کی سعی ہی فحشیں محض ہیں مگر  
 مجھ سے بڑے مجھ سے اچھے ہیں کا شرم ہوا مجھے عوام نہ کر اسے وہ ذات جو فطرت کو رکھتا ہے اور مجھے طبیعت نہیں کی۔ اسے بھول دے  
 جس کی بھولتی تھی غم نہیں بھولی اسے فحشوں دے اسے جس کی فحشوں کو شہر نہیں کیا ہاسکا میں تجھ سے سائل کرتا ہوں کہ تو مجھ سے بہر  
 تم <sup>۱۹۹۹</sup> میں کی کل اور میں کے اصحاب پر بہت زیادہ درد و غم بھیج مجھ سے فحشوں سے میری حفاظت کرنا مجھ سے ساتھ رہتی کا  
 اور دیکھتے ہیں۔

اسے اٹھ اس کا خوف اس پر اٹھ دے اور اس کے شر کو اس کے قدموں کے نیچے ڈال دے۔ وہ مجھ سے ساتھ ہیں شر کو دور  
 طر کا اور کہہ تو اسے اس پر اٹھ دے اور وہ اس کو پیچھے اٹھ جائیں گا ان کے مجھے کے ساتھ رہیں کیا نہ بھولتی کا حاصل نہیں کر  
 مجھے اٹھانے سے سہیلوں سے لڑائی کی کھینچ کی اور اٹھ تو اٹھ جائے وہ ہے وہ مجھ سے کہنے اور اٹھنے ہیں ہیں وہ نہیں دیکھتے ہیں اور  
 نہیں دے اس میں ہل نہیں کے اور نہ ہی ان کے لئے حکم دیا جائے گا کہ وہ خود کریں میں تم سب کو اٹھ لائی ہی اور مجھے وہ  
 جائے وہ ہے ہر گز اسے اس کا کہہ کر اس شخص کو دے جا اور کہا اسے اپنے فحش میں دیکھ سارے فحشیں ان کی طرف سے کوئی  
 برائی نہیں پہنچے گی چنانچہ میری ہوا اور اس شخص نے جیل کے لئے کوئی تکلیف دہرائی نہ دیکھی معلوم ہو کہ جو فحشیں ہیں انہوں کو اپنے  
 اس دے تو ہر ایک برائی سے محفوظ رہے اور ہر خوف سے اس میں رہے اور اگر کسی ظالم حاکم کے سامنے جائے تو اسے اس سے کوئی  
 ضرر نہ پہنچے اگر وہ کسی سے کہے تو اس پر اسے ظم حاصل ہو جس کے فحش کی جگہ کے ہیں منظور ہیں اور دیکھ لوگوں کے ہیں ہی  
 منظور ہیں جو ان کی قدر کو جائے ہیں اٹھ قتل کیے جاتا ہے اس کی اپنی مدد کے ساتھ بھیج کر ہے اور اٹھ جائے فحش دے ہے۔



## چند آیات کے بے شمار فوائد

انھوں سے خلعت پر دس داناؤں سے اس میں دھن کے گئے بہت خیر ہے۔ ایک بزرگ کہنے ہیں ہم نے ایک عربی مغربی ایک سر کے کنارے تمام کپڑے اس پر دو گائے انھوں نے کہاں گئے وہ صبر ہے۔ اے جانا ہے۔ یہ سن کر میرے سب قاتل دالے ساتھی خوف کے جب دیوں سے ہلکے گئے مگر میں وہی سبز خلعت پہانے کہ میں نے حضرت اسی سر سے ایک حدیث سن لی کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا میں نے رات کے وقت قرآن مجید کی 33 آیتیں پڑھ لی ہیں تو اسے صبح تک کوئی دھندلا چھوڑا تو حق تعالیٰ میں پہانے کے ہر فصلی پہانے والے دھندلا چھوڑا ہے اس کی ہاں اور اس کے گل و پھل کھلا دیں گے۔ اس رات میں نہ سوا اسی رات میں نے لوگوں کی ایک جماعت دیکھی جو علی گڑھ میں گئے میری طرف آئے مگر میرے قریب نہ آ سکے۔ صبح کو میں دیوں سے دھندلا چھوڑا دے میں ایک پورا گھوڑا ہے۔ سو دھان میں لے گئے سے گناہ نہیں ہے یا جن۔ میں نے کہا میں اللہ اکرم میں سے فصلی ہوں اس نے کہا بھرا دو ہے کہ ہم نے رات گئے یہ سزا سے ناکہ کئے گئے جب بھی ہم تیرے قریب ہوتے تو راستے کو پی کے ایک بیج اور آگے۔ میں نے کہا میں نے حضرت اسی سر سے ایک حدیث سن لی ہے حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے جو ہمیں قرآن مجید کی 33 آیات پڑھ لے اسے اس رات کوئی دھندلا چھوڑا نہیں پہانے کھلے جب اس پڑھنے کے یہ بات سن کر گھوڑے سے اتارا اور میرے سر گرا۔ سو دے کہ کہا میں دھندلا کر آہوں کہ آج سے چوری و قریب میں کہوں گے۔

وہ ہر ایک آیت ہے۔ یہ ہر آیت آخر میں جو یٰلہو قاضی الشفوعہ ہے اگر تک سورہ اعراف کی تین آیات ہیں ذی الشانہ قلہ قلہ میں سے منجسین تک میں کوئی اصل سورہ صفت کی لازب تک۔ وہ تین آخر میں سورہ کی قلی و غلوا اللہ ہے آخر تک سورہ غنی کی وہ آیت یٰا یحییٰ یٰا یحییٰ اللہ ہے غنی سورہ آخر میں حضور لیا اکر لیا خلق اللہ ان سے آخر میں تک سورہ وہ آیات سورہ میں یٰا یحییٰ یٰا یحییٰ اللہ ہے غنی سورہ میں سورہ تک۔ سورہ میں سورہ اللہ ہے۔

حضرت عمر بن الخطابؓ سے روایت ہے کہ میں نے ان آیات کو ایک پڑھنے آئی ہے کہ خلق ہو گیا قادم کریم کا تو نور اسے اکرم ہو گیا خلق نبی کے اکرم کی بہت رکھتے ہے جو ہمیں اس فصل کو پھانسی کی انگوٹھی یا سر سے بید کی پٹی سمیت میں فصل کے پٹی طرح اکلے سے ایک کھلے کے اور اپنی رات میں میرے قرابت میرے اور وصیت دہلی کی کتب کا پڑھ لے۔

یہ اس فصل کی صورت ہے۔

294	294	234	223	263	254	258	218	292
219	294	249	226	226	293	292	293	232
252	221	274	264	297	248	225	292	228
284	268	454	230	297	293	247	284	291
227	298	223	258	219	259	283	246	284
245	288	24	289	225	231	218	261	257
288	244	213	227	288	224	254	212	268
216	245	254	223	212	282	257	239	229
241	238	284	267	235	215	214	281	242

FREE







## تَبَيَّنَتْهَا بِقَوْلِهِ لَا تَبْتَغِيَانِ

اسے ظاہر ہے کہ جسے صحت خوف غلبہ عقلی ضروری علم اور وہاں فکر کا سوال کرنا ہوں اور جسے قہر سے دانتوں کے مارا  
سوال کرنا ہوں وہ رنج غم ہو تاکہ ہمارے لئے کلمہ اور حب کے ساتھ قرار نہ ہو۔ ایسی زندگی اسے اور عمل کے ساتھ کمال  
و اہانت اسے چھوٹے اسے ہمارے لئے اپنے رسول کی زبان پر کلمہ اور اس کے ساتھ اپنے دوست حضرت علی علیہ السلام کی کراہی  
کی بھی اظہار عقلی نے انھیں پرانا کیا تاکہ اس کی کراہی کے لئے جنہیں تمام جانے دیا ہو۔ تاکہ اگر ہماری عقل سے قوت نہ لے کر  
میرا مدد نہیں کر سکیں تو ہمیں عینیت سے جانور اس کی عقل اور آدمی کی عقل اور نوع سے جسے کلمہ ہے سوال کرنا ہوں کہ  
ہمیں اگر عقل کی روک رکھا اسے ظاہر ہے کہ اپنے علم پر مدد کر سکیں اور کلموں کو چٹکے دیا تو یہ ہے۔ ہمیں ضرورت کیا ہو  
ہماری قہر عقل کر چھوٹے سوا کئی سید نہیں عقلی ذات پاک ہے اور جس علم کے دانتوں میں سے ہو۔ اسے اظہار اسے حکیم نے علم  
اسے سمجھا اسے ہمیں قہر سے ہی وہ قوم اسے وہ عقلی علم و حکیم اسے اول اسے آخر اسے ظاہر اسے اہل تہذیب و کرم کے ساتھ ہے۔

اسے بزرگی و اکرام دالے اسے اظہار کلمے اپنے نام کے ساتھ دالے ہو کلموں کے ساتھ عقلی نہیں، پہچاننا اور میرے لئے اس  
سے لکھا وہ تاکہ اس سے میرے کتب میری عقل و روح و عقل و بدن کی مہارت پر ہی ہوں اور میرے نام اپنے ہوں کے  
کلمے روح کر میری عقل الہی ساتھ اور میرے عقل اپنے عقل کے کلمے کہ جو عقل کے درجوں میں ہوں نہایت نہ ہو بزرگی عقل  
کہ اور ذات کا تصور ہو اور میرے لئے ہو جان میں جس میں ہے اسے اپنے ظاہر میں سے اگر نہایت کی آفاقی کی اور میرے ساتھ  
اسے بھی تاکہ اسے دالے اور تاکہ اسے میرے ساتھ دالے اسے بدلتی میں سے کلمے خاص مغربی میں سے کلمہ دالے  
عقل سے ہے تاکہ اس عقل کو تمام میں اپنے کلموں کے بعد سب ساتھ عقل ساتھ ہو لیکن پانچ سے پانچ دالے اگر اس کی عقل الہی  
ہوں نہ ہوں عقل کی۔ ہم نے قوت کے کلموں کا وہاں کمال دالے جس کا ہی دالے اس میں داخل ہو اور اظہار سے چلتا ہے تاکہ  
کلمہ دالے تاکہ

کلموں کے بعد دالے تاکہ

وَاللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ لَا يُدْرِكُ الْبَصَرُ شَيْئًا وَخَلْقُهُمْ مِنْ طِينٍ وَخَلْقُهُمْ مِنْ طِينٍ  
وَأَسْمُهُمْ وَأَنْفُسُهُمْ وَأَجْزَالُهُمْ وَأَنْفُسُهُمْ وَأَجْزَالُهُمْ وَأَنْفُسُهُمْ وَأَجْزَالُهُمْ وَأَنْفُسُهُمْ وَأَجْزَالُهُمْ  
مِنْ اللَّحْمِ وَالْخَلْقُ مِنْ بَدَنِ اللَّهِ وَالْأَجْزَالُ وَالْأَجْزَالُ وَالْأَجْزَالُ وَالْأَجْزَالُ وَالْأَجْزَالُ وَالْأَجْزَالُ وَالْأَجْزَالُ وَالْأَجْزَالُ  
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَلَا تُدْرِكُ الْبَصَرُ شَيْئًا وَخَلْقُهُمْ مِنْ طِينٍ وَخَلْقُهُمْ مِنْ طِينٍ

اسے اظہار اسے حق اسے اور اسے روح اسے دالے اپنے اور کے ساتھ میرے دل کو کمال دالے اپنے علم سے کلمے طبع  
اپنی عقل کے ساتھ میری عقل کے کلمے جانور اپنے علم کی تم کے دالے اپنے ساتھ کلمے سمجھتے دالے اپنے عقل سے میرے  
کلمے سب جانور نفس میری مدد کلمے دانت سے جوت دالے اس کے ساتھ میرے لئے زیادہ اگر اسے کلمے دالے ہمیں  
اپنی کرامت کی طرف فکر کے ساتھ کلمے دالے تاکہ اپنے کلمے اور قوت دالے عقل الہی کی ہے دالے اور حکیم  
ہے دالے جس میں اکرام دالے اور جس کی ہے قوت عقل سے اپنی جہت کا حاصل دالے تاکہ

تاکہ اگر اس کی دالے اس کے عقل ایک بزرگ لیتے ہیں کہ جو عقل اسے دالے دالے تاکہ اس کی قہر عقلی  
اسے دالے اس کی قہر مہارت پر ہی دالے دالے تاکہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي تَبَيَّنَتْ لَهَا الْغُلَامُ وَالْمَرْءُ وَتَجَلَّى سَمْعُهُ الْقُرْآنَ الْعَلِيمَ خَوَاتِمُ  
الْحَيَاةِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَالْمَرْءُ وَأَرْوَاحُ الْقُرْآنِ مِنَ الْقَسْبِ وَالْعَصَبِ وَالْمَرْءُ وَخَوَاتِمُ  
كَلِمَةُ لَا تُدْرِكُ الْبَصَرُ وَالْمَرْءُ وَالْمَرْءُ وَالْمَرْءُ وَالْمَرْءُ وَالْمَرْءُ وَالْمَرْءُ وَالْمَرْءُ وَالْمَرْءُ وَالْمَرْءُ





























اگر دشمن یا کسی نے چاہی کہ تم کو ہلاک کرے تو اس قسم اختیار کرنا کہ اس کے شکنجے کی جھست سے بچو۔ غلط فہمی یا جھگڑے کی وجہ سے  
 کھڑے کر کے اس شخص کے ہراسانے کے پہلے دلی کرہہ تو دشمن یا عداوتیہ شکنجہ بھڑک کر پھٹ جائے گا لیکن اس کا سنبھالنے کے سوا کسی  
 کے لئے عمل نہ کرنا۔

### ﴿فصل: لوگوں کی زبان بند کرنے کا عمل﴾

جب تم کسی ایک شخص یا لوگوں کی زبانوں کو بند کرنا چاہو تو یہ قسم لھو اور اسے اللہ کے آگے ماننا جیسے میں دیکھ تم جیسے  
 بات دیکھ کر کہ یہ قسم کی عمل ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم  
 بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ الرحمن الرحیم

أُصَلِّتُ لِبَشَرٍ كُلِّ نَاطِلٍ إِلَّا يَخْتَرُ دُورَهُ ۝ ۶ ۝ قَلَمُهُ أَصْلَهُ بِمَا عَمِلُوا ذُوَ أَرْبَابٍ الْأَلْبِينِ بِخَفِي  
 الْوُزْنِ وَخَفَاةِ عَمَلِهِ سَمْعُ طَمْعِهِ يَسْمَعُ سَمْعًا لَمْ يَكُنْ لَهَا الْفَضْلُ الشَّامِخُ

### ﴿فصل: نمازیاد و خصوصیتوں سے کا علاج﴾

نہ نمازیاد و خصوصیتوں سے دوسرے کے رخ کرنے کے لئے گفتار یہ امام گو کہ اپنے پاس رکے دوسرے پر کرے۔

















و چاہا کہ اور چالیس روز سے چوسے کر کے باہر حاضر ہوا اور عرض کرنے کا حضور چالیس روز سے چوسے ہو چکے تھے بلکہ اس نے اپنے آپ تم اس غیبت کے لئے بھی سخت ہو چکے تھے بلکہ اپنے جگر سے شریف سے لگے اور اہل بیت سے ایک پرچہ لے کر آکر اسے اس کے لئے دیکھنے لگے اسے چوسے کر کرکھڑا ہوا اور اس شخص کو حلیت کہلے بلکہ اس نے اسے دیکھ دھت بھی کی اس نے عرض کی کہ اہل بیت کے ہاتھ کو چوسے کر چاہا کہ

اس کے ہاتھ کے بعد میں شیخ کے پاس کیا ہوں کے ہاتھ کو چوسے کر عرض کیا حضور یہ کیا رہے تھا کہ آپ نے اس شخص کو چاہا آپ نے فرمایا اسے جو ہے اٹھ چلی کاہر ملا ہے جس پر اٹھ لے ہی تو میں کو مطلع کیا ہے جن کے ساتھ اٹھ چلی غیر چاہا ہے میں نے عرض کیا کیا آپ لگے اس سے مطلع لیا نہیں گئے شیخ نے کہ جواب نہ دیا میں نے اپنے دل میں سوچا۔ مگر کسی وقت شیخ نے دریافت کی کہ ہر چہ روز کے بعد ہوں کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس واقعہ کے بارے میں پوچھا مگر انہوں نے جواب نہ دیا یہی تک کہ میں نے ہدایت میں سے پوچھا کہ وہاں میں رہے جب میرے حضور کو یہ ایک سہل ہو گیا تب ایک روز شیخ نے فرمایا اسے ہر روز کہ اسے دریافت کیا چاہا ہے۔ میں نے عرض کیا اسے میرے سہل میں چاہا ہوں کہ میں اسے سے مطلع ہو کہ میں کا کل چاہا لاکر۔ شیخ نے فرمایا اگر تم چاہو اسے تو چالیس دن روز سے دیکھو اور ترک صحبت کر دو یعنی چالیس دن کو کوئی چیز نہ کھا کر اس کے بعد لگے چالیس دن عرض کے جواب میں ہر کلمہ میں چھ کر میں نے روز سے دیکھ لے اور اٹھ چلی کی مدد سے انہیں ہدایت کر کے شیخ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں کے ہاتھ چوسے اور عرض کیا کہ روز سے چوسے ہو چکے تھے بلکہ اس نے فرمایا اب تم اس غیبت کے سخت ہو چکے جگر سے داخل ہو کر کہتے ہو کہ اسے اور دیکھتی رہے ہوں کے ہاتھ میں تھا۔

شیخ نے اسے چوسے کر فرمایا اسے اور تو چاہا ہے کہ اس واقعہ میں کیا ہے میں نے کہا مجھے معلوم نہیں شیخ نے فرمایا اس میں ہوا ہی جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے صحابہ لکھے ہوئے تھے اور یہی وہاں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے صحابہ لکھے ہوئے تھے اور یہی حضرت یوسف علیہ السلام کے صحابہ لکھے ہوئے تھے اور یہی انہوں نے حضرت داوود علیہ السلام کی کتاب لکھے ہوئے تھے اور یہی حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ تھے اب انہیں آگ میں ڈال دیا گیا یہی حضرت یحییٰ علیہ السلام کے ہاتھ تھے اور انہوں نے اپنے حواریوں کو اتارنے جن میں سے ایک انہوں نے دہن کی برکت سے چاروں کو تک کیا کہتے تھے۔ جن کے پاس یہ واقعہ ہوا ہے اس سے روز سے اور حلق دار ہے۔ اٹھ چلی اسے جن دہن کے شریعت سے کھلا دیکھا ہے۔ یہ اگر تو کوئی کی دیکھی ہو اور دشمنوں کے ہتھیار میں پڑے ہو چلتے ہیں یہی تک کہ اگر یہ شخص جگہ میں شریعت ہو کر اسے تو کوئی دیکھی اس پر جواب نہ دے اور عرض کا شکر کھلتے ہوئے سرور آگاہوں کی تکلیف ہو اگر کوئی جھٹلی رہی ہو تو وہ میں اس کو کہے یا ہوں کی جہلی ہے کہ کراہے پاس دیکھ سونا داتا کہتے انگری "سونا داتا" اور سونا داتا کی کے ہاتھ میں کھلا دیکھی اور حق کھپ سے کہہ کر پچھتے تو اٹھ چلی اسے ہم چاہیں اور تکلیف سے کھلا دیکھ کہ اگر اسی طرح کہ کر میں طرح سے میں بیان کیا ہے کسی حکام پر دیکھو اور اس کے پاس چلتے اور دل میں یہ دیکھو۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِحَقِّیْ هَذِهِ الْاَسْئَافَ اَنْیْ تَقْبَلُ اِنْ سَانَ فَلَا اَنْیْ فَلَائِیْ شَاطِبِ الْوُجُوْدِ وَ حَسْبِ الْوُجُوْدِ اِلَیْیْهِ الْفُكْرَ وَ فَلَا حَسْبَ مِنْ حَسْبِ الْفُلْکِ

اے اللہ میں تجھ سے عرض ہوا کہ حق میں سہل کرنا ہوں کہ تو انہیں ہی ہذا کی زبان کو کہہ کر دے تو ہی تو میں نے تجھ کے لئے جنگ لکھے اور وہاں ہوا جس نے ہم کیا کہتا ہے اسے ہم دہن کے اس کے ساتھ چلتے تو اس کی حالت چری ہوئی اور وہاں کے فر سے اگر چاہے کہ وہ دہن اس کے پاس دیکھ لے تو اسے تو کوئی کے پاس حوت حاصل ہو اور وہ بھی اسے دیکھے اس کی حوت کہہ۔ ہوں کہ میں نے اسے لکھا ہے کہ اس کے ساتھ چلتے ہو اور اگر کوئی حالت ہے غیر اہل تو کوئی کے ہاتھ میں آجائے جس طرح کی قدر میں چلتے۔

FREE ANLIYAH



## افصل: ہر خوف اور موذی سے بچنے کا بہتر عمل

یہی حق اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے صحابہ کئے ہوئے تھے جن کے سب سے اہم خواب و خواب  
میں ہوتے ہیں یہ اللہ شرف کسی یا شرف عظمیٰ میں حق میں کسی یا حق میں کسی 'حق' و 'ظلم' یا حق و ظلم اور وہ ظلموں سے  
ہونے کی بجائے کئے جائیں اور کئے کے وقت میں خوشی و خوشی ہو۔ ہر ایک صاحب کے گھر سے بھاگ کر کے یہ اللہ ہی میں رہے  
ہر دم سے اسے یاد کر کے ہر دم میں کسی خوف کی جگہ ہو یا دشمنوں و دشمنوں کے گھر یا ہو یا سوزی تھیں یا پالنے والے دشمن یا ظور  
سے خطرہ ہو گیا ہو یا مصائب کو نہیں یا نہیں یا نہ کرے وہاں ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِرَحْمَةِ عَلَیْهِ الْاَمْنَاءِ  
الْمُعْظِمَةِ الَّتِیْ تَخْتَلِفُ عَلٰی عَصَا مُوسٰی اِنِّیْ  
عَبْدُكَ اِنْ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَخَشَوْتُ بِكَ الْبُخْرَ لَاقْتُلَنِیْ  
فَکَانَ کُلُّ لَیْلٍیْ کَاَلْقَوْدِ الْمُعْظِمَةِ اَنْ تَجْعَلَ عِشَاءَی  
مَعْرُوْلًا



اسے اللہ میں تھو سے وہ عظیم اللہ کی رحمت کے ساتھ  
سہل کرنا ہو، جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے صحابہ  
تھے۔ اسی کے ساتھ جو کہ لدا تو وہ پھٹ گیا اور عمل میں نہ ہونے کے  
کرنے ہو گیا ہے کہ اسے ہم سے روک دے جس چیز کا خواب ہو  
اس کا ہم نے اور کام کے ان میں کے، و قیظہ فیہ اَللّٰهُمَّ  
عِشَاءَ لَیْلِیْ قَطْعِ قَلْبِیْ کے ہم سے نہ سب روک جائیں گے۔  
اس کا کھن ہے۔

## اپنی پرچلتے اور ہوا میں پرواز کرنے کا عمل

بہت شایع و معروف ہے کہ انسان ہوا اور آتش و آبی سے بنے ہوئے ہے۔ اس کے کپڑے اور اسے توڑی ہوئے ہے ایک  
دھم لگائی ہے اسے کھول کر دیکھا تو اس میں یہ اللہ شرف ہے اور یہ ہر دم میں ہوا کی جسم و جسم و لا خول و لا قوفاً اَللّٰهُ  
بِاَلْوَالِیْنَ الْمُغْنِیْنَ الْمُعْظِمَةِ وَحَسْبِیْ اَللّٰهُ عَلٰی سَبْحِیْہَا وَحَسْبِیْہَا وَحَسْبِیْہَا وَحَسْبِیْہَا وَحَسْبِیْہَا وَحَسْبِیْہَا وَحَسْبِیْہَا وَحَسْبِیْہَا وَحَسْبِیْہَا  
سے علم کہ اگرچہ تو کھنوں سے لگتے ہوئے اور قیظہ فیہ اَللّٰهُمَّ عِشَاءَ لَیْلِیْ قَطْعِ قَلْبِیْ کے ہم سے نہ سب روک جائیں گے۔  
دیکھا تو اسے قیظہ فیہ اَللّٰهُمَّ عِشَاءَ لَیْلِیْ قَطْعِ قَلْبِیْ کے ہم سے نہ سب روک جائیں گے۔  
جس کہ لگے یہ اللہ اپنے حقیقت کی جگہ میں نے اُمیں اپنے اس ہے دیکھا تو اس میں یہ کھانا ہوا تاکہ اسے میرے ہم کی جس کے  
انہوں میں ہوا ہے جس میں اللہ عظیم ہی انہیں میں لوگوں سے مخلوق دیکھا تو اس میں یہ اللہ عظیم کو ہم علیہ السلام کے ساتھ  
خدا ہوتے تھے نہ پرواز میں دیکھا تو اسے دور لگاتے تھے وہ اللہ ہم کی نہیں ہے۔ خدایا! اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ!



















فِيهَا جَنَّاتٌ مِنْ أَعْنَابٍ وَفَجْرَاتُ الْمُنَافِقِ مِنَ الْمُنْتَلَيْنِ فَلَا يُنتَكِرُونَ عَنْهَا مِنْ جَنْتٍ لَهَا مِنْ سَحَابٍ مَدِينٍ  
عَلَى الْأُصْوَاعِ كَلْهَا يَسْكَتُ لَا تَعْلَمُ الْأَرْضُ أَنَّهَا تَعْلَمُ وَسَيَكْفُرُ بِهَا مَنْ يَجْعَلُ الشَّخْصَ نُفَرًا  
يَسْتَعْبِدُ لَهَا فَيَكْفُرُ بِهَا الْغُلَامُ بِمَا كَفَرَ وَالْفَتْرُ مَا مِنْ فَتْرَةٍ إِلَّا لَهَا عُقَابٌ مُتَتَابِعٌ لِمَنْ كَفَرَ  
بِهَا أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّهَا لَهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ وَمَنْ جَعَلَ الْإِنْسَانَ مِنْ نُفْلٍ فَإِنَّهُ يَنْقُصُ فَإِذَا فَهِقَ عُقُوبَتَهُ يُجِزِلُهَا  
مِنْ تُخَيْفٍ الْعُكُوفُ وَهِيَ زَوْنَةٌ بِمَا مِنْ آتِهَا أُوْلُ عَرَبٍ وَهُوَ يُجْزِلُ عَقْلُ عِلْمِهِ بِمَا مِنْ جَعَلَ مِنَ الشَّجَرِ  
الْأَخْضَرِ لَوَا فَاذًا أَنْتُمْ تَكْفُرُونَ تِلْكَ لُغُؤُكُمُ مِنَ الْغُلَامِ وَالْأَرْضُ بِقَدِيرٍ عَلَيْكَ أَنْ يَخْلُقَ مِنْهَا مَا  
يَخْلُقُ بِمَا عِلْمِهِ بِمَا مِنْ إِيَّاهُ أَوْ ذِكْرًا أَنْ يَخْلُقَ لَكَ تَحْنُ فَيَكُونُ

اور ہر سے ہر ایک روحوں کے عقل و گروہوں کو دانت کرنے والے ہیں۔ یہ وہی روح کی طرف ہیں تو نے علموں کو مٹا  
دی۔ اے وہ جنوں کے ہاک کرنے والے سب ہی ایک ہی کے ماضی ہیں۔ اے وہ ذات جو یہ کہہ کر ہے اور ہم اسے سمجھتے ہیں  
ہم اسے سمجھا ہمارے ہی کے آثار اور ہر جگہ ہم نے ہم میں ہی آثار کیا ہے اے وہ ذات جو یہ کہہ کر اس کی موت کے بعد بھی کرنا  
ہے۔ اس سے دانت نکلتا ہے۔ یہی اسی سے کہلاتے ہیں۔ اے وہ ذات جس نے میں ہی انگوٹھوں کے بڑے ہاتھ ہمارے ہی میں سے  
تکڑے جڑوں کے توں ٹھکڑے ہیں کرنا۔ اے وہ ذات جس کی تسبیح پر زبان کی جالی ہے۔ اے وہ ذات جس نے تمام اوزار  
کو پیدا کیا ہیں جنہوں سے وہ لکڑی اگلے ہے۔ جن کے ٹھوس سے اور ہر جنہوں سے ہمیں وہ جسے اے وہ ذات جس نے  
سورج چلا کر اپنے سحر کے لئے دیا ہے۔ ہر چیز عظیم کی طرف ہے۔ اے وہ ذات جس نے چاروں کے لئے مٹا دی خود نہیں پہلے تک  
کہ وہ جس کی اصل قلمی کے ماضی ہر ذات سے ذات جس نے ہمارے لئے چاروں کے لئے اور انہیں ہم نے ان کے لئے سمجھا ہر جگہ  
ہو جس سے جس کہلاتے ہیں۔ اے وہ ذات جس نے ہمیں کو نکلتے ہیں۔ اے وہ ذات جس نے ہمارے ہر جگہ ہے۔

اے وہ ذات جو جنوں کو دیکھ کر ہے جب کہ وہ یہ یہ وہی ہیں اے وہ ذات جس نے انہیں جلی و دھریہ کیا وہ تمام عقل  
کے ہر سے میں چاہے وہاں ہے۔ اے وہ ذات جس نے ہر وہ ذات سے آگ جلی اور ہم اس میں سے چاہے وہ اے وہ ذات جس نے  
آسمان اور زمین کو پیدا کیا وہ اس بات پر ہمارے کہ ان کی عقل یہ کہہ کر اے وہ ذات جس نے ہمارے وہ ذات جو کہہ کر  
ہر اور کہہ کر اس سے کہہ کر وہ ہمارے وہ جلی ہے۔ ہر جگہ وہاں ہے۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِي لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِي يَا عَالِيكَ الْمُلْكُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ  
الْحَمْدُ اِلٰهِي لَا اَخُذُ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِي لَا سُلْطَانَ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِي لَا وَاجِدُ اِلَّا  
اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِي لَا خَلْقِي اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِي لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِي لَا  
يُرْخَانُ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِي لَا جَبَّارُ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِي لَا قَهَّارُ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ  
اِلٰهِي لَا وَاوَّلِي اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِي لَا قَادِرُ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِي لَا سَمِيعُ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ  
الْحَمْدُ اِلٰهِي لَا بَصِيرُ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِي اَنْتَ الْكَافِي وَالْمُهَيِّدُ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِي اَنْتَ  
خَيْرُ الْبَاقِيِيْنَ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِي اَنْتَ فَالِقَ الْغُلُوْبِ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِي اَنْتَ اِلٰهَ الْمَشْرِقِ  
وَالْمَغْرِبِ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِي اَنْتَ كَاذِبُ الْكُفْرَانِ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِي اَنْتَ الْوَاحِدُ الْوَاحِدُ وَلَكَ  
الْحَمْدُ اِلٰهِي اَنْتَ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِي اَنْتَ خَيْرُ الْمُنْجِيْنَ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِي اَنْتَ  
خَيْرُ الْمُسْمِيْنَ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِي اَنْتَ خَيْرُ الْوَاقِعِيْنَ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِي اَنْتَ الْكَافِي الْكَافِي وَلَكَ

[illegible][illegible]



































إِنِّي أَمْسُتُ بِرُؤْيَاكُمْ فَاسْتَفْهَمْتُ مِنْ حُلَلِ قُلُوبِكُمْ بِمَا كَرِهَ فِيهِ إِذَا تَعَبَدَ وَإِذَا تَشْتَعَبَ  
أَجِبْتُ بِحَقِّي الشَّرِيعَ الْمَعْرُوفَ وَبِحَقِّي الْمَلِكِ الْمَلِكِ عَلَيْكَ أَفْرَهُ سَقَطَ وَبِحَقِّي لَيْفَ تَهْتَكُنْ فَإِنَّ  
تَوَسَّى عَا جَسْمُكَ بِهِ التَّحَرُّزَ أَرَى بِحَقِّي اللَّهُ الْعَظِيمَ أَفْسَسْتُ عَلَيْكَ يَا سَدُوحَ وَنَسَفْتُ بِأَيْدِي  
وَتَوَلَّى بِحَقِّي الْمَلِكِ الْمَعْرُوفَ شَيْخَانِ الْمُتَقَبِّصِ عَنْ كُلِّ مَذْهَبٍ شَيْخَانِ الْمُتَفَرِّجِ عَنْ كُلِّ مَشْغُورٍ  
شَيْخَانِ مِنْ أَجْرَى الْمَاءِ فِي الْبَحَارِ وَالْكَلْبِ شَيْخَانِ مِنْ جَعَلِ خَزَائِنَهُ تَيْنَ الْكُتَابِ وَالْثَلَاثِ  
شَيْخَانِ مِنْ إِذَا أَرَادَ حَيْثُ أَنْ يَكُونَ لَكُنْ لِيَكُونَ أَرَى

أَلَلَّهُمْ شَخْرَازِي خَادِمَ هَذِهِ الشُّرُوزِ كَمَا شَخَّرْتُ الْبَحْرَ لِلْمَوْسَى وَالشَّارَ لَا تَزَاهِبْهُمُ وَالْجَبَلِ  
وَالْمَعْدِنَةَ إِذَا وَدَّ وَالْجِبْرِ وَالْإِنْسِ وَالرَّيْحِ وَالشَّجَائِرِ لِشَيْخَانِ عَلَيْهِمُ الطُّفُوفُ وَالشَّلَامُ وَالشَّلَامُ  
وَالْقَفَرُ وَجَمِيعِ الْأَشْيَاءِ لِشَيْخَانِ مُخَلِّصِ صَلَواتِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَشَخَّرَ لِي خَادِمَ هَذِهِ الشُّرُوزِ  
يَلْبِسُ خَاتَمِينَ بِحَقِّي أَسْبَغَ الْعَظِيمِ الْأَعْلَمِ يَا اللَّهُ يَا سَرِيعَ يَا قَرِيبَ يَا مُجِيبَ يَا بَاسِطَ يَدَيْهِ وَقُوَّةَ يَدَيْهِ  
يَا مُنْزِلَ الْوَحْيِ الْمَجِيدِ يَا مُبْدِيَ يَا مُعِيدَ يَا قَاتِلَ لَيْسَ بِرَبِّهِ أَشَأْكَ بِزُورٍ وَجَهَكَ الْوَحْدَانِ خَلَاءَ أَوْ كَانَ عَزِيزَكَ  
وَقُدْرَتَكَ الْوَحْدَانِ قَدَّرْتَ بِهَا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْتَ وَبِرَحْمَتِكَ الْوَحْدَانِ وَبِعِزَّتِكَ كُلِّ شَيْءٍ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا  
مُبْدِيَ الْوَحْيِ وَالْقَاضِي خَاتَمِينَ فِي هَذِهِ الشَّأْنِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَوْسَمَ الرَّاحِمِينَ أَلَلَّهُمْ أَلِي مُشْتَرِكِينَ فِي  
قَلْبِ خَادِمِ هَذِهِ الشُّرُوزِ يَجُودُ لَهُمْ كَسْبُ اللَّهِ وَالْوَحْدَانِ أَسْأَلُكَ اللَّهُ بِرَحْمَتِهِمْ وَيَجُودُ لَهُمْ لَا يُفْلِتُ  
وَأَسْأَلُكَ وَأَقْرَبُ

بسم الله الرحمن الرحيم

وَيَقُولُونَ عَنِ هَذَا الْوَعْدِ عَ غَدَا مُبْدِي أَلَلَّهُمْ إِنْ أَشَأْكَ يَا قَادِرَ يَا مُقَدِّرَ يَا مُجِيبَ يَا خَالِقَ  
يَا مُدَبِّرَ أَجِبْتُ يَا إِسْرَافِيلَ وَأَلْتُ يَا مُشْهُورَ يَا سَابِقَ شَيْخَانِ بِحَقِّي هَذِهِ الْأَشْيَاءِ وَهَذِهِ الْبُيُوتُ  
الْمُشْتَرِكِينَ بِحَقِّي مُهْتَزِلَ وَإِنَّهُ لَكَيْفَ غَرِيزَ لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ تَحْتِهِ وَلا مِنْ خَلْفِهِ تَوَلَّى مِنْ  
عَبِيدِهِ خَاتَمِينَ أَجِبْتُ يَا خَادِمَ هَذِهِ الشُّرُوزِ بِحَقِّي قَرِيبَ وَالْقَاضِي خَاتَمِينَ شَيْخَانِ الْمُتَقَبِّصِ عَنْ كُلِّ  
مَذْهَبٍ شَيْخَانِ الْمُتَفَرِّجِ عَنْ كُلِّ مَشْغُورٍ شَيْخَانِ الْمُتَفَرِّجِ عَنْ كُلِّ مَشْغُورٍ شَيْخَانِ مِنْ أَجْرَى  
الْمَاءِ فِي الْبَحَارِ وَالْكَلْبِ شَيْخَانِ مِنْ جَعَلِ خَزَائِنَهُ تَيْنَ الْكُتَابِ وَالْثَلَاثِ شَيْخَانِ مِنْ إِذَا أَرَادَ حَيْثُ  
أَنْ يَكُونَ لَكُنْ لِيَكُونَ أَرَى

أَلَلَّهُمْ شَخْرَازِي خَادِمَ هَذِهِ الشُّرُوزِ كَمَا شَخَّرْتُ الْبَحْرَ لِلْمَوْسَى وَالشَّارَ لَا تَزَاهِبْهُمُ وَالْجَبَلِ  
وَالْمَعْدِنَةَ إِذَا وَدَّ وَالْجِبْرِ وَالْإِنْسِ وَالرَّيْحِ وَالشَّجَائِرِ لِشَيْخَانِ عَلَيْهِمُ الطُّفُوفُ وَالشَّلَامُ وَالشَّلَامُ

وَالْقَمَرِ وَالشُّجُومِ وَجَمِيعِ الْأَشْيَاءِ لِتُسَبِّحَهُ خَلْقُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُكَ أَنْ تُسَخِّرَ لِي  
خَادِمَهُ طَبِيعَ الشُّرُوعِ بِحَقِّ أَسْأَلِكَ الْخُسْنَى يَا أَلَهَ يَا سَرِيعَ يَا قَرِيبَ يَا مُجِيبَ يَا مُبِيتَ يَا وَدُودَ  
يَا ذَا الْقُرْبَى الْمُجِيبَ يَا مُبِيدَ يَا مُعِيدَ يَا لِقَالَ لِمَا يُرِيدُ أَسْأَلُكَ بِزُورِ وَجْهِكَ الْيُونِ خَلَا أَرْكَانَ  
خُرُوجِكَ وَقُدْرَتِكَ الْيُونِ لَقَدَرْتُ بِهَا عَلَى جَمِيعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الْيُونِ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ لَا إِلَهَ إِلَّا  
أَنْتَ يَا جِبَاهَتِ الْمُسْتَعِجِلِينَ أَجْلِبِينَ ١٥

وَالْحَيِّ خَاطِبِينَ يَا أَلَهَ يَا وَحْدَنَ يَا وَحِيدَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ الْيُونِ خَلْقِينَ مِنْ  
قَلْبِ خَادِمِ الشُّرُوعِ قَدْ خَلَقَهَا خَلْقَ يُجَلِّوْنَهُمْ كَحَبِّ اللّٰهِ وَالْيُونِ آخِزُوا أَخَذَ خَلْقَ الْيُونِ يُجَلِّوْنَهُمْ  
وَيُجَلِّوْنَهُ تَلَا لَا تُطِغْ وَلَا تُسْجَدْ وَاقْرَبِ

بِحَمْدِ كَاوَحِيثَ

وَأَنْ يُخَلِّقُوا هَذَا بِمِثْلِهِ مُسْتَعِجِلِينَ ١٥ قَرَأَ فِي حَيْثُ عَمَّ بِمِثْلِهِ الْيُونِ الْيُونِ خَلَقَتْ عَلَيْهِمُ اللَّهُمَّ  
يُونِ أَسْأَلُكَ يَا خَلْقِي يَا عَلِيمَ يَا عَلَامَ الْغُيُوبِ يَا لَوْزَ يَا عَلِيَّ يَا لَطِيفَ يَا هَادِي أَنْ تُسَخِّرَ لِي خَادِمَهُ  
طَبِيعَ الشُّرُوعِ أَجِبْ يَا أَيْحَى سَابِقًا مُبِيتًا بِحَقِّ الْغَلَابِ غَلَابَ عَلَيْكَ أَمْرُهُ تَعَلَّدَ وَبِحَقِّ خَلْقِهِ تَعَلَّلَ  
إِلَيْهِ بِمَشَقِّ الْكَلِمِ الْكَثِيبِ وَالْمَقَالِ الْمُلَاحِظَةِ بِرَفْعَةِ الْيُسْتِ عَلَيْكَ يَا جَهَنَّمِيَّةَ وَأَنْتَ يَا أَيْحَى  
شُبْحَانَ الْمُتَغَلَّبِ عَنْ كُلِّ عَذَابٍ شُبْحَانَ الْمَفْرُجِ عَنْ كُلِّ شَيْءٍ شُبْحَانَ الْمُخْلِصِ لِكُلِّ  
مُضْجَرٍّ شُبْحَانَ مَنْ أَمْرُهُ الْمَاءُ فِي الْبَحَارِ وَالْمَكُونِ شُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ عِزَّ آتِيَةِ يُونِ الْكَافِ  
وَالشُّوْبِ شُبْحَانَ إِلهَ أَرَادَ ذَلِكَ أَنْ يَكُونَ لَمْ يَكُنْ فَكُنْ ٢٠

اللَّهُمَّ سَخِّرْ لِي خَادِمَهُ طَبِيعَ الشُّرُوعِ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِلْمَوْسَى وَالْمَاءَ لِلْإِبْرَاهِيمَ وَالْجَنَّةَ  
وَالْخَوْفَ لِلدَّوْدَ وَالْجِبْلَ وَالْإِلَهَ وَالشَّيْءَ لِلْمَلِكِ لِسُلْطَانِ عَلَيْهِمُ السَّلَامَ وَالسُّنْسَ وَالْقَمَرِ وَجَمِيعِ  
الْأَشْيَاءِ لِتُسَبِّحَهُ خَلْقُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُكَ أَنْ تُسَخِّرَ لِي خَادِمَهُ طَبِيعَ الشُّرُوعِ الشَّرِيفَةَ  
وَبِحَقِّ إِسْجَلِكَ الْمُعْجِزِ الْأَعْظَمِ وَبِحَقِّ أَسْأَلِكَ الْخُسْنَى يَا أَلَهَ يَا سَرِيعَ يَا قَرِيبَ يَا مُجِيبَ يَا  
مُبِيتَ يَا وَدُودَ ١٥

يَا ذَا الْقُرْبَى الْمُجِيبَ يَا مُبِيدَ يَا مُعِيدَ يَا لِقَالَ لِمَا يُرِيدُ أَسْأَلُكَ بِزُورِ وَجْهِكَ الْيُونِ خَلَا أَرْكَانَ  
خُرُوجِكَ وَقُدْرَتِكَ الْيُونِ لَقَدَرْتُ بِهَا عَلَى جَمِيعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الْيُونِ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ لَا إِلَهَ إِلَّا  
أَنْتَ يَا جِبَاهَتِ الْمُسْتَعِجِلِينَ أَجْلِبِينَ وَالْحَيِّ خَاطِبِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ الْيُونِ خَلْقِينَ مِنْ  
قَلْبِ خَادِمِ الشُّرُوعِ قَدْ خَلَقَهَا خَلْقَ يُجَلِّوْنَهُمْ كَحَبِّ اللّٰهِ وَالْيُونِ آخِزُوا أَخَذَ خَلْقَ الْيُونِ يُجَلِّوْنَهُمْ  
وَيُجَلِّوْنَهُ تَلَا لَا تُطِغْ وَلَا تُسْجَدْ وَاقْرَبِ

FREE

سُجِّدَ كَيْفَ كَانَ كَارِئِفَ

يَسْلُو مِنْ كَانِ حَتَّى أَرَاكَ دَاكِ يَدِي غَيْرِ الْمَطْلُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الطَّالِقِ آمِينَ يَا تَعَالَى يَا  
عَزِيزُ يَا تَعَالَى يَا مُؤْمِلُ يَا مُهَيِّئُ يَا قَادِرُ يَا كَبِيرُ أَجِبْ يَا كَسْفِيَّةَ بَيْتِ وَأَنْتَ يَا مَبْعُوثُ بِحَقِّ غَيْرِ  
الْمَطْلُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ وَبِحَقِّ الْقَادِرِ لِرُقَى عِبَادِهِ الْكَثِيرِ الْمُتَعَالِ وَبِحَقِّ الْمَلِكِ الْمَغَالِبِ  
عَلَيْكَ أَمْرُهُ مَطْلَعُ وَبِحَقِّ جَهَنَّمِيِّكَ لِمَقْتَضِيهِ لَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَاثُرُوا يَفْعَلُونَ أَجِبْ يَا خَادِمَ  
هَذِهِ الشُّرُوعِ شَيْخَانَ الْقَلْبِيِّ عَنْ كُلِّ عَدُوٍّ شَيْخَانَ الْمَخْلُوعِ لِكُلِّ مُسْخَرٍ شَيْخَانَ مِنْ  
أَجْرِي مُنَادٍ فِي الْبَحَارِ وَالْعُزْرِ شَيْخَانَ الْمَفْرُوحِ عَنْ كُلِّ مُخْرُوجٍ شَيْخَانَ مِنْ جَمَلِ خِرَافَةِ بَيْنِ  
الْكَتَابِ وَالْقُرْآنِ شَيْخَانَ مِنْ إِذَا أَرَادَ خَيْطُ أَنْ يَنْقُزَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ أَرَامَ

اللَّهُمَّ سَجِّدْ لِي خَادِمَ هَذِهِ الشُّرُوعِ كَمَا سَجَّزْتَ الْبُخْرَ لِلْمُوسَى وَالسَّارَ لِلْإِبْرَاهِيمَ وَالْحَدِيدَ  
وَالْجِبَالَ لِلدَّوُدِ وَالْجَنِّ وَالْإِنْسَ وَالشَّيَاطِينَ وَالزُّبُحَ لِلْإِسْمَاعِيلِ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالشُّجُومَ  
وَجَمِيعَ الْأَخْيَارِ لِسُجْدَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ سَجِّدْ لِي كَسْفِيَّةَ بَيْتِ وَخِشُونَ بِحَقِّ  
بَشِيكَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ وَبِحَقِّ أَسْعَادِكَ الْحُشَى يَا اللَّهُ يَا سَرِيعَ يَا قَرِيبَ يَا شَجِيبَ يَا تَابِطَ يَا  
وَدُودَ يَا ذَا الْفَرْحِ الْمَعْجُودِ يَا مُبْدِيَ يَا مُبِيدَ يَا مُعَالِمَ الْبَاسِ حَتَّى أَتَالِكَ بِخُورٍ وَجَهْلِكَ الَّذِينَ تَلَا  
أَوْحَانَ عَزَجِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الْبَيْنَ قُدْرَتِهَا عَلَى جَمِيعِ خَلْقِكَ وَيَرْحَمُكَ الْبَيْنَ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ  
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا جِبَارَتِ الْمُشْتَبِهِينَ أَجْلِي دَا

يَا اللَّهُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ سَجِّدْ لِي خَادِمَ هَذِهِ الشُّرُوعِ لَكَ شُغْفَهَا حَتَّى يَجُودُوا نَهْمَ كَسْبِ  
اللَّهُ وَالَّذِينَ أَشْرَأَ أَشَدُّ حَتَّى اللَّهُ يَجُودُوا وَيَجُودُوا كَلَّا لَا تُطْفِئُهُ وَاسْخَدَ وَاقْتَرَبَ اللَّهُمَّ أَجِبْ دُعَايَ  
بِحَقِّ شُرُوعِ بَيْتِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

مَنْ يَدْعُو بِهِمْ يَسْتَجِيبُ لَهُمْ كَيْفَ يَشَاءُ - الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ - ص ١١٢ - ١١٣



FREE ANLIYAAT BOOKS . . . pdf





## قبولیت دعا کا سوٹر عمل:

دو گھنٹہ نماز پڑھ کر طہ غسل سے اپنی نیند بیدار کے قبل ایک گھنٹہ تک اس طرح سے دعا کرے۔ بِسْمِ اللّٰہِ بِمَا یُؤْتِیْہِ مِنْ رِزْقِہِ  
 اس پر عظیم ثواب کا پیرہن ہے۔ طہ غسل اس کے دل کی بھینٹ کو کھول دے گا۔ ہر روز دو بار پڑھائی دعا قبول ہوگی کوئی شخص اس کے  
 اہل و عیال کو ہر روز پڑھائے گا۔ سارا جہنم بھی اس سے ملے گا۔ اگر کسی پر حق کر کے پڑھے تو طہ غسل کے حضور سے اسے جنت پہنچائی اور عسکت  
 عرصت ہو اور اس کا اپنی جہنم میں سے دوزخ ہو گا۔

## نجی امور پر انگشٹ:

اگر روزانہ شب چاندنی کرتے ہوئے ام طہ کا ذکر کرے تو طہ اسے بھی امور کی اطلاع دے اور اسے اپنے حق میں  
 داخل کر دے۔ ہر ام اپنی کے ذکر اور وضع میں کی سوٹے ہیں۔ پڑھا کرے یہ ہے کہ ام کا ذکر اس کے اہل و عیال کے ساتھ کیا جائے اور  
 اپنی اہل و عیال میں خیریت دے گا۔ پڑھا کرے یہ ہے کہ ام کے اہل و عیال میں خیریت دے گا۔ اگر کیا جائے اور اس  
 طرح کیا جائے تو پڑھا کرے یہ ہے کہ ام اہل اپنی کا ایک گھنٹہ تک ذکر کرے گا۔ اس میں عجز طہ یہ ہے کہ ام کا کسی کی بیٹی کے  
 بچہ اس کے اہل و عیال کے ساتھ ذکر کرے۔

## اسم و حقن اور خیم کے اسرار:

طہ حقن کے اہل و عیال اور خیم سے ہم جہنم میں ہیں۔ اس کے اہل و عیال کے ساتھ اسرار و رحمت دہن پر قابل ہوتے ہیں۔ جس  
 کسی کا طہ خیم ہو اور زم نہ ہو اور وہی نہ ہو۔ اہل و عیال کا ذکر کرے۔ طہ حقن اس کے دل کی حق کو خیر میں بدل دے گا۔ اس کا طہ  
 اعانت اور عہدت اپنی کی طرف حجب نہ گا۔ حقن کسی عالم کے ساتھ ہی اہل و عیال کا ذکر کرے تو طہ حقن اس تمام کے دل میں حق  
 پیدا کرے اور اس کے شر سے بچا دے گا۔ اور ذکر کرے۔ اسے آگ بھڑکائی دے گی۔

## پراسنے جہت:

اپنی دونوں ہاتھ اور خیم و خیم کے حوالہ کو پڑھا۔ عظیم مبلغ 2000 میں ہر کے دن اپنی کی سلامت میں لکھ کر اپنے پاس رکھے  
 تو اسے دیکھے اس سے جنت جہت کرے اور اس کی اعانت کرے۔ اگر وہی دونوں اہل و عیال کا ایک مبلغ میں چاندنی کی انگوٹھی پر  
 لکھ کر ملت دیتی اس انگوٹھی کو سترہ دن کے ساتھ 500 روپے میں دونوں اہل و عیال کا ذکر کرے یہ انگوٹھی پانی سے دھو  
 شخص اسے دیکھے طہ حقن اس کی بہت اس شخص کے دل میں داخل دے گا۔

## اسماء الملک اور القدوس کے خواص اور فائدہ:

اَلْقُدُّوْسُ اَلْقُدُّوْسُ میں ہر ام عظیم ہیں جس شخص کی نوک قدر و حرمت اور عزت نہ کرے ہوں اور وہ لوگوں میں  
 مشہور ہیں۔ وہ تو ہی اہل و عیال کے ذکر کی برکت سے طہ حقن اسے شہرت دے گا۔ اس کی قدر بلند ہو۔ اس کے پانی کو پانی کر دے گا۔ اس  
 کے قلب کا ذکر ہو گا۔

## بیٹہ خوشحال رہنے کا عمل:

اگر کسی ایک کے اہل و عیال خیریت دہی لکھ کر وہی کے روز لڑکی سلامت میں اب کہ فراموش سے طہ حقن ہو چکی ہے کہ  
 کہے انگوٹھی کا پڑھنا نہیں تو طہ حقن (پڑھا کر خیم پر لکھا) دے گا۔ اس کی حکومت قائم رہے اور دفع مبلغ ہو۔ طہ حقن ام  
 خیم کے اگر ہر عہدت کرے گا۔ طہ حقن اس کے دل سے دوسرے روز گھر کے اہل و عیال کو پانی کر دے گا۔ اور وہ برکت  
 دے گا۔ اہل و عیال دے گا۔



### سزا و عجز میں ایمان کا حصول

ایم ایم دعاتیں اس شخص کے لئے مناسب ہیں جس پر کئی کاروبار غالب ہو خصوصاً صحائف و رسائل کے لئے ہی  
ایم ایم کے ذکر کی برکت سے لفظ حق تعالیٰ پر نفاذ کا موقع ملے گا سزا و عجز میں کھڑا رہنا ہے۔

### ایم ایم کی عظمت

ہر شخص انشاء اللہ اللہ تعالیٰ کے طرف کو ہمارے لئے کمال و جہاد میں رہے تو چاہیے کہ "حق تعالیٰ" سے  
کھڑا رہے۔ اگر اس طرح کو ہم میں رہے تو یہ اللہ کی برکت ہو اور ہم تک ہونے سے محفوظ رہے۔

### عزت و مرتبہ حاصل کرنے کے لئے عمل

ایم ایم کی عظمت و جلال اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جس سے دشمنوں نے ہمت ہار لی اور ایمان کے لئے اس کا ذکر بہت حد تک  
کئی جگہ شخص کی عزت و دولت میں فرق آیا ہو۔ ایمان کا ذکر کرنے سے لفظ حق تعالیٰ کی تمجید و جلال و عظمت و جلال  
ہو کئی شخص اسے پہلی و افضل و بہا بنے گا جو شخص اس ایمان کے ذکر پر دعویت کرے تو اس کا حق شریف ہی جانتے اور اس کی  
قدردانی ہو جائے گی۔ ایمان اسے کئی شخص و بہا بنے گا۔

### ظاہری و باطنی دشمنوں پر غلبہ

سلام ہو کہ دشمن دو قسم کے ہیں ایک ظاہری صورت رکھنے والی ہے جو عزت کے لئے شخص کو پہلے ہارنے والے ہوتے  
اور دوسری ہار دوسرا دشمن وہ ہے جو محبت ظاہر کرے مگر کئی صورتیں ہیں۔ ایک وہ ہے جسے ہارنے والے ہارنے والے ہیں۔  
ایک وہ شخص ہوتا ہے جسے جتنی بھی غلبہ ہو شخص اس ایمان کے ذکر پر دعویت کرے تو لفظ حق تعالیٰ اس شخص کو دشمنوں کے شر سے بچاتا  
ہے۔ اگر ایمان مزید کے لئے ہر طرف ہار دوسرا دشمن کے ہار کی گئی ہے کہ کر کے اور دشمن یا ایمان کی گئی ہیں لفظ حق تعالیٰ  
حق تعالیٰ اس کی ضرورت کرے اور اس میں برکت ہے۔

### عالم کی ہلاکت اور دشمنوں پر غلبہ

لفظ حق تعالیٰ کے ایمان جتنا زیادہ ہو دشمنوں کی ہمت کم ہو۔ ایمان کے ہار کا لفظ حق تعالیٰ جسے دشمنوں سے محفوظ رکھتا ہے اور  
جسے ضرورت ہو شخص اس کے ساتھ بہت ہو جانتے ہیں اگر وہ دشمنوں کے لئے ہو کہ کئی پرہیز کہ صحابہ کرام سے ہی ہو اور  
شر سے متعلق ہو کہ اگرچہ ہمارے لئے تو عالم دشمنوں کے لئے ہے اس سے بہت کہہ سکتے ہیں کہ ایمان کا ہار شخص  
کے لئے ہوتا ہے کہ جسے ہار دوسرا دشمن کا لفظ حق تعالیٰ کے ہار کا ہار کہ کئی عالم کے لئے ہوتا ہے تو خود ہار کہ ہو جانتے گا  
اگر وہ ایمان ہو جسے صفی ہو اور اگر کہہ سکتے ہیں کہ ایمان کا لفظ حق تعالیٰ کے ہار کا ہار کہ کئی عالم کے لئے ہوتا ہے۔

### ہر حالت میں مفید عمل

اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ برہم و جنت کے لئے خیر ہے اگر ایمان قتل و شہادت کے ساتھ ایمان خالق خدا جانتے تو فرخ



الشداء والکفاف حُرْمًا فَنَسَّكَ بِكَ فِي الْبَاشَاءِ وَالطَّرَاءِ الْفَجْئَاتِ لِمَنْ ذَعَاكَ مِنْ حُسْبِي  
 قَلْبِهِ زَائِنِي فِي الْبَيْتَةِ الْفُلْجَاءِ وَأَنْتَ الْقَائِمُ الْقَادِرُ عَلَى قَضَاءِ خَوَاجِ الدَّاعِيَيْنِ إِلَيْكَ الْقَابِلِينَ  
 إِلَيْكَ فِي الشَّدَاةِ وَالزَّخَاءِ أَمَّا لَكَ جَزْرُكَ الْأَعْلَى وَجَزْرُكَ الْأَسْفَى وَتَاهِبُكَ الْأَهْلُ الْأَخَافَةِ  
 وَالْإِجْتِلَاءِ وَحُزْبُ الْكَافِرِ الْأَعْلَمِ الْأَكْثَرِ الَّذِينَ هُوَ أَيْتُكَ فِي مَقَامِ الْإِسْلَامِ أَنْ تَرْتَلِ عَنْ قَلْبِي  
 أَنَّ حُزْبَ الْفَقِيرِ وَأَنْ تُجِزَلَ لِرُؤُوسِ قَلْبِي عَرْضَ بَلَقَتِ الْبَيْنَ مِنْ بَرِّ الْقَنْعِ الْخُفِيِّ وَأَنْ  
 تُجْزِلِينَ جَزْرُكَ الشَّامَ وَفُطْرِكَ الْقَادِمَ لَا تُخْلِسَ مِنْ تَبِي الْأَنَامِ وَالْجَلْبُوتِ إِلَيْكَ مِنْ أَمْرِ خُفْوَةِ الْقَنْعِ  
 وَمِنْ كَلْبَتِ حُزْبِ الْمُتَعَمِّرِ بَدَنُ لَهْ الْفَقْرَةِ وَالْكَثِيرِ بَدَنُ الْخُفْلَانِ وَالْبَيْتَاءِ أَمَّا لَكَ بِجَزْرِكَ الْفَتَنِغِ  
 وَأَمْرٍ بِجَلْبِكَ الشُّبُوحِ غَضَمَةً تُخْلِسُ مِنْ سَرَادِقَاتِ جَزْرِكَ وَجَلْبِ الْإِسْلَامِ مِنْ جَفَاةِ جُفُوتِكَ  
 وَرَغَاةِ حَامِلَةٍ مِنْ خَرَابِ خَوْمِكَ وَخُفْلِ خَمَلِكَ وَرَحْمَةً لَدَوْلَةٍ مِنْ غَالِيهِ قَلْبِكَ وَجَزْرَتَايَكَ أَنْ  
 تُكَلِّبِينَ خَشَنَ مِزَانٍ وَأَرْغَمِينَ بِرَحْمَةٍ نَارِيَةٍ تُخْشِينَ وَتُظَاهِرُ بِهَا الْأَشْبَاحَ وَالْوُجُوهَ لِمَنْ كَلَّمَ مَنَاجِ  
 بِغَيْرِ الْمَلْأَةِ وَالنَّجَاحِ وَأَتْرُكِلْ بِمَقَادِمِ لَقْبِكَ وَخَدِجِ قَلْبِكَ عَنْ وَجْهِهِ لَعْنَةُ جَحَابِ لَنْ  
 تَرَاهِي جِلْدَ تَرْتَلِ آيَةٍ لَنْ وَبِحَبِيبِ آيَةٍ عَنْ فِي الشُّقْرَاتِ لِمَنْ لَبَّ قَلْبِكَ بِمَنْ لَبَّتْ فِي الْفَتَاخَةِ  
 وَاجْتَلِينَ بِقَبْضِ قَلْبِكَ وَزُجْ خُفْلِكَ إِلَيْكَ تَاهِرًا وَبُطْرِكَ قَادِرًا وَفِي سَيْدِ وَجْهِكَ مُتَشَوِّزًا وَ  
 كَامِرًا بِحَزْنِ لَهْ الْبُزْ وَالْبَيْتَاءِ وَالْمَقَامِ وَالْمَقَامِ

یہ محض اس کی رحمت کے واسطے ہے کہ وہ اس کی دعاؤں سے ملے ہوئے ہو اور اس کی رحم مانگی ہو یہی وہ جہاں ہے۔

### اس کی رحمت کے سوا کسی کی تفسیر اور اس کے اسرار

اس رحیم حکیم اس ہے اس ہی جیسے اسرار ہیں اس کے امداد کا کوئی مسماکتل ہے یہ ہمارے اسرار ہیں دیکھیں یہ ہمارے  
 اسرار ہیں گویا یہ ہمارے ہر وقت میں اسرار ہیں اس کے تاکر کوئی کوئی نہیں ہوتا ہے اور ہم حق کے ملے اس تاکر  
 کی طرف اس ہوتے ہیں یہ تاکر سے حق ہیں یہ رحمت کی پہلا پہلا ہے اور سب سے پہلے رحمت ہے تاکر  
 اس رحمت سے معلوم ہو کہ اسرار کا کوئی کمال ہے عالم سے ہیں اس کی قدر کہ یہ رحمت کے امور ہیں اور حق رحمت کے سوا کسی  
 ہے اگر میں اس سے چھوٹی رحمت حاصل کرے تو کیا ایک دلی کی رحمت ہے راضی ہو گئے ہو یا نہ راضی ہو کلمہ کہ میں اس سے  
 رحمت حاصل ہے یہ رحمت ہوتی ہے اس سے مدد لیتے ہیں کہ یہ اس رحمت کو کہ رحمت ہوتی ہے اور رحمت سے مدد لیتے ہیں

مَا زَجَمْتَ أَنْتَ زَاوِجَ الْأَخْوَانِ وَأَنْتَ السُّلْطَانُ لِمَنْ كَلَّمَ حُرًّا فِي خَانِ وَأَنْتَ الْمُغْنَى  
 وَخَاتَمُ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَنْتَ الْغِيَاثُ بِضَرْبِكَ الْأَخْبِيَاءَ لِمَنْ قَامَ إِلَى الْوُجُوهِ إِلَيْكَ  
 فِي الْغَلَسِ وَالشَّجَرَةِ وَأَنْتَ الْوَجِيعُ هَوْلُكَ الدُّنْيَا دُرُ الْفَقْرَةِ وَالْإِسْتِيَاءِ دُرُ الْفَقْرَةِ الْغَالِيَةِ وَالْمَلْدَرَةِ  
 الْكَاثِرَةِ بِبِرِّكَ الْخَفِيِّ الْغَالِيَةِ فِي الْفَتْرِ وَالْبَحْرِ وَبِشَارِيَةِ لِمَنْ أَسْتَرَامَ الْبَيْتِ وَالْجَهْلِ وَبِشَارِ  
 أَوْ دَعَا مِنْ الْأَلْعَابِ وَالْإِجْمَاعِ فِي الْغَلَسِ وَالْمَلْدَرَةِ وَبِشَارِ غَضَمَتِكَ بِدُورِ أَمَّا لَكَ مِنْ قَلْبِ الْبَيْتِ

وَعَفَى الْأَمْوَالَ وَيَدَاؤُهَا مِنْ فَضْلِ الْأَوْقَاتِ أَنْ تُخْلَصِينَ مِنْ قَائِمٍ غَوَّاهٍ الشَّيْطَانِ  
وَأَحْزَفَ قَرِينَهُ وَلَيْسَ خِدَاجُهُ جِهَابَهُ وَمِنْ نَسْجِ كَلْبِهِمْ وَتَلْقِيهِمْ وَأَنْ تُلَوِّحِينَ بِرُخْمَةِ أَرْزَاقِكِ مِنْ  
وَحْدَتِكَ مُؤَدِّيَ إِلَى حَيْثُكَ كَامِلَةً لِمَنْ ذَهَبَ حَاصِلُهُ بِفَعْلِهَا عَاجِلًا بِدَائِيهَا وَوُجُودُهَا الْيَمِينُ بِقَرْنِ  
مِنْهَا التَّوَجُّدُ بِخَصَالِصِ التَّجَوُّدِ وَالتَّجَوُّدُ بِذَا التَّلَطُّبِ التَّلَطُّبُ بِذَا التَّوَحُّدِ التَّوَحُّدُ عَلَى الْقَرْنِ  
وَالشَّيْطَانُ أَمَّا لَكَ بِكُلِّ إِسْمٍ هُوَ لَكَ سَمِيَّتٌ بِهِ نَفْسُكَ وَالْأَرْزَاقُ لِمَنْ كَتَبَتْهُ أَوْ خَلَقَتْهُ لِأَخِيهِ مِنْ  
تَخْلُقُكَ أَوْ اسْتَأْثَرَتْ بِهِ لِمَنْ جَلِمَ الْقَهْرُ بِعَنْدَلٍ أَنْ قُدِّعَ عَنَى الْبِلَالَةِ وَأَنْ تُخْرَجَ مِنْ وَجْهِهِ  
الْقُبُورُ كَقَابِ مِنْ دَجَرَيْنِ هَوَى الْبُتَاءِ وَالطَّرْدِ وَأَلَّتِ الْمَقْبَلُ بِالْفَتْحِ الْأَشْنَى بِذَاتِ الْمُعْلَنِينَ



القديم مشلول الشهوات وها من نصبت بسيرة القديس ستة الجهات اجعلني وبسطك القويم بك  
تخلف عن امرك بخولك وقربك اليه انت الشرعي الالهي المشرق عن ان تقرب اليك امر  
قدراك بالحب وبمودة قريب من الحب فارزني خفا ذاك ولز كثرة صفاتك من الشرف  
الشرعي الكثرة الالهية المتعاقبة بمشروبات الاولية وبمدها بلورك في باطن نظرن الشخصيات  
القبر المستجيبة اللهم انت المدعو بكل لسان وانت المجهب في كل اوان انت لك انجليز  
فكهنين بتاييدك وقوة جنتك عن المشروبات واتباع الشهوات واقتلني بيمين نجوتك في  
الرحمة في الدنيا والخرى يعني انك غدا يورث جنتك الاثني واخرج بفضلك الجامع والوردة  
الاجمع من كتب انبك اية كاملة اكمل بها ذاك و صفات وانتشر في الكتابات نظرا ورحمة  
واكتشف عن وجوه ورجل وبز جفاه لوارث عن نظري جباب اذا اظهر على بقدر والها جفاه  
الخروب وخواجه المغرور اخي كل علم غرورك بخورك واستهلك في فاني الحب والثرى  
ولا يجر المرات في الشهوات الفلى انت الكاهن النجف القادر في قلوب

## اسم سلام کے مؤکل کی تسخیر

اسم السلام اسم عظیم ہے اس کے ناکار کاغذ قبل ہر جگہ محفوظ رکھتا ہے اس کے مؤکل کا نام درج کیا جائے۔ اس کے تحت ہر مؤکل میں شیئ میں سے ہر ایک ۱۰۰۰ مصلوں پر گواہ ہے اور ہر صف میں ۱۰۰۰ مؤکل ہوتے ہیں۔ یہ حضرت جبرائیل کے نام و اثر ہیں۔ اس اسم کا مؤکل ناکار کے پاس آتا ہے۔ اس کا نام درج کیا جاتا ہے۔

بِاسْمِ اللَّهِ أَلْتِ السَّلَامُ وَبِإِذْنِكَ يَقُوذُ السَّلَامُ سَلَامُكَ الثَّامُ وَأَمَّا لَكَ عَلَى الْأَوَّلِيَّةِ وَالْأَكْبَرَةِ وَالْأَكْبَرَةِ وَأَلْتِ السَّجْدَةَ بِمِلْكِكَ الْقَدِيمِ وَبِضَلَاةِ السَّعَادَةِ قُلُوبِ الْأَصْفِيَاءِ أَسْأَلُكَ بِسُكُونِكَ الشَّادِكَةِ عَلَى الْجَزْرِ الْخُشُونِ وَبِزُيْلِكَ الْكَاغُزَةِ عَلَى الْخُجَابِ الْبُيُوتِيِّ وَبِمَا جَعَلْتَ فِي بَابِ ذَاكِرَةِ الْهَوْنِ وَطَاهِرِ عَالِمِ الْغَنَاءِ أَنْ تَخْلُقَ قَلْبِي قَهْلًا بِتَوَارِدِ الْوَارِدِيَّةِ طَارِعًا مِنْ خَوَائِلِ الْخُشُونِيَّةِ عَائِدًا بِكَ إِلَيْكَ فِي جَمِيعِ الْأَوْقَاتِ السُّرُورِيَّةِ وَالْأَزْوَاقِ بِطَلْقِكَ الْقَدِيمِ وَاجْتِنَابِكَ الْقَدِيمِ حَسَنَ الْكُنَى بِكَافَةِ السُّلَيْمِ لِأَنَّ يَوْمَ سَبَلِ حَيْثُكَ أَلَيْتِ جَعَلْتَهُمْ بَقَا فِي عَقْدِ الْهَيْبِ وَاجْتَنَبْتَ فَتْرَتَهُ بِفَتْحِي تَقَابِسِ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ فَارْزُقْنِي الْوَحْدَانِيَّةَ قَدْ رَزَقْتَنِي فِي يَدِ جَلِيلِكَ وَرَسْرَقْتَنِي بِأَمْرِكَ بِأَمْرٍ زَيْنَ مَمْنَعَةِ قُلُوبِ الْأَوَّلِيَّةِ بِمَنْصَابِ الْخَوَائِلِ فَخُذْ لِي الْجَوَابَ الْمُسَاعَدَةَ بِمَنْصَابِ الْمَنْصَابِ بِالسَّلَامِ بِالسَّلَامِ

اسم سلام تو سلام ہے اور میرے حق طلب سلام کرنا ہے۔ یہ اسم سلام پر ماہیہ انبیاء اور پروردگاروں پر جاری مصلوں ہے تو اسے قدیم علم کے ساتھ ہر جگہ پر پیدا ہے۔ ہرگز وہ لوگوں کے دلوں میں سکون اور امید پیدا کرتا ہے۔ اسے اللہ میں کلمہ سے اس کی جگہ کا سوال کرتا ہیں۔ یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام پر قبل ہوئی اور جنت حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا گواہی دیتا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ اس کے ہر تو نے دینی طرائق میں حق کیا اور حق کے تقاضوں میں سے ہے تو میرے دل کو کمال محبت اور امانت عطا کرے۔ یہ سجدت کے سطحوں سے پند و اندیشہ دلا کر لگے۔ اسے علم لطف اور قدیم امان سے تمام سطحوں کے ساتھ مسحق حق صوب کرنا کہ لگے۔ یہی سوچت کاروانی ہلے اور دینی و الہی لوگوں کی برکتیں لگے۔ محبت لیا اور ہر جگہ اسے علم میں میرے لئے خدا کا ہے۔ اسے میرے لئے اسے علم کے ساتھ امان کر دے۔ اسے وہ ذات جس نے اولیاء کے دلوں کی برکتی ایک خیال چاہوں کے ساتھ حقی کیا میرے لئے سطحوں کے دستانے سمجھتے ہیں۔ انھوں نے ساتھ کمال دے اسے سلام۔

## اسم مؤمن کے مؤکل کی تسخیر

اسم المؤمن اسم عظیم اسم ہے اس کے مؤکل کا نام درج کیا جائے۔ اس کے تحت ہر مؤکل میں شیئ میں سے ہر ایک ۱۰۰۰ مصلوں پر گواہ ہے اور ہر صف میں ۱۰۰۰ مؤکل ہوتے ہیں۔ یہ حضرت جبرائیل کے نام و اثر ہیں۔ اس اسم کا مؤکل ناکار کے پاس آتا ہے۔ اس کا نام درج کیا جاتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَلْتِ السَّلَامُ وَبِإِذْنِكَ يَقُوذُ السَّلَامُ سَلَامُكَ الثَّامُ وَأَمَّا لَكَ عَلَى الْأَوَّلِيَّةِ وَالْأَكْبَرَةِ وَالْأَكْبَرَةِ وَأَلْتِ السَّجْدَةَ بِمِلْكِكَ الْقَدِيمِ وَبِضَلَاةِ السَّعَادَةِ قُلُوبِ الْأَصْفِيَاءِ أَسْأَلُكَ بِسُكُونِكَ الشَّادِكَةِ عَلَى الْجَزْرِ الْخُشُونِ وَبِزُيْلِكَ الْكَاغُزَةِ عَلَى الْخُجَابِ الْبُيُوتِيِّ وَبِمَا جَعَلْتَ فِي بَابِ ذَاكِرَةِ الْهَوْنِ وَطَاهِرِ عَالِمِ الْغَنَاءِ أَنْ تَخْلُقَ قَلْبِي قَهْلًا بِتَوَارِدِ الْوَارِدِيَّةِ طَارِعًا مِنْ خَوَائِلِ الْخُشُونِيَّةِ عَائِدًا بِكَ إِلَيْكَ فِي جَمِيعِ الْأَوْقَاتِ السُّرُورِيَّةِ وَالْأَزْوَاقِ بِطَلْقِكَ الْقَدِيمِ وَاجْتِنَابِكَ الْقَدِيمِ حَسَنَ الْكُنَى بِكَافَةِ السُّلَيْمِ لِأَنَّ يَوْمَ سَبَلِ حَيْثُكَ أَلَيْتِ جَعَلْتَهُمْ بَقَا فِي عَقْدِ الْهَيْبِ وَاجْتَنَبْتَ فَتْرَتَهُ بِفَتْحِي تَقَابِسِ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ فَارْزُقْنِي الْوَحْدَانِيَّةَ قَدْ رَزَقْتَنِي فِي يَدِ جَلِيلِكَ وَرَسْرَقْتَنِي بِأَمْرِكَ بِأَمْرٍ زَيْنَ مَمْنَعَةِ قُلُوبِ الْأَوَّلِيَّةِ بِمَنْصَابِ الْخَوَائِلِ فَخُذْ لِي الْجَوَابَ الْمُسَاعَدَةَ بِمَنْصَابِ الْمَنْصَابِ بِالسَّلَامِ بِالسَّلَامِ

عَلَّوْهُمُ الْإِيمَانُ وَالْإِيمَانُ وَوَزَعَتْ الْإِسْتِغْنَاءُ لِمَنْ صَحَّحَتْ لَهُ الْإِقَامَةُ فِي دَارِ الْخُلُودِ وَأَعْظَمَتْهُمْ  
الْأَمَانَةَ مِنْ تَغْيِيرَاتِ الْمَخْدَلَاتِ وَأَخْرَجَتْهُمْ مِنْ غُرَابِ السُّبْحَانِ الَّذِينَ يَفْخَرُونَ فِي صِلَةِ الْإِيمَانِ بِمَا  
تَصَحَّحَتْ لَهُمْ بِخُرُوجِهِ مِنَ الْإِيمَانِ وَالْإِيمَانُ وَظَهَرَتْ لَهُمْ مِنْ خَوَاصِ دَوَائِجِ التَّوَلَّاتِ وَوَلَقَّعَتْهُمْ فِي  
قُبُورِ غَوَارِجِ السُّلْبَاتِ أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِجَمِيعِ مَا فِي غَيْبِكَ مِنَ الْخَفَائِقِ الْيُولِجَةِ وَالذَّلَائِقِ  
الْأَوْدِيَةِ أَنْ تَجْعَلَنِي أَمِنًا مِنْ خَوْفِ التَّكْرَرِ الْمَوْدِيِّ فِي تَقَامِ التَّغَيُّعِ وَالطُّوْحَلِ أَقْبَلْ إِلَيْكَ فَارِغِ  
الْقَلْبِ غَلَبِ النَّفْسِ وَاقْبَلْ بِمُزَعَرَةٍ الرَّبِّ أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ أَنْ تَجْعَلَ لِي حَيْثُ أَتَمَسَّكَ بِهِ لِأَنْ مِنْ  
الْمَخْلُوقِ وَالْجَنِينِ إِلَيْكَ بِالْهَدْيَةِ إِلَى طَرِيقِ الْخَلَائِقِ وَالْأَرْشَادِ لِتَسِيلَ الشَّجَابِ بَيْنَ يَدَيْكَ الْكَبِيرِ  
تَقْبَلْ الْغُلُوبَ وَتُجِبْ الْأَحْسَانَ وَتُجِزَّ بِالْمُضْغِيصِ عَلَى أَهْلِ الْإِيمَانِ وَالْإِحْسَانِ أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ  
بِسُجُودِ الْبُحْرِ وَخَفِيفِكَ بِرُومِ الْمَحْشَرِ وَخَفِيفِكَ الَّذِينَ يَفْتَنُونَ لِبَدَائِلِ نَوْمِ الْأَرَاغَةِ تَسْتَفِيعُ التَّغَيُّعِ وَتَقْلَعُ  
الطُّرُوزَ وَأَجْدِي مِنْ حُلِيِّ بَيْتِكَ وَخَرَجِي بِخَيْرِ الْفَوَاطِجِ وَالْإِنْ عَنِي بِرِ الْبَيْتِ سِرًّا لَيْلِيَّةً قَالَتْ الْمَعْصِي  
لِكُلِّ إِنْسَانٍ الْمُتَعَلِّقُ بِالْخَيْرِ وَالْإِحْسَانِ تَأْمُرُ مِنْ



بِأَشْرَارِهِ وَتَرَفُّعِ أَهْلِ الْقُرْبِ إِلَى الْأَشْرَارِ أَشَانِكَ بِحَقِّ مَسِّهِ بِالْأَعْيُنِ عَلَى الْقُرْبِ وَالْأَشْرَارِ وَبِجَهْلِ  
بَسِيئَتِكَ عَلَى نَفْسِي كُلِّ جَبَّارٍ وَبِجَهْلِكَ لِمَنْ جِئْتَ أَنْ تُرْفَلَ عَلَى حُسْنَانَةٍ وَالْعَدْوِ أَنْ تُجْعَلِينَ  
مُسْتَجِبَةً لَكَ مِنْ خَلْقِ الْإِبْلَاعِ وَرَاجِعَةً إِلَى الْمُسْتَعْلَقِينَ مِنْ إِسْجَلَتِكَ وَاجْعَلِينَ خَشْرَةً عَلَى أَهْلِ  
الْكُفْرِ وَالْمُشَاغَذَةِ وَعَلَى أَشْرَارِ الْوَعْدِ وَالْفَوَاحِشِ بِكَ عَزِيمَةً بِذَاتِ السُّلُوبِ وَبِأَدْوِ عَلَى نَفْسِ  
عَنْ لِي الْقُتُوبِ

### اسم الغریز کے مؤکل کی تسخیر اور حصول عزت

اس الغریز میں اسم اعظم کے خلاف میں سے ایک طرف ہے وہ جس میں اس اسم کے دیکر دوست کرے وہ اسے عزت حاصل  
میلے اس کے مؤکل کا یہ محتاج ہے اس کے قید ہر نام میں اور میں سے ہر نام کے قید 94 میں ہیں اور ہر صف  
میں 94 مؤکل ہیں یہ سب حضرت عیسیٰ کے دروازے میں اس اسم کے دیکر حاصل ہوا ہے کہ وہ اسے عزت حاصل کی طرف سے اسے  
یہ عزت نصیب ہوا ہے اسم الغریز کا یہ ہے

يَا غَرِيزُ أَنْتَ الثَّابِتُ فِي عَزَّةِ السَّجْمِ الْمُعْتَدِ فِي خَلْقِ الْقَائِمِ بِعِزِّ قُدْرَتِكَ لَا تَهْلِي الْعَمَلُ فَوْقَ  
وَالْجِزْلَانِ وَلَكِنَّ بِهَيْبَتِكَ وَسُلْطَانِكَ أَهْلَ الْعِلَّةِ وَالطُّغْيَانِ أَهْلَ الْقُرُونِ بِأَعْيُنِهِمْ كُلٌّ مُتَكُونٌ مِنْ تَحْوِي  
كُلُّهَا يَكُونُ أَشَانُكَ بِعِزِّ عَزَّةٍ وَجَلَالٍ مُجِيدٍ وَنَشِطِ حَتَمِكَ وَسِمَةِ وَسْمِ آيَاتِكَ وَخَلْقِ الْوَلَدِ  
لَيْسَ لَهُ خِيبةٌ وَلَا مَنِيْلٌ وَلَا يَهْجُو وَبِأَوَّلِكَ الْخَامِجِ السَّيِّجِ الْخَاطِرِ أَنْ تُشْعِلِينَ إِلَيْكَ خُطْبَتَهُ وَ  
تَقْضِيكَ بِكُلِّ نَجْوَةٍ وَبِشَرِيقَةِ أَوَّلِكَ خَشْرَةً لَا تُكْوَرُ بِفَيْلَتِكَ يَا عَنِ خِلَابِ الثَّقُولِ عَنْ إِذْرَاكِ  
جَلَالِ خَلْقِهِمْ وَكُلِّبِ الْأَلْسُنَ عَنْ إِسْجَعِهِمْ مَنَاحِ ثَوْرِهِ وَوَحْقِهِ وَذَهَبِ الْأَرْخَامِ عَنْ قُصُورِ ذَائِبِ  
وَجُزْءِهِ وَاسْطَرَبِ الْقُلُوبَ عَنْ تَحْلِيَاتِ جَنَانِهِ وَجَلَالِهِ أَرْزَالِيْنَ وَرُؤْيَا النَّبِيِّ الْوَلَدِ أَوْفَعْتَهُ مِنْ  
عَشَارِي الْأَرْضِ وَتَعَارِيهَا أَطْلَعِيْنَ عَلَى جَوَاهِرِ خَفَائِقِهَا وَكَلَوِيْ خَفَائِقِهَا وَتَحْيِيْضِيْنَ بِكَ لَدَيْكَ  
بِأَوَّلِكَ ثَوْرِكَ وَجَلَالِ مُجِيدِكَ إِنَّكَ أَنْتَ أَلْفَةُ الْقُرُونِ الْعَالَمِ الْكَبِيرِ الْمُتَعَالِ يَا غَرِيزُ

### اسم الجبار کے مؤکل کی تسخیر تکلیف و آفات سے حفاظت

اسم الجبار عظیم اسم ہے اس اسم کے دیکر کوئی جس زندگی میں کر سکا کہ کسی سے کوئی تکلیف میں نہ ہو سکے  
وہ جس میں عمر میں کے لئے اس کا رکھنا ہے کہ وہ عمر میں اس کا رکھنا ہے اس کے کوئی نہ سوا ہے میں نہ سکا کہ  
کافی زندگی کے لئے اس کے مؤکل کا یہ محتاج ہے اس کے قید ہر نام میں اور ہر نام کے قید 200 میں ہیں اور ہر صف  
میں 200 مؤکل ہیں یہ سب حضرت عیسیٰ کے دروازے میں اس اسم کے دیکر حاصل ہوا ہے کہ وہ اسے عزت حاصل کی طرف سے اسے  
یہ عزت نصیب ہوا ہے اسم الجبار کا یہ ہے

يَا جَبَّارُ أَنْتَ الْبَرُّ الْبَرُّ الْكَبِيرُ وَتَقْتُلُ مِنْ كُلِّ كَبِيرٍ قُدْرَتَكَ لَا يَهْدِيْ جَبَّارُ



سب کے رنگ صید اور نہیں زندہ ہیں جب تا کہ اس دم کا ذکر کرتا ہے تو مائل اس کے ہیں اگر اس کی حالت چہ دی کرتا ہے۔ اس دم کی دعا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُفْتَكِرُ الْكَثِيْرُ الْمُحِيطُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ اَوْ جَدْتَ الْاَشْيَاءَ وَاخْتَرَعْتَ شَيْءًا وَرَعَا بَعْدَ نَسْبِ الْاَشْيَاءِ وَاَنْتَ الْخَامِعُ لِمَخَالِفِهَا فِى ظَاهِرِ الْاَرْضِ وَالْشَّعَاءِ اَسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِجَلَالِ بَعْدِكَ وَ لَطَافِ كَرَمِكَ وَاَسْأَلُكَ خَلْقَكَ بِوَاسِطَةِ جَنَّتَانِ لَقَبِكَ اَنْتَ الْكَثِيْرُ عَلٰى الْاَخْلَاقِ الْمُضْطَوْبِ بِجَلَالِ الْاَخْلَاقِ الْمُنَامِ وَالْعَلِيْقَةِ الشَّرْعِيَّةِ الْاَزَلِيَّةِ وَالْمَتَّحِجَةِ الشُّوْبَةِ فِى نَزْمِ الْاَقْلَاقِ اَنْتَ الْكَثِيْرُ مِنْ كُلِّ تَكْبِيْرٍ وَجَاعِلُ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا لِّكُلِّ نَبِيٍّ وَلِيْلِمُ الْمُشْتَرِكِ عَلَى الْمُتَرَفِّعِ الْوَلِيِّ كَمَا عَلَى الْعَادِ اَسْأَلُكَ بِقَدْرِ قُوَّتِكَ وَخَاءِ اِحْاطَتِكَ الْمُشْتَبَهَاتِ فِى غَوَايِمْ جَهْلِكَ وَاَسْأَلُكَ اَنْ تُخَفِّضَ لِي دَارًا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ بِسُوءَاتِكَ مُتَوَلِّيًا فَوْتُكَ وَخَالِفًا لِي وَرَحْمَةً وَبَشَاطَةً وَخُورًا فِى عَقْدِ الْخُشُوعِ وَتَهْلِيْ بِالنَّهَارِ وَالتَّوْبَةِ اَنْتَ فَاصِرُ كُلِّ شَيْءٍ وَتَا فَتَكْتَبِرُ

### اسم خالق کے مؤکل کی تسخیر

یہ تعلق اسم الخالق صمیم اسم ہے اور قسم ہے اس کے کہ طے تعلق میرے سے خالق ہے اس کے مائل کا نام خیا کل ہے یہ مائل کے لیے اور اس ہے۔ اس کے تحت چار اُسر ہیں۔ پہلے 731 سطحوں پر چھٹے 732 سطحوں پر اور ہر صف میں 733 مائل ہیں یہ مائل اسٹی سے مدق وصل اور ہیں کہ جسے ہی ہے کہ صورت بدلتے ہیں اور اس دم کے ذکر کے ہیں مائل اگر اس کی حالت چہ دی کرتا ہے۔ تا کہ یہ خوف و غارت کہے کہ کہ یہ ادا ہے۔ اور اسم الخالق کی دعا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُفَضِّلُ الْغَالِبُ اَوْ جَدْتَ الْاَشْيَاءَ وَاَنْتَ الْمُخْتَصِرُ مُزَوِّجًا قَبْلَ نَسْبِ الْاَشْيَاءِ وَاَنْتَ الْخَامِعُ لِمَخَالِفِهَا فِى ظَوَاهِرِ الْاَرْضِ وَبَاطِنِ الشَّعَاءِ اَسْأَلُكَ بِجَلَالِ بَعْدِكَ وَ لَطَافِ كَرَمِكَ وَاَسْأَلُكَ خَلْقَكَ بِوَاسِطَةِ جَنَّتَانِ لَقَبِكَ اَنْ تُخَفِّضَ لِي دَارًا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ بِسُوءَاتِكَ مُتَوَلِّيًا فَوْتُكَ وَخَالِفًا لِي وَرَحْمَةً وَبَشَاطَةً وَخُورًا فِى عَقْدِ الْخُشُوعِ وَتَهْلِيْ بِالنَّهَارِ وَالتَّوْبَةِ اَنْتَ فَاصِرُ كُلِّ شَيْءٍ وَتَا فَتَكْتَبِرُ

### اسم باری کے مؤکل کی تسخیر اور دشمنوں کو نقصان

اسم الباری صمیم اسم ہے اس کا سب سے بد وقت وہ وقت کہ کچھ کرتا ہے باری بد وقت ہی کہے کہ اس دم میں ظاہر کہ عہدہ نامہ بد وقت کا نام ہے۔ اور اگر کچھ صعب و آسان سے ملے کہ وہ کہے ہیں اس دم کے ذکر سے انہیں باری مل جائے کہ اس کا مائل مائل ہے۔ یہ مائل کریم ہے۔ اس کے تحت چار اُسر ہیں۔ پہلے 733 سطحوں کا نام ہے اور ہر صف میں 734 مائل ہیں یہ نام صورت اس مائل کے لیے اور اسم ہے۔ اس دم کے ذکر کے ہیں مائل اگر اس کی حالت چہ دی کرتا ہے۔ اس دم میں دشمن کے گلے کہنے یا دے کہنے دیکھ کہ اس میں ہے۔ بد وقت ہے جب کہ یہ ہم پر حملہ دے کہ جسے مائل صمد کہے۔ اسم باری کی دعا ہے۔

یا تبارک الأنعام والبهائم أنت المفضل المفضل خفاقی الأضواء بقدرتك وأنت الخافي بين  
 ضویر الأضواء وأستودعها بين تحرك وبتحرك أسألك بدقائق لطيفتك الخفي وزفاني جليلة الولى أن  
 تنور قلبى بنور منك بين مقام الانجلاء وأن ترزقنى الإخلاص على كل مكان من حناجر ميزان  
 المودع بين قلوب الأنبياء والأولياء إنك أنت الله الذى رف المرحمن المفضل الجود  
 والإحسان يا تبارک

### اسم مَصْوَرة کے مؤکل کی تسخیر تمام حاجت پوری ہوں

اس مَصْوَرة صمیم اسم ہے اس اسم میں ملے ملے طم کی کل کل ہونے کے خاص ہیں اس سے کمالیہ اور عام اسم ہے اس  
 کے مؤکل کام حاصل ہے۔ ہر امر میں ہر کام ہے جس میں سے ہر ایک 3333 سطریں کا گویا ہے اور ہر صفت میں 3333 مؤکل ہیں  
 دنیا سے ملوانے اور قصور کو مٹانے کا کام ہے۔ ہر سب صفت جو کمال کے ذریعہ ہیں۔ اگر سب اس اسم کا اس کے ہر ایک  
 سوا کی اگر کرے تو مؤکل اس کے پاس اس کی جانتی پوری کرے اور وہ دیکھ لیں صرف کی قوت ہے اگر کے روحانیہ ہے  
 سے ہر امر میں ہے کہ سب اس صفت کی پوری کل کل ہوں اور اس کی صفت و مسئلہ ہر وقت ہے۔ سب صفت و مسئلہ کو  
 حاصل کرتے ہوں نام اور اس سے طاقت شروع کرے اور اس کا مسئلہ نام طری سے کام ہو اسے شریعت اور کتب میں ایک  
 جگہ جان لیں کی گئی۔ حال کر پڑھ کر اس کی جگہ سے جس کے کام ہے سب صفت اور اس کے قوت سے وہ صفت 3333  
 ہے۔ اسم مَصْوَرة کی دعا ہے:

اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمُصَوِّرُ الَّذِي تَخْلُقُ الشَّيْءَ وَتَقْطَعُ الْمُتَعَذِّقَاتِ وَتُظْهِرُ بَيْنَهَا ضَوْراً وَتَبْغِضُ  
 التَّوَكُّبَ مُتَضَرِّقَةً بَيْنَ التَّوَارِغِ أَسْوَارِ الْأَرْضِ وَالشَّجَوَاتِ قُدُورِ الْأَقْوَاتِ وَأَتَذْخِرُ الْمَوَاتِ وَ  
 وَجَّهْتَ الْجَنَابَ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مِزَانِ الْمُودَعِ بَيْنَ قَلْبِ لَيْتِكَ وَبِزَوْجِ مِزَانِ الْمُؤْجُودِ بَيْنَ دَلِجِ  
 أَوَّلِيكَ وَبِتَدَايِعِ لَطِيفِكَ بَيْنَ عَقْدُورِيكَ وَدَقَائِقِ إِنْجِلِكَ بَيْنَ شُحُورِ عَايِكَ وَبِغَايِبِ غَرَابِ  
 حَكْمِكَ بَيْنَ عِشْرَتِ عَايِكَ أَنْ تَجْعَلَ مِزْوِينَ مَشْرُوعَةً مُتَعَذِّقَةً لَا تَسِيْبُ الْمِزْوِينَ الْمَطْلُوعَةَ  
 الْمُتَطَايِفَةَ لِلْمِزْوِينَ الْوَحِيدَةِ وَاجْعَلْ بَيْنَ الْقُرْآنِ مِزْوَلَةً بِأَتَوَارِغِ الْمُرْقَانِ وَأَخْوَغِ  
 بِالطَّلَاقِ الْبَسَانِ وَرُفْنِ تَابِئِينَ بِنُورِ الْوَحْدَةِ وَالْمُوجِدِ وَأَخْلَعْ عَلَى مَلَائِكَةِ الشَّعَرِ وَالْقُرْبِ وَالْقُرْبِ  
 أَنْفَرُذِ بَيْنَ مَقَامِ الْمُتَعَذِّقِ بَيْنَ مَنْ يَبِيدُ الْمِزْوَانَ لَا تَقْهَرِ الْبَسِيطَ وَتَكْثُرِ الْخَفِيفَ وَتُزْهِقِ  
 وَالْمُتَطَايِفَةَ لَا تَسِيْبُ مِزْوَانَ الْوَحْدِ وَالْمُوجِدِ وَالْمُوجِدِ وَالْمُوجِدِ وَالْمُوجِدِ وَالْمُوجِدِ

### اسم عَقْدَار کے مؤکل کی تسخیر غصہ و غضب کی کمی

اس عَقْدَار صمیم اسم ہے اس میں غصہ کی کمی اور غصہ کے آثار سے نہایت اس کے مؤکل کام حاصل ہے ہر امر میں  
 ہے ہر امر میں ہر کام ہے جس میں سے ہر ایک 3333 سطریں کا گویا ہے اور ہر صفت میں 3333 مؤکل ہیں اس کے

فرشتوں کے درمیان نور اور حلقہ کے ایک ہزار چلپ ہیں، ڈاکر اس اسم کا ذکر کرتے تو سائل اس کے پس اکر علم و شہادت اور ریاضت و عبادت کرتے اس کے خیر و خصب کو غلطاً گردانتے ہیں، ڈاکر اس کا پس یا جو گردانہ عقل سے جس طرقت نظر کرتا ہے اور یہ سب موجب اس سائل کے ذریعہ حاصل ہوتے ہیں، مگر یہ شخص اس سائل کی طرف اہانت و ادا تو سائل اپنے عجیب سمیت اس کا نام ہے اور اسے عقل کے نامی اس کا کار کا وہ اس سائل سے جو کہ وہ اس کا وہ کو خوب کہہ لوگ کہ اس سے سحر و جادو کی بات اور کمال نہیں ہے اسے علم ہے کہ تو اہانت کرتے اسے کئی روئے دے دے اور اگر تو اسے تو کمال اور دینے دے دے نہیں ہے اسے علم اس اسم کی دعا ہے۔

اَللّٰهُمَّ يَا فَهَّارُ اَنْتَ الْمُنْبُوْغُ بِجَلَالِ الْجَمِّ وَعَظَمَائِهَا وَاَنْتَ الْمُنْبَسِطُ ذَلَالِ الْقَوْبِ وَرَفَائِلِهَا  
وَاَنْتَ الْمُنْبَسِطُ بِعَبْكَ عَلَى كُلِّ الْخَلْقِ وَاَنْتَ الْمُنْتَصِفُ بَيْنَا حَقُّكَ فِيمَنْ الْمُنْجُوْذُ وَبَيْنَ  
الْمُحْكَمِ نَسْرِ الْعُيُوْبِ وَتَكْوِيْفِ الْكُثُوْبِ وَتُكَلِّمُ مِنْ بَيْنَهُمَا الشُّرُوْقَ وَالْمُرُوْبَ اَنْتَ الْغَايِرُ الْفَقَارُ  
الْمُنُوْرُ لِمَا اَبْدَيْتَ بَيْنَ قَهْرِكَ وَاَنْتَ الْمُدْهِمُ الْعَيْنِمْ بِمَا اَكْتَلَفْتَ لِيْنَ عَزَاهُ لَطَلْعِكَ وَبِمَا اَخْفَيْتَ لِيْ  
مُخَالِفِ مَذْهَبِ اَهْلِ حَبِيْبِكَ اَنْتَ اَلَّذِيْ يَنْقُذُكَ الْقُدِيْمَةُ وَبِقُرْبِكَ الْقَدِيْمَةُ اَنْ تَرُوْا فَيَنْ بَرِيْءَ عِلْمِكَ بِرُؤْمِ  
الْمُخْشَرِ وَخَلَاوَةً مِّنْغَرَبِكَ بِرُؤْمِ ظُهُورِ الْهَيْمِ وَالْخُرْبِ وَالْمُشُوْرِ اَللّٰهُمَّ فَيَسِّرْ عَلَيَّ ذُوْمَ الْبَلِيَّاتِ  
لَاكَيْسَابِ تُوْرِكَ اِنَّكَ اَللّٰهُ الشُّرُوْ وَخَالِي الْمَشُوْرِ يَا فَهَّارُ

### اسم قہار کے سائل کی تحیر بر طرح کے دشمنوں پر طلبہ

اسم قہار مجسم اسم ہے اس اسم کے ہزار کا پس حاصل اور اس کے سب دشمنی مطلب ہو جاتے ہیں اس کے سائل کا پس  
وہ سائل ہے جو ہزار دشمنوں، عالم سے وہی سے ہر ایک 3000 سطروں پر گزرتا ہے اور ہر صف میں 3000 سائل ہیں جو سب سائل  
وجود آتے دیکھتے ہیں اس اسم کے ڈاکر کے اس سائل اگر اسے وہ شخص دے کہ ایک ظاہری دوسری جاتی میں کی روکتے ہے ظاہری  
وہابی دشمنی مطلب ہوتے ہیں اور کسی شخص کو ڈاکر کے دہش کی وجہ سے ہاتھ کسلے کی طاقت دے دے نہیں سوائے اسم قہار کی  
دعا ہے۔

يَا فَهَّارُ اَنْتَ الْوَهَّارُ الْقَهْوَرُ الْخَبَّارُ وَالْقَوَّارُ وَالْأَوَّلُ اَنْتَ الْوَهَّارُ الْوَهَّارُ  
الْقَهْوَرُ فِي الشَّجَرَةِ وَوَدَّعْتَهُمْ فِي النَّارِ لَكَ الْقُوَّةُ وَالْقُدْرَةُ الْعَظِيْمَةُ وَالْعِزَّةُ الشَّامِعَةُ قَادِرٌ عَلَى مَا  
تُرِيدُ فِي الْخَلْقِ وَالْمَلَكِ لَا مُنْجُوْذَ اِلَّا اَنْتَ وَكُلُّ مَا اَبْدَيْتَ مِنَ الْمَخْلُوْقَاتِ دَاخِلٌ تَحْتَ قَهْرِكَ  
اَنْتَ اَلَّذِيْ يَنْقُذُكَ الْخَلْقُ وَاسْتِغَاثَةُ الْوَهَّارِ اَنْ تَجْعَلَ نَفْسِيْ بِالنَّوْعِ الْعَصَاةِ مَشْغُوْرَةً وَ  
تُوْرِيْ بِأَسْوَارِ الْمَخْرُوْبِ مَشْغُوْرَةً وَتَلِيْنِ بِخَفَائِيْ ذَلَالِيْ اَسْهَابِكَ وَمِصَابِكَ وَاجِدًا لَكَ خَاصِمًا  
اَللّٰهُمَّ اِيْنَ اَنْتَ اَلَّذِيْ تَعْلَمُ بِرُؤْمِ اَعْوَالِ اَحْسَبِكَ تَكْتُمُ بِمَا نَفْسِيْ فِي الْاَلْقَامِ وَتَكْتُمُ بِمَا لِسَانِيْ  
فِي الْاَقْوَامِ وَاَنْتَ الْمَخْتَلِئُ لِمَا خَرَجْتَ فِي الْاَذْوَارِ يَا فَهَّارُ

FREE ONLY

## اسم و حباب کے مؤکل کی تسخیر حصول عزت و مرتبہ

ہذا فعلی کا اسم اقو حباب عظیم اسم ہے۔ یہ اسم اس شخص کے لئے مستطیع ہے جو دنیا و آخرت میں عزت پہنچاتا ہے۔ اس کی برکت سے عزت تعلیم علم نظام کو مستطیع کی جاتی ہے اور اس اسم کی برکت سے ہمیشہ دانگوئی ملی جی جیوں سے پہلے کی کہ نہیں ملی جی و محض اسم و حباب کے اسرار و رموز سے واقف ہو گیا اس نے اپنی انتہائی اس کے مؤکل کا نام جعل ہے اس کے تحت چار امر ہیں جن میں سے ہر ایک کے تحت ۹۹ شعبے ہیں اور ہر صف میں ۹۹ مؤکل ہر صف میں ۹۹ سب مینا کل کے کے کہہ رہے ہیں۔ اس اسم کے ہر کے پاس اس کا مؤکل اگر اس کی طاقت پوری کرے۔ اسم القو حباب کی دعا ہے۔

اَللّٰهُمَّ يَا وَهَّابُ اَنْتَ فَهْمُ الْخَزَائِلِ وَتَقْوِيَةُ الْخَلَائِلِ وَتَهْدِيَةُ عِبَادِكَ اِلَى ذَوْرِ السَّعَادَةِ هَذَا  
اَفْتَرَاهُ اَسْأَلُكَ بِسَمِ الْأَسْرَارِ الْمَشْرُوعِ فِي خَزَائِبِ الْقَبْرِ وَبِقَوَائِبِ تَطْلُفِكَ الْفَلَسُوفِ جِئْ اِلَى الْقَسْرِ  
بِنَا تَسْعَةً مِنْ تَطَائِبِ جُودِكَ اِلَى غَزَائِبِ الْأَسْوَلِ وَاَنْ تَجْعَلَنِي وَاجِبًا اِلَيْكَ بِخَشَنِ الْقَسْرِ  
شَخَائِبًا عَلَى الرُّحْمَةِ يَا مَنْ غَزَا بِالْمَرْءِ ضَاوِيَهُ وَجَعَلَ الْوَجْدَ اِلَى السَّعَادَةِ يَا وَهَّابُ

## اسم رزاق کے مؤکل کی تسخیر اور رزق کی فراوانی

ہذا فعلی کا اسم الرزاقی یا قسم اسم ہے اس کے لئے کرہ فعلی ہے۔ رزاق ہے اس اسم کے مؤکل کا نام جو رزق ہے۔ ہر مؤکل ہے جو ہر وقت اور جگہ کی پوری کی جاتی ہے۔ جس کے خزانہ کو رزق پہنچا دے جس نے اس مؤکل کے نام سے واقف ہو کر اسے اپنی نیکو کاروں کے طور کیا اس نے مستطیع کل اس مؤکل کے تحت چار امر ہیں جن میں سے ہر ایک کے تحت ۹۹ شعبے ہیں اور ہر صف میں ۹۹ مؤکل ہر صف میں ۹۹ سب مینا کل کے کے کہہ رہے ہیں۔ اس اسم کے ہر کے پاس اس کا مؤکل اگر اس کی طاقت پوری کرے۔ اسم الرزاق کی دعا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرِّزَاقُ اَنْتَ اَوْجَدُهُ مِنْ جُودِكَ وَاَنْتَ الْفَكْهِيْلُ اَنْتَ اَوْجَدُهُ مِنْ حَيَاةِ خَلْقِكَ هَذَا  
وَاَنْتَ الْفَقْرُ وَرُقْمُهُمْ مِنْ غَوَائِبِ جَلِيلِكَ بِوَسْطَةِ شَفَائِكَ وَاَرْجُو اَنْ اَسْأَلُكَ بِتَكْوِيْنِ تَجَلُّدِ  
اَنْ تَجْعَلَ وَجْهِي مِنْ خَزَائِنِ الْخَيْرِ وَبِوَسْطَةِ التَّوَكُّلِ مِنَ الْاَفْعَالِ وَالطَّافَاتِ وَاَرْجُو اَنْ اَسْأَلُكَ  
بِغَلَاظِ التَّجَبُّدِ وَخَلَاةِ جَابِدَةِ الْاَوْسَالِ الْاَكْسِيَّةِ وَبِنَا تَسْعَةً اِلَى تَطَائِبِ الْمَرْجَبَةِ وَاجْعَلْنِي اَجِبًا  
اِلَيْكَ عَلَى اَنْتَبِ الْجَنَّةِ وَالتَّفْصِيْلِ غُرْبًا اِلَى جَنَابِكَ لَا اَجِدُ اِلَّا الْكَمَالَ وَالتَّكْوِيْنَ وَاَذْمُ عَلَى  
بِغَلَاظِ التَّوَكُّلِ وَغَضَائِبِ التَّوَكُّلِ وَالتَّشَدُّدِ اِلَيْكَ لَعَالِ لَنَا شَرِيْدُ

## اسم فقاخ کے مؤکل کی تسخیر برکت و کامیابی کی تسخیر

ہذا فعلی کا اسم فقاخ اسم ہے اس کی طاقت پوری ہے۔ اس اسم کی برکت سے ہمیشہ دانگوئی ملی جی جیوں سے پہلے کی کہ نہیں ملی جی و محض اسم و فقاخ کے اسرار و رموز سے واقف ہو گیا اس نے اپنی انتہائی اس کے مؤکل کا نام جعل ہے اس کے تحت چار امر ہیں جن میں سے ہر ایک کے تحت ۹۹ شعبے ہیں اور ہر صف میں ۹۹ مؤکل ہر صف میں ۹۹ سب مینا کل کے کے کہہ رہے ہیں۔ اس اسم کے ہر کے پاس اس کا مؤکل اگر اس کی طاقت پوری کرے۔ اسم الفقاخ کی دعا ہے۔

اگر میں محفل ہوسکے کہ خوش گزشتہ خلق سے رہا ہے اور اس کے سوا کئی میر نہیں۔ اہم التفات کی رہا ہے۔  
 یا قاضِ اَلتَّوْبَةِ اَلَّذِي تَفْطَحُ اَفْكَانَ السُّدُورِ بِمَفَاتِيحِ الْجَنَّةِ الْاَزَلِيَّةِ وَ اَنْتَ الْغَنِيُّ الْكَرِيمُ وَ اَنْتَ  
 الْمُغْنِي الْكَرِيمُ بِغَنَّتِكَ لِمَنْ جِئْتَ بِبِكَ مَفَاتِيحِ الْخَيْرَاتِ وَ الْكُلُوبِ وَ اَنْتَ الْمُشْهَلُ لِسَهَابِ  
 الْاَمْوَالِ وَ جِبِلَّةِ ذَلَالَةِ السُّرُورِ وَ اَلْمَجْثُورِ اِلَى خَضَائِرِ سَرَاجِ اَصْحَابِ السُّدُورِ  
 وَ اَلْفَتْحِ بِمَفَاتِيحِكَ كُلِّ اَمْرٍ مُغْلَقٍ وَ الْكُشْفِ بِاَمْرِكَ بِرُكْنِ كُلِّ مُغْلَقٍ وَ غَفَرْتَ اَسْأَلُكَ يَا قَاضِيَ كُلِّ غَيْرٍ وَ  
 ذَاوِ كُلِّ خَيْرٍ اَنْ تَجْعَلَنِي لَدُنْكَ وَ اِلَیْكَ قَابِلًا بِمَنْكَ غَلِيظًا قَابِلًا لِمَوْضِعِ الْخِيَارِ الْعَلِيِّ وَ الْمَنَاجِ  
 السُّرُورِ وَ حَسَنَ الْاِتِّكَارِ بِكُلُّوْرٍ وَ جَزْدَ لُطْفِكَ دَائِمَ التَّرَقُّبِ لِيَحْضُرَ خِدْمَتُكَ فَطَبْلِكَ مُسْتَقْبِلُ  
 الشُّغْلِ بِوَجْهَانِ اَدْوَارِ كَرَمِكَ وَ اَلْفَتْحِ عَلَى قَلْبِي وَ تَبْزِيلِ اَنْزَارِ الْكُشْفِ وَ الْفَتْحِ اَهْلًا وَ اَبْدَلِ  
 عَلَى قَبُولِ لَوْحِ وَ جِهَتِكَ جَهْدَ تَشْطِطِ خُرَاقِي عَالِي وَ حَقِيقَتِكَ وَ تَطْيِيرَتِكَ يَا قُدُّوسَ الْاَحْسَانِ يَا عَتَّالَ  
 عَتَّالَ يَا زَيْدَ الْعَالَمِينَ

### اہم عظیم کے عنوان کی تسخیر اور حصول علم

اہم عظیم عظیم اہم ہے۔ اس میں اہم عظیم کے طرف میں سے وہ طرف شامل ہیں۔ یہ اہم قسم ہے کہ جو کہ غرض خلق پر  
 سے علم ہے اس اہم کے اگر میں اس کے لئے مت لائق ہے علم اہم اہم اہم اور وہ خلق اپنے لیے یہ کہیں کہیں کہیں  
 کے سوا کئی وہ سب سے کمال میں کہیں کے کمال میں علم اہم اہم اہم کے لئے وہ ہمارے ہیں جن میں سے ہر ایک 25 صفوں 2  
 میں ہے اور صف میں 250 کمال میں ہیں اس اہم کے ہر کے ہیں کمال اہم اس کی طبع پہلی کہ 2 ہے یہ بہت دور ہوا کہ  
 کمال سے ہوا ہے۔ اہم عظیم کی رہا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَالِمُ بِمَا فِيْ سُدُوْرِ الْعَالَمِيْنَ وَ اَنْتَ الْعَالِمُ بِمَا فِيْ سُرَايِرِ الْعَالَمِيْنَ وَ تَرَوْنِيْ مَا  
 فِيْ سُدُوْرِيْ ذُرَاةِ الْعَالَمِيْنَ وَ اَنْتَ الْمُجِيبُ بِمَا فِيْ خُرُوْجَاتِ غَوَاظِرِ اَرْوَاحِ اَلْجَمِيْعِ اَسْأَلُكَ  
 بِسُكُوْنَاتِ مَخْرُوْجَاتِ وَ حَقِيْقَتِكَ وَ بِمَوَاجِ زَوَاجِ زَاوِيَتِكَ وَ بِخَلَائِقِ عِلْمِكَ بِسُكُوْنِكَ اَنْ تَجْعَلَ  
 عَلَيْنِ مُجِيبًا بِكُلِّ شَيْءٍ عَاجِزًا وَ بِهَيْئَةٍ وَ زَيْفَةٍ وَ جِلَّةٍ اَوَّلَةٍ وَ اَجْزَاءٍ لَا تَجِيْءُ وَ عَاجِزَةٍ عَلَى  
 اَلْغَرَقِ فِيْ اِلْسَابِ اَسْرَارِ وَ حَقِيْقَتِكَ وَ اَلْبَشَارِ ذَلَالِيْ فَطَبْلِكَ وَ اَتُوْشَلُ اَيْتِكَ فِيْ اَبْدَانِيْ وَ اَلْبَهَائِيْ  
 وَلَا اَقْبَرُ لِقَبْرِكَ وَ خَائِنَ يَا عَالِمَ الْمَغِيْبَاتِ وَ السُّوْرِ وَ يَا جَامِعَ الشُّعَبَاتِ فِيْ الْبُحَاثِ اُرُوْغِيْ  
 اَلْخَلِيْجَ وَ الْمَلُوْخَ وَ الْكُشْفَ وَ اَلْخَوْفَ عَلَى اِسْمِ مَا تَكُنْ فِيْ الْغَوَاظِرِ وَ التَّوَاظِرِ فَالْتَّ مُجِيبُ  
 بِالْكَارِبِ عَلَيَّ وَ جَزْدًا وَ اَنْتَ الْعَالِمُ عَلَى اَسْرَارِ تَشْطِطِ وَ كُهُودًا يَا زَيْدَ الْعَالَمِيْنَ وَ صَلَّى اَللّٰهُ  
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهِ وَ حَسْبِهِ وَ سَلَامٌ







قَلْبُ الْقَوْمِ بِزِيٍّ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ أَشَافَكَ بِسْرُوكَ الْجَمَاعِ وَ تَوَكَّلْ اللَّهُ مَعَ بَكْرٍ  
مُسْتَرْخٍ وَ سَامِعٍ أَنْ تَرَوْنِي الْأَعْلَافُ عَلَى عَوَابِ جَنَابِكَ فِي الْوُجُودِ بِالْأَشْرَارِ فَيَنْ أَذَرَجْنَاهُ  
الْعَقَامَ الْمَحْضُورَ وَ تَسْطِ قَلْبِي فِي أَرْضِ الرِّيَاسَةِ الْكَثِيرِ وَ أَتَشْرِي بِزِيٍّ لِيَتَلَّ خَلْقِي أَفْئِدَ الْأَسْهَامِ  
الْمُخْتَلَى وَ اجْعَلْنِي مَسْجُودًا بِالْإِنْفَاقِ قَصَصِيكَ فِي عَزَائِي الْأَرْزَاقِ بِأَمْنٍ يَهْدِي الْحُكْمَ عَلَى  
الْإِعْلَافِ وَ جَنَّةُ الْخَلَائِقِ بِأَبَاطِ

عجیب و غریب فوائد و اسرار

تخلیص میں اسم ہے جس میں ہمارے لئے بہت سے اسرار ہیں اس کے سواک کا نام عیسیٰ علیہ السلام ہے یہ ہر امر میں  
حکم ہے اس میں سے ہر ایک 281 صفوں پر گہری ہے اور ہر صف میں 281 سواک ہیں۔ یہ کتب اور ہر صف کے لئے طرز ہیں  
سب صحت اسراہیل کے در لہی ہیں۔ اسم تخلیص کی دعا ہے۔

يَا خَالِصُ أَنْتَ الَّذِي خَفَضْتَ رُتَبَ أَهْلِ الْخَعْدِ فِي الْمَوَاقِبِ وَأَنْتَ الَّذِي غَفَضْتُمْ  
بَهْرَتَهُ وَ جَعَلْتَكَ الْغَلَاظِ وَأَنْتَ الَّذِي تَعَزَّوْا عَنْهُمْ لَنَا أَوْجَدْتُمْ بِهِ جَنَّةَ انْقِصَامِ الْخَشَنَاتِ  
وَالْهَيْبَاتِ أَشَافَكَ بِسْرُوكَ الْأَشْرَارِ فِي قُلُوبِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْأَخْيَارِ وَبَلَدِ الْأَوْدِيَةِ الْمُنْبِطِ فِي الْأَعْقَابِ  
تَجْعَلْنِي خَالِصًا لِلنَّجِيِّ وَبِزِيٍّ فِي مَقَامِ الْعَبْدِيَّةِ تَسْخِطُكَ لَكَ جَنَّةُ كَلْبُورِ الشُّرَافِ بِسْرُوكَ الْوُجُودِ  
وَالْمُحَاطَةِ الْأَلْبِيَّةِ وَارْزُقْنِي سَعَةً وَافْرًا مِنْ شَعَارِيفِ الْأَلْبِيَّةِ إِنَّكَ تَسْبِغُ الدُّعَاءَ قَابُزًا عَلَى مَا  
تَشَاءُ وَرَبُّ الْعَالَمِينَ

### بیماری سے شفاء اور دین و دنیا کی بھلائی

اس سواک میں اسم حکیم کے صوف میں سے 3 صوف ہیں۔ اس میں ایسے لفظ ہیں کہ طہ عقل بصیرت کھل دیتا ہے۔  
اس کی دعا ہے ہر بار پڑھ کر کہ میں تیرا دوست رہا کرتا ہوں۔ اسم انیسویں طہ عقل کی حکمت ہے۔ اس کے سواک کا نام مرگ کی  
ہے اس کے تحت چار امر ہیں جن میں سے ہر ایک 281 صفوں پر حکم ہے اور ہر صف میں 281 سواک ہیں۔ ہر صف میں 4  
کتابیں ہیں۔ اس اسم کے ذرا کر کے پس سواک اگر اسودہ چار اہمیت پائی کرے۔ اگر اسودہ چار اہمیت کرے تو اسے صحت داتا  
حاصل ہوگا۔ اگر اس اہمیت کو دہرایا۔ اگر اس اہمیت پائی کرے۔ اگر اسودہ چار اہمیت کرے۔ اسم اگر الہی کی دعا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّاحِلُ الَّذِي وَلَقْتَ الْاَكْبَادَ وَالْاَزْلِيَّةَ بِرُوكِ الْاَلِهِي وَأَنْتَ الَّذِي تَحْشَلُ الْفَوْزَ  
أَهْلُ الْخَفِيَّةِ وَالْمَزَادِ شَهَادَتِ وَجْهِكَ وَجَنَابِكَ الْأَعْلَى وَأَنْتَ الَّذِي تُكْهَرُ الْعُقُودَ وَالشُّعْرَةَ فِي  
قُلُوبِ الْأَوْبَادِ الْأَعْدَاءِ بِرُوكِ الْأَشْيَاءِ وَأَنْتَ الَّذِي وَلَقْتَ دَرْجَتِ الْمِرْثَانِ وَفَرَّزَ أَهْلُ الْمِرْثَانِ  
وَالْإِنْعَادِ جَنَّةَ الْبُخَارِ الْخَفِيَّةِ وَكَلْبُورِ الْإِخْلَاءِ أَشَافَكَ بِسْرُوكَ الْكَفَّارِ وَالْثَوْنِ وَبِزِيٍّ أَسْرَارِ  
الْعِلْمِ وَبِزِيٍّ تَعَالَى الشُّرُوكِ بِشُكُورَاتِ خَزَائِنِ الْخَلْقِ فِي الرِّقَابِ الْمَوْجِدَةِ أَجْرًا غَيْرَ مَقْشُورٍ وَبِزِيٍّ  
خَفَائِمِ دُورِ التَّلَجِ جَنَّةَ الْكَفَّارِ الْحُكْمِ الْمَقْشُورِ أَنْ تَوَلَّيَ عَفَاذَتِي عَنْ الْمَشْهُورَاتِ





جی میں سے ہر ایک ۵۵ صفحہ پر گہری ہے اور ہر صفحہ میں ۵۵ اشعار ہیں اس نام کے ذکر کا اس اشعار ۱۱ صفحہ پر آتا ہے ایک کتابی  
 یہ سہ ماہی نامی ہے مولود سہ ماہی پر نظم کیا ہے اور باقی حصہ سے مولود اپنے گھر پر نظم کیا ہے اس شخص نے خلی کے ہاں کی  
 جلی کر کے ۲۰ اشعار میں کی تحریر فرماتے کرتا ہے اس نام الحکمہ کی یہاں ہے

بَا حُكْمِ آتِ الْحَاكِمِ عَلَى قَوَائِمِ الْخَلْقِ وَ تَوَاجِيهِمْ وَأَتَتْ الْقَاضِي عَلَى مَا تَمَكَّنَ مِنْ  
 خَدَائِرِهِمْ وَأَتَتْ الشَّاهِدَ عَلَى جِهَاتِكَ جُنْدَ إِهْسَاطِ مَكْتُوباتِ خَوَاطِرِهِمْ لَكَ الْفَوْزَةُ الْغَلِيَّةُ  
 وَالْغَلْدَانُ وَلَكَ الْبُرْءُ وَالْوَقْفَةُ وَالْخُفَّةُ وَالزَّخَاةُ أَتَتْكَ بِحُكْمِكَ عَلَى خَلْقِكَ وَبَعْدَ ذَلِكَ دَعَاةُ  
 مَنَّا بِرُفْقِكَ أَنْ تَخْفَلَ بَيْنَ لَكَ خَشَمَتِ خِرَالًا وَأَطَاءَ مَنَّا خَلْقَيْنِ عَلَى خَلْقِكَ وَعَلَى نَفْسِ  
 لَا تَجْلِي ذَهَبَكَ خِرَالًا وَ تَوَاتَا وَارِزْقَيْنِ تَابِعًا بِكَ وَلَوْ فَا بَكَ يَكُونُ لَا خَيْرَ عَلَى عَذَابِ وَارِزْقَيْنِ  
 مِنْ خَسَنِ الشُّرَافِ شَرًّا وَ خَسَنِ الْخَوَاطِبِ خَرَابًا وَاقْبَحَ لِيْنِ ظَرْفًا إِلَى ذَاوِ وَحْشَاتِكَ لَا جُدَّ إِلَيْكَ  
 شَيْئًا وَ مَا تَأْتِي مِنْ خِرَالِكَ بِإِقْدَارِ الْأَعْمَرِ وَ يَزُورُ وَ خَيْبِكَ الْبَاقِ خَوْجَلَاءَ لِقَائِي الشُّرُورِ

### اسم حل اور حکومت کا حصول

اسم الفضل میں اس نام کے خلاف میں سے ایک حرف ہے اس کے اشعار کا نام یہاں ملے ہے یہ تین اشعار پر قائم ہے  
 جی میں سے ہر ایک ۵۵ صفحہ پر گہری ہے اور ہر صفحہ میں ۵۵ اشعار ہیں اس نام کے ذکر کا اس اشعار ۱۱ صفحہ پر آتا ہے ایک کتابی  
 یہ سہ ماہی نامی ہے مولود سہ ماہی پر نظم کیا ہے اور باقی حصہ سے مولود اپنے گھر پر نظم کیا ہے اس شخص نے خلی کے ہاں کی  
 جلی کر کے ۲۰ اشعار میں کی تحریر فرماتے کرتا ہے اس نام الحکمہ کی یہاں ہے

اللَّهُمَّ آتِ الْعَمَلُ مِنْ خَلْقِكَ وَالْفَتْنِ مِنْ تِلْكَ بِفَضْلِكَ وَالْمَغْنَمِ وَالْمَنَافِعِ وَالْغَنَاءَ  
 وَالْمَنَافِعِ وَالْمَغْنَمِ وَالْمَنَافِعِ مِنْ تِلْكَ بِفَضْلِكَ وَ حَاكِمِ بِذَلِكَ فَلَا تَغْنَقِ لِأَمْرِكَ وَلَا تَذَلِّ بِحُكْمِكَ  
 آتِ رَبِّ الْأَرْزَاقِ وَ عَالِمِ الرِّقَابِ وَ عَادِلِ بَيْنَ حُكْمِكَ وَ خَلْقِكَ تَغْنَقِ وَ تَغْنَقِ وَ تَغْنَقِ وَ  
 فَطَعَ وَ تَوَقَّعَ وَ تَحْمِزُ وَ تَحْمِزُ تَهْدِيكَ مَقَالِيدَ الْأَمْوَرِ وَالْمَغْنَمِ وَالْمَغْنَمِ وَالْمَغْنَمِ وَ رَبِّ الْأَرْزَاقِ  
 وَالْمَغْنَمِ تَسْ لَكَ مِنْ خَلْقِكَ خَيْرٌ لَكَ وَلَا وَرَّ وَلَا تَصِيرُ وَ آتِ عَلَى تَمَلُّ حَسَنٍ وَ قَبِيرٌ يَغْنَمُ الْغَنَى  
 وَ يَغْنَمُ الْغَنَى وَ رَبِّ أَتَتْكَ جِلْدًا لِقَائِي تَغْنَقِ وَ رَزَقًا وَبِغَاةٍ تَغْنَقِ وَ لَوْ فَا بَكَ يَكُونُ لَا خَيْرَ عَلَى عَذَابِ وَارِزْقَيْنِ  
 عَيْنُكَ الْمَجِيدِ الْفَتْنِ وَ آتِ الْبَاقِ تَغْنَقِ مَا لِيْنِ تَغْنَقِ وَ لَا أَعْلَمُ مَا لِيْنِ لِيْسِكَ وَ رَبِّ رِزْقَيْنِ جِلْدًا  
 غَنَاءًا وَ تَغْنَقِ بَيْنَ مَا جَعَلَ خَلْقَ لِيْنِ لَقَا وَ مَلَا وَ لَيْلٍ وَ غَدَا وَ الْكَارِ وَارِزْقَيْنِ وَ لَقَائِي وَ تَغْنَقِ بَيْنَ  
 تَنْ تَذَلُّ لَكَ مَا لَكَ مَا لَكَ مَا لَكَ مَا لَكَ مَا لَكَ مَا لَكَ مَا لَكَ مَا لَكَ مَا لَكَ مَا لَكَ مَا لَكَ مَا لَكَ مَا لَكَ مَا لَكَ  
 أَتَوْكُلُ إِلَّا عَلَيْكَ إِلَهِي خَدَائِعِي وَ تَبْتَ قَدَائِمِي عَلَى عَايِكَ حَتَّى لَا أَبُولَ عَنْ الْهَيْبَةِ وَ عَزَّ لَقَائِي  
 بِمَغْنَمِكَ وَ تَغْنَقِ بَيْنَ مَا جَعَلَ خَلْقَ لِيْنِ لَقَا وَ مَلَا وَ لَيْلٍ وَ غَدَا وَ الْكَارِ وَارِزْقَيْنِ وَ لَقَائِي وَ تَغْنَقِ بَيْنَ  
 الْغَنَى وَارِزْقَيْنِ وَ تَغْنَقِ بَيْنَ مَا جَعَلَ خَلْقَ لِيْنِ لَقَا وَ مَلَا وَ لَيْلٍ وَ غَدَا وَ الْكَارِ وَارِزْقَيْنِ وَ لَقَائِي وَ تَغْنَقِ بَيْنَ  
 الْغَنَى الْغَنَى وَارِزْقَيْنِ وَ تَغْنَقِ بَيْنَ مَا جَعَلَ خَلْقَ لِيْنِ لَقَا وَ مَلَا وَ لَيْلٍ وَ غَدَا وَ الْكَارِ وَارِزْقَيْنِ وَ لَقَائِي وَ تَغْنَقِ بَيْنَ

الاعين وما تلهي الملوك وانت على كل شيء قدير انك تدفع الامور وما تدفع الشؤر  
 اللهم اني اسألك سؤالا من سؤالك واسألك من الامور التي لا تدرك ولا تحصى ولا تحصى  
 من كبريتك فاصبر به على من علمت واسألك توجيها منك يوفق عابدين حتى ينلوا  
 جاهدين وتوجب اليك طريقين ويكون في الرجعة وفيك بذلك إختيارين وعليتك إختيارين  
 واليك ترجعين وتبين بذلك من غفل عن غفلته حقيقا آمين وتكون سبيلنا عن سبيلنا  
 المخلوقات وتزكيت عن النجاسات والزلات اللهم اسألك قوة تفتح بها ولين وتقبل بها غلظ  
 وتصلح عابدين فأتت الامور والامور والامور وكل شيء به ذلك بيقين يا ذا الجلال  
 والإكرام



محفوظ في مكتبة

فصل 24: اسرار ربانی کا جو تھا طریقہ اور عجیب فوائد و خواص

ابن مسعود سے ہے کہ اس آیت میں اَلْاَوَّلُ الْاَوَّلُ (پہلا پہلا) سے مراد اللہ تعالیٰ ہے۔ اور اَلْاٰخِرُ الْاٰخِرُ (آخری آخری) سے مراد عیسیٰ مسیح ہے۔ اور اَلْاَوَّلُ الْاٰخِرُ (پہلا آخری) سے مراد محمد مصطفیٰ ہے۔ اور اَلْاٰخِرُ الْاَوَّلُ (آخری پہلا) سے مراد عیسیٰ مسیح ہے۔ اور اَلْاَوَّلُ الْاَوَّلُ (پہلا پہلا) سے مراد اللہ تعالیٰ ہے۔ اور اَلْاٰخِرُ الْاٰخِرُ (آخری آخری) سے مراد عیسیٰ مسیح ہے۔ اور اَلْاَوَّلُ الْاٰخِرُ (پہلا آخری) سے مراد محمد مصطفیٰ ہے۔ اور اَلْاٰخِرُ الْاَوَّلُ (آخری پہلا) سے مراد عیسیٰ مسیح ہے۔

۱۰۔ قتال کی رضا مندی کا حصول:

[illegible]

اللہ کی رحمت اور قیوسے ربانی:

امام الخواجه الأعظم میں توحید، حکیم سراج ہے جن کے ذکاوت کا نصف خلیفہ اعلیٰ کی محبت سے کراچی اور صحت سے لڑا کا ہے۔ اگر  
کئی شخص کسی عالم کی تہذیب یا فنی میں ہر توحید میں امام کا ذکر کرے اسے حق ٹھانہ ہے۔ دینی منصب ہو گی۔

بھوک سے حفاظت اور عمل نہ ٹھہرنے کا عمل

ظہری کے اسم عربی علی بن ابی طالب سے ہے۔ مولانا دہلوی نے اس نام کے دیگر بے علامت کتب کو خط خطی کرنے کا حکم دیا ہے۔ اگر علی بن ابی طالب کا نام لکھا جائے تو اسے ہرگز کسی کی تکلیف نہ ہوگی۔ آگاہی کے لیے اس کا نام کے ساتھ ذکر ہے۔ اگر صورت اس نام کا ذکر ہے تو اسے حل و ضربہ کا یقین بخانی صحت اس نام کے ذکر کے علامت کے لیے دیا ہوگا۔

تقریر فیصلہ کیا گیا ہے

۱۔ انگریزوں نے اس کی ایک خطی قلمرو عرصہ جاری کر کے

طریقہ بہت آسان اور ہلکا سا ہے۔

[illegible]

تعمیر اور نیا و غم سے نکلتے

[illegible]









اَلْمُتَعَالِيْنَ جَلَسَا تَبَسُّطًا عَلَى اَرْوَاقِهِمْ تَلْعَلُوا وَ جَلَسَا تَارِبًا الْعَالَمِيْنَ  
 ریاست و حکومت کے حصول کا عمل

اس الکبیر ریاست و حکومت کے طالب کے لئے مسخ ہے۔ اس کے سلاک ۴۲ سلاک ہیں۔ اس کے تحت ہر امر  
 میں میں سے ہر ایک ۲۵۲ صفحہ ہے۔ ہر حرف میں ۲۵۲ سلاک ہیں۔ اس الکبیر کی مدد ہے۔

بَاخْتِیَارِ اَنْتَ الْوَحْدُ اَخْلَقْتَ كِبْرِيَاةَ اَنْ لِّیْ قُلُوْبٌ اَهْلِ التَّوْحِيْدِ وَ اَنْسَلَتْ جَلَالُیْ بِعِیْكَ لَیْ  
 عَقُوْلُ اَهْلِ الشَّجَرَةِ وَ الشَّجَرَةِ بِكَ عَقُوْلُیْ جَلَالُیْ اَلْاَشْوَاقُ وَ اَنْتَ رَجَعْتَ بِهَا اَنْتَ لَیْ اَنْسَانِ  
 اَسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْمَحْضُ لَیْ خَلْقِكَ وَ بِقُدْرَتِكَ الْبَالِغَةِ لَیْ تَرِكَ وَ بَخْرِكَ اَنْ تَخْلُقَیْنِ كَبِیْرًا  
 بِالْعِلْمِ وَ الْوُجُوْدِ بِاَشْرَارِ وَ خَدِّكَ لَیْ جَمِیْعِ الْاَرْضِیْنَ وَ اَرْزُقَیْنِ قَلْبًا جَدِیْدًا وَ لُزْزًا لَا یَمُوتُ وَ تَسْقِیْ  
 سَابِغًا حَتّٰی لَا اَسْفَعُ اِلَّا بِكَ وَ لَا اَلُوْنُ اِلَّا بِكَ وَ لَا اَسْتَغْنٰی اِلَّا بِكَ فَالْتِ الْمَرْجُوْةُ بِكَیْ مَكْنٰی  
 وَ الْمَرْجُوْةُ بِكَیْ لَیْسَانِ لَیْ كَلِّیْ مَكْنٰی وَ زَمَانِ

برہم و برہم کی طرف سے ہر امر کی حفاظت

اس الکبیر میں ہر حرف ہر حرف کی حفاظت و مدد ہے۔ ہر حرف میں ہر حرف ہے۔ اس کے سلاک ۴۲  
 سلاک ہیں۔ اس کے تحت ہر امر میں میں سے ہر ایک ۲۵۲ صفحہ ہے۔ ہر حرف میں ۲۵۲ سلاک ہیں۔ اس کی مدد ہے۔

بَاخْتِیَارِ اَنْتَ الْوَحْدُ اَخْلَقْتَ كِبْرِيَاةَ اَنْ لِّیْ قُلُوْبٌ اَهْلِ التَّوْحِيْدِ وَ اَنْسَلَتْ جَلَالُیْ بِعِیْكَ لَیْ  
 اَلْاَشْوَاقُ وَ اَنْتَ رَجَعْتَ بِهَا اَنْتَ لَیْ اَنْسَانِ اَسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْمَحْضُ لَیْ خَلْقِكَ  
 وَ بِقُدْرَتِكَ الْبَالِغَةِ لَیْ تَرِكَ وَ بَخْرِكَ اَنْ تَخْلُقَیْنِ كَبِیْرًا بِالْعِلْمِ وَ الْوُجُوْدِ بِاَشْرَارِ  
 وَ خَدِّكَ لَیْ جَمِیْعِ الْاَرْضِیْنَ وَ اَرْزُقَیْنِ قَلْبًا جَدِیْدًا وَ لُزْزًا لَا یَمُوتُ وَ تَسْقِیْ سَابِغًا  
 حَتّٰی لَا اَسْفَعُ اِلَّا بِكَ وَ لَا اَلُوْنُ اِلَّا بِكَ وَ لَا اَسْتَغْنٰی اِلَّا بِكَ فَالْتِ الْمَرْجُوْةُ بِكَیْ مَكْنٰی  
 وَ الْمَرْجُوْةُ بِكَیْ لَیْسَانِ لَیْ كَلِّیْ مَكْنٰی وَ زَمَانِ اَسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْمَحْضُ لَیْ  
 خَلْقِكَ وَ بِقُدْرَتِكَ الْبَالِغَةِ لَیْ تَرِكَ وَ بَخْرِكَ اَنْ تَخْلُقَیْنِ كَبِیْرًا بِالْعِلْمِ وَ الْوُجُوْدِ  
 بِاَشْرَارِ وَ خَدِّكَ لَیْ جَمِیْعِ الْاَرْضِیْنَ وَ اَرْزُقَیْنِ قَلْبًا جَدِیْدًا وَ لُزْزًا لَا یَمُوتُ وَ تَسْقِیْ  
 سَابِغًا حَتّٰی لَا اَسْفَعُ اِلَّا بِكَ وَ لَا اَلُوْنُ اِلَّا بِكَ وَ لَا اَسْتَغْنٰی اِلَّا بِكَ فَالْتِ الْمَرْجُوْةُ بِكَیْ  
 مَكْنٰی وَ الْمَرْجُوْةُ بِكَیْ لَیْسَانِ لَیْ كَلِّیْ مَكْنٰی وَ زَمَانِ

سختی پر کثرت قائم رہنے کا عمل

اس الکبیر میں ہر حرف ہر حرف کی حفاظت و مدد ہے۔ ہر حرف میں ہر حرف ہے۔ اس کے سلاک ۴۲  
 سلاک ہیں۔ اس کے تحت ہر امر میں میں سے ہر ایک ۲۵۲ صفحہ ہے۔ ہر حرف میں ۲۵۲ سلاک ہیں۔ اس کی مدد ہے۔

ی حرکت ہو۔۔۔ مری مابری میں کی حرکت سے ڈاکرچہ حرکت نہیں ہو سکتا۔۔۔ اسم الثقیث کی تفسیر یہ ہے  
 يَا ثَقِيفُ اَنْتَ الَّذِي قُدِّرَتْ الْاَقْوَامُ وَانْزِلَتْهَا اِلَى الْاَبْدَانِ وَالْمَلْأَبِ وَأَنْتَ الَّذِي  
 اخْرَجْتَ جَنَّاتِهَا وَفَوَّضَهَا بَيْنَ وَجْهِهِ مِنَ الشَّهَادَةِ وَالْمَلْأَبِ وَالْمَلْأَبِ اَنْتَ الَّذِي  
 خَلَقْتَ وَبَخُوْكَ الْمُسْتَبْطِ اِنْ تَرَوْهُنَ رَوَى الْقَوْبَ بِالشَّامِ وَ قُوْتَ الْوَرْدِ بِالْمَدَامِ  
 بِاَشْتَبِئَ بِهَا عَلَيَّ بِسَاغِ الْكَلَامِ وَتَخْلُقُ الْمَخْبُوتِ وَالْاَقْدَامِ اِنْ ذَمَّ الدُّنْيَا وَذَمَّ الشَّامِ وَوَزْنُ  
 سِوِ الشَّامِ اِلَى الْقَوْدَةِ بِجَلِيلِ وَ قُوْبَكَ يَا ذَا الْخَلْقِ وَالْاَقْدَامِ

## فصل 25: اسماء حسنی کا پانچواں طریقہ اور اس کے پیچیدہ اسرار

عوام اور بادشاہوں میں عزت حاصل کرنے کا عمل

سطح پر کہ اسم حسنی سے اَلْعَلَّی الْعَظِیْمُ الْمُخِیْمُ الْکَبِیْرُ الْمَجِیْلُ الْفَوْزُ اِنھیں قُوْبَ الْخَلْقِ وَالْاَقْدَامِ  
 دیکھ رہا ہے جس کے ڈاکرچہ اور بادشاہی عروج کی طرف ہر شخص کے نزدیک بھی ہیں جو محکمہ دکان میں اس کے ڈاکر کے واسطے کی  
 تمام حاجتیں پوری کرنے کی کوشش کریں گے کہ کمال سے دیکھ گاس سے خوف کرے گا اور اس کی عزت و احترام کرے گا۔

عوام میں مقبولیت بخش دے آرام اور حسن میں اضافہ

اسم اَلْعَلَّی الْعَظِیْمُ کا ذکر کرنے والے کو عزت و احترام دیا جائے گا۔ اسم حسنی کی مدد سے ہوتی ہے۔ سب لوگ اس سے محبت و  
 محبت کرتے ہیں۔ اس کا ارتقا و ترقی ہو گا۔ سب لوگ اس کی بات سنتے اور سنتے ہیں اور اس کے تمام  
 خواہشات پورے ہوتے ہیں۔

جو شخص خیر و عظیم پر غلبہ فرمائی ہو وہ اس کے واسطے مددگار ہوتی ہے کہ اس پر اس کے ذوق و اشتیاق کی مددگار ہو  
 اس اور لوگ اس کی بے عقلی ثابت کریں۔

اس شخص کا اسم اَلْعَلَّی الْعَظِیْمُ دامن کے لئے مناسب ہے۔ اگر اس کا عقل کم ہو تو اس کے لئے بھی اس کے واسطے اس کی مددگار ہو  
 جو اس کے واسطے اسم کے ذکر پر واسطہ کرے اس میں عقل اور ادب کی حالت و محبت دیکھ جائے گا۔

حصول قبولیت و شمول پر غلبہ اور سوزی جانوروں سے حفاظت

اسم اَلْعَلَّی الْعَظِیْمُ الْمُخِیْمُ کے ڈاکر کا ذوق و اشتیاق اس پر غلبہ و غلبہ و غلبہ دیکھ کر اس کے ذوق و اشتیاق دیکھ کر اس کے  
 شخص کے واسطے اسم کے ذکر پر غلبہ و غلبہ و غلبہ دیکھ کر اس کے ذوق و اشتیاق دیکھ کر اس کے  
 اسم اَلْعَلَّی الْعَظِیْمُ کے ڈاکر سے بھی واسطہ اور واسطہ دیکھ کر اس کے ذوق و اشتیاق دیکھ کر اس کے

عقل کی ترقی اور اضافہ

اسم اَلْعَلَّی الْعَظِیْمُ کے ڈاکر کے قلب اور دماغ میں اس کی مددگار ہوتی ہے۔ جو شخص صرف اسم اور ڈاکر کا ذکر کرے تو  
 اس شخص سے جو کچھ اس کے واسطے سے پہلے کرے۔ اگر اس کا دماغ اس کے واسطے سے پہلے کرے۔ جو شخص اس کے واسطے سے پہلے کرے  
 اس میں اس کی اس کے واسطے سے پہلے کرے۔ اگر اس کا دماغ اس کے واسطے سے پہلے کرے۔ جو شخص اس کے واسطے سے پہلے کرے

FREE

وقت و تہہ و کار و جہاں کا حصول

وہم الشیخ ذو الفضل والإحترام کے ہاں کہہ کر وہ شہل ہنس مزاح و عینہ و جلال و دہر پہناتا ہے۔ اگر کسی حاکم کے سامنے جا کر اس نام کا ذکر کرے تو اس حاکم کے دل میں اس کی حیثیت داخل ہو گی۔ یہ شخص اسم الشیخ کا شخص معنی و ہدیٰ کا سرافراز ہے لیکن یہ کہہ کر اس کے دل میں بھی چٹنے کی آواز نہ آئے گا کیوں کہ اصل کے لئے واسطہ ضروری ہے۔

طریقہ عقلی کا نام خبیثیت، دماغوں کو بوجھ کرنے کے لئے اوم و اھم کا نظم رکھنا ہے۔ اس کے متاثرین کا نام متیائیکل ہے اس کے  
فوت چار اہل عرب ہیں جن میں سے ہر ایک 80 سطروں پر مقرر ہے اور ہر صفحہ میں 80 متاثرین یا سطور ہیں جن کا نام حلقوں کی عدد کرنا ہے۔  
اس کے باوجود کہ اس متاثرین ۸۲۲ اور اس کی طاقت پوری کرتا ہے۔ اوم الخبیثیت کی علامت ہے:

[illegible]

ام جلیلیؑ میں احمدا جلی و جلیلیہ کے تصور ہیں جن سے مل دو فی ہوا ہے اور اسرار مختلف ہوتے ہیں اس کے خاکل  
 ام عیسیٰ مکمل ہے۔ اس کے تحت ہر حکم میں جن میں سے ہر ایک 73 صفوں پر لکھا ہے اور ہر صف میں 73 خاکل اور جن میں  
 اس کے اگر کہے اس کے کہنا عالم میں جلی عزت ہوتی ہے۔ ام جلیلیؑ کی دعا ہے:

ما جليل آت الدین و حضرت نفسك بشوق الجلال و آت الدین حیات باختيارك مواجین  
الرحمن و آت الدین عزتک بظلال و خجبتك عروق الخصال آت الدین بجلال العلی و القدرة  
والعلم و جمان القدرة و بالعلم و عظام القدرة و القدرة و الزمان ان تزولین ذیلة  
جنتك المنسوبة فی صدور المتفان لأن بها هیبة الغیبة و الشرور فی خصال القدام و التمس  
من نهان نهجك یزأ من بین الأموار المتفانية فی السج المتفان و الزوالین قوة کسفة بایة ان  
بها قوة الفرج و الشرور المتعلقی با علی بن ابي طالب

امام فخرؒ نے اس حکم کے دو خلاف ہیں۔ اس کے خلاف کاہنوں کی انہی ہے۔ وہ ہمارے درمیان ہے۔ حاکم ہے اور انہی سے ہر امر (870) میں لکھا ہے کہ وہ ہر امر کے خلاف ہے۔

لَا تَرْجُوا أَلَّتِ الشُّكْرَ عَلَى الْأَنْوَارِ بِخَلْقِ الشَّعْرِقَةِ وَالرُّوحَانِ وَأَلَّتِ الدِّينَ عَقُوتَ عَقْدِ  
عُقْدَانِ عَزَّوَجَلَّ بِالْأَنْوَارِ أَحْسَنَ التَّعْدِيلِ وَأَلَّتِ الدِّينَ وَجْهَتِ عَهْدَهُ لِعَدْنٍ وَعَهْدَهُمْ وَأَقْرَبَتْ لَهُمْ  
الْأَجَلَ قَوْلُ الْكُفْرَانِ إِذَا قَدَّرَ عَقْدًا وَإِذَا عَقَدَ وَلَى وَإِذَا عَلَى فَتَقَهْنِ الرُّوحَانِ أَعْلَى وَفَقَهْنِ وَإِذَا



أَخَذْتُ قُدْرَكَ عَلَى مَا وَجَعْتُ بِعَيْنِكَ أَتَأْتِكُ يَا وَاسِعَ التَّغْفِيرِ أَنْ تَقْبَلَ دُلُوبِي وَتَشْفِ عَيْنِي  
وَتَقْبَلَنِي وَاسِعًا فِي الْأَخْوَافِ وَاقْبَلْ عَلَى بَرَأَتِي النَّوَى وَالصُّورَ حُجَّتِكَ بِمَا لِي مِنْ طُغْيَانِ الشُّذُوبِ  
وَأَخْرِجْنِي مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ يَا وَاسِعَ

تاریخ نویسی

ام الخخخخخ عظیم اسم ہے۔ اس میں اسم اعظم کا ایک حرف ہے۔ اس کے موزن کا نام ردوفا نکل ہے۔ یہ چار ہفتوں کا نام ہے۔ ہر اس 79 ہفتوں کا گیارہواں ہے اور ہر حرف میں 78 موزن شامل ہیں۔ اسم الخخخخخ کی دعا ہے:

[illegible]

ان کی بہت پورا کئے کا عمل

[illegible][illegible]

یہ شیخواری غیبی راہ معلوم کرنے کا قفل

ام الفجیہ میں اسم و ضم کے ساتھ ہی سے ایک حرف ہے۔ اس کے شکل کا نام رطل ہے۔ یہ ہزاروں سال سے  
 + ہی میں سے ایک اور جن جنوں کا گھر ہے اور وہ اس کی شکل میں ہی۔ اور یہی ہے شکل کی صورت اور کار  
 انہی کہتے ہیں جس کی شکل ہے۔ انہی کہتے ہیں کہ اسم الفجیہ کی شکل ہے۔

فَاُفْجِئَهُمُ الْآيَاتُ الَّتِي تَخْتَلِفُ ذَاتُهَا بِمَجَالِيلٍ مَعْقُولَةٍ وَالَّتِي هِيَ فِي غُلَامٍ مِمَّنْ جَاءَتْكَ الْآيَاتُ الْكُبْرَىٰ









اسم ختمی اور اسم ولی کے متوال کی تفسیر

ام عینیں عظیم اسم ہے۔ اس میں اسم اعظم کا ایک حرف ہے۔ اس کے سواکل کا نام قرآن اکل ہے۔ اس کے قصد ہر عالم میں ہر عالم 500 سال پر گزرتا ہے۔ ہر حرف میں 500 سواکل ہر حرف میں اس کے ہر اکبر کے پاس سواکل آتا ہے۔ اس کی دعا ہے۔  
یا عین الہی و غیبت الہی للزوب اعلیٰ العزیز و انت الذین منکلت اولیاء الذین علیک  
اعل من عزیم و انت الذین جمعت العلوم بأمر ما ین فی القرآن المجید انا لک بالاہیة و بسط  
کلمک الہ فیہ ان تکلیف عن قلبی سر من ارب الکتابت و ان تجذبینی بالقبلی انا لک الی اعلیٰ  
الذرحمت و ان ترفعنی و ترفعنی الی ذرۃ ملکین انا لک القوۃ و القدرۃ الشانۃ ان تفتنی علی  
جہک یا خیر الی الہ الہ الہ العالیم بالشرع و الخیرات

لے کرے کا حصول

امامِ وقتِ عظیمؑ اہم ہے۔ اس کے مسائل کا اہم کواٹل ہے۔ اس کے قصہ دار اشرافیہ۔ براہِ راست مغربی حاکم ہے۔ اور ہر صف میں وہ مسائل صادر ہیں۔ اس کے اراکے کے پاس مسائل کا ہے اور اس کے لئے جگہ عربی حاصل کر رہا ہے۔ امامِ وقتِ عظیمؑ کی دعا ہے

وَالَّذِي آتَىٰكَ الْخُبْرَ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَرْسِلَ إِلَيْكَ رَسُولًا قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَلَا تَعْقِلُ ۚ

اہم مسئلے منوکل کی تعمیر

ام خدیوہ نام عظیم ہے۔ اس ہی ام اعظم کے قول ہی سے ایک طرف ہے۔ اس کے خاکل کا نام بھانگل ہے۔ اس کے قصہ چار السری ہے۔ اور السری ۱۵۰ سطروں پر گزرتی ہے اور اس طرف ہی ۱۵۰ خاکل ہمارے ہیں۔ اس کے کارگر خاکل آتا ہے۔ اس ام کی بات ہے۔

مَا خِيبتُكَ الْيَوْمَ خِيبتُ نَفْسَكَ بِمَا يَتْلِيكَ مِنْ جَلَالِكَ وَأَنْتَ الْيَوْمَ الْكَلْبُ عَلَى إِنْسَانٍ  
عَلِيكَ وَالْإِنْسَانُ أَنْتَ الْعَصُوفُ الْفَتَى عَلَيْكَ بِحُجْمِ نَفْسِكَ أَرْلَأَ وَأَجْدَأَ وَأَنْتَ الْمُنْكَرُوفُ بِعَرَى  
الْجِوَارِ عَلَيْكَ فَاجْعَلْهُ سَوْعَةً أَسْأَلَكَ بِهِيَ خِيبتُكَ الْيَوْمَ مِنْ قُلُوبِ أَهْلِ ذَلِكَ أَنْ تَرُدَّ قَيْنَ فَرْجَةٍ لَهَا  
وَلَقَدْ عَلِمْتَ وَأَجْعَلْ أَهْلِيَّ وَأَخْلَائِي خِيبتَهُ وَأَعْقَابِيْنَ حَبِيبَتَهُ وَنَفْسِي بِكَ حَبِيبَتَهُ وَأَمْرِي  
بِعَرْوَةِ الدَّاءِ حَتَّى أَكُونَ تَحْتَ يَدَيْهِ فَجَعَلَ يَدُوكَ بِكَ بِكَ أَنْتَ الْخَلُّ الدَّاءِ وَالْعِلْكُ الْقَدِيمُ



جیل برآں ہیں اور حدِ عقل کی طرف سے جا رہے ہیں آئی ہیں۔

### امراض سے شفا

حدِ عقل کے اس عقلی میں بیماریوں سے شفا پانے کی عقل نامہ ہے اس کے ذرا کہ حدِ عقل پر صوبہ عقل اور مرض سے شفا رکھتا ہے۔ اس کا ذکر پھر عقل سے شفا دیتا ہے اور بیماریوں اس کے نام میں نہیں آئے۔ اگر مرض ۱۹۹۲ ہر اس عقلی چند کلام کریں اور سوہ قاصد صحت پر چند کلام دیا جیسی اور نام کریں تو عقل شفا پاتا ہے۔ دیا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الشَّاهِدُ لَا يَخْفَاُ الْاَجْمَلُ لَا يَخْفَاُ الْاَجْمَلُ لَا يَخْفَاُ وَ لَا اَلَا

میں نے سمجھا ہے کہ اس کا عقیدہ چھتے کے لئے کلام مرض پر نام میں کر لیا ہے کیا حدِ عقل میں نے اس سے عقل کرتے ہیں اس کے عقل سے انکار کر دیا۔ اس نام کے ذکر کی برکت سے وہ چاروں کے اندر خود صحت ہو گیا۔ وہ عیاں کیا جیہ یہ عیاں پائی اسے بھی عقل ہی نہیں تھی۔ یہ عقل اس عقل کے عیاں کا عقل جاکر عیاں صحت اور نام پانے کے عقل سے دھم کر رہا ہے کہ نہ پانے کے عقل سے شفا دیتا ہے۔

اس العقلی صمیم اسم ہے اس میں اسم اعظم کے صوف میں سے ایک صوف ہے اس کے عقل کا نام عیاں ہے۔ اس کے تحت چار نام ہیں۔ ہر نام ۱۹۹۲ عقول کا صوف ہے اور ہر صوف میں ۱۹۹۲ عقل نامہ ہے۔ اسم العقلی صمیم کی دیا ہے۔

يَا مُنْجِسُ اَنْتَ الَّذِي اَخْضَيْتَ اَطْلَاسَ الْخَلَائِقِ وَ اَنْتَ الَّذِي قُلَّغْتَ مِنْ اَوَّلِيَاءِ ذَا شَيْئِ الْمَلَايِكَةِ وَ اَنْتَ الَّذِي اَوْحَلْتَ اَهْلَ الْعَرْشِ اِلَى الشُّرُطِ الْعَظِيمِ الَّذِي هُوَ قُوَى بَيْعَةِ الْاِخْذَانِ وَ اَلْاِخْذَانِ وَ اَنْتَ الْخَائِفُ لِكُلِّ مَخْلُوقَاتِ الَّذِي لِحُجْنِ اَخْتِلَافِهِمْ وَ اَجْمَلِهِمْ وَ اَلْفَايِدِهِمْ مِنْ جَمِيعِ الْاَوَّلِيَّاتِ عَشِي بَعْدَ اَمْرٍ رَاجِعٍ وَ لَا يَبْقِي عِلْمٌ مَعْنَى مَعَ اَسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْقُدْرَةِ الْعَظِيمَةِ اَنْ تَرْزُقَنِي الْاِخْصَاءَ وَ جِلْفَكَ عَقَائِي الْاَسْمَاءَ وَ الْوُضُوْءَ اِلَى سِرِّهَا

اس عقول کے متحرک کی تعظیم

حدِ عقل کا اسم العقلی صمیم اسم ہے اس میں اسم اعظم کے صوف میں سے ایک صوف ہے اس کے عقل کا نام عیاں ہے۔ اس کے تحت چار نام ہیں۔ ہر نام ۱۹۹۲ عقول کا صوف ہے اور ہر صوف میں ۱۹۹۲ عقل نامہ ہے۔ اسم العقلی صمیم کی دیا ہے۔

يَا مُنْجِسُ اَنْتَ الَّذِي اَخْضَيْتَ سِرَّ الْوُضُوْءِ مِنْ لُزُومِ اَهْلِ التَّوْحِيدِ وَ وَقَفْتَ بَوَادِ الْعَقْلِ مِنْ سُلُوْبِ اَهْلِ التَّخَرُّبِ وَ تَضَعْتَ رَايَةَ الْعَرْشِ قُوَى قِيَا مِنْ عَقْلِ اَهْلِ الْقَرِيْبَةِ اَسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِمَا اَبْدَيْتَ لِيْ قَلْبَ خَائِفِ الْاَلْبَاءِ وَ بِمَا كُنْتَ لِيْ خَائِفِ الْاَوَّلِيَاءِ وَ بِمَا لَشَرِّ لِيْ ذَا بَعْدَ مِنْ وَّلَايَتِيْ اَلَا وَ اَلْعَقْدَاءُ اَنْ تَرْزُقَنِي الْاَيْدِيَّ اِلَى الْاَيْدِيَّاتِ وَ الْاَلْبَاءِ وَ اَنْ تُخَيِّرَ لِيْ الشُّرَاةَ وَ الْعَرْشَاءَ

اس عقول کی دعا

حدِ عقل کا اسم العقلی صمیم اسم ہے اس میں اسم اعظم کے صوف میں سے ایک صوف ہے اس کے عقول کا نام عیاں ہے۔ اس کے تحت چار نام ہیں۔ ہر نام ۱۹۹۲ عقول کا صوف ہے اور ہر صوف میں ۱۹۹۲ عقل نامہ ہے۔ اسم العقلی صمیم کی دیا ہے۔

يَا مُنْجِسُ اَنْتَ الَّذِي دَعَوْتَ الْخَلَائِقَ اِلَى الْاِخْصَاءِ وَ الْاَوَّلِيَّاتِ اِلَى جِلْفِكَ وَ اَنْتَ الَّذِي

أَعَدَّ لَهُمْ فِي خَلْقِهِمُ الْإِزْلَى بِقُوَّتِكَ وَقُدْرَتِكَ الْخَالِقَةِ لَكَ الْبَرُّ وَالْقُدَّةُ وَالْمَرْفَعَةُ وَالنَّهْدَةُ وَأَنْتَ  
الْمُنْخَرِجُ الَّذِي لَكَ جَعْلَةُ الْبَيْتِ وَالْإِعَادَةُ وَمِنْكَ لَيْلُ الْوَلَاءِ وَالْإِعَادَةُ أَتَاكَ بِهَا مَخْلُوعُ خَلْقِ خَيْرِ  
كَرْوَانِ الْعَالَمِينَ بِإِطْعَامِ الْإِعَادَةِ وَأَنْ تَوْحِشَ مَسْئِلِينَ بِكَ إِلَى الْغَيْبِ وَالْشَّهَادَةِ

2000

اس القصی میں دمِ احمر کے حریف میں سے ایک طرف ہے۔ اس کے مخالف کا نام کھان کا ہے۔ اس کے قصہ ہار نام ہے۔ ہار نام کے قصہ ۵۵۵ گیارہویں اور چھٹے میں ۵۵۵ مخالف ۱۴۹۲ ہے۔ یہ قصہ ہے۔ دمِ القحی کی ہار ہے۔  
 يَا مُخَيَّنُ اَنْتَ الَّذِي اَخْبَيْتَ لِقَوْلِ عِبَادِ لَا وَاُولَئِكَ يَلْزَمُ الْكُفْلُ وَالشَّجَلُ وَالْكَفْلُ  
 اَلْوَقْ اَلْبَابُ بِالْوَحْلِ وَالْمَجْلَى وَخَلَيْتَ اَخْبَابَكَ بِخِيَابِ الْبِرْهَانِ اَحْسَنُ الشَّحْلِ اَشْأَلُكَ  
 بِخِيَابِ وَجْهِكَ وَنَشْرٍ وَخَيْتِكَ وَرَأَيْتُكَ وَنَشْرٍ وَخَيْتِكَ اَنْ تَرَوْقِي خِيَابَ كَيْتِ دَاجِيَا لَا اَنْتَ تَنْدَقَا  
 وَاجْتَلِي خِيَابِي الدَّارِيْنَ وَاشْهَدِيْنَ مَعْرَفَةَ الْكُلُوْبِيْنَ يَا رُبَّ الْعَالَمِيْنَ

## اہم بیس کے متوالی کی تعمیر

اسم النبیؐ میں اسم اعظم کے دو حروف یکم گزرے ہیں۔ اس کے منہ کی ایک (میں) نکل ہے۔ اس کے قصہ دار حکیم ہے۔  
 ہر نام 400 صفوں کا گزرا ہے۔ اور ہر صف میں 400 منہ نکلے ہیں۔ اسم النبیؐ کی راجہ ہے۔

يَا مُعِيشُ أَتَى الْوَيْلُ أَتَى أَغْدَاكَ بِالْقَهْرِ ضَرَا وَأَتَى الَّذِي أَهْلَكَتَ الْقِرَاعَةَ بِسَطْوَةِ  
عُظْبِكَ بِرُؤَا وَجْهِهِ وَأَتَى الْوَيْلُ أَوْ ضَلَّتْ عَنْ أَثَرِكَ يَا كَيْ الْقَامِ حُكْمًا وَأَمْرًا أَوْ ضَلَّتْهُمْ إِلَى خَا  
وَعْدَتِهِمْ فِي الْخَرِيجِ وَالْعِقَابِ وَ تَأَخَّضْتُمْ عَنْهَا عَنْهُمْ مِنْ شَرِّهِ الْحِسَابِ أَتَىكَ الْهَلْهُمُ  
عُظْبِكَ الْخَلِيلُ وَ تَرَكَ الْوَيْلُ أَنْ تُخْبِي قَلْبِي بِذَوِّكَ وَأَنْ تُجِيبَ أَغْدَايَ بِشَرِّ كَهْزُوكَ يَا مُعِيشُ

www.elsevier.com/locate/jmb

طہ قہار کے اسم انشائی میں رنگی کے تعلق سے معمولی غلطی کی گئی۔ خصوصیت ہیں۔ اس کے سواکل ۲ اسم صحیفاتی ہے۔ وہ ہوا، جامد، رنگ ہے۔ ہر جامد ۱۹ صفتوں کی گنجائش ہے اور ہر صفت میں ۱۱ سواکل ہوتی ہیں۔ تاہم اس کا سواکل ۲۲ ہے۔ اسم انشائی کی مثال یہ ہے:

مَا عَمِلَ آتَمَ الْعَالَمِينَ نَسِيتُ الْخَدَاءَ فِي الْآخِرَةِ وَأَنْخَلْتُ بِهِ إِبْرَاهِيمَ عَلَى الْإِسْلَامِ وَ  
نَسِيتُ أَكْثَرَ النِّسْبَةِ فِي نَزَمِ الْوَلَدِ وَأَخْبَتُ خَدَاءَ الْفُلْكَابِ بِخَدَاءِ مَعْرِفَتِكَ وَأَنْتَ لَعَلَّيْ  
الْقَضَاءُ بِقَدْرِ سُلْطَانِ مَقْصُودِكَ وَأَخْرَجْتَ لِيهِكَ وَأَعْلَنَ مِنْ دَرَجَةِ جَلِيلِيَّةٍ وَتَرْتِيبَهُ بِأَحْمَدِ تَوَالِي  
الْعَدْلِ وَالْحَقِّ بِطَعْنَةِ يَدِي الْخَيْرِ مِنْ أَمْكُنِ الشَّكْلِ

تاریخ ۱۳۰۲

فہرست نویسی ۱۸ اسم الفیضہ اسم عظیم ہے اس کا معنی عظیم الشان ہے۔ نام کی طرف اشارہ ہے۔ یہ نام ۵۵ صفیہ نام ہے۔  
۱۹۔ حرف شکر ۵۵ اسم الفیضہ اسم عظیم ہے۔ یہ نام الفیضہ کی دعا ہے۔

ہا کرم انت الذین اقصت اعینکم الفرجود و تسطت من قلوب جناتک بس الرکن و الشجود  
و زجلت حبیبک مخلصاً علی اللہ علیہ وسلم و من تبعہ الی المقام الفرجود و انت الفرجود  
لیخبر الافر الذین تقوم بک الاشیاء کلہا و انت تقرر علی نور انشئت بس فی حلیف  
و یجہر و یوہبک من ظاہر منازک ان ترزقین توکلہ علیک علی لقب الصیغۃ و البند و حق  
توکل الفرید علی الفراد الشافع من المنہ و المقام

اس الراجد کے سوا کی تفسیر

اس الراجد اس معنی ہے۔ اس میں اس معنی کے حرف میں سے ایک حرف ہے۔ اس کے سوا کا معنی یہاں ہے۔ یہ  
ہا کرم، ہا کرم، ہا کرم ہے۔ ہا کرم میں ۱۵ سواں ہا کرم ہے۔ اس کے ذکر کرنے والے ہا کرم  
ہا کرم ہے۔ اس کے ہا کرم ہے۔

ہا واجد انت الذین او جدت نور منخبتک من قلوب الاشیاء و اوذعت بس منخبتک من  
منابر انوار الاشیاء و انت الذین اقصت جناتک من مزاق اهل الفرجود و الی محل ہنگام  
انہاء و مقام الشاء ان ترزقین و جدان زوح نفسک فی الازل و العاجر و الراجد انت فی  
الباطن و الظاہر و لا یختر جنین لا یخیر من خلقک انت اللہ القوی القادر  
اس الراجد میں اس معنی کا ایک حرف ہے۔ اس کے سوا کا معنی یہاں ہے۔ اس کے تحت ہا کرم ہے۔ ہا کرم  
میں ۱۵ سواں ہا کرم ہے۔ ہا کرم ہے۔ اس کے سوا کا معنی یہاں ہے۔

ہا واجد انت الذین او جدت الناس من المقام الی الفرجود و او جدت کل من و بقدرتک  
و انت الراجد الفرجود و انت القادر القادر و انت الباطن الظاہر و انت الراجد الفرجود  
الی فتنہ القادرات و انت العالم بقا فی الارض و السموات عالم قادر حکیم یبصر انشئت  
بخطیب خلقک و اجل انشاءک الفرجود من علیہ الدار علی غیر و اقلین بانیہ بک تا زب  
القادرین

اس الراجد اس میں اس معنی کے حرف میں سے ایک حرف ہے۔ اس کے سوا کا معنی یہاں ہے۔ اس کے تحت ہا کرم  
ہا کرم ہے۔ ہا کرم میں ۱۵ سواں ہا کرم ہے۔ اس کے ذکر کرنے والے ہا کرم ہے۔ اس الراجد  
کا معنی ہے۔

ہا واجد انت الراجد من ابویک و انت الذین و جدت نفسک بنفسک من خواص الاشیاء  
و انت علیہم بکما تحت الثریں و ہذا فوق السموات العلی المستورین بقدرتک علی عرجک الذین  
کل علی الماء انشئت نور و خلا یحک و جہا و اعمیہک من حور منازک ان ترزقین عفتولاً  
توکلہ من جناتک تا زب القادرین

FREE ANLIYAT

فصل 28: اہم حشی کے مفید و نفع اسرار اور آنکھوں طریقہ

100

[illegible]

عزت کے لئے ہمیں قتل

ہذا الفیض والکرمیۃ کے ذکر کرنے والا جس کام کا ارادہ کرتا ہے وہ کام جلد پایہ تکمیل کو پہنچتا ہے اور ہر شخص اس سے بہت  
 اور غافل کرتا ہے۔ مگر یہی کا عقل کمر مریخ کی صورت میں پاک پڑتا ہے۔ گو کہ پڑا ہے، پڑنے سے ڈھکیاں اس سے چھلکا کر نکلتی ہے  
 چھلکا کرے گا وہ مطلوب و مقصود ہو گا۔ مگر یہی کے بعد کا کس عقل کا کارائی و عقل ہے پڑنے سے ڈھکیاں اس سے بہت  
 کرتی ہے۔

کلمہ و فہم کی طاقت کے لئے عمل

[illegible]

شہوت انگیز و غور اور دم طویل کا خاتمہ

اس شخصیت کے ذکر کرنے والی کئی قسمیں اور نمبر و نمبر کی طرحیں جاتی رہتی ہیں۔ جو کئی اس نام کو نمبروں کی بجائے خطیوں پر اور جو خطیوں پر ہزار چار کئی خطیوں میں سے کئی پر شخص مطلب کی شکل یا کلاس پر لکھا جاتا ہے جسے اور کے یہ ہیں۔  
 شخص ہے تو شخص پاک ہو جائے گا اگر ہزار اور ہزار خطیوں کے نہ کہے وہ نہ خطی کے ہاں علت گرفت ہو گی۔ خطیوں کا نام  
 ہی طرح پاک ہو گا۔ اس وقت کا وقت ہے اب اس نے خطیوں پر فتح لگائی کی تھی۔ جو شخص اپنے رنگ کی بھگوانی پر عمیر کے اس  
 یا خطیوں کے کر خطیوں پر جسے تو اب ہم یہ۔

جسٹس قوت علی اعجاز

[illegible]

مذہبِ نبوی کے روحِ انبیا کی تعلیم و ترویج کے لیے ہر مظلوم کے ذمہ فرائض ہیں اس کے عالم سے انعام ہوتا ہے۔

نام و نام خانوادگی: \_\_\_\_\_

بطریق کے اسم الاخذ میں اسم اعظم کا ایک قرابہ ہے اس کے جنک کام جیا کیل ہے جس کے تحت یہ آیت ہے۔



اور جو مومن کا حکم ہے اور ہر مومن میں 300 سواکھ ضرور ہیں۔ سواکھ داکر کے پاس اگر اس کی حاجتیں ہوں کر ہے۔ ہم ان سواکھ کی دعا ہے۔

يَا اَسَدُ اَنْتَ الْاَلْبِيْنُ وَخَدْتُ لِنَفْسِكَ لِنَفْسِكَ لِيْنَ قَوْمِيْنَ الْاَشْيَاءِ وَاَنْتَ الْاَلْبِيْنُ لَا يَمُوتُ عَمَلُكَ  
بِقُدْرَةِ ذُرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَاَنْتَ الْعَالِمُ بِمَا نَعَتْ الْاَلْبِيْنَ وَعَالِي الشُّبُهَاتِ الْعَالِي  
الْمَرْحَلَةِ عَلَى الْمَرْحَلِ اسْتَفْزَى اَسْأَلُكَ بِقُوَّةِ وَخَدَائِكَ وَجَنَابِ اَخِيَّتِكَ اَنْ تَجْعَلَنِي وَاجِدَ  
الشُّهُورِ مُتَفَصِّلًا بِالْعِلْمِ وَالْفِرْقَانِ اِنَّكَ اَنْتَ الْمَلِكُ الْوَاحِدُ الشَّاهِدُ

ام القدر 4م حکم ہے۔ اس کے سواکھ کا نام عیدائیل ہے۔ اس کے تحت ہر حکم ہے۔ ہر حکم کے تحت 300 سواکھ ہیں  
اور ہر مومن میں 300 سواکھ ضرور ہیں۔ ام القدر 4 کی دعا ہے۔

يَا قُوَّةُ اَنْتَ الْاَلْبِيْنَ قُدْرَتُكَ فِيْ عَمَلِكَ بِالْمُحْدَثَةِ وَاَنْتَ الشَّاهِدُ الْبَاقِي بِالْمُحْدَثَةِ اِنَّكَ  
تَرَاهُكَ وَهَكَذَا اِعْتَصَمْتُ وَاعْلَى لَعْنَتِكَ وَجَزَاكَ اِعْتَصَمْتُ لِيْسَ لَكَ فِيْ عَمَلِكَ خَيْرٌ لَكَ وَلَا وَزِيْرُ  
وَلَا مُدِيْرُ وَلَا مُجِيْرُ وَاَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ اَسْأَلُكَ اَنْ تُخْبِرَنِي عَلَى يَدِيْ وَبَيْنَ يَدَيَّ قُدْرَةَ  
الْمُخَوَّجِ الْخَلْقِيْ وَاَنْ تَجْعَلَنِي بِقُدْرَتِكَ مِنَ الْمُتَوَقَّاتِ وَالْمُتَوَقَّاتِ اِنَّكَ اَنْتَ اَرْوَاهُ الْخَيْرِ وَدَافِعُ  
الشُّبُهَاتِ

دینا والوں سے ہے بروا ہو جائے۔

ام القدر 4م حکم ہے۔ اس کے سواکھ کا نام عیدائیل ہے۔ اس کے تحت ہر حکم ہے۔ ہر حکم کے تحت 300 سواکھ ہیں  
اور ہر مومن میں 300 سواکھ ضرور ہیں۔ ام القدر 4 کی دعا ہے۔

يَا صَبْعُ اَنْتَ الْاَلْبِيْنَ يَصْبَعُ اَيْتُكَ فِي الْخَوَّاجِ وَالْمَقْبُحِيْ اِنَّكَ فِي الْكُرُوبِ وَالْمُشَادِدِ  
وَاَنْتَ الْاَلْبِيْنَ تَعْلِيْقُ وَتَنْقَعُ مِنْ لَعْنَتِكَ عَوَاجِدُ الْقَوَائِدِ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ عَمَلِكَ اَنْ تَجْعَلَنِي  
اِنَّكَ اَنْ تَجْعَلَنِي بِخَفْضِ الْيَدِ فِي الشُّبُهَاتِ وَاَنْ تُخْبِرَنِي عَلَى يَدِيْ وَبَيْنَ يَدَيَّ قُدْرَةَ الْخَاجَاتِ وَ  
تَنْصِيْحَتِي مِنَ الْمُتَوَقَّاتِ اِنَّكَ اَنْتَ دَائِلُ الْخَوَّاتِ

ام القدر 5م حکم ہے۔ اس کے سواکھ کا نام عیدائیل ہے۔ اس کے تحت ہر حکم ہے۔ ہر حکم کے تحت 300 سواکھ ہیں  
اور ہر مومن میں 300 سواکھ ضرور ہیں۔ ام القدر 5 کی دعا ہے۔

يَا قَدِيْرُ اَنْتَ الْاَلْبِيْنَ الْقُدْرَةُ قُدْرَتُكَ فِيْ كَمَلِ الدُّوَابِ وَاَنْتَ الْاَلْبِيْنَ اَعْلَمْتَ قُوَّةَ اَعْلَمْتَ  
الشُّبُهَاتِ بِالْحَسَنَاتِ وَاَنْتَ الْجَامِعُ لِلْمَعْرِفَةِ اَسْأَلُكَ اَنْ تَجْعَلَنِي اَلِيْمًا اَنْ تَجْعَلَنِي قَدِيْرًا  
عَلَى ذَلِكِ الْاَلْبِيْنَ اِنَّكَ الْمَعْرِفَةُ عَنِ الشُّبُهَاتِ وَالْمَعْرِفَةُ

ام القدر 6م حکم ہے۔ اس کا نام عیدائیل ہے۔ اس کے تحت ہر حکم ہے۔ ہر حکم کے تحت 300 سواکھ ہیں  
اور ہر مومن میں 300 سواکھ ضرور ہیں۔ ام القدر 6 کی دعا ہے۔

يَا مُتَقَدِّرُ اَنْتَ الْاَلْبِيْنَ جَعَلْتَ لِيْ اَسْمَاءَكَ فِي الْقَدْرِ الْجَبَرُوتِ وَاَنْتَ الْاَلْبِيْنَ اَخْلَقْتَ بِيْنَ اَقْدَامِ  
قُوَّةِ اَيْتِكَ بِالْمَعْرِفَةِ بِيْنَ الْاَلْبِيْنَ اَسْأَلُكَ بِعَمَلِكَ اَنْ تَجْعَلَنِي اَلِيْمًا اَنْ تَجْعَلَنِي قَدِيْرًا



برص میں 1000 سہاگل ہے۔ اسم الفاعل ہے۔ اس کے قید ہر عام ہے۔ ہر عام 1000 صوف کا سروہ ہے اور برص میں 1000 سہاگل ہے۔ سہاگل ذکر کسے واسطے ہر عام ہے۔ اس اسم کی صیغہ ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِي أَخْرَجْتَ أَجْنَاحَ كُلِّ مَخْلُوقٍ إِلَيَّ وَفِيهِ وَأَنْتَ الَّذِي أَخْرَجْتَ مِنْ قَلْبِ كُلِّ طَائِفٍ لَكَ مَا يَكْفِيكَ مِنْ غَضَبِكَ وَتَقَبَّلْتَ بِهَذِهِ الْأَجْمَاعِ هَذِهِ الْقِيَامَةَ أَجَلِيَّةً وَالْخُوفَ مِنْ رَأْيِي أَسْأَلُكَ بِذَلِكَ الْغَضَبِ فِي الْمَوْجِدَةِ بَيْنَ بِيْنِ أَخْبَتِكَ وَبِطَائِفِ الْغَضَبِ فِي الْمَخْرُوتَةِ بَيْنِ أَوْلِيَّتِكَ أَنْ تَجْعَلَنِي خَيْرَ الْبِقَائَةِ أَمْرِي وَأَزْوَاجِي خَيْرًا عَابِقًا حَتَّى يَنْقَضَ حَقِّي خَلْقِي بِرِيْءٍ وَخَيْرِيْ بِأَوْتِ الْعَالَمِينَ

اس الفاظ میں اسم مجہول ہے۔ اس کے سہاگل کا اسم صیغہ ہے۔ اس کے قید ہر عام ہے۔ ہر عام 1000 صوف کا سروہ ہے اور برص میں 1000 سہاگل ہے۔ سہاگل ذکر کسے واسطے ہر عام ہے۔ اس اسم کی صیغہ ہے:

يَا عَاجِزَ أَنْتَ الَّذِي أَكْهَرْتَ الْكَوَائِدَ وَأَهْلَكَ التَّوَاهِلَ وَأَنْتَ أَهْلُهَا مِنْهَا تَنْصَلِقُ لِمَنْ خُذْتَ وَتَقَلَّمَ الْمَكْرُوتَاتِ وَخَفَّتِ الْكَافَاتِ لِأَهْلَاءِ بِرِكَ الْمَخْلُوقِ أَسْأَلُكَ بِدِيْعِ بَطْرِكَ وَأَوَامِعِ وَافِيَّتِكَ أَنْ تَجْعَلَنِي عَاجِزًا بَيْنَ كُلِّ أَمْرٍ وَأَجْزَلٍ لِيْ مِنْ أَمْرِكَ الْبَاقِ أَمْرًا وَأَجْزَلٍ مِنْهُ رُبَّكَ وَأَمْرًا لِيْ مِنْ عَشْرِ بِيْرِكَ أَلَا وَفِي رَجْمِ

اس الفاظ میں اسم صیغہ ہے۔ اس کے سہاگل کا اسم صیغہ ہے۔ ہر عام 1000 صوف کا سروہ ہے اور برص میں 1000 سہاگل ہے۔ اسم الفاعل کی صیغہ ہے:

يَا تَاجِلَ أَنْتَ الَّذِي أَهْلَلْتَ بِرِ الْتَوَاهِلِ لِيْ الْتَوَاهِلَاتِ وَأَكْهَرْتَ بَيْنَ تَبَهَاتِ بِرِ الْكَافَاتِ وَخَفَاتِ الْتَوَاهِلِ لِيْ قُلُوبَ أَزْوَاجِ الْخُلُوفِ بِشَكْلَاتِ الطَّافَةِ وَتَوَاهِلِ تَضَاهِي الشَّعَائِرِ أَنْ تَرُزَّنِي الْإِتْمَاعَ الشَّامَ وَالْكَثْلَ الْقَامَ عَلَى تَوَاهِلِيْ مَكْرُوتِ أَمْرِهِ وَتَوَلَّنِي بِطْرِكَ الشَّامَةَ الْآخِرَةَ مِنْ غَسْبِ الْكُتُوبِ بِرِ عَصَوَاتِكَ وَاجْعَلَنِي خَيْرَ مَا جَعَلْتَ وَجَدْتَ مِنْ أَهْلٍ عَلَيْهِ وَأَحْلَا لِمَنْ يَحْلُوهُمْ وَأَسْرَارِهِمْ أَجْزَا خَيْرِ مَخْلُوقٍ إِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ فَكْهَرِ الْوَارِعِ الْكَافَاتِ بِالْكَافِ وَالْكَوْنِ

اس الفاظ میں اسم مجہول ہے۔ اس میں اسم صیغہ کا ایک حرف ہے۔ اس کے سہاگل کا اسم صیغہ ہے۔ اس کے قید ہر عام ہے۔ ہر عام 1000 صوف کا سروہ ہے اور برص میں 1000 سہاگل ہے۔ اسم الفاعل کی صیغہ ہے:

يَا وَهْلِيْ أَنْتَ الَّذِي تَوَلَّنْتَ أَمْرَ الشَّرِّ لِيْ وَخَفَّتْ ذَوَاتُهُمْ بِرِ الْبِيْرَةِ وَأَوْحَلْتَ كُلَّ مَخْلُوقٍ لِمَا عَقَلْتَهُ مِنَ الْمَرْوَبِ الشَّيْءِ أَسْأَلُكَ أَكْلَهُمُ الْوَلَايَةَ الْكُثْرَى وَالْجُحْدَةَ الْفُلَاةَ وَالْشُّرَّ الْإِلَهِيَّ وَالْفُضُولَ رَأَى الْمَسْجِدِ الْإِلَهِيِّ وَأَزْوَاجِي رُؤْيَا خَلْقِي الْأَهْلَاءِ بِكَتِفِ تَوَاهِلِ الْأَهْلَاءِ وَالْأَهْلَاءِ بِكَتِفِ خَيْرِ الْخَيْرِ وَالْخَيْرِ وَالْخَيْرِ

اس الفاظ میں اسم صیغہ ہے۔ اس میں اسم صیغہ کا ایک حرف ہے۔ اس کے سہاگل کا اسم صیغہ ہے۔ اس کے قید ہر عام ہے۔ ہر عام 1000 صوف کا سروہ ہے اور برص میں 1000 سہاگل ہے۔ اسم الفاعل کی صیغہ ہے:

ام شفقن ام عظیم ہے۔ اس کے خاکل کام سبائل ہے جس کے قصہ ہمارا نہیں ہے۔ ہر شخص کے قصہ ہمارا نہیں  
ہیں ہر ہر جگہ میں 2022 خاکل ہمارا ہے۔ ام شفقن کی دعا ہے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْبَرُّ الْكَرِيْمُ الْغَفُوْرُ الْكَرِيْمُ وَ عَرَفْتَ اَوْْلِيَاءَكَ اَنْتَ اَسْرَا الْكُفْرِ وَالْقَتْلِ وَالزَّوْجِ  
وَتَوَزَّيْتَ بَعْضُكَ اَعْلَى الْبِرِّ وَالْغَفَاةِ بَيْنَ الْغَفَاةِ وَالْقَوَاةِ اَسْتَغْنِي عَنْكَ بِغَلُوِّ خَائِكَ وَ لَوْ اَنَّ سُلْطَانَكَ  
وَ اَسْتَعِيْذُ بِاَمْرِكَ وَ تَوَكَّلْتُ اَنْ تَقَرَّ قَلْبِيْ خَيْرًا مِنْ اِلَافِ اِلَافٍ اِلَى اِلَافٍ اِلَى اِلَافٍ اِلَى اِلَافٍ اِلَى اِلَافٍ  
بِاَحْسَنِ التَّوَكُّلِ وَ عَقَلْتُ مَتَابِعَ تَوَكُّلِيْ اَلْحَمْدُ اَنْتَ الْبَرُّ الْكَرِيْمُ الْغَفُوْرُ الْكَرِيْمُ

ام شفقن ام عظیم کا یہ دعا ہے اس کے خاکل کام سبائل ہے جس کے قصہ ہمارا نہیں ہے۔ ہر شخص کے قصہ ہمارا نہیں  
ہیں ہر ہر جگہ میں 2022 خاکل ہمارا ہے۔ ام شفقن کی دعا ہے

يَا بَرُّ اَنْتَ الْبَرُّ الْكَرِيْمُ الْغَفُوْرُ الْكَرِيْمُ وَ عَرَفْتَ اَوْْلِيَاءَكَ اَنْتَ اَسْرَا الْكُفْرِ وَالْقَتْلِ وَالزَّوْجِ  
وَتَوَزَّيْتَ بَعْضُكَ اَعْلَى الْبِرِّ وَالْغَفَاةِ بَيْنَ الْغَفَاةِ وَالْقَوَاةِ اَسْتَغْنِي عَنْكَ بِغَلُوِّ خَائِكَ وَ لَوْ اَنَّ سُلْطَانَكَ  
وَ اَسْتَعِيْذُ بِاَمْرِكَ وَ تَوَكَّلْتُ اَنْ تَقَرَّ قَلْبِيْ خَيْرًا مِنْ اِلَافِ اِلَافٍ اِلَى اِلَافٍ اِلَى اِلَافٍ اِلَى اِلَافٍ اِلَى اِلَافٍ  
بِاَحْسَنِ التَّوَكُّلِ وَ عَقَلْتُ مَتَابِعَ تَوَكُّلِيْ اَلْحَمْدُ اَنْتَ الْبَرُّ الْكَرِيْمُ الْغَفُوْرُ الْكَرِيْمُ







یا مفسد انت الذین عدلت بین البوابین خلقهم ذمًا و مفیدًا و انت الذین و ضل فطرتک  
 الی کل مخلوق و انت حطہ بالکمال و الوفا انت خلقک ان ترزقین العنق الی الاقرب و الاقصی عند  
 البوابین و الخصال و انت الله العظیم المتعال

ام المصنوع میں ایک حرف اس میں ام المصنوع کا ہے۔ اس کا ترجمہ سائل رہا ہے۔ ۲۸۸ معنی کا ہے۔ ہر حرف کے ۲۸۸  
 حرف ہیں۔ اس کی دعا ہے۔

یا جامع انت الذین جمعت بین الدواب علی ظہور خلقک یوم البیتا فی لم فیلهم بالاعلی  
 علیہم بالاول و الاصلی و انت الذین اخرجتہم من الوحوش البلیغ الکتاب بالظہر و البقیع  
 انتک لیسرنا و دعتہ من خفاہی الصفات و الاصلی ان لیجمع خلقک یک یوم الثانی و ان  
 فیکرہ ان علی لوا ید جکیم قولک و خلق الشئی بالشیء و لا یخبت رجائین بالبیان علیک و  
 و توکل لک انت انت الله العزیز العزیز

ام المصنوع ایک حرف اس میں ام المصنوع کا ہے۔ اس کا ترجمہ سائل رہا ہے۔ ہر حرف کے ۲۸۸  
 حرف ہیں۔ اس کی دعا ہے۔

یا خیر انت العزیز و انت القادر علی ما تشاء قادر علی فہر کل شیء و علی قوی و انت  
 الاعدہ بنصیبہ کل علی و المفسدون خلائل یجعل کل مخلوق انتک یسار فیہ فتح و نصر ان  
 لقوی یجہدک الارزاق حتی ایت لک علی یوم التوکل و الاقرب و البقیع علی ذلیع ما  
 یبتغین عک انت انت الله العزیز العزیز

ام المصنوع ایک حرف اس میں ام المصنوع کا ہے۔ اس کا ترجمہ سائل رہا ہے۔ ہر حرف کے ۲۸۸  
 حرف ہیں۔ ہر حرف کے ۲۸۸ حرف ہیں۔ اس کے ہر حرف کے ۲۸۸ حرف ہیں۔

یا شفیق انت المذبح لاخوہ المخلات و فتوتہا و انت المفسر ذواتہم من بیع الفدہ و عزلتہا  
 بندہ تلہیہ و جنتت یتہم فی البرزخ الاولی بالفاہم و صفاتہم نصرت المظلوم و عدلت  
 الی رضا المظلوم و رضا العالم انت بین المظاہر و المصاہر و انت الذین لا تعلق  
 لک فیہ لای ذیہ و لا فی صفیہ و لا فی الغایہ و انت العزیز و انت الله العزیز العزیز  
 یا مغلب القلوب و البیوت و مضرب الاغزیر الی الزواجر و البیوت انتک ان ترزقین حسن  
 الظاہر و المصاہر و ان لیجعلن عذلی الی الانتصاف جہاتین المصاہر الی و المصاہر ہارث  
 الدنیل

ام المصنوع ایک حرف اس میں ام المصنوع کا ہے۔ اس کا ترجمہ سائل رہا ہے۔ ہر حرف کے ۲۸۸  
 حرف ہیں۔ ہر حرف کے ۲۸۸ حرف ہیں۔ اس کے ہر حرف کے ۲۸۸ حرف ہیں۔

یا خالق انت الذین متعت خلائک من قلوب المظلوم و انت الذین اغنیہ المذبح و انت

اللّٰہی خجستہ قلب از آغذاہ من زویہ متلازل الکرام فیروزہ اشاکت بختیک القایم و مہنہ  
 لعلیک الدایم ان تنفع عین تہذیب الخبلی و ان تلعللین عازا لآمنی و الأمان و تلعللین زاجہ  
 یعللین ملک فی الجنانہ یا قوی فی عظیم الشان و الإحسان یا رب العالمین  
 اسم اللّٰہی اسم ربہ عظیم ہے۔ اس کا رخصی واسطہ نکل ہے۔ وہ چار لاکھوں کا حکم ہے۔ ہر لاکھ کی تحفہ  
 1001 صفحہ پر ہے۔ ہر صفحہ میں 1001 قرآن ہے۔ دایم ہے۔

بما حذر أنت المنتقم من أهل الجهمز والكثوز وأنت القاهر من كثرة وفضل النهر  
وأنت العادل لمن قدس من ديت أسنك بعتهم رأيتك وبقيوم شقوتك أن قدغ عين حبر  
الغروب على من يوزك وتزوقن مشغدة وجهك وأن لا أرى إلا إيتك وأزوقن الإيتك  
ميتك لا توزك يسلم عز حيتك والتوزك يسر حيتك يا رب الغروب

فصل 30: اسلامی کے منفعیت بخش اسرار کا دسواں طریقہ

[illegible]

امام الخلیفہ "المشیر" المہدیؑ اگر کوئی بات معلوم کرنے کے لئے ہی امام کو ایک ہزار مرتبہ چہ کر سہاۓ تو اسے طلب ہی اس کو مطلع کرنے کے لئے فرشتہ اس کو دے گا کہ اس مرتبہ چہ کرے یا نہ چہ کرے۔

کیرلین کا شیوہ انجیلین کا شیوہ انجیلین کا شیوہ

ایک بار کی تصویر دیکھ کر کہنے کے بعد خود اپنے گھر میں آکر دعا پڑھ کر کہہ دیا کہ یہ سب اگر پہلے ہی مجھے معلوم ہو جاتا تو میں اس معاملہ کو اتنے جلد حل کر دیتا۔ یہ سب کچھ سن کر انہوں نے کہا کہ یہاں تک کہ ان کے مخالف گروہ میں شہر کا کس سے دعوہ کر لیا جائے اور ان کے مخالفین کو اس سے کچھ نہ ہو سکے۔

اس شخص کی طرف سے کیا گیا ہے۔ اس کے لئے کہ وہ ایک ایسا شخص ہو جس کا نام "میرزا" ہو اور جو کہ ایک ایسا شخص ہو جس کا نام "میرزا" ہو۔

[illegible]





یَا وَارِثُ آتِ الْدِّینَ بِمَنْ قَدَّمَ الْخَلْقُ أَجْمَعِينَ وَالْبَارِئُ لَا يَخْلُقُ كَخَلْقِ الْهَيْبَةِ لَنْ يَزِمَ الدِّینَ  
تَحْمَا أَغْمَرَتْ جِبَالُهُ بَيْنَ كِتَابِكَ الشَّيْنِ لَنْتَ لِمَنْ الْخَلْقُ الْيُزِمُ لِلَّهِ الْوَاجِدُ الْقَهَّارُ أَشْتَلَّكَ بَهْدَهُ  
الدُّوَانِمْ وَ جَزَلَتْ الْفَقَائِمُ أَنْ تَجْعَلِينَ زَاوِيَةً لِيُعْلِمَكَ وَ جِلْمِكَ وَ وَارِثُ غُلُومِ الْآبِيَاءِ لَا وَ أُولِيَاءِ لَا  
وَ أَرْزَاقِينَ فَوَازِيَهُمَا وَ أَوْجَلِينَ إِلَى غَايَتِهَا يَا زَاوِيَةُ الْعُلَمِينَ

اسم الکڑچینڈ اسم اعظم کا ایک حرف اس میں ہے۔ قاتل اس کا سبھا نکل ہے۔ ہر قاتل اس کے غلام ہے۔ ہر قاتل کی عمر  
میں ہے۔ ہر حرف میں 288 لکھتے ہیں۔ وہاں ہے۔

یَا زَجِدْ آتِ الدِّینَ أَوْ لَدَيْكَ أَوْ لَدَيْكَ إِلَى سَبِيلِ الشَّجَاعَةِ وَ أَوْصَلْتَ أَحِبَابَكَ إِلَى بَيْتِ الْخَبَرِ  
وَ عَيْنِ الْخَبَرِ وَ خَفَضْتَ تَبِينَ الْأَوَّلِيَّةِ وَ الْآخِرِيَّةِ عَلَى أَشْجَلِ الْخَلَائِفِ أَشْتَلَّكَ يَا وَلِيَّ الْخُصْلَةِ أَنْ  
تَرْجِلَنِي إِلَيْكَ وَ أَخْبِرْنِي خِيَاةَ عَجَبَةٍ مَلِيَّةً خَلَّتْكَ يَا زَاوِيَةُ الْعُلَمِينَ

اسم الکڑچینڈ اسم اعظم کا ایک حرف اس میں ہے۔ قاتل اس کا سبھا نکل ہے۔ اس کے غلام ہر قاتل ہے۔ ہر قاتل کی عمر  
288 میں ہے۔ ہر حرف میں 288 لکھتے ہیں۔ وہاں ہے۔

يَا صَبِيْرُ آتِ الدِّينَ أَشْتَلَّتْ كُلُّ شَيْءٍ وَ جِلْمَةٌ لَمْ يَخْلُقْهُ وَ آتِ الدِّينَ أَشْتَلَّتْ لَقَبُ جِلْمِكَ  
بَلَدِ الْوَحْدَةِ وَ التَّوْحِيدِ لَمْ يَخْلُقْهُ أَوْلَى كُلِّ كَاهِنٍ وَ أَحْمَرُ كُلِّ شَاكِرٍ تَرْجِعُ إِلَيْكَ الْأَنْوَارَ وَ الْأَعْلَاقَ بَهْدِ  
قَدَّامِ الْعُقُولِ وَ تَقْدِيرِ الْأَنْوَارِ إِلَى غَايَتِهَا عَلَى الرَّخَاءِ وَ الشَّدَادِ مِنْ غَيْرِ إِشَادِ وَ صَحِيحِ الْأَسْطَبَادِ  
وَلِتَجْعَلَ الْأَمْلاَحَ إِلَى دَارِ الْمَقَادِ الدِّينَ لَا تَحْيِيْلِكَ الْيُجْعَلُ عَلَى تَلَوِّحِ الْمَقَادِ أَوْ دِيهِ وَ لَا تَرْبِ  
أَمْرًا قَبْلَ رَأْيِهِ أَشْتَلَّتْ مَسْلِكُوكَ وَ يَحْيِيْلُ مَسْلِكُوكَ وَ يَسْأَلُ مِنْ غَرْبِي خَشْرُونَ فَوْزِيَّتِكَ وَ شَيْخَانِ  
وَ جِهْلِكَ وَ حَلَّ عَزِيَّتِكَ وَ شَرِيفَاتِكَ فَذِيَّتِكَ أَنْ تَجْعَلَ دُعَائِي مَقْذُولًا وَ بَدَائِي مُسْتَقْبَلًا وَ جَوَائِي  
مَنْذُورًا وَ تَجْعَلِينَ خَادِمًا مُتَقَدِّمًا وَ عَلَى حِرْزِ مَخْلُوقِ مُسْتَقْبَلًا يَا زَاوِيَةُ الْعُلَمِينَ

## فصل ۱۳: حروف کے خواص

ہر حرف علی امت ہے ۲۸۸ ہر حرف اور علم کی دولت سے لادنے والی کے امور کو مختلف لکھتے ہیں ہر حرفی علی  
ہے اس میں امت کے دوا بھی م لکھتے ہوتے ہیں۔ اسی طرح قرآن پاک ہر حرفی کتاب ہے اس میں رسول کا م لکھتے ہیں دینی امور ہر  
جن کے اتحاد کے لئے حروف کو استعمال کیا اور ان کو تفکیک میں بھی لکھتے ہیں قرآن پاک ہر حرفی ہے اس کے ہر حرفی کو  
مفسر لکھتا ہے قرآن کے حروف حروف عربیہ کہلاتے ہیں۔

### حروف علی سرائی

اس کے حدود ۲۸۸ ہر حرفی کتاب حروف ہر حرفی کا ہے آپ ۲۸۸ کے ارد گرد لکھا کہ یہ ہے ہر حرفی کتاب حروف ہر حرفی کا ہے  
ہر حرفی میں حروف ہر حرفی کا ہے ہر حرفی میں حروف ہر حرفی کا ہے ہر حرفی میں حروف ہر حرفی کا ہے ہر حرفی میں حروف ہر حرفی کا ہے  
ہر حرفی میں حروف ہر حرفی کا ہے ہر حرفی میں حروف ہر حرفی کا ہے ہر حرفی میں حروف ہر حرفی کا ہے ہر حرفی میں حروف ہر حرفی کا ہے  
ہر حرفی میں حروف ہر حرفی کا ہے ہر حرفی میں حروف ہر حرفی کا ہے ہر حرفی میں حروف ہر حرفی کا ہے ہر حرفی میں حروف ہر حرفی کا ہے



## الف ب ا ل ل ا ل

روح اور اس کے چلنے سے طبع القلب کے وقت تک اس میں کوئی اور کوئی نہ ہو سکے۔ وہ اس کو ہاتھ لے لیا۔  
کی۔ ف ا ل ا ل کہ اس سے پہلے اس میں کوئی اور نہ ہو سکے۔ وہ اس کو ہاتھ لے لیا۔

وہ اس کے لئے مفید:

یہ اہل کو بھی یاد کر رہے ہیں۔ وہ اس کے لئے مفید ہے۔ اگر اس کو اہل کے ساتھ میں میں سے وہ فربہ  
سہ میں وہ اس کے لئے مفید ہے۔ اگر اس کے لئے مفید ہے۔ اگر اس کے لئے مفید ہے۔ اگر اس کے لئے مفید ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَسْجِدِكَ الْأَعْظَمِ الَّذِي قَامَتْ بِهِ السُّنُوتُ وَالْأَرْضُ يَا أَزَلِي يَا أَجْوَدَ  
تَحَاوِي يَا بَاقِي يَا أَزَلِي يَا أَبَدِي الْأَبَدِي يَا أَزَلِي يَا أَجْوَدَ يَا أَزَلِي يَا أَجْوَدَ  
الْمَعْرُوفَةِ وَالْأَكْوَارِ الْمَعْرُوفَةِ يَا أَزَلِي يَا أَجْوَدَ يَا أَزَلِي يَا أَجْوَدَ  
الشَّرِيفِ الشَّكْلِ الشَّوَاهِدِ بِالْمَعْرِفَةِ يَا أَزَلِي يَا أَجْوَدَ يَا أَزَلِي يَا أَجْوَدَ  
مَلَائِكَتِكَ الْمُطِيعِينَ وَالْمُرُوءَةِ الْفَرِحِينَ بِمَعْرِفَتِكَ يَا أَزَلِي يَا أَجْوَدَ يَا أَزَلِي يَا أَجْوَدَ  
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَفِيهِ

میں نے اس میں سے اس کے لئے مفید ہے۔ اگر اس کے لئے مفید ہے۔ اگر اس کے لئے مفید ہے۔ اگر اس کے لئے مفید ہے۔  
یہ اس کے لئے مفید ہے۔ اگر اس کے لئے مفید ہے۔ اگر اس کے لئے مفید ہے۔ اگر اس کے لئے مفید ہے۔  
یہ اس کے لئے مفید ہے۔ اگر اس کے لئے مفید ہے۔ اگر اس کے لئے مفید ہے۔ اگر اس کے لئے مفید ہے۔

حرف الباء:

یہ حرف الباء سے ہے۔ اس کے لئے مفید ہے۔ اگر اس کے لئے مفید ہے۔ اگر اس کے لئے مفید ہے۔ اگر اس کے لئے مفید ہے۔  
یہ اس کے لئے مفید ہے۔ اگر اس کے لئے مفید ہے۔ اگر اس کے لئے مفید ہے۔ اگر اس کے لئے مفید ہے۔  
یہ اس کے لئے مفید ہے۔ اگر اس کے لئے مفید ہے۔ اگر اس کے لئے مفید ہے۔ اگر اس کے لئے مفید ہے۔

خراب فون اور مست ہیں:

اگر کوئی چیز ہے اس کو اس کے لئے مفید ہے۔ اگر اس کے لئے مفید ہے۔ اگر اس کے لئے مفید ہے۔ اگر اس کے لئے مفید ہے۔  
یہ اس کے لئے مفید ہے۔ اگر اس کے لئے مفید ہے۔ اگر اس کے لئے مفید ہے۔ اگر اس کے لئے مفید ہے۔  
یہ اس کے لئے مفید ہے۔ اگر اس کے لئے مفید ہے۔ اگر اس کے لئے مفید ہے۔ اگر اس کے لئے مفید ہے۔































## حرف لا:

حرف لام پہلی ہے تھوڑے متعلیٰ میں اس میں ہے۔  
 خواص و خواص: اگر اس کو ۱۱ مرتبہ کہنے کی گنجی کہ کر کے چار کے گے میں دیکھو وہ غلہ بیل اراضی سے محفوظ رہے گا  
 اگر کسی چیز کے کم ہونے کا خطرہ ہو تو اس حرف کو اس کہت کے ساتھ کہہ کر اس میں دیکھو۔ آمین و لا یؤذہ جفیفہ و لا یؤذہ  
 اللہ علی الخلقین ط صوفیہ کہے کہ یہ عمل کل کے سوا کسی دوسری طرح نہیں کھایا جاتا ہے اس کی دعا نصف دہانے سے شروع کی  
 ذکر کہہ کر اس میں ہے اسی کو پڑھیں۔

## حرف الیاء:

حرف الیاء کے اعلیٰ حرف ہائی عمل میں ایسی جاس کریں۔ اس کی کوئی دعا نہیں ہے۔ یہ حرف صرف دعا کے لئے ہے جیسا  
 خطہ دار میں یاد رکھیں۔ یہ فصل عمل صرف۔ الحمد للہ رب العالمین!



مکتبہ دار الفکر لاہور



ادھر اعرش رحمان ہے

[illegible]

رشتہ داروں کی چلیں اس کے پاس ہیں۔

زین و اسلحہ کی پہلی اور طیل و عرض کی حقیقت اور بعض روایت کا اعتبار اور باہری و باہمی کی اٹھانیا ہے۔ عرض کا اسلوب معنی ہے اس کا عروج و مدح ہے۔ اس کا شعور غری ہے۔ اس کا اور کلام ڈھائی یا طوی ہے۔ اس کا فعل عرض ہے۔ کوئی اس کا اور کلام نہیں کر سکتا اس کا شعور درجے جیسی کی طرح نہیں ہے بلکہ حالت قلب کے مطابق پائیدگی کے ساتھ درست کیا گیا ہے۔ حقیقت ہے کہ یہ اور اورانہ کے ساتھ عقیدت کیا گیا ہے۔

مرثیہ تک جبرائیل کی پرواز کی انتہا ہے۔

اسی طرح تک دس دس جواں نکلے، نظام کے ہزار کی تعداد ہے۔ عوام اہل کے لڑتے ہیں اس کی تمام پڑ ہے۔ اسی کے لئے ہے جس کی آبادی ہوتی ہے۔

2000

۱۔ کم و بخت، دفعہ کتابت و تہذیب میں مولیٰ جس کا قصہ شرمِ حق تعالیٰ کے لیے نہ نظر میں ملے، جس مولیٰ ہے۔ مولیٰ  
۲۔ دفعہ میں مولیٰ کی کتابت و تہذیب کے لیے کارخانہ ہو گا۔ اس کے لیے مولیٰ کے لیے

تیسرا عرش مجید ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا خُذُوا زِينَتَكُمْ** (اے ایمان والو! اپنے زیب و زینت پہن لو)۔ یہ آیت عظیم کا پہلا اور سب سے پہلا کلمہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے ہم پر نازل کیا ہے۔ اس کی روشنی میں ہمیں خود کو زیب و زینت سے لیسنا چاہیے۔

مرض مجید کے قریب روح جسم میں مقید ہوتی۔

[illegible]

ہمسائیہ تہ سے آزادی کی ضرورت ہے۔

عزاس ختم حضورى تک قمی پلا اور اپنی اسٹیج تہ بھی ختم ہوا اور علم جہتہ کا وطن کی آگ سے نہ جلائے گا اور ملک











میں عواش کا ذکر کیا گیا ہے 'ہن کی جھلت ہے کہ یہ قراب استخری ہوتی ہے۔ طہ قیل لہا ہے، انکلن لہام شستق  
و شرف قشلقون بر شری تمام کی جگہ ہے عقب تم ہاں لہ کے  
اس کے لئے حل مستقل یکمل ہو جاتے ہیں

ہن کی لئے اپنی طہ سے پہلے اپنا صحت کو ابھر کیا اس کو حل جس کے ساتھ عقب کا چلتے کہ حد روزی کو اسی  
لے اسفل کیا گیا ہے۔ ہر شخص سہولت ہی اپنی حل کو حاضر رکھ ہے اس کو حل و مستقل یکمل نظر آئے ہیں۔ ہر اسفل کی  
جسکی کا حقیقہ کرتا ہے۔ یہ عواش طہ سے ہن کا ذکر آپ نے چھوڑا ہت کسم ہوا ہر دینی دیتے رہا ہے۔

## الفصل: طوک علوی و سفلی و برزخی و تقسیم حروف

اسفل میں ہندو صغ ہے۔ چاروں طوکیں کے سواقی ہن کی تقسیم ہے۔ چنانچہ ہن صغ کرم تک ہری ہیں اور باقی بھی اسی  
طہ ہیں اور اسی ہندو صغ کی تقسیم ہے۔ ہن کی صغ ہی شامیں لکھی ہیں۔

### برزخی کی تقسیم

ہن کی ہن صغ کرم تک ہری۔ (۱) صغ (۲) صغ (۳) صغ (۴) صغ

اور ہن صغ کرم تک ہری۔ (۱) صغ (۲) صغ (۳) صغ (۴) صغ

اور ہن صغ کرم تک ہری۔ (۱) صغ (۲) صغ (۳) صغ (۴) صغ

اور ہن صغ کرم تک ہری۔ (۱) صغ (۲) صغ (۳) صغ (۴) صغ

ہن صغ اور حروف کے حقیقہ ہر یک طہ ہاں ہے اس کو طہ کی کر اور کھتا ہے۔ ہن صغ ہے اور اس دانی کو طہ  
لہا ہے۔



FREE AMIT



















## غراب میں مونا کل اس کو اطلاع دے گی

وہ شخص یہ جانے کہ غراب کی کوئی بات معلوم کرے اس اسم کو ہاتھ کے انگوٹھے لٹک کر بیٹھ کر سو رہے ہو سوتے وقت یہ غراب کہے: اجب یا عیلام هذا الاسم و انصرہ فی حق کلمہ۔ اسے معلوم اس اسم کے خرد سے کہ اس حال سے بہرام کو آٹھ دنوں پہلے کہ نیکو آج ایک غراب میں کوئی شخص اس کو کچھ بات بتا دے گا کہ یہ نام یوں ہے۔ اگر یہی واقعہ میں معلوم نہ ہو تو مری میں دودھ تھری میں شور معلوم ہو گا۔

پھر روز گیس سے متعلق ہے کہ ماہیں نے 30 برس تک خدا تعالیٰ سے دعا کی تھی اور قبول نہ ہوئی۔ آخر جب خدا تعالیٰ کو اس کی طلوس بیت معلوم ہوئی تو اس کی طلوس مری ہوئی۔ یا علیحہ اجب صعدا تیل۔ لیکن میں نہ پاک حالت ہوں کہ کہہ سکوں اور میں میں بھی دیکھا ہوں۔ جو شخص اس کو چاہے کہ اپنی زراعت پر دم کرے 'غراب نہ ہو اور اس اسم کے سبب سے طلوس نفی ہونے سے بھلا رہتا ہے اور یہ اسم کہتا نکل مونا کل کی جھلک بگھاتا ہے۔

## اس اسم کی برکت سے سیلیان کو حکومت ملی

یا علیحہ یا بطور ہا تیل۔۔۔ اس اسم کی برکت سے فتح تیل نے حضرت سیلیان علیہ السلام کو ان کا ملک اور انگوٹھی ملی۔

یا مسعودی یا علیحہ اجب یا علیحہ تیل۔۔۔ لیکن میں یہ بھی نہیں کہ زائد کہوں گا یہ اسم پر پانی اندکے کو چاہئے ہے۔ جب حق کے حوالہ پر چاہا کر کے دیکھ دو یا جانے کے بعد یہ ہاتھ کے تمام ہو اور دیکھ دیا اگر دیکھ کے لڑنے لگے کہ کر کل سے اس کی حقیقت کو سمجھ کر ہو اور اگر ہی اس کو انگوٹھی ہے کہہ کر اسے اس انگوٹھی کا پانی علیہ حق دیا کر اس کو سمجھتی ہو۔ لیکن اس شخص کو کسی یا کچھ نہ کہہ سکوں۔

## اللہ نے موسیٰ کو کافری سے بچا دیا

یا مسطرح یا علیحہ تیل یا عیلام اجب یا علیحہ تیل یا عیلام یا عیلام ما عیلام الا ہو۔۔۔ یہ اسم علیہ کی طرح ہے اور اس اسم کے یہ ہیں کہ میں خدا ہوں 'ایک فقرہ جب اس اسم کی برکت سے خدا نے موسیٰ کو کافریں اور منافقین پر فتح حاصل فرمائی تھی۔ یا مسعودیا یا تیل یا عیلام۔۔۔ لیکن میں نے دیکھا ہے کہ وہ ہوں۔ سورج کو مشرق سے مغرب کی طرف لے جاتا ہوں۔

## دشمن مغلوب ہوں گے

وہ شخص اس اسم کو چاہے کہ ایک علی عاک پر دم کرے دشمنوں کی طرف پیچھے ہٹے کہے خدا تعالیٰ انہیں ہار دے۔

## حق سے نہایت ملتی ہے

یا من یطین الاکوان و یطین کل ما من لا یلہ الا حق الاول و الآخر و اللہ عز و جل۔۔۔ جسے یہ بات ہو لا کر ہے تمام دلوں کو اور پانی رہتا ہے نہ خدا نے نہایت کہ جس سے مسود گردن علیہ ہے اور اگر ہے اور کاہر ہے اور اس سے۔۔۔ وہ شخص اس کو چاہے کہ ہر وقت سے بہت پائے گا۔

یا مسطرح یا لکھو عیلام اجب یا عیلام تیل لیکن میں یہ بھی کہہ دیتا ہوں اور میں نے اس پر کمال کرنے دیکھا ہوں۔

FREE ANLIVAST



پھر اس کے بعد بھی چاہے اتھ کر چلتے سب سے پیچیدہ وہیے کانگریس دلت کمیٹی سے ملت کرے گا پھر انکار ہو گا اور اس کا اثر پکارے گا۔ یہاں سے حفاظت کا طریقہ واضح کرنا چاہیے جس روزات ہوں جس کی طاقت بڑھ کر گئی ہے اور سب سے اعلیٰ درجہ تک میں ہیں اور مؤلف جس میں وہی کی طاقت کرتے ہیں۔ فلو ہیجنا و ہا سبھا خاندین و پانڈ طیشا سلیطنا الخ و لٹ۔ یعنی میں روزات ہوں یہ بدھ کی مذکر کا ہوں اور میں پر دم کرنا ہوں سب کو کہ میں میں ہوتے ہیں۔

مؤکل اس کو خواب میں خبر دے گا

ان اسماء کو جو شخص آئینے پر گھر کر اپنے سہانے سو رہے اور مؤکل سے کسی چیز کا میل معلوم کرنا چاہے طرہ میں اس کو معلوم ہو گا۔ جس شخص نے لوہا ڈالا وہ پہلی میں روزات ہوں کہ اپنی بدھ کے ساتھ متو ہوں اور جیٹ رہے وہاں ہوں اور سب سے بڑا دم کرتے وہاں ہوں۔

ان اسماء کی حفاظت سے ہر حالت پروری ہوگی

ان اسماء کو جو شخص چاہے حفاظت اس کی چوری ہوگی اور اس کے کام اس سے ہوں گے اور اگر اسم میل کو اس میں ہا کر ان کو میں چل کر کہے اور پہلے اس کو عظیم حیرت حاصل ہے اور جس کے پاس چلتے گا وہ اس کی حفاظت پروری کرے۔

اسماء کے عمل کا طریقہ

اور اسماء کے عمل کا یہ ہے کہ تین روز روزانہ دیکھے اور غامبی و پانی پانی حاصل کرے پھر اگر کسی دشمن کا چاک کرنا حضور ہو تو شریک کے پتے پر اسم اور اس شخص اور اس کی بی کامی کر اس کے مکان میں دلی کرے اور جس عرضی یا غامبی میں اس کو جانا کہ حضور ہو اس کا نہیں کرتے جیسا چاہے گا وہی ہی ہو گا اور یہ عمل جو کے روز چاہتے کے وقت کرنا چاہتے اور یہ حضور رو میں کرے۔ یہ سنا سنا معلوم ہے اور اگر کسی بدلی کامی کرے کہ جسے کھیر کا بدلی ہو یا چاند کا یا اور سردیوں گرہا سے خوف کرے حالت روز سے زیادہ کرے روز نہ چاک ہو چلتے گا اور کھ سے سولی کا چلتے گا اور اس اسم کو چوری کی گئی ہو۔

میں رو میں اس حالت میں کہہ کرے کہ چاہے پاس رہے اور کسی حالت کے واسطے چاہے نہ چاہے پروری ہوگی اور اگر اس اسم کو ہون کی جلی ہے کہ اگر سر ہا کر کے ہا کر کے اور ہا کرے اور مؤکل کو کسی جگہ پہنچانے کا حکم کرے اسی جگہ پہنچا دیں گے۔

قبول ہونے کے لئے اور خود کو چھپانے کے لئے

اور سب تم کو لوگوں میں قبولیت اور موت حاصل کرنے کی طرائق ہو ہیں ایک پاک برقی میں اس کو کہہ کر دشمن نقصان سے دور کر ایک جیٹ میں ہرے اور سب کی جگہ چلتے تو اس کو سر پر لی لے میں چلتے کو چاہے گا وہی ہوگی اور یہ کہہ کر کہہ کر لا محبت کرے گا اور اگر کوئی شخص اس کی کھل ہے اس اسم کو کہہ کر اپنے پاس دیکھے اور دشمنوں میں چلتے سب تک پہنچا دیں رہے۔

کا کھلی اس کو نہ دیکھے گا۔

جنت سے ملاقات کا طریقہ ان سے سوال کا جواب ملے گا

اگر تم میں کو کہنا اور میں سے ملاقات کرنی چاہتے ہو اور یہ میں چاہتے ہو کہ جنت قبولی طاقت کرے۔ میں میں اسم کو برک کھلی کی کھلی ہے کہ اگر ایک جھکے یا کھلی کی کھلی میں اس کو چاہو سب وہاں کہہ دو چاہتے تو اس کو آگے میں لگتے جنت مگر آگے کے اور جنت کی جنت چلی رہے کہ یہ ہم ہا کر ہا کر سے بلکہ روایت کہ تو اسم کو اول سے آخر تک چاہے کہہ کر کہہ کر جنت میں اسم کے عمل میں طاقت کہہ کر ہا کر میں تم سے قبول کرنا ہوں اس کا جواب وہی اسمی دولت جنت کے علاوہ کہہ چلتے دیکھ کے اور یہ میں سے سوال کرے اس کا کہہ کر سب میں کہہ کر تم کو خواہے اور جنت میں ہا کر سب مکان میں جنت کر لیں میں تک ہو رہا کہ 100 ہا اسم کو چھو ہا اسم کا کھلی جنت سے پہنچاں کہ ساتھ لے کر قبولی جنت میں پہنچاں۔











## اسم اعظم کی تفصیل

اسم اعظم کی تفصیل یہ ہے کہ جب تم حروفِ مبدی کو الفاظ کے 99 ہوں گے اور یہی عدد اٹھنے معنی میں اور یہی سرحدی ہے۔ یہی جب تم کو سرحد اور حلقِ مطہر ہوتا ہے بھی روایت ہو گیا کہ الہم اور اسمِ حقہ میں کسی قدر اختلاف ہے اور یہی بات ہے کہ جس سے جنت اور ظہور موضوع و معلول اور نظم و طائر و ملک میں تیز مطہر ہوتی ہے جیسا کہ ہم نے عددِ اسمِ معنی کا فرق حروف سے بیان کیا ہے اور یہی جب ہے جس کے واسطے اسمِ حقہ نے اس عدد پر ولایت کی ہے۔ یعنی حروفِ اسمِ حقہ کے عدد یہ ہیں 99 اور جب ان حروف کو مبدی یعنی آل ثم میں شریب دی تو 99 ہونے لگتی ہیں اور وہ 99 حروف ہونے اور یہی عدد اسمِ معنی میں ہے اور اس مبدی یعنی آل ثم میں پانچویں حروف یہ سرحد کا اسمِ حقہ کے بیان میں ہوا تھا۔

## اسمِ مقدس اللہ کی تشریح

مطہر ہو کہ اسمِ مقدس کے چار حروف ہیں۔ جب کر کہ تم نے سنا کیا تو میں وہ لکھ لیکن الہ اور یہی اصل ہے۔ جب میں اسمِ حقہ کو شریب حروفِ غیر سے خارج ہوا۔ سرحد کے 99 ہیں اور اسمِ حقہ کی وہ تیس ہیں۔ ایک الہ اور سری الہ۔ پھر جب عدد کر کے وہ عدد کے ایک ایک حصہ ہیں وہیں حصوں کے ساتھ دوسرا ہوا اور یہ وہیں تیس عدد اسمِ معنی کے ساتھ خصوص ہوئی یعنی 99 کے ساتھ اور ایک دو سری دو ہے ہے کہ جب تم اس مقدس کی وہاں طرفوں کو پنج کے حصوں حروف پر عقیم کر اور خارج قسمت کر اس کے حصہ میں شریب وہ تو عدد اسمِ معنی ظاہر ہوں گے اور ایک اور وہ ہے کہ جب تم دوسرا اور وہ مبدی کو حروف کے ہر اور اسمِ حقہ کے حروف کو اور یہ وہاں حصوں کے حروف کو اور ان کے ہر حروف میں پنج کر تو مجموعہ اسمِ حقہ ہو گا کہ حروفِ معنی سے پنج کیا گیا اور مطہر ہو کہ یہ اسمِ مقدس تین حصوں سے اور اسمِ حقہ ہے۔ ایک تو یہ کہ اس میں اکل اور اکلہ کے معنی ہیں اور اسمِ معنی میں ہے اس کے پنج میں ہے اسمِ حقہ۔ لا الہ الا هو والہی والہی والہی

## دوسری قسم و حروفِ اسمِ مقدس کی

دوسری قسم و حروف کی اس میں صحت اور قوت اور عزت و ملک اور وحدانیت اور طوب و رائے اور دھمکانے اور ارادت کے معنی ہیں اور اسمِ معنی میں ہے یہ اسمِ حقہ سن کے معانی ہیں۔ الْفَلِکُ الْوَاجِدُ وَالْقَائِدُ وَالْمُسْتَقِیْمُ وَالْمُجْتَبِی

## تیسری قسم یہ ہے

تیسری قسم یہ ہے کہ یہ اسمِ حلقہ و دست اور درگزر اور تزیین اور ہر اور طبع اور لای کے معنی رکھتا ہے اور اسمِ حقہ میں ہے یہ اسمِ حقہ سن کے معانی ہیں۔ الْوَاسِعُ وَالسَّلَامُ وَالْقَوِیْمُ وَالْمُتَعَبِّیْمُ وَالْمُتَعَبِّیْمُ وَالْمُتَعَبِّیْمُ اور پھر اس اسمِ حقہ کی چار تیس ہیں جیسے کہ اس کے اور چار حروف ہیں۔ یہی مجموعہ ہیں حروفِ اکلہ چار حصوں پر قسم ہے اسمِ حلقہ اسمِ اکل اور اسمِ اکلہ۔

## احوالِ عالمِ تین قسم یہ ہے

کل عالم کے احوال کی مجموعہ تیس ہیں۔ احوالِ اولیٰ صحت و قوت اور طوب و رائے اور دھمکانے اور ارادت کے معنی رکھتا ہے اور اسمِ حقہ میں ہے یہ اسمِ حقہ سن کے معانی ہیں۔ الْوَاسِعُ وَالسَّلَامُ وَالْقَوِیْمُ وَالْمُتَعَبِّیْمُ وَالْمُتَعَبِّیْمُ وَالْمُتَعَبِّیْمُ اور پھر اس اسمِ حقہ کی چار تیس ہیں جیسے کہ اس کے اور چار حروف ہیں۔ یہی مجموعہ ہیں حروفِ اکلہ چار حصوں پر قسم ہے اسمِ حلقہ اسمِ اکل اور اسمِ اکلہ۔

FREE AND



کہ جب ہی کوہٹا کر کہہ کر اسکا کیا جائے اور پھر اس طرف کا علم کرے تو یہ کہ وہ معلوم کرنا چاہتا ہے اس کا جواب ملے گا۔  
نیاست کے بارے میں علماء کے اقوال:

اسل شاہ فرماتے ہیں جب وہ نہ کہہ کر کہے کہ اس وقت میں غریبوں کو تو ایسی ہی طرف  
 دیکھوں کہ وہ سلاطین کے مصلحت معلوم کرے گا کہ وہ کی دوسرا سختی ہے۔ اس بات کے نتیجے میں کامیاب خواہ مخواہ  
 ہے۔ اس کو تحقیق کرنا کوہیت ہو گی۔  
 ہم کہنے کی وجہ سے اور اولہ کا اخراج اس میں سے اس طرف ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مہمین معجب خلق عثمان غنی معلوم ہو کر یہ روز سے خود وعدہ ہے کہ ام سے لگتا ہے۔

پوشہ کی کب تک حکومت رہے گی:

جب تم کو اس کا بیان حضور ہو تو اس وقت کوہٹا کر کہہ کر اس بات کے نام کو دیکھو اس وقت آگے ہو اور  
 اگر اس کام اولہ روز سے خارج ہو تو اس کو کر کہہ کر وہی ہوا کی طرف کو نظر کر کہہ کر وہی ہے پھر ہی کو کہے کہ کر کہہ کر  
 طرف کے طرف پر اور پھر ہی سب کو کہے کہ کہہ کر وہی سے خارج رہے اس کو دیکھو ایک تو ہوا کے مصلحت کی  
 وہ اور اس کے بارے میں غفلت کا کوئی معلوم ہو گا اور معلوم ہو کہ ہر طرف ایک ہوا کا نام ہے اور یہ ضروری بات ہے کہ وہ  
 جس قیاد سلطان ہو گا وہی طرف میں سے کوئی نہ کوئی طرف اس کے نام کے کوئی ہوا کا آفریں ہو گا جب یہ بات ہو تو اس  
 ہوا کا نام اور اس وقت اور ہوا کی اور اس موائی میں سب کو پھیر کر دیکھ کر کہہ کر اور کہہ۔ اس ہوا کا نام کہہ کر  
 معلوم ہو گا اور اس کی حکومت اور مصلحت کی مادی کیفیت اس طرف سے کہ اس معلوم ہو گی اور وہی مصلحت کے معلوم کرنے  
 اور طرف سے کہ اس کے ہوا کے کہیں کو اس ہوا کے نام کے ہوا کی ہوا کی طرف مادی کے خوب ہو اور چاروں کو ہوا کے  
 دیکھ کر کہہ کر کہہ کر وہی مصلحت ہے اور وہی طرف ہے یہی حکم یا حکم یا حکم میں ہم اور یہ ہوا کی طرف ملک امیر مملکت  
 انگریز سلاطین و وزراء مصر کے واسطے ہے جس میں طرفی اشارہ اور شہان زنی کا بھی ذکر کیا گیا ہے اور نیاست تک پر فرماتے ہیں کہ  
 یہ صورت حق انہی کے سب کا بیان ہے۔





فَتَنَّاكَ مِنْهَا تُنْفِرُ أَخَذَ  
 وَ يَكْفُرُ الْعَمَى وَأَنَّى  
 قَالَهُ مِنْ قَبْلِي مَا  
 عَسَى الْفَزَاجِ هِيَ غَلَاظَةُ  
 وَ حُكْمُهُ بِالْقُدْرَةِ فِي الْأَعْزَامِ  
 وَنَفْثَهُ جِنَّتٍ لَمْ يَأْمُرْ وَأَلْفَ  
 وَنَفْثَهُ نَارًا وَنَارُهُ فَاقَ  
 بِقَابِلٍ الْأَقْرَبُ نَارًا  
 لَمْ يَلْهُ غَيِّقٌ وَ دَلَّ وَ لَقِيَ  
 وَنَفْثَهُ فِي الشَّهْبِ عَنَّا حَابِثِ  
 وَ تَرَى الْخَزْزَفَ بِأَرْحِ الشَّامِ  
 وَخَزْزَفَ لَقَيْنَ عَلَى الشَّهْبِ  
 وَمَنْ يَتَّبِعِ لَوْنِ أَخَذَ أَخَذَ  
 وَتَبَيَّنَ لَأَخَذَ خَزَابَ بَصُرَ  
 وَتَبَيَّنَ هَذَا الظُّلُمَ فِيهِ وَالْأَ  
 وَابْنُ لَوْ دُجِلَتْ كُلِّي وَاجِدِ  
 وَ تَبَيَّنَ أَمَّا الْخَزْزَفِ خَلْفَ  
 لَكُمْ خَزْزَفٌ وَ جِلْدٌ وَ لَقَيْنَ  
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَادِرِ  
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَظِيمِ ذِي الرِّوَالِ  
 لَمْ يَلْهُ غَيِّقٌ وَ دَلَّ وَ لَقِيَ  
 وَنَفْثَهُ فِي الشَّهْبِ عَنَّا حَابِثِ  
 وَ تَرَى الْخَزْزَفَ بِأَرْحِ الشَّامِ  
 وَخَزْزَفَ لَقَيْنَ عَلَى الشَّهْبِ  
 وَمَنْ يَتَّبِعِ لَوْنِ أَخَذَ أَخَذَ  
 وَتَبَيَّنَ لَأَخَذَ خَزَابَ بَصُرَ  
 وَتَبَيَّنَ هَذَا الظُّلُمَ فِيهِ وَالْأَ  
 وَابْنُ لَوْ دُجِلَتْ كُلِّي وَاجِدِ  
 وَ تَبَيَّنَ أَمَّا الْخَزْزَفِ خَلْفَ  
 لَكُمْ خَزْزَفٌ وَ جِلْدٌ وَ لَقَيْنَ  
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَادِرِ  
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَظِيمِ ذِي الرِّوَالِ











ملک صادق طاهر فاتح العین 326 بھلک 345 تملک

## شعر

وَالْبَطْمِ مِنْ بَنِي الْكُزُوبِ اسْتِغْنَانًا وَالشُّشْبِ مِنْ تَغْيِ الْكُزُوبِ لُغْلُغًا

"تمارے بطن کو کُزوب بننے کے لیے استغنا ہے اور شوشب کو کُزوب بننے کے لیے لغلغ ہے۔"

من سنة لث لانها بداية الحروب يا صالح صالح و سلموا الحكم لله يوسف اعرض عن هذا يا موسى القبل ولا تخف بالسلام سلم يا جهنجان كلم يا محمدا رقد يا مصطفی اسجد فان الاوان يا مهيدي اخر الزمان

فَرُوحٌ وَ زَيْحَانٌ وَ غُفَرٌ هُنَا  
لَيْلٌ عَنْ غُلْفَانِ ابْنِ خُصَاعِي  
أَلَى عَنْ وَلِيِّ اللَّهِ فِيهَا نَوَازِلُ  
يَكُونُ لَكَ زَفَتٌ يَوْمَئِذٍ مِنْ أَجْرِ  
وَبَقْدَ قَدَامِ الْعَزِيزِ بِرُؤْسِهِمْ  
مُخْتَلَفٌ الْمُهْدِي أُمُّ كِتَابِهِ  
خَتْمُ جَفَةِ الْبَطْمِ تَخْلُفُ خَدَايَا  
تَيْمُشٌ زَعَالٌ فِي الْأَكَامِ مَزَلُوا  
وَقَامَ لَكَ الشُّكُوكُ مَا دُمْتَ قَائِمًا

محررہ 326 نے لڑا ہے کہ تک اور سخت تر کی ہے اور فرما ہے سلام عرض کن غالب رہے گا اور جھنم تک  
ترک ہے 330 اور 335 طرد ہے۔ نام تجلی سے متب سے کسی شخص نے دیکھا کہ لکھو اور سب فرام سے سوال کیا تو اس نے  
اس کے جواب میں یہ فرمایا۔

وَأَمَّا مِنْ الْأَسْوَابِ فَجَنَّتْ خَالٍ  
بَعَا لَدَى الْقَرْيَةِ الرَّحْلُ خَلَا  
لَمِنْ بَقْدَادَ يَكْفُرُ عَنْ قَرِيبِ  
عَدُوهُمْ بَشْعًا وَ تَلْكَوْنَ خُصَا  
يَكُونُ غُلْفًا جُفُزُونَ غَاثَا  
وَأَيُّ جَاءَ هُمْ الْقَرْيُ خَلَا  
وَكَيْ جَاءَ عَيْنٌ بِرُؤْسِهِمْ  
لَكُمْ زَفَتٌ جَدَا لَلْمُتَابَا  
وَأَمَّا مِنْ الْأَسْوَابِ فَجَنَّتْ خَالٍ  
بَعَا لَدَى الْقَرْيَةِ الرَّحْلُ خَلَا  
لَمِنْ بَقْدَادَ يَكْفُرُ عَنْ قَرِيبِ  
عَدُوهُمْ بَشْعًا وَ تَلْكَوْنَ خُصَا  
يَكُونُ غُلْفًا جُفُزُونَ غَاثَا  
وَأَيُّ جَاءَ هُمْ الْقَرْيُ خَلَا  
وَكَيْ جَاءَ عَيْنٌ بِرُؤْسِهِمْ  
لَكُمْ زَفَتٌ جَدَا لَلْمُتَابَا

میں نے اسرار سے محبوب حالت کا لفظ لکھا ہے اس کو غلبہ سے مراد ہے اور کہتا ہے اس کے ساتھ کہ وہ جھنم میں











## صلیب کو قزاقنے اور خنزیر کو قتل کرنے کا حکم دیں گے:

صلیب کے قزاقنے اور خنزیر کے قتل کرنے کا حکم دیں گے اور خنزیر کھانے والوں کو بھی قتل کریں گے اور خنزیر غوطہ کھینچنے کے  
پس ایک درخت کے نیچے قتل کیا جائے گا۔

## خروج و جہل الاطرہستان

بہرہ جہل طرہ سے خروج کرنے کا شرعی کی جانب سے اور اسطرح میں آئے گا۔ وہاں ایک بڑا بیوی اس کے مبلغ ہوں  
کے اور وہ ایک آنکھ سے کاہ ہو گا اور اس کی دونوں آنکھوں کے چار میں کھسپے کاڑھیں کو ہر ایک صلیب پر ہے گا۔ چالیس روز و جہل  
انہیں پر صلیب کرنے گا ایک دن اس کا محل ایک سال کے ہو گا اور ایک دن محل میں نے کے اور ایک دن محل میں نے کے اور ایک دن  
تمام دنوں کے محل ہوں گے حضور ﷺ سے ایک شخص نے اس دن کی نسبت سوال کیا تو محل ایک سال کے ہو گا یا رسول اللہ  
ﷺ کیا اس دن کے واسطے ایک ہی دن کی لازمی کھلی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں بلکہ وقت کا احوال کر کے چڑھی جائیگی۔

## خروج یا خروج یا خروج کن کا حال:

بہرہ جہل کے بعد یا خروج یا خروج کا خروج ہو گا جس کا سب سے پہلے بھی طریقہ سے گزریں گے اور اس کا سارا پہلی پلا جائیگی کے  
بلکہ دنیا کے سب دریاں کو پانی میں گئے تب اٹھ نکلیں ہوں پر ایک چاروں ایک کا جس سے وہ سب ایک حالت میں ہو جائیگی کے اور  
ساتھ ہی تک لوگ ان کے تھوڑے کھنڈے سے آگ چلا کریں گے۔ وہاں ان کے مطلق بہت اچھا وادہ ہیں ان کے ذکر کا یہ سورج میں  
ہے۔ ہم نے محل تمام کے واسطے حکم کیا ہے اور اس کا حکم یہ صورت ہیں وہیں فرماتے ہیں کہ مردانہ کی تمام صورت کی کھلی  
ہے اور تمام بہت کچھ ہے۔ دہائی کر کو اب بعد کی کھلی کے سوائے یہ ہو گا کہ ان کے ہاتھ میں سے ایک ہاتھ میں اٹھ نکلی  
نے ایک کی نکلا ہے۔

## ہر روز میں ایک نبی کی آمد ہے:

جس پہلے دن میں حضرت آدم تھے۔ وہ سو سال میں حضرت نور علی اور تیسرے میں حضرت نوح پڑتے ہیں حضرت ابراہیم  
یا نبی میں حضرت موسیٰ "پچھلے میں حضرت یحییٰ اور سو سال میں اسی سے حضور پرورد مصلوات اللہ و سلامہ علیہ و علیہم و علیہم و علیہم  
آمین۔

## ہر صدی میں ایک مجدد ہو گا

روایت ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے ہر صدی کے اختتام پر اٹھ نکلیں اس امت کے لئے یہاں شخص ایک ہو گا  
اس کے کل دنیا کی صورت کے گا اور پھر وہ کچھ میں نے اس کو ابگ و صاف پھر دیا ہے۔





فصل: جس جفر کا ذکر حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا

یہ چتر اہم ہیں جن سے مراد ہیں کہ اور ان کی تعمیر کا ضرب کاہر میں اصول کے ساتھ معلوم کرنا ہے میں اس کو نہ دیکھوں گا اور اس بیان کو میں نے اپنی اس کتاب میں محض اس واسطے لکھا ہے تاکہ یہ کتاب اور کتابوں پر کافی رہے اور فعالیت میں ہوتا ہے سبقت کے جائزہ ان کے روز کے کھانے کا طریقہ وہی ہے جو ہم بیان کر چکے ہیں اور علم ہنر کے روزانہ اصل میں رہنے لگے ہیں یہ ہیں

بسم الله الرحمن الرحيم م شبيب صبيح شيت حزيل قابيل طروس و مياط ناللس  
طرابلس طروس حلب حمص دمشق تفاركة احرمر او محمد احمد موسى الياس يوسف  
محمد المهدي الملك المين الله وكيل موسى بلقيس سليمان جليل نخم قابيل العص  
كهبي طه هجم مست حمص ن القلم ونا يسطرون مراد انتج منه محمد عثمان صالح و  
طالح الانس ابو يعلى النضر لمن إنشاء إذ قال ذلك ليعليكو في جديلا في الارض خيلقة تا  
ذوقه الله جعلك خيلقة في الارض فاحكم بين الناس بالحق الامر كله لله يعز من إنشاء و يذل  
من إنشاء وهو حسين و خلفي

تم کو معلوم ہوا چاہئے کہ یہ امام اور آیتاں اسی سے ان کی جالی ہیں جس کا کام پٹلے کو بچنے ہے۔ میں نے بہت سے طریقے  
 تلاش کر دیئے ہیں اور ایک طریقہ یہ ہے کہ وہ جو کہ صاحبِ سلطنت کے نام کے قریب آئے اور امام و حوزہ میں سے امام ہوں اس نام  
 سے مخاطب ہوں اس کو ملے اور وہی کو ہٹانے کے لئے امام ذات اس میں کارب کو ضرب دے اور شکر کہ وہ طریق غریب نہ ہو گا وہی مرد

اس مقدس کی تشریح میں ہجرت، وصل و قتل، عمر و عین، وغیرہ کا ذکر و دیگر واقعات عالم کو

اور معلوم ہو کہ اصل نام مقدس گیارہ طرف ہیں اور یہ شکل میں اصل ہجرت سے حضور ﷺ کی رفعت تک اور بعد ازاں حج  
ایچہ اصل کے بارہ ہیں اور یہ شکل میں کل حضرت خضرؑ اور اسطیغ شوبی کے اور اصل نام اصل شوبی سے کل حضرت علی  
تک ممالک میں اور دوسرے طریقہ کے ساتھ اسی نام کی تاریخ میل سے ہے اور ان کی اسطیغ پر ہوا اور اسطیغ پر جب تم مہدی  
کے اصل کو اسم میں ضرب دو تو خارج پانچ ہو گا اور یہ کل تین تیرہ کا مجموعہ ہے۔ ہر مہدی کو اصل اسم میں ضرب دو تو دس سو بیس  
(2000) ہوں گے اور صرف سے کل اور آٹھ دہائی تین سو اور ان کی سلطنت کے اتمام کا اندازہ ہے۔ ہر مہدی نام اصل صرف دس سو  
کلی ممالک صرف سے ضرب دہائی تو یہ خارج ضرب ہو سکے چنانچہ 2000 میں اسباب دوا کیوں کے حدود تمام دوا کیوں تک میں بہت سے  
لوگ ہلاک ہوئے اور بہت ضرر اور نقصان ہوا ہے اور علی الاعتراف ان کی ہی نسبت کہ اگر چہ اور یہ سوا کل ممالک کے مذہب میں ہوا  
ضرر و خرابی تم صرف دس سو کو پنج کہو تو خارج اس سے بھی سوا ہوں گے اور صرف سے فیصد بھی یہ نہ تو قسط کے حضور اور  
ان کی یہ شکل اور اختلاف کا اندازہ جب تم کل صرف دکھائی اور اسی کو پنج کہو تو اس سے پانچ سو بیس بھی گئے اور یہ اندازہ  
ضرر بھی ان کی سلطنت اور بعد دس سو تک کی کا اندازہ جب تم صرف اسم کے جواب مہدی میں ضرب دو تو پانچ سو سو چالیس ہوا  
گئے اور یہ وقت دس سو چالیس کے اتمام کا اندازہ ہیں وقت صرف اصل کو مہدی میں ضرب دو تو صرف نام مقدس دس سو چالیس کا  
عشر پانچ سو چالیس ہوں گے اور صرف سے نسبت ہو یہ نہ تو غیر ملکی اور سچا جنت اللہ میں اور چنانچہ کے ہلاک ہونے کا یہ دور  
بہت صرف دس سو کے ساتھ اصل مہدی کو ضرب دو حاصل 2000 ہوں گے اور یہ اصل تمام جس سلطان جہاں مذہب کی طواریں اور فساد





سے اپنی رہائشگی ۱۱۱۱ ہجری ۱۷۰۱ء اور بعض سینے چار دن ہیں۔ ۱۱۱۱ میں سے اپنی رہائشگی ۱۱۱۱ء اور کی لازم ہے۔ یہ لکھتے ہیں اس کی مصلحت کی و  
سال نور چہ روز ہفت اسی طرح کل چاروں کو چاروں کر کوہ دہشت اعظم اسطعمہ کہ کہ اسم رہائی میں عمل اس کے بھی علم ظاہری  
کرنا ہے۔

۱۱۱۱ سب قصہ کل ہیں اور بالکل صحیح ہیں۔ اصول علم سے ہی کوہ دہشت کیا گیا ہے۔ اسکو بتی نے ۱۱۱۱ دہشت میں ہی کوہ کیا ہے  
اور بہت دور رہی ہیں کے لڑنے سے اسطعمہ کی ہیں اور بہتوں کے بہرہ اور علم نے بھی اپنی اپنی استعداد کے موافق اس سے لڑا کہ ان  
کے ہیں۔ اسی سب سے میں نے اس قصہ کا نام لڑا کہ صحیح بتی رکھا ہے اور جو علم کمر دہشت سے انہی کیا گیا جس کے بہت سے  
تلف طریقے ہیں خاتم کہ اس کی انتہا تک پہنچانے اور اس کے خاتمے اور روز کا علم غیب کہے رنگ ۱۱۱۱ اور جی ۱۱۱۱ اور ہے۔  
وہابی اللہ علی سیدنا محمد و علی آلہ و صحبہ وسلم



مکتبہ اسلامیہ دارالعلوم دیوبند

FREE ANLIYAAT BOOKS ..... pdf







دووں اقسام میں دیکھیں اس کے حال یہ ہو۔ پس اگر حاصل ہوا ہے تو اس قدر زیادہ ہو اس کو مکتوبہ کہو۔ پھر یہی عمل تکرار میں  
بروز کے ساتھ دہائی کہہ اس کے نتیجے کے ساتھ اور وہی حاصل ہو رہی ہو تو یہی مکتوبہ ہے اور جس طرح حالت کی تبدیلی ہے۔ اگر حال  
میں داخل ہو اور یہ وقت ہفتی کے واسطے آتے کی دیکھ ہے۔ پس اس کو کہہ لو اور ایک دوسرا طریقہ یہ ہے جس کو کسی نے علم  
میں بیان کیا ہے۔

### طریقہ دوم

بِسْمِ اللَّهِ الْعَلِيمِ الْمُنْتَوِي الَّذِي عَلَا  
وَجَبَّ عَلَيْهِ السَّيْرُ مَا دَامَ مُنْبَرًا  
بَيْنَ الْعِلْمِ عِلْمِ الْغَيْبِ وَاشْتَعِ الْمَلَامَ  
لَكُنْ حَادِرًا عَلَى الْأَمْرِ إِذَا تَحَلَّاهُ  
يَلْعَ وَتَلَّ ثُمَّ عَشَرَ الْبَيْنِ لَا  
يَقْبَلُ سُؤَالَ قَاتِبِ الْبُرْ مُشْتَعَلًا  
وَسُلْطَانِ عِلْمِهَا أَيْضًا تَكْتَلًا  
يَقْبَلُ سُؤَالَ وَاشْتَعِ الْمَشْغَلًا  
فَلْيَجْزِمْ الْعِلْمَ وَكُنْ مُشْتَعَلًا  
وَأَنْ كَانَ لَا أَوْ لَوْ أَنَّ قَاتِبًا  
مُشَاغِبًا وَمُشْتَعَلًا أَجْنَحَتِ بِطَهَارٍ  
لَوْ أَنَّ الْعِلْمَ الْيَقِينِ يَنْتَكِلُ قَدْ عَلَا  
فَخَالِشِ تَرْجِ الْقَالِجِ إِنْ كَانَ مُشْتَعَلًا  
جُتِبَا قَاتِبِ الْخُلُوبِ تَعَلَّاهُ  
وَعَزَّوْا إِلَيْهِ بِقَهْرِ عِلْمِهِ أَوْ  
جُزِبَا بِرِزِّ ذَلِكَ بِخَلَّاهُ  
دَخَلَتْ بِهِ فِي الْعِلْمِ تَقَفُّوا بِالْعِلْمِ  
دَخَلَتْ بِهِ فِي الْعِلْمِ تَقَفُّوا بِالْعِلْمِ  
فَلْيَجْزِمْهَا وَالْعِلْمَ تَقَفُّوا تَكْتَلًا  
أَجْرًا لِلْعِلْمِ وَاجْعَلْ مَا الْخَلَّاهُ  
فَلْيَقْبَلِ الْعِلْمَ الْيَقِينِ أَمْزَا مُشْتَعَلًا  
وَيَقْبَلِ بِرِ الْخُلُوبِ لَوْ أَنَّ مُشْتَعَلًا

سَأَلَتْ خَلَّاهُ اللَّهُ يَا بَرَّ غَالِيَا  
عَلَى الْخُلُوبِ الْمُتَكَلِّفِ لَنْ أَخُوفَ الْهَجَا  
وَأَجْهَرُ مَا لَوْ خَفِيَ وَكَانَ مِنْ  
أَخْبَتِكَ أَوْجُزًا لَمْ يَنْ عِلْمِ الْمُدَّةِ  
بِلِسْوَاقٍ فَكَلِّبْ مُشْرَفًا كَلَّاهُ  
وَإِخْلَفَ لَنَا حُزُوتَ مَنَّةَ زَعَا بَقَى  
وَالْحُسْنِ الْمَوْجُوعِ فَاجْعَلْ بَقِيَّةَا  
وَكَمُوحِيَةِ الْيَقِينِ أَيْضًا وَاجْعَلْهَا  
فَلَنْ كَانَ لَا أَوْ لَوْ أَنَّ تَرْجِ الْقَالِجِ  
وَلَحْدَاسَةً حَسَا لَنَا قَدْ جَعَلْتَهُ  
فَقَدْ حَسَا أَمَّا الْبُرْ يَهْزُ فَلَا تَجِدْ  
لَنَا دَوَاةَ سَبْعِ بِخُلُوبِهِ يَا بَرَّ  
فَقَدْ بَقَا يَتَلَّى مِنْ الْخُلُوبِ الْبَيْنِ  
فَجَزَلَتْ ذَلِكَ الْجَعْلَانِ وَ إِنْ يَكُنْ  
فَقَدْ أَخْبَى الْإِلَهِي عَدَا لَمَا بَقَى  
فَقَدْ أَوَّلَ تَابِلِي بِرِ  
وَمَا مَنَّةَ خَلَّاهُ لَنَا مَنَّةَ إِذَا  
وَأَنْ تَكُنْ أَذْ خَلَّاهُ لَنَا مَنَّةَ إِذَا  
كَلَّاهُ لَمْ تَكُنْ نَحْتِ الْكُتُوبِ مَشْجَرَا  
يَا أَنْ تَكُنْ لَنَا لَمُوحِيَةِ الْيَقِينِ  
لَا بَقَا خُلُوبِ الْعِلْمِ جَعَلْهَا  
فَلْيَقْبَلْ عِلْمِ الْغَيْبِ وَاللَّهُ تَعَلَّمْ







ہوتے کر کے جتنی کیا تھا نکل پیدا ہوا۔ یہ نگاہی طریقہ تھا اور باطنی اس طرح ہے کہ 30 کو 30 میں ضرب دیا 3011 ہوئے۔ اسی نکل پیدا ہوا۔ ہر اصل کی طرف دھرج کی دیکھا نکل حاصل ہوا اور معلوم ہو کہ ہر طرف سے ہر ایک طرف کے ساتھ ملاکت ہے۔ جیسا کہ ہر اصل کی خدمت کرتے ہیں اور تمام نورانی ہیں جو غفلت میں غصود کرتے ہیں۔

اصل حرف با کے بیان میں۔ ہر اس کے دس اور ہر اس کا بی اور گھیر اس کی بی ال ف لب جب اس کو ضرب کیا تو 204 خارج ہوئے۔ اس کو ساتھ کیا تو دیکھا نکل پیدا ہوا۔ یہ طریقات کا طریقہ ہے اور سہولت یعنی باطنی کا طریقہ یہ ہے کہ 30 ہر جی اس کو اس میں ضرب دیا 300 ہوئے۔ دیکھا نکل پیدا ہوا۔ ہر جی مکرر غیر متعلقہ کرنے کے ظاہر ہر اس کی طرف دھرج ہوئے۔ اسی نکل پیدا ہوا۔ ہر جی مکرر ظاہر کی طرف اسے دیکھا نکل ہوا۔

اصل حرف کھ میں۔ ہر اس کے 20 اور ہر اس کا اب اور گھیر اس کی ک اب الف لب جب اس کو ضرب کیا تو 34 خارج ہوئے۔ ضرب دیا 304 ہوئے۔ دیکھا نکل پیدا ہوا اور باطنی طریق سے اصل ہر 20 ضرب دی 36 ہوئے۔ اسی نکل پیدا ہوا۔ اصل کی طرف ہر اس کے دھرج کی دیکھا نکل ہوا۔

اصل حرف لام میں۔ ہر اس کے 30 اور ہر اس کا ام اور گھیر اس کی ل ام ال م لب ی اور ہر اس کا 311 ہوئے۔ اس کو ساتھ کیا تو دیکھا نکل پیدا ہوا۔ ہر اصل کی طرف ظہری اس ظاہر ہوا اور متعلق کیا گیا۔ اسی نکل پیدا ہوا۔ ہر اصل کی طرف دھرج کی دیکھا نکل ظاہر ہوا۔

اصل حرف میم میں۔ ہر اس کے 40 اور ہر اس کا ای م و گھیر اس کا 320 ہوئے۔ ضرب دیا 3011 ہوئے۔ اس کو ساتھ کیا 3411 ہوئے اور دیکھا نکل پیدا ہوا۔ یہ سب طریقات کا ہے۔ لیکن مسئلہ یہ ہے کہ اصل ہر اس کا باطنی ہر اس میں ضرب دی 3 گئی۔ اسی ہوا۔ لفظ اہل بدھیا کیا نکل حاصل ہوا۔ ہر اصل کی طرف دھرج کیا دیکھا نکل پیدا ہوا۔

اصل حرف نون میں۔ ہر اس کے 50 اور ہر اس کا 531 ہوئے۔ ضرب دی 425 ہوئے۔ اس کو ضرب کیا 375 باقی رہے۔ دیکھا نکل پیدا ہوا۔ یہ نگاہی اور متعلق ہے اور باطنی ہر اس کے جب ضرب دی تو 350 ہوئے۔ متعلق کیا تھا نکل پیدا ہوا۔ اصل ہر اس کی طرف دھرج کی دیکھا نکل ہوا۔ یہ طریقات میں ظاہر ہے۔

اصل حرف سین کے بیان میں۔ ہر اس کے 60 اور ہر اس کا ای ن اور گھیر اس کی 380 ضرب دیا 309 ہوئے۔ اس کو ساتھ کیا 388 ہوئے اور دیکھا نکل پیدا ہوا۔ یہ نگاہی تھا اور باطنی ہر اس کے جب ام نے اصل ہر اس میں ضرب دی دیکھا نکل ظاہر ہوا اور ہر اصل سے دیکھا نکل پیدا ہوا۔

اصل حرف ط میں۔ ہر اس کے 70 اور ہر اس کا ا ط ی اور گھیر اس کی 34 جی۔ جب ضرب دی اور اس ساتھ کیا دیکھا نکل پیدا ہوا اور باطنی یہ کہ میں 70 کو اس کے ہر طرف یعنی تینوں میں ضرب دی 370 ہوئے اور دیکھا نکل پیدا ہوا۔ ہر اصل کی طرف دھرج کی دیکھا نکل پیدا ہوا۔

اصل حرف ظ میں۔ ہر اس کے 80 اور ہر اس کا ظ اور گھیر اس کی ف ال ف لب جب اس کو ضرب کیا تو 340 خارج ہوئے۔ اس کو ساتھ کیا دیکھا نکل پیدا ہوا اور باطنی اس طرح ہے اصل ہر اس کو 3 میں ضرب دیا اور دیکھا نکل ظاہر ہوا۔ ہر اصل ہر اس کی طرف دھرج کیا اور دیکھا نکل پیدا ہوا۔ معلوم ہو کہ ہر اس میں سے ہر ایک متعلقہ جیہ فرقی قوت و کتاب ہے اور ہر اس کے جیہ و قوت 411 جی۔

اصل حرف ح میں۔ ہر اس کے 90 اور ہر اس کا ح اور گھیر اس کی 42 جب ضرب دی تو 404 ہوئے اور جب ضرب دی تو 404 ہوئے۔ اس کو ساتھ کیا دیکھا نکل ظاہر ہوا اور جب اصل ہر اس میں ضرب دیا تو 380 ہوئے اور دیکھا نکل اصلی ہر اس سے دیکھا نکل

اصل حرف ط میں۔ ہر اس کے 100 اور ہر اس کا ط اور گھیر اس کی ف ال ف لب جب ضرب دی تو 384 ہوئے۔ اس کو ساتھ کیا اور دیکھا نکل پیدا ہوا اور باطنی اس طرح ہے۔ ہر اس نے اصل کی طرف دھرج کی اور طرف اصل میں ضرب دیا 380 حاصل ہوئے۔ اس کو ساتھ کیا اور دیکھا نکل ظاہر ہوا۔ یہ متعلق پیدا ہوا اور دیکھا نکل۔

FREE ANTI



الحل:  $\frac{1}{x^2} = x^{-2}$

**ترجمہ:** اس کے دو طریقے ہیں جن کو انگریزوں اور حملہ آور نے اختیار کیا ہے۔ مصلیٰ اٹھائیں و دُعا کے ساتھ جمل عمراس کی تہ ام  
نایاب و ادب و دلالت ال ایہ روئے بھی ہر کسب سے ہوتے ہیں کہ ان کے اندر غریب مرد مساکین حاصل ہوئے اس کو جاننے کیا  
مصلحتیں مل جائیں۔ اگرچہ غریب کا سفر کیلئے اور اپنے مسئلہ اس کے ذکر یا نکل حاصل ہو۔

[illegible]

**ترجیح جزمہ**: اے لڑائی میں دو طرفہ حملہ اور کسی ایک طرف سے حملہ ہے اور گنیں حرب مٹی شل ا  
 دھان ٹم ان ہواں ادب و شل اسٹوری اور کعبہ اس HSB۔ جب باقی کہا تھا کل حرف

تاریخ سرحدوں پہلے اور تحریک میں پہلا آل انڈیا کانفرنس ۱۹۴۷ء میں منعقد ہوئی تھی جس میں سرحدوں کے مسئلہ پر ۳۵۰ کے ہندوستانی اور ۱۰۰۰ کے مسلمانوں نے شرکت کی تھی۔

جارج ایچ ایف اور مرکب جی ایف ال ایل ایم سی کی ان دال اور دلی کاہٹ عددی 271 کل مجموعہ اس 414 اور اختلافی اپنا نش

**ترجیح مشعل:** پہلے اور مرکب کی پہلے اہلی اس میں بی بی انوار بی بی واپس آئی۔ آپ کل 22 خواب ہوئے اور ہر ایک 4354 اور 4354

تاریخ تہذیب و تمدن کے مطالعہ سے ہم کو یہ معلوم ہوتا ہے کہ ہر دور میں ہر قوم نے اپنے دور کے مسائل کو حل کرنے کے لیے اپنی اپنی تدابیر اختیار کیں۔ مثلاً، ہر دور میں ہر قوم نے اپنے دور کے مسائل کو حل کرنے کے لیے اپنی اپنی تدابیر اختیار کیں۔

تاریخ محرم: ایضاً و مکرر کل حروف: ۱۵ اور رقمی عدد: ۴۷ اور کتب: ۲۸۳ متون کی تعداد: ۱۰۹ نسخے ہیں اور  
تاریخ الحروف: کل ۱۵ اور ایضاً: ۲۵ اور کتب: ۳۵۰ اور نسخے: ۱۰۰۰ متون کے ہیں۔

میں نے اس کے ساتھ ساتھ ایک اور کتاب بھی لکھی ہے جس کا نام ہے "میں نے اپنے دل سے کہا"۔

[illegible]

کتابخانه جامعہ اسلامیہ دارالعلوم دیوبند

**فصل: کواکب اور سیارات کے استطلاق میں**

اسلام یہ کہ ملایں حارے یوں ماحول پر گراں کرتے ہیں جس کا تخیلی مانا فیضانِ کلب علی گڑ کا ہے۔

5/16/2002

دہلی میں چلتا تھا اور خاندان کے چچا کا یہ وہ خاں کا رہنے کا مکان ہے اور خاں اس کا خلیفہ ہے۔ یہی سب خطروں سے بچا اور اس کا





حق اور ہم پہلے جان کر چکے ہیں کہ جن حکموں کو مصلحتوں نے جان کیا ہے وہ اس کے خلاف ہیں اور جن کا ہم اس نے حکموں کو کیا ہے۔

مصلحت اور ہم پہلے جان کر چکے ہیں کہ اس کے خلاف ہیں اور جن کے خلاف ہیں وہ اس کے خلاف ہیں۔

مصلحت اور ہم پہلے جان کر چکے ہیں کہ اس کے خلاف ہیں اور جن کے خلاف ہیں وہ اس کے خلاف ہیں۔

مصلحت اور ہم پہلے جان کر چکے ہیں کہ اس کے خلاف ہیں اور جن کے خلاف ہیں وہ اس کے خلاف ہیں۔

مصلحت اور ہم پہلے جان کر چکے ہیں کہ اس کے خلاف ہیں اور جن کے خلاف ہیں وہ اس کے خلاف ہیں۔

مصلحت اور ہم پہلے جان کر چکے ہیں کہ اس کے خلاف ہیں اور جن کے خلاف ہیں وہ اس کے خلاف ہیں۔

مصلحت اور ہم پہلے جان کر چکے ہیں کہ اس کے خلاف ہیں اور جن کے خلاف ہیں وہ اس کے خلاف ہیں۔

مصلحت اور ہم پہلے جان کر چکے ہیں کہ اس کے خلاف ہیں اور جن کے خلاف ہیں وہ اس کے خلاف ہیں۔

عالم حکومت کا ریدان

اور مصلحت میں سے نوع انسان کے مصلحت ہم جان کر چکے ہیں کہ یہ انہیں مصلحت میں صرف کرتا ہے۔

مصلحت میں بھی اور جان مصلحت میں بھی اور ہی عالم کی صورت ہے جس کو چاہیے کہ جسے۔

مصلحت اور ہم پہلے جان کر چکے ہیں کہ اس کے خلاف ہیں اور جن کے خلاف ہیں وہ اس کے خلاف ہیں۔

مصلحت اور ہم پہلے جان کر چکے ہیں کہ اس کے خلاف ہیں اور جن کے خلاف ہیں وہ اس کے خلاف ہیں۔

مصلحت اور ہم پہلے جان کر چکے ہیں کہ اس کے خلاف ہیں اور جن کے خلاف ہیں وہ اس کے خلاف ہیں۔

مصلحت اور ہم پہلے جان کر چکے ہیں کہ اس کے خلاف ہیں اور جن کے خلاف ہیں وہ اس کے خلاف ہیں۔

مصلحت اور ہم پہلے جان کر چکے ہیں کہ اس کے خلاف ہیں اور جن کے خلاف ہیں وہ اس کے خلاف ہیں۔

مصلحت اور ہم پہلے جان کر چکے ہیں کہ اس کے خلاف ہیں اور جن کے خلاف ہیں وہ اس کے خلاف ہیں۔

مصلحت اور ہم پہلے جان کر چکے ہیں کہ اس کے خلاف ہیں اور جن کے خلاف ہیں وہ اس کے خلاف ہیں۔

مصلحت اور ہم پہلے جان کر چکے ہیں کہ اس کے خلاف ہیں اور جن کے خلاف ہیں وہ اس کے خلاف ہیں۔

مصلحت اور ہم پہلے جان کر چکے ہیں کہ اس کے خلاف ہیں اور جن کے خلاف ہیں وہ اس کے خلاف ہیں۔

مصلحت اور ہم پہلے جان کر چکے ہیں کہ اس کے خلاف ہیں اور جن کے خلاف ہیں وہ اس کے خلاف ہیں۔



میں سہاق ہیں جن کی فتنہ ہم بیان کر چکے ہیں مثلاً عرب باد ہم نے اظہار کیا تو اہل ہولہ اہل طلوی مٹا کر ہے۔

یہ طوطی حنا کی ہے اسی مصلحہ اور صوفیہ کو بھی پتہ ہے کہ یہ

پہلے عالم اور صحت سیدہ فارحہ کے خلاف کو بیچ کر دے۔ کہیں کو تحریک ملی دے جس کا طریقہ کتب کے ساتھ ہے کہ اول خلاف کو بیچ کر دے۔ پھر اس کے بعد خلاف اور غریب دے۔ پھر غریب سے قاضی ہو دی کتب ہے۔ مگر اس میں علماء کے گفتگوئی میں مشابہت کی ہے کہ عود کو لے کر اس کے خلاف دے اور قاضی اکرے خلاف کرے۔ مگر اس قصہ سے سامنے آکر ہوا کہ معلوم ہو کہ عالم غریب ہی کوئی اسم ظاہر نہیں ہوا جس کا عالم شہرت میں نہ ہو۔ یعنی مخالف نے جب جائز کیا اور ظلم کیا اور اس کو کھانا اور مائیکل اس اسم کے ساتھ صورت بنو رہا ہے اس کا کہ گھوڑ اور دوا غریب ہے کہ کہ کتب داخل ہوا۔ یہاں تو اس کا خلاف ہے اور قاضی اس کے ساتھ خلاف کیا مائیکل ظاہر ہو۔

معلوم ہے کہ یہ انجیل کبھی ہی کیونکہ باب تیسارے ہی سے شروع ہوتا ہے اور حرف تیسارے ہی سے پہلے حرف تیسارے ہی سے شروع ہوتا ہے۔

پیش روئے قلم

جس طرح یہ کہتے ہیں کہ پہلے حرف اول کو، پھر حرف حركات کو، پھر الحروف کو اور اگر الحروف تحریر ہوں تو یہی نام لکھو انھیں کہ جس کے معنی ہونے کے واسطے سطر اختیار کیے جاتے ہیں۔ انھوں نے مہاربات کو بہت اچھا کیا ہے۔ مگر ترجمہ کو دل بہت ہی نام شہود کر رہا ہے۔

مذکورہ بالا تمام معلوم کرنے کا طریقہ

[illegible]

علمِ عظیم انبیاء ہے کہ الیہام کی کرامت حاسق کافر کا مستدرج ہے:

ہمارے معلوم ہو کہ یہ علم لایقیت شریف ہے۔ سب علماء اس کے بچے ہو۔ دیگرے حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہوتے چلے آئے ہیں۔ ہر علم کا حق تعالیٰ نے کوئی ہی دیا نہیں کیا۔ ہر اس علم کی تعریف نہ جانتا۔ ہر سمت سے علماء نے اس علم کو شہادہ کیا ہے۔ ہر شخص نے ظاہر ہو کر کیا ہے۔ ہر یہ علم حق کے حق میں اور دین اور علماء کے حق میں کہ سمت ہے۔ ہر آنکھ اس کی طرف مائل اس کے مستحق کو حق تعالیٰ نے اپنے علم کا ہر علم سے علم کے ہر علم کو اپنی شہادہ کے ہر علم کی طرف مائل ہے۔

FREE ANALYSIS



## ماحول کی مقدار:

ماحول کی مقدار دانتوں کے منہ سے ہے لیکن اسٹون کے 360 روپے ہیں اور ان کو اور اس سب سے کہتے ہیں کہ ہندو  
روپوں کی مقدار میں سے منہ کی تقسیم ہے۔

دورانی کا تعین قرآن پاک سے کیا ہے:

ہمارے اس کو قرآن شریف سے استنباط کیا ہے چنانچہ فرمایا ہے **وَالْفَتْحُ خُفَاتٌ** اور فتح کے 360 ہیں اور دو جات اور  
کی فتح ہے اور جب ہم دونوں اسوں کو فتح کریں تو 360 ہونے لگے اس علم کو تک سے فاس فتح ہے اور جب کہ ہم نے اس  
طریق میں حرف اپنی زیادہ کیا ہیں یہ وہی ہو گا کہ ہم نے اس کے بعد 360 سے کم کیا تو 361 کے 360 بنتی رہے۔ پس فتح  
دو سری اس زیادہ کی جاتے ایسے ہی طریقی میں فتح ہوا ہے جس کے 40 بعد ہیں 'زیادہ کیا اور ہو گیا کہ حرف اس کو بھی زیادہ کیا  
یہ سب تو قاضی ہیں لیکن یہ عمل کیا ہوا ہے اور صحیح و کرم ہے۔ اگر طالب تعلیم کی تہ میں متنبہ ہونا چاہتے ہیں میں اذم ہے کہ بحر  
جانی یہ عمل کریں اور اگر استاد کے سامنے ملے یہ پتہ چاہتے ہیں تو اس جہان پہ چاہی عمل کریں اور جب کوئی استاد کہہ کہ وہ اس  
کو کم تقسیم کرنا چاہتے ہو اور یہاں صحیح انکو حق کے منہ سے کہتے ہیں دورانی 360 ہے مثلاً 360 کہہ ہونے میں کا حرف تک ہے اور  
اس حرف کو کم میں طریقی تقسیم کرنا چاہتے ہو۔ میں اپنے استاد کے اس کو زیادہ کہہ اور اپنے ہی جب 360 کے بعد کہہ میں جس کا  
حرف ٹیپ ہے۔ طریقی اسطوری میں میں اس کو پانچ تقسیم کہہ اس جہان کو اس سے زیادہ میں جان میں کہ استاد ہی جہان کی  
زیادہ دور کے طریقی میں کیا ہوا ہے جسے ذیل اور کھارہ سا مثلاً حرف اول کے 360 بعد ہیں۔ جب ہم اس کو مستحق طریقی کے واسطے  
چار ڈیڑھا دانت ہے تقسیم کریں تو اسحق چار حرف کا اس طرح کہ گاہیکل دور اور دانت ہے تقسیم کی تو ضیاع کل ہوا اور اس کی فتح کو  
فاس کہہ۔

اسلام الہی کو اتھ کرنے کے طریقے:

اول کے واسطے اسلام الہی کے اتھ کرنے کے تھک طریقے ہیں۔ مثلاً ان کے ٹیپ ہے کہ بعد اصل مستحق علی احسن اور  
اہل میں سے جس نام کے موافق اسکی جس نام کے وہی بعد میں ہو اختراع ہونے میں ہاں وہی نام لیا چاہتے اور ہی اسم اس عمل  
کے فتح میں اسم اور نام ہے۔

**دوسرا طریقہ:** دوسرا طریقہ یہ ہے کہ اسکل کے نام میں سے بڑا حرف لے کر کہہ کہ اسلام الہی میں سے کون سے نام کے بعد میں  
ہے یہ حرف ہے۔ پس اس نام کو لے کر اسکل کے نام میں بڑا حرف ہے اور واسطے اہل میں سے اسم لے کر پانچ حرف  
ہے۔ پس ہی اسم لیا اور اگر پانچ حرف لے تو اسم لیا اور اگر نام ہے تو اسم صرف لے کیا ہیں اس طرح عمل تمام کیا ہوا ہے۔  
اور معلوم ہو کہ ہر ایک حرف کے حوالہ میں میں ہر سوائے اس شخص کے جس کا تھانے صدر دیکھا ہو۔ 'دوسرا طریقہ نہیں ہوتا  
اور جب حوالہ تم پر مختلف ہو چاہی تو اس وقت حرف کو فتح کہے اس کو اتھ کہہ کہ فوراً اسکل کے واسطے حاضر ہو گا اور  
تعدادی حالت میں وہی کہے گا اور قیامت میں تھانے واسطے دوا و شفا میں مشغول رہے گا۔

محبوب کو حاضر کرنے کا عجیب و غریب طریقہ:

فائدہ مطلوب کا نام اور اس کے بعد لے کر کہہ کہ اسم الہی سے سوال ہیں۔ جب اسم الہی اسکل میں نام کا اسکل ہا کہ  
تعدادی اس کے آگے میں جو اسم الہی کے ساتھ اسکل کے حاضر کرنے کا نام 'مطلب حاضر ہو گا۔

مطلب حاضر ہو گا۔ اور اس کے 360 اور اسم الہی اس کے واسطے اور 360 ہیں۔ اسم مطلب کا اسکل میں سمجھنا چاہی ہو۔

جب محرم سے کوئی حادثہ ہو یا اس کی تعمیر متحرک ہو۔ پس اس دنوں میں بچن یا طہور وود کے ساتھ نماز کو حرام نہ کہ ہم حاصل یہ کہ جس دن یا چند روز میں کیا ہے اس کی تہذیب۔

**تیسرا طریقہ:** اور ایک طریقہ یہ ہے کہ میں کام کو اور اس کے کتب اور طہور وغیرہ سے وہ کام اخراج کیا ہے اس کو بھی چھوڑ کر میں کام پر متحرک کہ فوراً حاضر ہو کر کام چھوڑ دے۔ یہ طریقہ فقہ کا ہے اور بعض کے اختلاف میں یہ صورت ہے کہ کوئی کام نہ کرے اور اس کے متعلق اور مسامتہ کو نہ کرے اختلاف میں اس کے اور فقہاء میں اس کے آڑ میں اختلاف کے تمام پر اس کی تصریح کر۔

**تاکید و تفسیر:**

میں میں متعلق کا نماز میں ہم پر متحرک جب تم کو کوئی کی مسامتہ معلوم کرتی ہے۔ پس اس کی مسامتہ میں سے ۲۲ مانتا کہ۔ پس اگر ایک باقی مانتا ہوا کہ وہ سب ہے پس اس کو اس محل پر متحرک کہ اور طہور کا اخراج کرے اس پر متحرک کہ اور میں اس کا ذکر ہے اور اگر باقی رہے تو طہور ہے۔ اس کا تصور اور ہی کے بعد اس محل پر متحرک کہ اور طہور باقی رہے تو یہ ممکن ہے۔ آخر متعلق روز ٹھیکہ جب تم کو یہ معلوم ہو گیا کہ یہ طہور نہیں ہے یا متعلق کا اختلاف کہ اور اس کے ٹھیکہ اور بعد اور عقب اور چاندی اور نہ کہ ثابت کرے میں انہیں کو باطل کہ اور اگر باقی ٹھیکہ ہے۔ پس وہ سارے مسامتہ کو باطل کہ اور اگر میں ہے تو متعلق اور نہ کہ اور مسامتہ کو باطل کہ اور سب میں نہ کہ اور وہ سارے عقب کو باطل کہے تصریح کر۔ میں اصل متعلق کا ہے اور جس قدر زیادہ عالم باقی ہوں گے۔ تفسیری قدر زیادہ ہو گی اور ایسے ہی اگر باقی کی طرح اصل کے خلاف کہ ہم کہ اور میں یا چار طرف کے بعد فقہاء میں اختلاف کہ۔ نماز میں متعلق کے بعد وہی کے متعلق اور اس طرح متعلق کو باطل کہے میں یا چار یا پانچ طرف کے بعد فقہاء میں اختلاف کہ۔ نماز میں متعلق چاروں کے بعد وہی کے متعلق اور وہی ہے میں کے بعد اخراج کر۔ فقہاء میں اختلاف رہتا ہے۔

### الفصل: طابع کا وقت معلوم کرنا

وقت کے بعد کو ۱۲، عقیقہ کہ اگر ایک باقی رہے وقت میں ہے اور باقی رہی تو قدر ہے۔ میں یہاں لکھتا ہوں اس طرح اگر مسامتہ کا اخراج کرنا ہے تو ۱۲ عقیقہ کے بعد کہ معلوم کہ وہ جس وقت اس کی مسامتہ میں مل کر چلتا ہے اور جب متعلق کا معلوم کرنا ہے تو ۱۲ عقیقہ کہ میں متعلق پر حد متعلق ہوں اس پر مل کر شہر کہ۔

**طابع معلوم کرنے کا طریقہ:**

اور اگر طابع کا معلوم کرنا ہے تو اس کی چند فریقیں ہیں۔ اول یہ کہ طرف کو وہی کہ اور دیکھو کہ کون سے طرف جانب ہیں اور کس کس دور اور عروج کے ہیں جس طرف کے طرف جانب ہوں گے اس پر ہم کا چلتا گا اور وہی طرف ہے کہ اصل میں کتب پہلے کے وقت میں حد کو ۱۲ عقیقہ کہ اگر ایک باقی رہے تو ۱۲ عقیقہ ہے۔ اگر وہی "موا" ہے۔ اگر میں وہی "آب" ہے۔ اگر چار باقی رہی "فک" ہے۔ یہ نسبت محل طریقہ ہے۔ طابع اور کتاب اور ہم دیکھو کہ کون سے پہلے کہ چکا ہوں اور اس عنوان کے متعلق یہ عموماً اسی بات کہ۔

### الفصل: بخورات کا معلوم کرنا

یہاں نسبت محل فقہاء اور عقیقہ اس کی ہے کہ بعد عروج کو ۱۲ عقیقہ کہ اگر ایک باقی رہے "موا" عقیقہ میں ہے۔ اگر وہی "آب" ہے۔ اگر میں وہی "فک" ہے۔ یہ نسبت محل طریقہ ہے۔ طابع اور کتاب اور ہم دیکھو کہ کون سے پہلے کہ چکا ہوں اور اس عنوان کے متعلق یہ عموماً اسی بات کہ۔





















بہار دوزخ اور اجواب عقل میں یہ حرف نہیں ہیں اور نہ باب صلیبی کی یہ حرف ہیں بہ جا و خن فارغ اور معلوم ہو کہ حرف داخل سے مراد یہ حرف ہیں جو نام نہیں گئے ہوئے ہیں اور ظاہر سے وہ حرف مراد ہیں جو اس میں داخل نہیں ہیں اور ٹھیک سے وہ حرف مراد ہیں جو حرف نام کی طرح میں دانت جاتے ہیں جن سے نام مرکب ہوئی ہے۔ حرف داخل بیش چار حرف ہوتے ہیں اور ظاہر بھی اسی قدر ہوتے ہیں اور ٹھیک کے حرف بھی سے زیادہ نہیں ہوتے۔ یہ قصہ کل چاروں میں ہے اور ۱۶ ظاہر نام کے حرف ظاہر اور داخل سے سج ٹھیک کے گنتے ہیں اور یہ حرف اجواب ظاہر دس چاروں سے 40 حرف ہیں جیسا کہ صلیبی میں ہے اور یہ مراتب کیلکات

۱۶

### کیلیت حروف

حروف	بدلت	چست	دخوت
او ط م ف ث ز	پ و ی ای ص ح ض	ج ز ک م ی ث ط	و ی ای ی ا ر س ش
اور باب کچھ 8645	حد واسانی 728279	حروف واسانی کے عدد 677378	ظاہر قسمت اور باب سے
اور باب بر حوالہ کے 723	بر رات دانی کے دانتے 24	حد واسانی سے 792	حد واسانی سے 87479
ظاہر قسمت اور بر حوالہ سے			

معلوم ہو کہ بر رات دانی کے دانتے 24 ساتھی ہیں اور سات باب صلیبی سے ہے اور باب کے داخلہ میں حرف ہیں۔ ساتھی اور ساتھی کے اور کل حرف اولیٰ دوم ہیں اب سے شروع۔  
اور معلوم ہو کہ بر دوز میں باب صلیبی سے 24 باب گنتے ہیں۔ صلیبی میں 72 باب ہوتے اور ساتی کے 8240 باب ہوتے ہر باب کے ۵ حرف ۱۰ رات اور دن کے 872 باب ہوتے ہیں صلیبی میں 78 باب ہیں اور ساتی میں 24820 باب اس کی تقسیم گیارہ قسم ہوئی اور اسم صلیبی کا حکم ہے ہر باب میں 30 دوزب سے پہلے کل میں داخل ہوا ہے اور یہی پہلا بیج اور پہلا دانت ہے اور اول باب سات باب باب صلیبی صلیبی سے شروع ہے اور دوزب کا کل 30 باب ہیں 30 دانتی نظر میں پیدا ہو گا اور دانت





## باب فضائل صنعت

آدم کو اشیاء کے نام مع معلول سکھانے

خداوند تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو ہر چیز کے نام سکھائے اور یہ بھی سکھا کہ معلول انہیں سے کس طرح لگائے جاتے ہیں۔ ہر باب پر پانچوں نام کو معلوم ہو گئی۔ اب صنعت وہب و فضل کی ہے کہ تعلیم دینے تک آدم علیہ السلام نے چاکر کہ صنعت میں اپنے فرزند جیث کو تعلیم کونہیں دی۔ لیکن آدم علیہ السلام نے اپنی اولاد کو چھپ کر کے لڑاکا بننے فعلی نے کہ کو اسم لڑاکا ہے کہ میں یہ صنعت اپنی اولاد میں سے اس کو سکھائیں جو سب سے زیادہ مہلت گزار ہو۔ جیث یہ سن کر مہلت کے لئے چار ہونے اور چالیس سال خدا کی مہلت کی۔ اس وقت وہ فعلی نے حضرت آدم کے پاس وہی کبھی کہ جیث میرا بیٹا ہے اس کو صنعت اچھے تعلیم کونہ حضرت آدم نے اس بات کا جیث سے ذکر کیا جیث نے کہا لاہ کہ اس بات کا وار ہے کہ اس کے سب سے میں مہلت سے نہ روک چکوں۔ فرجیہ حضرت آدم نے سن کر یہ صنعت سکھائی اور سن کو معلوم ہوا کہ سونا چاندی اور موتی اور دانوت اور نرچہ گینا کر جیث ہیں اور ہر صنعت جیث کا عمل کرنا اور ہر عسکر کا نام کرنا اور ہر پتیل کا گندہ کرنا معلوم ہوا اور دیکھا کہ یہ نصیحت آسمان کا نام ہے اور جن انعام سے چار ہوا ہے وہ لوگوں کی شرعی نصیحت حقیر جیث ہیں جن کو لوگ راستہ میں اپنے بیٹوں سے گیل دیتے اور چکاد گئے کہ جیثک دینے دیتے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام

اس وقت فعلی نے حضرت ابراہیم کو آجین کہہ لیا اور پتہ علم جو ان کو ہر حضرت آدم کے تعلیم کیا وہ علم نجوم تھا۔ اسی سے حضرت ابراہیم نے سوال دی کہ صنعت کا علم لکھ۔ اب سن کر وہ ان کی خبر تو ابیث اس کے قول سے اس علم کو انہوں نے ابراہیم سے لے کر وہ عقل کا پتہ انہوں سے لکھا۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام

اور معلوم ہو کہ جب حضرت موسیٰ علیہ السلام سے خدا نے کام کیا تو موسیٰ نے خدا سے شرعی نصیحت کی۔ خدا نے اس کو علم صنعت نصیحت کیا اور فرمایا کہ اس سے مسئلہ اور وہب ملے اور دانگ ان میں انہوں نے میرا شکر کیا کیا اور دعا کی کہ خداوند تعالیٰ اس علم کو دے۔ خداوند تعالیٰ کوئی ایسا نیک کے دیکھنے اور کہ اس کے ساتھ چھوٹی جیث لڑاکا۔

پھر لوگ کہتے ہیں کہ یہ صنعت حضرت موسیٰ علیہ السلام کو حضرت شیب کے شرعی نصیحت حاصل ہوئی تھی۔

قادران نے موسیٰ علیہ السلام سے سونا چاندی دیکھا سکھا

حضرت موسیٰ علیہ السلام سے قادران نے نیک کر اپنے لڑکے کہے اور عہدہ خود دینی اس میں پیدا ہوئی جس کی شان میں خداوند تعالیٰ فرما ہے:

وَاتَّخَذَ مِنْ الْكَلْبِ مَا فِي خَلْقِهِ فَتَوَّاهُ وَالْمُتَّبِعَةُ أُولَى الْقَوْلِ

اور دیکھئے ہم نے اس قدر لے لیا جس کی کبھی اور نہیں ملتا تھی۔

فَالْأَمْرُ أَوْ يَتَّبِعُ عَلَى جِلْبِ وَتَتَّبِعُ

میں نے کہا کہ اگر لڑکے کہے علم سے حاصل ہونے لگے۔

FREE ANLIYAAT BOOKS





اس کی طرف ہے اور اس سے ملکہ صادر ہوا ہے اور ذہن متزیج ساتھ عقیدت کے کرنا عقیدت اس کے متزیج کے اور  
 مثال ہے اور خدا حاصل کرنا اس کے ساتھ نہیں ہوتا ہے۔ اس کے واسطے تجرید عین الہی کا ہے۔ کیونکہ اس خدا سے خارج ہوا  
 ہے اس میں اور اہمیت کی طلب ہوتی ہے۔ اس کے کھانے سے صرف شہوت ہی پیدا ہوتی ہے۔ یہ طوائف دلی آگ ہے اور اسی سے  
 حضرت آدم نے بھول کر کھانہ دنت سے کھانے کے اور اگر یہ بات نہ ہوتی تو اور فطرت سے ضل ہو کر برگزیدگی کی طرف جود کرنا  
 اور نہ اپنے کھانے کی طرف دیکھ کر نہ کسی میں گھسے یہ یہ طلب ہو کر اس کو چاہنے کی شہوت اور اس کو رنگ کسے دلی ہستی کا  
 واسطی کہہ کر کہ اس میں شیطانی قوت ہے۔ اس کو سمجھ گئی وہ ہمت میں ہی فطرت اور یہ طلب ہے کہ وہ دلی کی جی اور وہی ہی  
 سوائے فطرت کے فرق ہے۔

بظہر ذہر اور ذہر ملی اور یہ کی پیدا نش

بھل ۱۰۰۰ میں فطرت ذہر میں اور بھل فطرت ذہر میں جی کہ وہ دلی کی فطرت کے واسطے سے ہی جس سے بھل موسم کا فطرت  
 ہے۔ بھل سوائے کے بھل اور وہ دلی کے یہ مرکب ہی اور کے ساتھ جی کہ وہ دلی فطرت کے اندر ہیں۔ جس کا فطرت ہی وہ فطرت  
 ہی وہ دلی کو اپنی کیفیت ذہر سے ہی یہ وہ فطرت دلی ہے۔ ظاہر فطرت ہی اور جس سے متزیج ہو کر اس کو عالم فطرت کی طرف  
 پہنچا ہے۔

نبی رسول کو خاص علم ہوتا ہے

اس کا کھل بھل سوائے کے دوسرے کو بھل نہیں ہو اور نہ ہی یہ ذہر ملی دلی کہ ہے کیونکہ وہ اس کی چستی کیفیت  
 سے مختلف ہوتے ہیں۔

انجیاء اور ذہر اور نہیں کرتا

کام کا مسلم میں کہ حضرت محمد ﷺ نے ذہر اور گرفت لکھتے ہیں عقل سے دلی فطرت اور بھل سوائے کے بھل  
 ہی اور حضرت محمد ﷺ ہی اس کا نہ ہو اور انگریز دلی ہمت کا عقل کہ ہے جس کو کام اور ان کی ہمت ستر خیال کہ ہے۔  
 اس کا سبب یہ کہ ہے کہ وہی یہ سبب اور انکھ ہو ہے۔

طواریق عقیدت کی عقیدت عقیدت سے

طواریق عقیدت کے وہ جس میں عقیدت کہ ہے اور ملی کو ملی عقیدت سے لاکھ لاکھ عقیدت سے عقیدت کہ ہے اور جس  
 چیز میں اس سر کہ ہے اور جب کی عقیدت میں کے اندر ہی ہوتی ہے۔

طواریق عقیدت

مسلم ہو کہ سبب طواریق عقیدت میں اور سبب عقیدت کی عقیدت اور کے ساتھ ملی ہوتی ہے اور یہی سبب ہے جس سے  
 میں کی عقیدت کی عقیدت اور وہی فطرت میں فطرت اور فطرت عقیدت میں ہی فطرت اور وہی ہے فطرت میں ہی  
 میں کی عقیدت عقیدت کے وہ کہ جس کی عقیدت میں اور عقیدت کی عقیدت کے سبب سے اسلام عقیدت میں ہی عقیدت ہے  
 اور سبب قوت عقیدت کے ایک عالم سے دوسرے عالم کی طرف انکھ راجع ہوا ہے اور اس کے عقیدت کے سبب اور اس کے عقیدت  
 انکھ اسلام میں راجع ہو۔

بظہر ذہر کی عقیدت

بظہر ذہر کی عقیدت ہے اور اس کا اور عقیدت ہے اور عقیدت میں اور عقیدت میں ہے۔ یہی وہ عقیدت اور عقیدت  
 ہے اس میں سے طواریق عقیدت میں ہے کہ اس کی عقیدت عقیدت کو عقیدت میں ہے۔ یہی عقیدت اور عقیدت میں ہے







فصل: تجربہ مکرم کے خواص اور اسرار اور رموز و اشارات

سلام ہو کہ ہرگز کم کے بارے میں پہلے تھکنا ہے بعد تھکنے کی ہے اس کے واسطے آٹھرا فصل موزوں ہے یعنی اس میں تھیر سے پہلے اتر کا پیر ہے اور بعد کا پیر ہے اس کی طرف اشارہ کیا ہے۔ یہ تجربہ ہے اور اس میں بھی رنگ ہیں جن سے ہر قسم کے پیر اور درجہ واسطے اور بعد واسطے ہے اور رنگ ہے ہر چیز ہے اس سب کی تحصیل سے کہ کوئی کم ہے ان کے اور نہیں کا ذکر کیا ہے اور عقلمند رنگ ہم نے افسوس کیے ہیں اور اس شخص نے عقلی کی ہے جو یہ کہتا ہے کہ حق میں یعنی رنگ وہی ہیں جن کا قیام نے اولیاء کو رکھا ہے۔ ہر ایک پہلے اس کے فعلی کیا ہے کہ ہر اور تھیر ہے کہ نزدیک تحصیل اور نزدیک اور عمل اور حضور اور عقل اور اور اور موزوں ہے۔ ہر ایک ہے ہر ایک میں ہر ایک کہ ایک دوسرے کی خدمت ہے۔ جب تم کہیں کہ کوئی کوئی کہ اس وقت عمل پر رہا ہو کہ ہر ایک کہ نصف عقل پر خلافت کرنا ہے۔ خطا تحصیل اور (رکب) (چشم) (بکشتہ) اور تعمیر اور تیش اور تصنیف اس میں سے ہر ایک کہ نصف عقل پر خلافت آتا ہے کہ سدا سے عقل پر پہنچا ہے جب کیا تحصیل سے تو اس سے تعلیف اور اصلاح کا پیر کیا ہوا ہے تاکہ ہر ایک میں تیر داغ ہو اور کیفیت رنگ ہو جانے کہ اس میں عقلی کیفیت یعنی نہ وہ اور تعلیف بھل نہ جانے کہ عقلی کیفیت اس میں نہ وہ اور (رکب) سے موزوں ہے اور یہی تعلیف کے موزوں ہے اور موزوں عقلی کے کم عقل تعلیف اور کیفیت عقلی ہے۔ یہی تعلیف کہ ہر ایک عقل اور عقل میں ہوں اور رنگ عقلی میں اس طرح عمل ہوں کہ ایک دوسرے سے بگڑ نہ پڑ نہ ہو۔

اک جسم سے روش کو دور کر دیتی ہے۔

معلوم ہو کہ جس جسم کو اصل ایک ہے چھ یا کثیر کیا گیا ہو اس کی درجہ جسم سے نکل ہو چلی ہے کہ ایک ہر درجہ ایک نہ ہوتی تو جسم بھی کثیر نہ ہو گا اور نہ اس کی درجہ تمام نکل ہو چلی کہ ایک ہر درجہ ایک ہی نکل چھ ہے کہ ایک کا متعلقہ کئی ہے تاکہ اس جسم کی اصل چھ نہ ہو اور صورت میں ایک چھ چھائی اور ہر ایک کو کئی جسم یا جسم ہے کہ اس کو ایک ایک کا متعلقہ کر کے اور ان دونوں کے متعلقہ اور جب ایک ہر ایک چھ چھائی ہے اور ایک ایک اور اس کے جسمی ہو چھ چھ چھ اور جب ایک جسم کو جسمیں کیا اور گھاس میں درجہ کا اضافہ کیا اس درجہ کے بدل میں جو اس سے متعلق ہو گئے ہے تو وہ تکلیفیں ہو گئی اور اس درجہ کے اضافہ کی ضرورت اس واسطے ہوئی کہ طبیعت نے ہر پہلے اس جسم میں درجہ دیا جس کی وہ اضافہ کے متعلق نہ تھی کہ ایک ہر اضافہ پر ہوئی تو جسم کا گھر نکل ہو گا جس کے کہ چھ نہ تھ

اگر خلقِ اہم کو نکال کر دی ہے۔

اگر آپ اس میں ایسی دھوکے کے خلاف کرنے کی ضرورت ہوگی اور لوگوں کے یہ فریب کھنکھیں تو کہہ دیجئے کہ میں نے جو  
 ہے جو جسم کے اعضاء کو جمع کرتے ہے اور بعض کو بعض سے علی ہے اور ایسا شکل میں فرقی بھی کرتی ہے۔ اسی سبب سے جانے  
 جانے علماء لکھتے ہیں کہ جس نے آگ کے راز کو نہ جانا وہ اس میں بھی سے کچھ بھی نہیں جانتا۔ لیکن اگر آپ کا خدا اس کے علی  
 سے زیادہ ہے۔ آگ اور دھن کی صورت اور جاننے سے علی کہ اسطرح کہ اس دور کی آگ سے جو جسم بھی نکلتا ہے اور اس دور سے جو  
 جسم نہیں نکلتا اس کا یہ بہت ضروری اور فطرت علی ہے اور اسطرح کہ جس جسم کی ضرورت آگ سے جانی دینی اور اس کے  
 علی۔ (تفسیر) میں فرما دیا اس کا علی اور فطرت علی اور فطرت علی ہے۔







































# حصہ چہارم

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf





### پیشکش: امراء و وزراء مسخر ہوں

اگر یہ شاہوں یا ایسے لوگوں کو مسخر کیا منظور ہو تو وہ مشکل مسئلے کی انوکھی باتوں کے روزِ بخار اور جانبِ ہر مطلب کے بہانوں کے خلاف حملوں کے لیے تیار ہو کر طرفِ بائیں بھی سواریِ جہد کے گدے کر اس میں غار، ایک مربع میں، ہمارے قتلِ تیار کر کے اور قتل کے چاندی کوئی ہے قائم اور مخالف کامِ کج اور ہر طرح کے پاس 300 ہزار طرف اور چوتھے پہلو میں 30 ہزار گھوڑے تاکہ 30 ہزار ہر چاہیے۔ ہمارے اس کاغذ کی دہائی سے کہیں پاس رہے مطلب حاصل ہو گا۔

بائیں کو مع تمام مخالف کے چھری پر کندہ کر کے طویل اور دراز سر کو کاٹنے ہیں۔

اگر طرفِ بائیں کو مع مخالف کے چھری پر کندہ کریں اور طویل واسطے بائیں سر والے کی طرف اشارہ کریں۔ فوراً صحت پانے کا اور جس کو صراحتاً اشارہ ہو گا وہ بھی اس کے اشارے سے فوری میں آئے گا چاہے ہونے کے واسطے بھی اس طرف کی ایک فریب ہے۔ اگر کسی کھیل کو منہ سے اور چھری کے ساتھ رابطہ دینا بلکہ طرفِ بائیں مع واسطے مخالف و دولت و اطلاع کے اس پر ٹھیکس اور بطور فوری کے سر پر بھی غرضاتی سے قتل ہوں گے۔

اس کا تعویذ جس کے پاس ہو اس پر ہتھیار اڑھیں کرتے۔

اگر اس طرف کی تعمیر کے مسدوس میں مہر دیں اور طرفِ بائیں مع اس کی صحت میں کھڑے صراحتاً اشارے سے ٹھیکس و ٹھیکس اس کا اپنے پاس رکھنے کوئی ہتھیار اس پر ہڑت کرے گا۔

دل کی بہت معلوم کرنے کا طریقہ:

اگر یہ چاہو کہ کوئی شخص تم سے اپنے دل کی بات کہہ دے تو اس طرف کو اپنے بائیں ہاتھ کی انگلی پر بائیں ہاتھ سے اپنے دل میں سے ساتھ کھم میں دھت کر چل رہی ہو اور مربع میں اس کی طرف اشارہ۔ بلکہ اگر تمہیں سنا ہے اس کے سیدھے ہاتھ رکھو۔ یہ کہ اس کے دل کا اصل ہو گا چاہے کہ گارڈ اگر تمہیں کھڑا ہے تو اس سے صحت کر فوراً دل کی باتیں جان کرے گا قتل میں کامیاب ہے۔

11	15	34	34	35	1
14	18	21	44	11	22
27	34	16	17	22	19
19	13	16	19	16	28
29	34	15	4	15	18
34	34	17	3	12	31

اس کا چلنے 28 دن کا ہے۔

طرح اس طرف کی 28 روز ہے۔ اپنے کاروبار میں کوئی کہے طرحت میں چلے اور ایک سو گیارہ ہر روز کے ہر وقت اور ہر چلے اور طرفِ بائیں کی صورت کہ کہیں ملتے دیکھیں میں مخالف کاروبار کا حکم طرحت ملک اور سے صبر ہو چلے کہ مخالف آنکھوں و زبانی کے درمیان ہوا میں مسئلہ دیکھنے دے گا۔ یہ کہ وہ وہاں اس سے کہنے حضور ہوں کہ نہ کاروبار کام اس سے کہے گا وہ ہر روز ہوا کے کاروبار میں طرف کی طرحت کی دہائی فریب ہو ہے کہ طرحت میں اس کی دعا کا پختہ چلے اور صورت اس کی اپنے ملتے دیکھیں۔

FREE AMLIYAT







کے چار حاضرین ساتھ حبیب اور علی اور مسعود اور ان کے بیوی بھائیوں کو لے کر اپنی اس حالت کے میں نے حبیب و علی کی آزمائش کی اور باقی بیٹے حبیب کے جو اس کے بیچ سے دور ہو چکے کہ اس کے اور بے روز سے تھو کو میں نے طلب کیا ہے اور نبی و علی کو بکری ہے باقی اس حالت کے جو قسمت کے روز لہانے گا کہ آج کی سہولت ہے۔ ہر ایک جواب دے گا کہ نہ تو نبی و علی وادہ لہو کی سہولت ہے۔ نہ شک وادہ اور سہولت کرتے رہا ہے جس کو چاہتا ہے بے سبب و ذلی رہا ہے۔"

### حرفِ الجنب:

یہ حرف سہرا اور علی اور علی ہے۔ علی ہوا کے اور حرف جواب میں سے ہے جو اس سے ہم نے اس کام کرنا ہے۔ اس کے عمل سے بخار اترے جناب حاضر ہوں۔

حبیب اس حرف کو سہرا ہی ہوا کے علی میں ہم سے کھڑے کہ کر کر کے اٹھانے کو چاہی میں سے دفع ہو گا۔ اگر کسی جانب علی کو حاضر کرنا ہو تب 200 حرف ہم جی اٹھا اور ام مطلب کے روز رنگ کے پڑے، کہ کر چکا کہ وہ علی ذہنی میں دوش کی کہ اور اٹھا جی اٹھا مطلب کے حاضر ہونے میں اس سہولت نے کرنے کے روز ہو گی۔ جس کے پاس جیم کی جتنی ہو گی وہ معظم و کرم ہو گی۔

اگر نبی حرف ہم جی ام خاکی کے کسی سرا جی اٹھا سرا کابہ کی جتنی ہے نہیں اور یہ حرف ہے نبی حرف نہیں اور لازم ہے کہ نہ جی اٹھا جی اٹھا نہ اور جی اٹھا اس کو سہرا پاس دے کہ 'سہرا اور ہر کی اس کی زبان ہو گی اور تمام عالم اس کی حکیم و علم کہے گا اور اگر حرف جی اٹھا نہ اٹھا ان کے علی میں حرف ہم سے جی اٹھا وادہ کو ہوں کی علی ہے سرا وادہ کی ساتھ کہ کر سہرا پاس دے کہ لہو جیم حاصل ہو گی۔ وضع حمل کے لئے۔

اگر حرف ہم کی فعل شدہ کو کہ کر اس کے گرد ہی ہم نہیں اور خاکی کام ہی اس ہے نہیں اور علی کی کر ہی وادہ میں فوراً عمل وضع ہو۔ معلوم ہے کہ اس حرف کے عالم وہی ہیں جو دماغی لطیف دانت ہیں تاکہ سورج کی گری دنیا کو سونے نہ کر دے۔ جب یہ حرف اٹھائی ہے نہیں اور اس کے گرد اٹھا ہی نہیں اور سہرا پاس دے کہ اور دانت کو چھتا ہائی اور 25 حرف "ج" کہیں "جی" پاس نہ لگے۔

اس کے عمل سے فلان اور قریح کی بیماری ہو جائے گی۔

اگر کھانا چھوڑ کر کسی کدی جگ سے اٹھائی تھا اس ہے اس حرف کو کسی فعل کے ہم کے ساتھ غیر کے نہیں اور اس فعل کو چاہی 'مرض قوی' نہیں وہ نہیں کہ لہو اور اور کھانے میں کھائی اور تمام حرف کو اس ہے مسئلہ کری 'مرض قوی' میں جگ ہو گا اور اگر مطلب کے ہم کے ساتھ کسی پڑے ہے جی ہی ہونے باقی و باقی کے غیر کے نہیں اور سہرا پاس دے کہ لہو جیم حاصل ہو گی۔

قرینہ معلوم کرنے کے لئے۔

اگر جی اٹھا ہے حرف جی اٹھا کے نہیں اور جس جگ خوار کاٹہ ہو نہیں جا کر وہاں کو لیں فوراً عمل جائے گا۔

### حرفِ جیم سے خضار کا کام لینی لیا جاتا ہے۔

اس حرف کی نسبت میں پکڑی کے ساتھ حاصل ہو اور دانت کے چھتا میں باقی اور حرف کی صورت کہ کر سہرا سے وادہ سے ہو کہہ دانتے صلا کام دے گا اور ہر روز کے اور عزیمت کو چھتا کہ تمام اس حرف کا اس کام خاکی ہے حاضر















قَدَرُ الْجَنَّةِ حَتَّى أَصْرَفَهُ أَوْفَتْهُ خِيَانَةً خَالَفَتْ عَلَيْهِ خِيَانَةُ حَطُوحِ حَيْثُ إِلَى حَصِصِ صَحْحِ حَوَاحِ  
حَوَاجَتِ حَوَاحِ قَلْبِي الْخَالِ الْفُتَيْتِ خَا جَعَلِي بَعَثِي خَلِيلِي خَا خِيَا الشَّاهِدُ وَاسْتَرْخَ بِالْأَجْنَابِ  
نُفُوسَ لِيْنَا ضَرَّ ضَلَّتْ الْفُوحَا الْفُجْجَلُ بِالْقَبْلِ لَا خُزْنَ وَلَا قُورًا إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝

ترجمہ: "یاک ہے وہ حالت وہ ٹھکانوں کے ساتھ علم سے بڑی آگاہی اے اللہ اے عظیم ہر حال میں تم سے نصرت اور رسول اللہ اور نصرت ساری عظیم علم کے پھیلنا کرنا ہوں کہ تو میری دیکھنی لہا اور دشمنوں پر وہ  
علم میں میری حد کر اور میری جانوں کے پر کرنا میں تم کو صرف نصرت کر اور اپنے علم کے ساتھ تم کو سزا دے گا اور اس روز  
کے اور قول و عمل کے ساتھ تم کو قتل دے گا میں اس میں جس طرح پہلی صرف حاصل کر سکتا ہوں وہ مشکل اسی وقت میری  
جستجوئی کر اور اسی وقت میری علم کروں اس کو چاہو تو راہی عقلی جزوہ قول و فعل دے گا میں وہی شکل ہے اس کی  
اور کسی بھی صورت دلی ہے ممکن اس کی اسے مشکل تھا عقل دلی اسی وقت حاضر ہو کر ہوا علم چاہو۔"

اور غور اس کا یہ ہے اور غور اس کا یہ ہے۔

ذُخْلِحَ وَ ذُخْلِحَ بَعْدَ مَا أَغْلَقْنَا عَيْنَهُ وَ أَغْرَضْنَا أَنْجَبَ أَتَيْتُ الْعَمَلُ عِلْمُ الْعَمَلِ وَ الْعَمَلُ عِلْمُ  
وَ خَدَّاهُ مِنْ خَدَّوهُ الشَّاهِدُ الْفُجْجَلُ الْفُوحَا

### حَرْفُ الظَّاءِ:

یہ حرف دو حروف کا جمع ہے پہلی اس حرف کی صرف علم طوی اور عقل دونوں میں ہے اور یہ حرف تمام علم پر پڑتا ہے۔

اس کی حقیقی رکھنے والے سے ہر آدمی خائف رہے گا۔

یہ اس حرف کو کہ عرب اور یہ کو کہ عرب کسی گناہ میں ہے کہ اس کی عقل میں ہے اور علم اور مشکل کو بھی جس  
آدمی اس کو سزا دے رکھے تمام علم اس کے خوف سے ختم ہو گا اور اگر وہ سزا دے گا اس کو کہ وہ ہو گا اور اس حرف کو  
اس حرف سے کہ کہنے کے لئے میں دالے کا مکمل معنی چاہو اس کے کہہ نہ سکتا۔

سفر میں تھکاوت ہو۔

اس حرف کے بعد وہ ہے۔ یہ اس کو کہ دالے کے عقل میں ہوگی کی عقل کی عقل میں ہوگی اور یہ اس کے عقل میں ہوگی  
جس کو دیکھنی کرے گا شکوت نہ ہو گی۔ یہ یہ حرف اور کہہ کر اس کے عقل کہ کر کسی مشکل یا دشمن میں گامی اس میں  
دیکھت ہو۔

اس عقل کو رکھنے والے پر خیر اسباب حاصل ہوں گے۔

یہ عقل اس کو کہ کہہ کر اسے رکھنے والے عقلی اسباب ہیں اس کو نصیب فرمے اور یہ عقل اس کے عقل کے سر کے لئے دیکھنی  
یہ عقلی اس کے عقل ہے۔

اس عقل کو رکھنے والے پر خیر اسباب حاصل ہوں گے۔  
اس عقل کو رکھنے والے پر خیر اسباب حاصل ہوں گے۔  
اس عقل کو رکھنے والے پر خیر اسباب حاصل ہوں گے۔  
اس عقل کو رکھنے والے پر خیر اسباب حاصل ہوں گے۔

















الْمَرْءُ اسْتَفْلَتْ أَنْ تُرْسِلَ لِي خَرْفَ الشُّوْبِ يَا بَيْنَ لِي غُلُوْبِ خَلَى أَنْالَ مِنْهُ خَارِبِيْنَ أَجِبْتَ بِتَدْلُوْنِ  
 أَنْزُوْرِ الْخُصْبِ وَ لُزْمِ الْخَلْقِي خَبَا يَا قَوْلُ بِالْبَيْنِ لَا أَغْطِيْ مِنْ لُزْمِ أَنْزُوْرِ أَجِبْ الدَّاعِيْنَ الْخُرَافَةَ الْبُزُوْنِ  
 وَالْقَلَمِ وَخَا بِمُسْتَظَرُوْنِ وَ بِالشَّارِ وَالشُّوْرِ وَالْقَلْبِ وَالْخُزُوْرِ وَالشَّعَا وَ الْفُرُوْرِ وَالْمُسْتَظَرِ الْأَزْوَاجِ  
 بِحَوْلِيَا غَوْلِيَا بِنُورِيَا بِنُورِيَا 2 عَلِيُوْنِ 2 خَلْعُوْنِ لِهَرْلُوْنِ سِيْمَانِ شَانِ دِهَانِ يَوْمِ الدِّينِ بِالْقَلْبِ  
 لَا خُوْلُوْنَ وَلَا قُوْلُوْهُ إِلَّا بِاللَّوْغِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝

انوار اس کا ہے۔

اَجِبْ اَلَيْهَا الْمَلَكُ ضَعُفًا يَنْتَهِلُ بِخَيْرِ مَسْلَسَةٍ شَلَعِ شَهْفَعِ مَرْدِيحِ مَرْدَمِجِ مِهْبِشِ الْعَجَمِ بِا  
 دِيعُوْهُ 2 نُزُوْرُ الْاَنْوَارِ اَجِبْ وَ تَوَكَّلْ اَلْعَمَلُ الْوَحْدَانِيَّةُ تَوَكَّلْ اَللَّهُ فَيَكُنْ وَ غَلِيْبُكَ  
 اور اس کا ترس ہے اور مولا خوار کے رخ کرنے کے لئے چوتہ کامل روٹی کرے۔

### خَرْفَ السَّيْنِ

یہ حرف گم تک ہے جب اس حرف کو دہر دہر آئے اس کے دہر دہر کا اشارہ ہے کہ اگر سوتے ہوئے آدمی ہو اور  
 جب اس کو اگلے سینے کے ساتھ سر کے پہاڑے ہی کہ کر اپنے پاس دیکھے اور سوتا لیکن کسی اس کے ساتھ نہ لگے۔

محبت زبان بند کی کے لئے۔

محبت اور قول نصیب ہو اور دشمنی کی زبان بند ہو جائے گی۔

وضع حمل کے لئے مفید۔

اگر اس کو چند سران کہ کر چند عورت کا کھائی وضع حمل میں آسانی ہو۔

زخم پھوڑے وغیرہ ختم ہونے۔

اگر اس حرف کو کسی رقی میں کہ کر پائی سے دھو کر پھر اس پانی سے دھوئے یا پھوڑے یا بھینوں کو دھوئی یا عرم میں طائی  
 بہت ہلکے عرم ہو "طقت کا اس کی یہ تھو ہے کہ اس کی تم کو دھو دھو سے حوت چمے ایک نور علی الکلب کے ظاہر ہو گا اور  
 حالت پوری کرنے کا نام ہے کہ اس حرف کو اگر کہ طقت میں اپنے پاس دیکھے تمام اس کے عجا ئل نام ہے یا حاضر ہو کر  
 ہم کو گئے ہوا کہ گے صورت اس کی ہو ہے۔

س	س
س	س
س	س
س	س
س	س

put

بِسْمِ اَللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ صَلَواتُ لَوْلَا لِيْنَ وَبِ الرَّحِيْمِ - عَلَافَا وَ عَلٰى عِيَالِ اللّٰهِ الْعِشْرَةِ  
 اور رحمت اس کی ہے۔















اور اس کی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَسْأَلُکَ اللّٰهَ بِطَلْقِکَ بِالتَّعْمِ الشَّوَابِ کَمَا تَقْعَلُکَ عَلٰی خَلْقِکَ بِالْاَلَاءِ وَالْقَضَاءِ وَاَنْ تَخْلُوکَ لِيْ خَادِمٌ حَرْفَ الْجِنِّ اَسْأَلُکَ اَنْتَ اَرْسَلْتَ مِنْ خَلْقِکَ تَقْعَلُکَ بِمَا عَلٰی اللّٰهَ بِخُصْرِکَ الرَّحْمٰنِ وَالْعَقْلِ وَزَادَ الْعَقْلُ مَا يَشْهَدُ سَمَاعُ مَا يَهْدِيْ شَهْرًا بِحَقِّ سَمَاعٍ عَمَلٍ لِيْ بِسَمِ الْمَلِكِ الْعَظِيْمِ بِحَقِّ الزَّيْحِ وَبِزَبِّ مُؤَسَّسٍ وَبِجَنِّسٍ وَبِذِي الْکِفْلِ وَ اَنْتَ وَنَحْنُ وَنَحْنُ الْمُسْتَضَلُّ عَلَيَّ السَّلَامُ شَفِ خَلِي شَفِ شَمِشٍ اَجِبْ مَا حَسِنَ بِرَ الْعَالَمِيْنَ

حَرْفُ الشَّاءِ:

اس کی طبعیت موت کی ہے اور یہ بجا اور الٹ ہے۔

اسلام نہ ہو ' دشمن و شمشیر ہو

اس کی خاصیت یہ ہے کہ جب خلی کو طوب میں اسلام نہ ہو تو اس طرف اس طرف کو اس کے ہر کے موافق مع احوال اور اس آیت تَبَيَّنَ لَكَ الْفَوْنُ جَدِيدَ الْفَلَقِ کو کہہ کر اس طرف اس کے اسلام سے محروم رہے گا اور جب تم اس طرف کو چھ کی گئی ہے کہ کر جس شخص کے مکان پر داخل ہو گئے تو جس شخص سے ملو اس کو پھر دکر چلا جائے گا اور اگر اس طرف کو پکوس کی پشت کے پاس میں جس اور صاحب درود کو کہہ گئی اس کا فرضی سلام ہو اور درود پڑھا ہے۔

دشمن کی زبان بند ہوگی

زبان بندی کے واسطے اس کو کہہ کر خلیش دلی کریں یا کھول کر یا کبھی۔ ہر ایک یا جس سے کہی جائے گا اور اس کا ملے ہو گا اور پھر نہ کرے کہ طبع اس کی ۵۵ روز ہے اور اس کے مخالف کام لیا نکل ہے جس کا اور عمل الٹ کے ہے اور اور موت کو چھ کرے اور دلی کر پڑے اور مسئلہ خلیش اس کا ہے۔



اور اس کی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ تَقْعَلُکَ اَنْتَ بِاَسْمَاءِ الشَّادَاتِ بِاَسْمَاءِ الْوُطَا بِاَسْمَاءِ الرَّحْمٰنِ بِاَسْمَاءِ الْاَوْحِیْنِ وَبِاَسْمَاءِ الشُّوَابِ بِاَسْمَاءِ الْکُتُبَاتِ بِمَا یُخْبِرُکَ عَلٰی اللّٰهِ عَلَیْہِ وَتَلَمَّ الْفَخْطِ الْفَخْطُشِ بِالْمُفَادَةِ الْعَلَمِ اَنْ تَسْمِعَ لِيْ خَادِمٌ هَذَا الْحَرْفُ بِقَدْرِ





دہانہ کرنے کے لئے

ہب تم کو کسی کی اصل جہد کئی ہو تو اس کی صورت چاکر اس پر ہر طرف تھم ہو اس کے گھریں اہل مد۔ اس کی اصل  
لوہ ہو چلے گی۔

اس کے عمل سے فخر ہو رہی اس فتح ہو گی

اس طرف کو فخر ہو رہی اس کے دور کرنے کے واسطے کہ کر رہا ہے اس کے فخر ہب تم کو اس کی خدمت کئی ہو تو ہر لڑکے  
پر ۷۰۰ روپے دولت آپ کو 'مائل' جاسر ہو گا تو یہ اس کا ہے۔



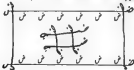
اور دولت اس کی ہے۔

حَرْفُ الضَّادِ

یہ حرف سوا تک ہے۔ ہر عمل اس کو جس کے گھریں پر فتح ہو کر کہ کر رہا ہے اس کے پیچھے ہو اور ہر ایک اس کی بات  
کرنے ہو ہب اس طرف کو فخر ہو رہی چلی ہے کہ کر رہی اس کے گھریں میں دلی کہتے ہو اور ہر ایک اس کی بات  
پیدا اس گھریں سے آگے ہو۔ ہب تم کو جس میں آگ لگی چاہے ہو تو اس طرف کے عمل کو تم کو نہ آگ لگاتے کہ

جن اس عمل سے چل جائے گا

ہب اس دولت کو کہیں پر چلے گا تو اس کا جن چل جائے کہ اس کا عمل ہے۔



نوٹ اس کی صورت کا ذکر صفحہ ۷۷ پر ہے۔

حَرْفُ الطَّاءِ

یہ حرف عمل طرف ہائے فخر کر ہے۔ اس کو جس کی گھریں پر فخر ہو رہی چلی ہے کہ کر رہی اس میں دلی  
کہتے کہ ہم سب ہی جلد ہوں آگے ہیں گے۔

FREE AT THE BOOKS



















اس کی جگی سے 28 حروف پیدا ہوئے:

اسی سب سے سب حرف نے اپنی قریبی جگی کے ساتھ حروف کو منسوب کیا تب رحمت کے ساتھ 28 حروف قبل ہوئے اور یہ 28 حروف تیسریں دلائل حروف کی حامل ہوئیں بلکہ یہی قدرت کی جگی تھی۔ یہ امر درستی کی جاتی ہے۔ ہر حرف کی جگی حروف کا حروف کے ساتھ مخصوص ہوا ہے۔

ایک حرف کا اللہ سے قریب

یہی یہ حرف اپنی رحمت کے ساتھ حروف اور حقیقت کے ساتھ پہچانے لگے یہی رحمت کی جگی ہے۔ ہر حرف سب حروف میں سے ایک حرف دہلیز میں لڑائی منسوب ہوا اگر اس کے سب سے دور حروف پر حروف کی حقیقت رہے۔

الف کا درجہ تمام حروف سے بلند ہے:

یہی امر اول اس کی عقل سے ہیں کے قریب ہونے کے ساتھ قریب کہ یہ حرف سب حروف پر بلند درجہ والا ہے اور تمام حروف حقیقت کے ساتھ درجہ دار ہے۔ ہر حرف کے ساتھ ہر ایک حرف پہلے کہنے والے کو مخصوص کیا تو حقیقت اس پر اور قریب کے بعد سب کو بھی خاص ہی پہنچ گئے ہمارے یہ حرف "ا" ہے اور اس کی طرف پہلے نے اسرار کا محور قرار دیا ہے اور اسی کے ساتھ اللہ سے حضور کی کریم ﷺ پر ایمان لیا ہے۔ اَللّٰہُ یُشْرِخُ لَکَ لَکَ حَضْرَکَ

حرکت کی اقسام

ہر سب حرف نے جگی دی تو اس جگی ہوا کہ حرکت کے ساتھ رحمت کیا پہچانے اور ہر اس کے بعد سکون کے ساتھ سبب اس کے انحصار کے حالات اور حالات میں انہماک اس کی طرف انتہا نکلتا ہے اور ان حالات سے دور حرکت کی جگی بھی تھیں ہیں۔ رخ سب اور فضل یعنی جانی اور دور دوری اور غریب اور غریب اور یہ حروف کا عقلی فیصلہ ہے۔

لفظ اللہ کے اسرار و رموز

اس حرف ہی کی نسبت سے تمام نام ساری ظاہر ہوا اور ہر نام تمام حرکات اور اس کے بعد الف ساری ہو اور اس کے بعد ہر حرف یعنی "ا" ظاہر ہونے اور حرکت اور سکون کا راز اس میں پہنچا ہوا۔ اسی سب سے یہ اصل الہامی ہے اور شریعہ محور کا راز بھی اس میں ہے۔ یہی الف سے اللہ کی طرف اشارہ ہے اور نام یعنی سے ہر پہنچ کی طرف اور نام جانے سے خود عظمت کی طرف اشارہ ہے۔ نام جلا سے پہنچ یعنی کی طرف اشارہ ہے اور نامی تمام شریعہ کو قبول کرتا ہے۔

الف کی گردش کی تفصیل

سبب اس کے کہ اس میں اسرار الف سے ہے ہر "ا" نام امر کے واسطے ہے۔ آخرت کے جانے میں کل اولین و آخرین کے لئے چنانچہ اس حکمت نے 14 حروف میں گردش کی جن میں سب سے اول الف ہے اور سب سے آخری الف ہے۔

اللہ کے حروف 14 اور زمین و آسمان بھی 14 ہیں:

اس کی تفصیل یہ ہے کہ دائیں الف اور دائیں نام ہر حرف ہیں۔ یہی کہ جن میں غریب دی قریب ہونے اور "ا" ایک حرف ہے اس لئے کہ اصل ہونے میں کا محور 14 ہے اور ساری آسمانی اور زمینی رحمتیں 14 ہی ہوتی ہیں کہ وہ پہلی میں ہر ایک حکمت کے سبب اس میں کے رکھے نام سے ہر ایک نام کے حروف میں سے ہر ایک حرف اس اسم طریک کی بدولت قائم ہے۔

ہر حرف اللہ کو حمد کہتا ہے اور قائم ہے:

ہر حرف خود پہل کر رہا ہے۔ وَ لَیْلُ یَسْجُدُ لَہُ اِنِ السُّجُودُ لِلَّہِ اَوْ اِلَیْہِ سَجْدٌ یَّجْزِی



سب صحیح ہے، کمال ہے۔ لیکن یہ خلافِ اہانت ہے، اہانت کرنا ہے اور دوسرا اہانتِ عقول ہے، اہانت کرنا ہے اور "۶۴" میں اس کے اہانت کی طرف اشارہ ہے۔

عقلمندان کے مراتب کی تحقیق

معلوم ہو کہ ایک دولت طاقت میں حصہ ہے کیونکہ محلِ سلطنت ہوا سب سے مقدم ہے۔ ایسے ہی ایک ہی سب حوالہ سے مقدم ہے اور نام مولیٰ دربار ہے کیونکہ محل کے بعد اس کا مرتبہ ہے۔ پھر اس کے بعد نام خاںِ تخت ہے کیونکہ دربار کے بعد اس کا مرتبہ ہے اور دربار کی وجہ سے حیات کی صلہ بنتی ہے۔ پھر نام کے بعد حاکم کی ہی نسبت ہے کیونکہ یہ شخص ہے۔ دینی نام خاںِ نام مولیٰ سے مشتق ہے۔ پھر اس کے بعد ۳۰ یا ۳۱ حوالہ ہے اور یہ روایات ہے جس سے غلط کے ساتھ تعبیر کی جاتی ہے اور یہی نقصان ہے۔ مگر غلطی ہے جس سے غلط مراد ہے۔

اس راز کو حضور ﷺ نے بیان فرمایا:

اس کے نام کو حضور (ﷺ) نے اس طرح بیان فرمایا ہے:

خَلَقَ اللَّهُ الْخَلْقَ بَيْنَ عَمَامٍ أَمِ بْنِ عَمَامٍ

[illegible][illegible]

اللہ نے ہمیں کو حرارت کا نکل بیان کیا ہے:

اگر خضابی نے اپنی کوششوں کا کمالیٰ قرار دیا ہے تو یہ بھی ہے ایک غلو کی علامت ہے اور ایک شیخ کی علامت ہے۔ انہی اہل  
بطل خضابی نے ہی خواتین کو برسرِ رکعت کے ساتھ رجم کیا ہے۔

”سورہ کی تحقیق اس کی تاریخِ گرم ہے۔“

[illegible][illegible]





کلرے قرب الہی حاصل ہو جائے:

اصل میں دقت تیزباد ہوگی تو اس کو لفظ اِلَّا اللّٰہ سے چھ کر کہی ذکر معلوم نہ ہو گا۔ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کی معرفت ہی

حضرت عثمان بن عفان کی ہمارے دور رسالت میں ماضی دور انسان کا دل میں قیام۔

[illegible]

اور تمہارا خدا ہے، یا انہیں علیین اشیاء تقویٰ اللہ و تکراراً دفع الضلالتین یعنی اسے انہیں راہ خدا سے باز رکھو اور ضلالتوں کے ساتھ جو چیز، جس سے تم کو گمراہی نہ لگے، مگر اللہ کے ساتھ نہ ہو۔

کفر میں بولیں و آخر میں کے تمام علوم موجود ہیں۔

اور ماما دعا ہے کہ خدہ خدہ ملے خلیل کو جس قدر ظلم نصیب ہو گیا ہے سب لا الہ الا اللہ ہی ہے۔ ظلم و ستم و انحراف سب لا الہ الا اللہ کے دور ہے۔

تمام اشیاء نے کلمہ کی تلقین فرما دی۔

اگر یہاں سے گھر کے باہر گئے اور تعلیم کے لئے کسی اور جگہ تشریف لے گئے، تو قرآن سے قرآن ہے، فاعلم ان لا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے لباسِ رکوعوں سے افضل لا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ ہے۔

کلمہ کا ذکر فرشتوں کی مدد کے بغیر خود آسمان پر چلا جاتا ہے۔

سب اہل کفر فرماتے ہیں کہ قرآن الہ لا اللہ قہوی چڑھ جاتا ہے یعنی مشرکوں نے اس کلمہ کی تفسیر میں کہا ہے اِنَّا الشُّعْشُوعُ کُذِّبَتْ وَ اِنَّا الشُّعْرُومُ الْکُفْرُوتُ یعنی تمہارے دوزخ لا اِلٰہَ اِلَّا اللہ اس شخص پر بھی لگے کہ تم کفر کا یہ کارنامہ کرنا۔

کے لئے ایک ایسا کام

جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ فِتْنَةٍ مُدَّةً يُرِيدُ الْإِخْلَاقَ بِهَا

معلوم ہو کہ ۱۵ اگست اور خلافتِ نبوت کے روز اپنے گزشتہ سال کو از نئے لکھیں گے کہ ان دنوں ایسا نہیں ہے۔

کے ذہن کے لیے

فہم اس شخص نے ہوا کے ٹوڑی میں قدم چبک ہوئی کہ فہم یہی ہی خیزاں کے نور سے روتی ہو چلے گا آخر زندگی  
موتیوں جیوار جیوار کے ہو جائے گا۔ یہ جس وقت ہمیں قول لا الہ الا اللہ کے قرار ہو گا۔

حضرت ہونے لگے پھر ان کے ہاتھ پر رکھ کر کہا تھا

حضرت عائشہؓ نے یہ حکم بھی اسی کا ذکر کرتے تھے۔ معلوم ہے کہ یہودی جو حضرت کے واسطے (مذبحہ) بنائے



## ہاتف قیوب کے قلمبر القاسم اعظم کی تلاش کر

قلم برداری فرماتے ہیں کہ ہاتف قیوب نے میرے قلم میں عبادی کو اسم اعظم حاصل کر لیا۔ میں نے اس کی جستجو میں بہت دیر سترگاہ میں تک کہ فرط کثرت پھرنا دیکھ لیکن میں ایک چھاپہ روزگ کی خدمت میں حاضر ہوا اور وہاں سے میں نے اسم اعظم کا سونپا کپڑا انہوں نے کہا کہ لڑکا خدا کے سب اسم اسم اعظم ہیں۔

اسم اعظم میں چاروں طباقیں جمع ہوتی ہیں:

میں نے عرض کیا یہ تو آپ دوست فرماتے ہیں مگر میں اس اسم کا سونپا کرنا ہوں جو جامع ہے اور جس میں چاروں طباقیں موجود ہیں۔ میرے اس کلمے سے انہوں نے میری طرف غصہ کی اور فرمایا تم کو اس قدر عقل تاؤ تو علم میں داخل ہو اور جانو سونپا اور جھل نہ مسلسل اسم جو علم پیدا نہیں کرتا وہ ہی "معلوم" ہیں۔ میں نے کہا معلوم معلوم ہیں۔ تب انہوں نے فرمایا میرے پاس آؤ۔ میں ان کے پاس گیا فرمایا تم جیسا کلمہ میرے پاس نہیں آؤ کہ تم کو معلوم ہو کہ اسم اعظم وہی اسم ہے جس کو ہر شخص پڑھتا ہے۔

## عصا سونپا پر اسم اعظم تحریر فرما

سونپا طبعی السلام کے صحابہ اسم اعظم لکھا ہوا تھا اور وہ اس کے ساتھ رکھا گیا کرتے تھے۔ اس میں چاروں طباق کے حروف ہیں اور کل حروف اس کے پانچ ہیں۔ میں اس بات کو تم معلوم کر رہا ہوں کہ اسی اسم کا پے اور وہ اسم بھی اس کے اور ہیں۔ جو اس اسم کے ساتھ تحریر ہوتے ہیں۔ ہر کلمہ کے ایک مندرجہ القادری اس میں سے ایک لکھا ہوا کلمہ لکھتا تھا تو اس میں میری قلم سے یہ بات ظاہر قلم میں سے عرض کیا کہ یہاں تک کہ اس کی کتب قلم سے بیان کریں۔ فرمایا اسے لڑکا میں اس کے بیٹے اور مطلب اور اس کا طریق دعوت سب تم کو دکھاؤں۔ چنانچہ تم کو اس بات سے بہت سی باتیں معلوم ہو گئیں۔ میں نے کہا کہ

لکھ قلم اسلام پر اسی طرح افضل ہے جیسے بیلتہ القدر و دوسری راتوں پر افضل ہے۔

مہدائے بن میرا کہ سے بیان کرتے تھے کہ یہ اسم اور اسلام پر لکھی غیبت و کلمہ ہے جیسے بیلتہ القدر و راتوں پر غیبت و کلمہ ہے۔

قلم برداری کہتے ہیں "میں نے شیخ کے ہاتھوں کو یہ سونپا دیکھ لیا کہ کہ وہاں ہی اور فرمایا اسے قلم برداری نے معنی کی صورت اسرار الہی کا ایک خزانہ ہے اس کو اٹھانے ہی جانتے ہیں۔

## اسرار خدا سے بھر کر وادائے

ہر شیخ نے کہ کہ وہاں حاکم کیا میں نے اس میں محبوب و محبوبہ میں داخل کیں اور واقعی یہ بات اسرار خداوندی میں سے ایک راز ہے۔ عقل سے پروردگار دکھاتا ہے۔

صورت اس دانی کی ہے

اسٹریبل عزیز      دائرۃ عام الاطم      جمیل حسن  
مشکور      قسطنطنیہ



یہ دانی ہر بیماری اور تفسیر و جملہ حاجت کے لئے

طوری کہتے ہیں کہ جب میں اس کی نقل کر رہا تھا تب ہی نے فتح سے اس کے خواص دریافت کئے لہذا اس دانی کے خواص یہ ہیں۔ غلطیوں کے ایک یہ خاصیت ہے کہ جب کسی بدلتے سے یا حکم سے طاقت کہتی ہو تو اس دانی کو ملک و دھڑوں اور کھنڈ کو طبعی حیر کے پڑنے میں کہ کو فتنہ کی دھڑوں سے اور حق و باطل کو چاہ کر اپنے پاس دیکھ کر اس بدلتے کے پاس ہاتھ نہ تھلیں اس کو صبر کر دے گا اور کل غلطی کے دھڑوں میں اس کی حیرت اٹھانے دے گا جو غلطی اس کو دیکھے گا اس سے طرف کسی گا اور اگر وہ اس کی نقل کرے گا وہ دھڑوں سے کہ کر جملہ صورت اپنے وجود پر دیکھے کہ اسٹی سے دولت ہو۔

مرگی، بھونٹن اور دیگر کئی بیماریوں سے حفاظت

اگر صبح سویرے اس کی پڑھی جائے یا کھنڈ یا کھنڈ کوئی اس کو اپنے پاس رکھے کہ غلطی اس کو طاقت دے اور دھڑوں اور سواری دھڑوں کو بھی اس سے صحت ملتی ہے اور اگر اس کو پیش کے گا اس میں گلاب و دھڑوں سے کہ کر جملہ کو چاہیں اس کو فتنہ اور کربہ بہت کے دھڑوں ہند کے دھڑوں کو کہ کر اپنے پاس رکھیں اور چاہ صحت اور دفع آسیب اور حصول برکت و فتنہ اس دانی کے دھڑوں سے صحت میں ملے گی کئی دیکھیں۔

اسی اسم اعظم کو چاہ کر جیسی غرض سے زندہ کرتے تھے

اسی اسم کی برکت سے جیسی طبع و طبع میں کوئی کرتے تھے اور اس دانی کی طاقت پہنچے یہ ہے کہ اس کو کہ کر اپنے غرض میں ملے کے آگے دیکھیں اس کے دیکھ کر چاہ اپنے دھڑوں سے کہ اس کے اثرات کھنڈ یا کھنڈ میں ملے گئے

FREE





عقل کو حاصل ہو کہ

اگر خدا پر مطلب ہے کہ تم کو اولیت دے حاصل ہو۔ تب اس عقل کو دانش کے روز ہادی کی انکسلی پر کندہ کرے  
خوشی کی دھن دے کہ میں تو اس کے گرد غل کا نام بھی کندہ کر

21	26	19
20	22	24
23	18	23

اور اب تم کو کسی سے محبت کرنی ہو کسی کی زبان پر ہی چاہتے ہو تب اس نام کو پندہ کر یہ اچھا نام

أَفَشَفْتُ غَائِبَكَ أَفَلَمَّا شَفَّتْ كَهْفًا بَلَّيْلاً لَا مَا أَمْرٌ أَخَذَ لِقَائِهِ خَيْرٌ وَ يَفْعَلُ كَذَا وَ كَذَا

ترجمہ مجھے سراہ کیا تھیں تم کو قسم دے ہوں کہ اپنے پیلوں میں ایک چابی میرے پاس بھیج دو جو اعلیٰ عقل نام کر  
ہو گی۔ اس نام کا کر یہ ہے

جس عقل کے نام کے ہوں اس جگہ کے ہر سے سوال ہوں اور اب اس کے ہر سے سوال اگر کرے گا اس کی مراد حاصل  
ہو گی۔ اس نام کا کر یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّ اَسْتَغْفِرُكَ بِحَقِّ اِسْمِكَ يَا اَللّٰهُ يَا عَزِیْزَ یَا فَکْرُومَ اَخِیْنِ  
خَدِیْعَةُ عَیْنِیْ اَجِدُشْ بِهَا عَلٰی خَاطِیْیَ وَ یَحْمِیْ فُحْشِیْکَ وَ اَلْبَسْ مَهْدَیْةَ جَنَّةِ النّٰوَالِیِ الْعِلْمِیَّةِ وَ اَفْطَحْ عَیْنِ  
قَلْبِیْ وَ تَضَرِّیْ بِمَنْزِلَةِ حَقِّیْ تَطْلِیْعَ قَلْبِیْ لِقَائِیْ الْاَسْرَارِ وَ تَقَطِّیْعَ بِسُکُوْنِ جَوَاهِرِ وَ قَافِیْکَ وَ اَلْهَضِ  
عَیْنِیْ مِنْ یَحْمِیْکَ الْاَلْفِیْضَ وَ سَهْلَ عَلٰی حَقِّیْ اَسْجَلْ اِلٰی سَاجِدِ الْقَلْبِ وَ خَلِّیْنِ اَلْخِدَّةَ لِقَائِیْکَ  
اَجِدْ خِلَیْقَیْہَا اَلَامَ بِفَیْکَ یَا لَیْفُکَ ؕ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ بِشَرْحِ لَیْسِیْہَا تَسْتَعِیْبِ لِقَیْہَا تَسْتَعِیْبِ اَسْرَارِکَ  
تَحْشَبُ بِسَمِیْکَ الْوَحْدِ الْفَلِیْہَا تَقْلِقُ غَلْشِ اَسْجَدِ وَ اَوِیْنِ خَوْضِ بِرِیْکَ وَ لَیْسِیْہَا سَلِیْہَا بِرِیْکَ یَا  
عَزِیْزَ الْاَسْمِ الْاَعْظَمِ وَ هُوَ اَعْظَمُ یَا عَزِیْزَ لَا تُخْذِ بِغَلْمِ وَ هُوَ اَعْلَمُ یَا قَدِیْمَ اَسْتَغْفِرُكَ بِسَمِیْکَ وَ  
بِجَازِیْہِ بِفَلْکَ وَ بِمَا اَفْهَمْتَ بِہِ جِنْسِیْ وَ بِمَا قَاجَمْتَ بِہِ غُرْمِیْ عَلٰی غُزْرِ مَسْجَدِ وَ لَازِمْتَ  
بِلِسَانِ الْقُرْءِ اَنَا اللّٰہُ بِلَہِ الْوَحْمِ وَ بِحَقِّ مَا اَلْزَمْتَ عَلٰی لَیْسِیْہَا فُحْشِیْ عَلَیْہِ السَّلَامَ عَجَلْ بِتَخْیِ  
عَقَالِیْ وَ تَسْہِیْہَا تَاوِیْنِ وَ اَخْجِیْہَا لِنِ عَنِ عَالِمِ الْفَلْکِ وَ الْفَلْکُورِ وَ اَجْمِیْہَا لِنِ اِیْہَا بِرِیْہَا  
مِنْ الْقَضَاءِ وَ اَخْجِیْہَا لِنِ عَنِ اَزْوَاجِ الْفَلْکُورِ اَبِ الْعِیْہَا بِالسَّخِیْرَةِ مِنْ سَمِیْکَ اَلْجَامِیْ  
بِلَاسْمَا وَ الْعِیْہَا بِالدِّیْنِ تَسْہِیْہَا بِہِ لِنِ کُلِّ الْفَلْکِ وَ سَبْغَتْ لَکَ الْمَخْلُوقَاتِ يَا اَللّٰہُ یَا عَزِیْزَ یَا  
فَکْرُومَ یَا بَغْمِ الْغَوْلِ وَ بَغْمِ الثَّوْبِ یَا اَللّٰہُ اَسْتَغْفِرُكَ اَنْ تُسْجِرَ لِنِ خَادِمَ حَلَا اَلْاَسْمِ کَهْفًا بِرِیْہَا لَکَ عَلٰی  
کُلِّیْ عَیْنِیْ اَفْہَمْ

اسم اعظم سے قسم قدرت روزی روزگار سے تبارک ہوئی ہے

جو عقل اس کی دعوت کرے اسے اعلیٰ عقل اس کی قدر ہو اس کے نام کو پندہ کرے کہ میں تو اس کے گرد غل کا نام بھی کندہ کر  
اور عقل اس کے گرد سے آگاہ ہو اس کو کہ اپنے پیلوں کے آداب قبول کی ہے اس کے واسطے پندہ کر









یہ ام نہایت مناسب ہے۔ جب اس کو اس کے ہمارے سوالیہ لکھ کر پڑھ کے گئے ہیں یا نہیں دوسرے دوسرے سے معلوم ہے۔  
 جو شخص اس ام کی طہارت کرتا ہے اس کو تمام ہے کہ کسی عقل کے ساتھ جائز نہ کہے اور اسے اعلیٰ و اعلیٰ کی  
 حمد و ثناء دے گا اور کسی سے چھ کی درخواست نہ کہے۔ یہ تمام تجویز و حکم اور دلیل کافی اور صاف ہے۔

اللہ و عمن و عمن کے فوائد و تجلیات دین و دنیا آخرت میں ہے شمار ہیں۔

مصلحت کے اندر یہ قوت ہے اور بخشنی بخشنی کی تھی جس میں سب سے بڑی دلوں دلوں میں تو خیر و خیر و خیر کی تھی ہے۔  
 عقلی قوت ہے۔

فَالْعَقْلُ بِلَى أَفَادٍ وَ حَقِيقَةُ الدِّينِ تَحْتِیْ الْأَرْضِ بَعْدَ تَوَدُّهَا

یہ بات درست معلوم ہے جو شخص اس ام کا مطالعہ کرے ہے۔ اللہ تعالیٰ اس پر دیا، آخرت میں دیم لیا ہے اور پھر  
 عروج اس کو نصیب ہو گا ہے۔ جب اس کو چاہی کی عقلی دوسرے اور اسے جانے کے گئے ہیں یا نہیں اس کا ہمارا ہمارا ہمارا  
 عقلی اس کو اگر عقلی عقل کر کے پڑھنے اللہ تعالیٰ اس کو شفقت اور رحمت عطا کرے اور جو شخص اس کے ہمارے ہمارے سوالیہ  
 اس کا ذکر کرے اللہ تعالیٰ اس کا عروج پڑھ لے گا۔

اس ام کی طہارت 40 روز کی ہے۔ بشرط ریاضت اور ذکر کے تمام یہ عالم ہے۔ جب اس کے عقل کو لکھ کر پڑھ پاس دے گا  
 اور ہر روز کے ہمارے ام کی طہارت کرے۔ متذکر میں کا نام نبی ہے۔ حاضر ہو کہ یہ ہمارا ہمارا ہمارا ہمارا ہے جس میں ہے ہر ایک  
 ہمارا 200 عقل کا ہمارا ہے۔ ہمارے پاس حاضر ہو کہ طہارت چاہی کرے کہ عقلی اس کا ہے۔

۴	۳	۲	۱
199	32	31	19
23	23	16	38
17	27	34	301

اور ذکر اس کا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اَلْتَ الرَّحْمٰنِ عَلٰی الْمَخْلُوْقَاتِ وَ الْمَخْلُوْ  
 مِنَ الْمَخْلُوْقَاتِ وَ اَلْتَ الرَّحْمٰنِ اَنْ تَسْجُدَ لَیْ عِبَادَ عَزَّ وَ جَلَّ وَ تَقْبَلُ عَابِدِیْنَ وَ تَاْتِیْ اِلَیْهِ  
 اَسْئَلُكَ الْكَفْلَ عَلٰی وَجُوْدِیْ وَ لَیْ عِبَادَ عَزَّ وَ جَلَّ وَ اَتَلْبَسُ عَلٰی جُوْدِیْ فَسَبِّحْ لَا تَخْلُقْ لَیْ عَزَّ  
 وَ جَلَّ وَ اَتَلْبَسُ وَ اَسْئَلُكَ شَهَادَةَ الْمَخْلُوْعَاتِ لِقَوْلِهِ عَلَیْهِ وَ تَوَدُّ قَلْبِیْ بِمَنْزِلِیْ بِسْمِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَیْ عَزَّ  
 وَ جَلَّ وَ اَتَلْبَسُ لَیْ عَزَّ وَ جَلَّ لَیْ عَزَّ وَ جَلَّ لَیْ عَزَّ وَ جَلَّ لَیْ عَزَّ وَ جَلَّ لَیْ عَزَّ وَ جَلَّ لَیْ عَزَّ وَ جَلَّ  
 وَ اَتَلْبَسُ لَیْ عَزَّ وَ جَلَّ لَیْ عَزَّ وَ جَلَّ لَیْ عَزَّ وَ جَلَّ لَیْ عَزَّ وَ جَلَّ لَیْ عَزَّ وَ جَلَّ لَیْ عَزَّ وَ جَلَّ  
 جس نے دعا کے ساتھ سجدہ کی اور میں اس کو حاضر عقلی اس کی ہم سمیت اس کے ہے۔

فصل: اسم "ملک" کے فضائل میں

ہر چیز کا حقیق نام صرف اللہ تعالیٰ ہے۔

[illegible]

مفتی محمد رفیع صاحب مدظلہ کے اہم گرامی میں صمیم کی تحنود و قلوبی

اسی طرح ہر طرف ہمارے حضور کے نام مبارک میں بھی انکسوں کے ساتھ نکر ہوا ہے۔ اگر تم اس کو تک کے قتل کو گے (مہم گناہ شمار ہے قتل ہوں گے) کہ اگر تم اس کو قتل سے قتل کو گے تو خداوند گناہ قتل میں شمار ہے ظاہر ہوں گے اور

اور نام نہ رکھا، جس سے اظہارِ عقلی نے جہود کی اور نہ لکھی ہے اور اب اس کا جو نام رکھتے ہیں، اصل حداثہ کی طرف اشارہ کرتا ہے جس کے اصل ہو کہ تب اظہارِ عقلی نے نام رکھا کہ اس نام سے ظاہر کیا جس سے مراد کہ ہے کہ اظہارِ عقلی نے اس سے نام رکھا کہ اس کا اور جہود اور اس کا رکھنے کے ساتھ پیدا کیا۔

نکتہ: سلوک ہو کہ اب اظہارِ عقلی نے اس نام کو پیدا کیا اور اصل رکھ کر اس میں سے تو اس میں سے ہر ایک اور اس کی حیثیت کے موافق اصل رکھتے ہیں۔ چنانچہ جس میں اصل کو پیدا کیا اور اس کے اور مختلف شکلیں قبول اور قبولیت اور مختلف اسرار و تجلیات کے واسطے پیدا کیے۔

پھر عقلی کو پیدا کیا۔ پھر باطن کو اور اس کے اور صحاح و حقائق پیدا کیے اور ہم اس کا قبول کر کے کہ وہ اس کے اصل کا اصل ہے اور اس کے اور ہے۔ اسی سبب سے اظہارِ عقلی نے اس کو اپنی صحیح ترین کیفیت میں سامنے کیا اور اس سے خطاب کر لیا اور اظہارِ عقلی میں اس کو اب اس کا اور درجہ اس کا اور کے ساتھ پیدا کیا۔ پس اس میں جہود کی حکمت ہوئی اور اس میں تحصیل ہے۔ پس درجہ عالم جہود سے ہے اور عالم حکمت حاصل ہے اور اصل ہی ہی حوالہ کے ساتھ مراد ہے۔ اپنی اُنسانی ہی کو حکمت کرتی ہے اور اعداد و حساب کی ہے اور اپنی قبول رکھتے اور اسرار کے حاصل کرنے کا اور ہے۔ پس اسی سبب سے اس کا نام صاحبِ راز ہے۔

[illegible]





## کل اقسام اہل کلیات جزئیات عطوی، سفلی، فرد، مرکب وغیرہ میں

یہی یہ کل اقسام اہل ہیں۔ پہلے کلیات و جزئیات اور طریقات و سفلیات و فرویات اور مرکبات اور حوالت اور فضیلت اور  
عزیزت میں اور یہ سب قرآن شریف میں مذکور ہیں۔ اگر طالب امتدادت کی صورت اور ریاضت کے سبب اس راہ میں تحقیق کرے  
و ریاضت کے عقل سے یہ سب روز اس پر نکول ہو جائیں۔ مضمون ہو کہ یہ اسم و لہاء عقل میں سے اہل عقل کے واسطے پیش ہے  
اور جو اس کا ذکر کرتا ہے یہ اسم اس کو نصیحت اور عقل نصیب کرتا ہے۔

اس کے خاص یہ ہیں کہ جب اس کو ہی کے روز چاہی ہے کہہ کریں اور اس کے گرد منزل کا نام لھیں اور اس کے دور  
مصلوب کے سوائے اس کا ذکر کریں اور سبہ پاس رہیں 'نہ عقلی قدر بلکہ کہے کہ منزل اس کا مینا عقل ہے جو اس کے دور  
مصلوب کے سوائے جو اس پر طوطی چمے 'نہ عقل اس کی حلیت پوری کرے گا اور جس عقل کے نام سے یہ دور سوائے ہوں  
کے اس کے واسطے یہ اسم اسم اعظم ہے۔ جب حاکم کے سامنے عقلی اس کو چمے گا حاکم اس کی قدر و حوریت کرے کہ عقل اس کا

ہے۔

ا	م	ن	ک
31	19	12	39
18	38	42	33
42	34	17	29

اور اگر اس اسم کا یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْقَدُّوسُ غَنِي الْاَزْوَاجِ وَالْقُدُّوسُ خَالِكُ  
الْاَزْوَاجِ وَ مُنْسِبُ الْأَسْنَابِ مَلِكُ يَوْمِ الدِّينِ وَ مُتَوَكِّلُ الْبُحْبُوحِ وَ مُجِيبُ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ لَا إِلَهَ إِلَّا  
أَنْتَ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ ذَلَّتْ عَابِ الْمَلُوكِ وَ حَارَ كُلُّ مَلِكٍ لَكَ عَبْدًا مُتَعَلِّقًا اَسْتَعِيْذُ بِمَلِكِكَ  
الْمَلِكِ الْقَدُّوسِ اَنْ تُعَلِّقَنِي لِمَنْ سِوَاكَ وَ تَكْجِفَ لِيْ عَنْ حَقَائِقِيْ عَالِمِ الْخَيْرَاتِ لَا خَطِيْئَةَ بِالْاَسْتِزَارِ  
الْوَالِيَةِ وَالْاَهَابِ الْمَلَكُوْتِيَةِ وَ اَسْتَوْذُ بِاسْمِكَ عَلٰى اَنْفَا و جَلْبِي وَ مُلْكِيْنَ اَللّٰهُمَّ لِمَنْعَةٍ عَوَالِمِ  
اَسْمِكَ الْاَعْظَمِ الَّذِيْ تَعَزَّوْتَ بِهِ وَ لَا تُسْقِيْ بِهِ غَيْرَكَ يَا مَلِكُ يَا قَدُّوْسُ يَا خَالِكَ الْمَلُوكِ يَا ذَا الْجَلَالِ  
وَ الْاِكْرَامِ اَجِبْ اَتْلِفَا الشَّيْءَ الْخَيْرِيْنَ هَذَا اسْمُ الْخَيْرِيْنَ وَ اَبْلِيْهِ بِرُوحِ فِرْدَوْسِ خَاتَمِكَ بِتَخَوُّعِيْ لِيْ  
حَبِيْبِيْ

اس اسم کے ورد سے عجیب تاثیر و محبت پیدا ہوتی ہے:

مضمون ہو کہ اس اسم کی تفسیر و محبت میں عجیب تاثیر ہے اور حلیت میں بھی پورا ذکر کیا ہے اس کے عقل کو کہہ کر  
سب پاس دے گا اور اسم کو بعد ذکر کے سوائے پورا منزل کو علم کہے جو اسم کے گاہ ہوا کہہ کہ

FREE ANLIYAAT BOOKS

## افصل: اسم "قدس" کے فضائل میں

علوم ہو کہ قدوس کے معنی خاص سے حق کے ہیں اور وہی ذات کمال اور تقدس کے ساتھ موصوف ہے اور ہندو کے حق میں قدوس کے معنی طہارت اور پاکیزگی کے ہیں اور عقلات کے ہونے بھی اس کا بھی ہی معنی میں ملتا ہے جو کہ ہے جیسے بیت المقدس یا اللہ تعالیٰ نے سب میں فرشتوں کو پتہ کیا اور عرض کیا کہ اے ہندو ہیں تو ان کے واسطے ایک ذکر مخصوص کیا ایسے ہی میں فرشتوں کے واسطے بھی جو کسی کے گرد رہے ہیں ایک ذکر مخصوص کیا اور وہی فرشتوں کے واسطے بھی یہ ہم اور تم ہی، ممکن ہیں۔ فرشتہ سب کے واسطے ایک ایک ذکر خاص کیا۔

تمام آسمان کے فرشتوں کا ذکر قدوس ہے۔

پانچ سو سال آسمان اور تمام ارض کے فرشتوں کا ذکر فلشٹین ہے اور اہل کرب کی کا ذکر شیشٹین قدوس ہے اور روحِ باطن کا ذکر فلشٹین شیشٹین وٹ فلشٹینکف وٹ فلشٹین ہے اور اسم فلشٹین کے معنی و کائنات و جہت میں باطن ہوتا ہے اور قدوس اس باطن پر ذات کہتے ہیں جس کے اطوار اور رنگ سے برتر ہیں۔

عالم علوی کا علم اس کو حاصل ہو۔

اور اس اسم کے خاص سے یہ بات ہے کہ جب یہ کسی شخص کے نام کے ساتھ سے مولا ہو تو وہ اس کا ذکر کہے گا اس کے ساتھ اسم صبح کا کہہ کر پڑھے اور اس پر دعا دے کہ تو عالم طری کا کتب اس کو حاصل ہو گا اور اگر مسبووح فلشٹین وٹ فلشٹینکف وٹ فلشٹین کے ساتھ دعا دے تو اس کا کتب اس کو حاصل ہو گا طہارت عرش کا پتہ دے گا۔ ایک بار اس کو پڑھے تو اس کا ایک بار اور ایک بار اور آخری وٹ فلشٹینکف وٹ فلشٹین کا پڑھنے میں اور صرف اسم قدوس کہیں اور دہرا کر فرشتوں کا ذکر ہے۔

تیسرا اسم قدوس کا مقام سورۃ الفلشٹین ہے۔

علوم ہو کہ روحِ قدوس کا مقام سورۃ الفلشٹین میں ہے اور وہی پاک باطن میں تخلیق الہی کے واسطے چلی یعنی وہی کرتا ہے اور اولیاء اللہ پر اہم کرتا ہے اور اس کے پانچ مرتب ہیں۔ سرور، صل اور روح اور جس اور قلب کے تک عالم باطنی اصل و منبع میں توجہ کے ساتھ سب چیزوں سے پاک ہے۔ جس ہندو تعالیٰ نے اپنا دلا میں قرب میں ظاہر کیا ہے اور اہل عقل کو ظاہر خود کے ساتھ ظاہر کر دیا ہے اور اہل روح کو ظاہر ظاہر اور اپنے عقل کو حقائق جنت کے ساتھ ظاہر کیا ہے اور اپنے قلب کو نور الہی کے ساتھ ظاہر کیا ہے کہ تک سرور الہی کے ملاک ہے۔

طہارت کی اقسام

طہارت کی تین قسمیں ہیں۔ ایک طہارت الہی سے ہے۔ مثلاً دولت کے ساتھ روح و سری طہارت چھوڑے ہے اور تیسری طہارت سر کا موق ہے جو حجاب ہے تاکہ عقل کے مولا کو حاصل ہو جائے اور طہارت کلمہ قدوس اصلی ہے یعنی دوسرے طہارت میں مسطور ہے۔ ظاہر اہل میں فرق ہوگا۔ یہ مرتب صدیقیں اور انبیاء اور اولیاء طہارت کا ہے۔

تقدیس کی اقسام

تقدیس عقل کی جس دو قسمیں ہیں۔ پہلی قسم عقل کی تقدیس ہے۔ طہارت سے کہہ کر روح ظہر کرنا ہے۔ جس حکمت کی طرف اور دوسری تقدیس ہے۔ طہارت کی طہارت عقل پر تمام عقول کے ساتھ روح پر تقدیس الہی سے حاصل ہوتا ہے اور تیسری تقدیس

ہوتا ہے۔ قلبِ ہوائی ہے مظہرِ نور، قلبِ ہوائی کی جہول ہے نور، یہ اسرارِ کاشف ہے۔

### اور دلِ تقدیس کی اقسام

اور دلِ تقدیس بھی تین قسم ہے۔ پہلی شے ہے اس کے مظہرِ عالمِ غیبی اور حقائقِ کونہ کے ساتھ یہ کرشمہ ہوائی اور ہم کے ساتھ جو مہدی اور دلِ اعلیٰ ہے۔ غلِ طہارت سے اور اس کے دل سے پہلے تک کہ غلِ غل کے غل سے۔

### نفوس کی تقدیس کی اقسام

نفوس کی تقدیس بھی تین قسم ہے۔ پہلے اس کا شہد کچھ اعلیٰ ہے اور اس دہانہ کو اس کا لعل کرنا ہے اور اس کے واسطے مظہر لایا گیا ہے اور یہ بات شوقِ کاشف کے ساتھ دور کرنے سے حاصل ہوتی ہے اور دوسری قسم ہے کہ وہ انہوں جو خدا تعالیٰ نے لوحِ کاشف میں دلالت رکھے ہیں ان کا خود حاصل ہو کر یہ کہ یہ لوحِ عالمِ غیبی ہے۔ سبب ہی اسرارِ حرکت کے جو اللہ تعالیٰ نے اس میں دلالت رکھے ہیں۔ یہ مرتبہ طہارت کے مظہر ہونے کے ذکر اور روز کی نورانیت اور اعلیٰ صوفیہ کی حقیقت سے حاصل ہوتا ہے۔ تیسری قسم اس کا مطلب ہے۔ یہ انہی ہے جنہیں اعلیٰ کے طرف اور اس کے ساتھ ہر طرف صفت کے ساتھ اور بھی تیسرا درجہ ہے اور اس کا مرتبہ ہے کہ عالمِ غیبی سے باطنِ باطن کر لیا جائے۔

### قلبِ دل کی تقدیس کی اقسام

تقدیسِ قلب کی بھی تین قسمیں ہیں۔ ایک یہی کی تقدیس ہے "شرک کی غفلت سے اور اعلیٰ کی تقدیس دماغ سے" دوسرے اس دماغی اخص کے ساتھ۔ یہی اعلیٰ کی تقدیس صفت حق میں اخص کا لحاظ کرنا ہے اور یہ مقامِ تاجِ اعلیٰ سے حاصل ہوتا ہے۔

### اعمال کی تقدیس کا مخصوص طریقہ

ہر اعلیٰ کی تقدیس ہے کہ حق کو اپنا لکھنے اور اس کے ساتھ کسی کی طرف سے نہ کہے بلکہ کل حقائق کی طرف نظر کرے۔ تیسری قسم تمام بات ہے۔ ہر ماہی کے ساتھ اپنی ذرا اعلیٰ میں مشغول ہو۔

### دنیا اور اس کی آسائش سے گریز کرنا

روایتِ دماغ سے محبت نہ رکھنا کہ جس قلب میں ایک نور و نور دیا کی محبت ہو گی اس پر خدا تعالیٰ کی صفت حاصل کرنا ہم کرے گا کہ جو کہ یہ محبت لکھی گئی کا ہوتی ہے جس کی یہ قابلیت نہیں، نہ کہ اور ایسے ہی لوگوں کی شکل میں خدا تعالیٰ نے لکھا ہے۔ قرآن مجید میں "لَا تُخَفُّوْا اَوْ اِذَا لَمْ يَنْفَعُوْا" لکھا ہے کہ ان کو کہیں، غریب کے ہاتھ میں انہوں نے نہیں لکھے ہیں۔

### تقدیسِ جسم کی اقسام

تقدیسِ جسم کی بھی تین قسمیں ہیں۔ پہلی تقدیس اعلیٰ روزی کا مطلب کرنا ہے۔ یہ بات اعلیٰ اور کل عمل اسرارِ طہارتِ حقیقی کے پورا کرنے سے حاصل ہوتی ہے۔ دوسری تقدیس بدن کی طہارت سے شوق کے ساتھ پہلے تک کہ جان کی ساری شکستہ دور ہو کر لطیف صفتی سے پہلے یہ بات اعلیٰ اور طہارت اور خاموشی سے حاصل ہوتی ہے۔ تیسری قسم تقدیسِ جسم کی تمام اور شب و روز طہارت دماغ سے اور بدن اور طہارت کا لازم کرنا ہے۔ یہ مقام اور اور تقدیس کی ابتدا ہے۔

### ذکرِ رُوحِ تقدیس کا نزول ہو گا

جب تم حق طریق سے اپنے اور ملک پاک کر کے روحِ تقدیس قبول فرماتے ہو تو اس کا عالمِ عالم سے اور پہلے تک تم سے ہو گئے تو اس کی طرف سے گاہر، نظم دل چھینا، صفت کے راز کے ساتھ گراہ کر گئے۔ یہی ہے تمام حکام اور عالمِ غیبی میں اور اس کا مظہر کرے گا اور دلِ مخلصات سے دور ہو جائے گا۔ یہ مقام ہم کو شوقِ طہارت کے دور کرنے سے ہی حاصل



میں بھی وارد ہے۔ پانچ قسم کی نسبت قرآن ہے۔

وَلَا أَسْأَلُكُمْ عَنْ لِسَانِ الشُّطُورِ وَالْأَنْفِ

اور خاص کے حق میں لڑا ہے۔

لَقَدْ نَزَّلَ الْوَحْيَ أَنْ يُهَيِّدَ بَنِي إِسْرَءِيلَ مِنْ دُونِ الْبَنِي إِسْرَءِيلَ

فرمادے کہ اس کو خداوند کھلی چاہتا ہے اس کا چند اسلام کے واسطے کھول دیتا ہے۔

یہ اس واسطے کہ اللہ تعالیٰ نے اسلام کو اپنی طرف متعلق کیا ہے۔ کیونکہ وہ اس کی تمام طرفوں اور سطحی طرفوں میں ہے۔ یہ واسطہ

میں علامت میں بھی اور نمائندگی میں بھی نہیں ہے۔ اسلام اللہ کے واسطہ ہے۔

اسلام ہو کہ اسلام کی حقیقت یہ ہے کہ تمام کو اللہ کے واسطہ ہو۔ لہذا اللہ کے واسطہ ہیں کہ وہ اللہ کی طرف اشارت کی

جائداد اور روح کے واسطہ کہ اس واسطہ میں تمام کے واسطہ ہیں۔ یہی اللہ کی طرف اشارت ہے۔

### شعور اسلام کے درجہ

اسلام ہو کہ شعور اسلام کے حق میں ہے۔ یعنی وہ روحانی اور جسمانی دونوں طرف اشارت ہے۔ اس لیے اللہ تعالیٰ نے اس کو اس کے حق میں

اللہ کی طرف اشارت کی طرف اشارت کر لیا ہے۔ یہ شعور اسلام میں اس کا شعور اور اس کی طرف اشارت ہے کہ

اسلام اللہ کی طرف اشارت ہے۔ یعنی اس کی طرف اشارت ہے کہ وہ اللہ کی طرف اشارت ہے۔ اس لیے اللہ تعالیٰ نے اس کو اس کے حق میں

اللہ کی طرف اشارت ہے کہ اس کی طرف اشارت ہے کہ وہ اللہ کی طرف اشارت ہے۔ اس لیے اللہ تعالیٰ نے اس کو اس کے حق میں

### اللہ کی طرف اشارت

اللہ کی طرف اشارت ہے کہ اس کی طرف اشارت ہے کہ وہ اللہ کی طرف اشارت ہے۔ اس لیے اللہ تعالیٰ نے اس کو اس کے حق میں

اللہ کی طرف اشارت ہے کہ اس کی طرف اشارت ہے کہ وہ اللہ کی طرف اشارت ہے۔ اس لیے اللہ تعالیٰ نے اس کو اس کے حق میں

اللہ کی طرف اشارت ہے کہ اس کی طرف اشارت ہے کہ وہ اللہ کی طرف اشارت ہے۔ اس لیے اللہ تعالیٰ نے اس کو اس کے حق میں

اللہ کی طرف اشارت ہے کہ اس کی طرف اشارت ہے کہ وہ اللہ کی طرف اشارت ہے۔ اس لیے اللہ تعالیٰ نے اس کو اس کے حق میں

اللہ کی طرف اشارت ہے کہ اس کی طرف اشارت ہے کہ وہ اللہ کی طرف اشارت ہے۔ اس لیے اللہ تعالیٰ نے اس کو اس کے حق میں

اللہ کی طرف اشارت ہے کہ اس کی طرف اشارت ہے کہ وہ اللہ کی طرف اشارت ہے۔ اس لیے اللہ تعالیٰ نے اس کو اس کے حق میں

اللہ کی طرف اشارت ہے کہ اس کی طرف اشارت ہے کہ وہ اللہ کی طرف اشارت ہے۔ اس لیے اللہ تعالیٰ نے اس کو اس کے حق میں

### اللہ کی طرف اشارت

اللہ کی طرف اشارت ہے کہ اس کی طرف اشارت ہے کہ وہ اللہ کی طرف اشارت ہے۔ اس لیے اللہ تعالیٰ نے اس کو اس کے حق میں

اللہ کی طرف اشارت ہے کہ اس کی طرف اشارت ہے کہ وہ اللہ کی طرف اشارت ہے۔ اس لیے اللہ تعالیٰ نے اس کو اس کے حق میں

اللہ کی طرف اشارت ہے کہ اس کی طرف اشارت ہے کہ وہ اللہ کی طرف اشارت ہے۔ اس لیے اللہ تعالیٰ نے اس کو اس کے حق میں

اللہ کی طرف اشارت ہے کہ اس کی طرف اشارت ہے کہ وہ اللہ کی طرف اشارت ہے۔ اس لیے اللہ تعالیٰ نے اس کو اس کے حق میں

اللہ کی طرف اشارت ہے کہ اس کی طرف اشارت ہے کہ وہ اللہ کی طرف اشارت ہے۔ اس لیے اللہ تعالیٰ نے اس کو اس کے حق میں

اللہ کی طرف اشارت ہے کہ اس کی طرف اشارت ہے کہ وہ اللہ کی طرف اشارت ہے۔ اس لیے اللہ تعالیٰ نے اس کو اس کے حق میں

اللہ کی طرف اشارت ہے کہ اس کی طرف اشارت ہے کہ وہ اللہ کی طرف اشارت ہے۔ اس لیے اللہ تعالیٰ نے اس کو اس کے حق میں

اللہ کی طرف اشارت ہے کہ اس کی طرف اشارت ہے کہ وہ اللہ کی طرف اشارت ہے۔ اس لیے اللہ تعالیٰ نے اس کو اس کے حق میں

حالت پوری ہو کر طہارت کی ابتدا اور جو کے روز سے اور عبادت صبر کے جو سے شروع کرنی چاہئے۔  
اس اسم کا ورد کرنے والا اس میں صلاحاتی سے رہے گا۔

جو شخص اس کو چاہی کی بات بھی کرے کہ اسے اپنے حق میں پتہ اور اس اسم کو ہر روز کے بعد اس کے بعد کے سوال پڑھے۔  
خط خلیہ اس کو دل اور جسم سے صلاحاتی نصیب فرمائے اور جس شخص کے نام سے اسم کے بعد سوال ہوں گے اس کے واسطے یہ اسم  
وہم ہے جس حالت کے واسطے پڑھے گا پوری ہو کر طہارت کی ابتدا اور جو کے روز سے اور عبادت صبر کے جو سے شروع کرنی چاہئے۔  
صلاحات رہے۔ عمل ہو گا۔

ا	ب	ج	د
93	28	2	29
39	89	22	3
31	4	27	90

اور اگر کسی اسم کا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سُلَيْمٰنَ بْنِ الْخَوَاطِرِ الْفَسَادِ وَ اَخِي قَلْبِيْنَ بِتَوْفِيقِكَ  
الْقُدْسِيَّةِ وَ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ الْكَلْبِ وَ رُوْحِ الْفَسَادِ وَ رُوْحِ الْفَسَادِ وَ جَنِّيْ كُلَّ مُكْرُوْرَةٍ وَ اَلْبَسْ  
كُلَّ وَفِيٍّ وَ اَلْبَسْ بِاَلْبَسِ الْفَسَادِ وَ اَلْبَسْ بِاَلْبَسِ الْفَسَادِ وَ اَلْبَسْ بِاَلْبَسِ الْفَسَادِ وَ اَلْبَسْ بِاَلْبَسِ الْفَسَادِ  
وَ اَلْبَسْ بِاَلْبَسِ الْفَسَادِ وَ اَلْبَسْ بِاَلْبَسِ الْفَسَادِ وَ اَلْبَسْ بِاَلْبَسِ الْفَسَادِ وَ اَلْبَسْ بِاَلْبَسِ الْفَسَادِ  
جو شخص اس اسم کے ساتھ اگر کسی کا ہے کہ روز میں کے واسطے پڑھے اور جس کی قدر پڑھے کہ اس کا اور ہر ایک برائی  
سے اس کو بچا دے گا۔









اصل: اسم "مبین" کے فضائل

اس کے سق پر ہیں کہ مہاجرت ہوائی قوت کے اعلیٰ طور پر کی زندگی اور صحت اور ہار زندگی گئے ہے اقام ہے۔ یہ اقام مقام

Samuel L. Gorton

یہی حکم حرفِ نکبت سے ہے اور حکمِ حق کا کائن ہے اور حاجی کا کبر ہے اور حاجی کے درودِ اول ہے جس سے اس کا حق ہو  
 ہے اور جو حقیقت جس کی طرف ہے اور اس طرف سے جو صحت سے پیدا ہوا ہے اور جس کی طرف سے ایک حرف ہے اور جو اس  
 حکمِ نکبت اعلیٰ کی طرف اشارہ کرتا ہے اور دونوں سے حقیقت علم کی طرف اشارہ ہے کیونکہ یہی اس کا باطن ہے اور اسی پر ملکِ محل کیا  
 گیا ہے یعنی دونوں پر اگرچہ کہ اس میں سب امور کا باطن ہے۔

محل روح نفس کے اثرات کو ایک دوسرے سے ربط کیا ہے:

اور قرآن نے اس ماحولِ عقلی کی جس خطا ہے اور عقل کو دوسرا جس خطا ہے اور دماغ کو تیسرا جس خطا ہے اور نفس کو چوتھا جس خطا ہے اور حرکت کی گتھ کی جس خطا ہے اور وہ خوف کی جس خطا ہے اور وہ سستی کی جس خطا ہے اور وہ اسرار کی جس خطا ہے اور اسی سے عالم میں رہنا ہے اور اشیاء کو رنگ سے کرنا ہے اور حقیقہ دنیا ہے۔ حالانکہ سب اس سے جدا لیتے ہیں اور یہاں خوف وہ مرے ہے جس کی تکلیف دہ ہے اور یہاں کہیں۔

اسی اسم کا ذکر کرتے ہوئے

اسی میں اس سے تم نفی حاصل کر گے اور سب سے اہم یہ کہ جس کو گنہگار ہونے کا حق اور نیکوئی کا حق ہے وہ اس سے نفی حاصل کرے اس کے واسطے خودی ہے کہ تم غفلت میں رہو دیکھنا ہے کہ اس کو ایسا ہونے کے انداز میں ہے کہ تم کو اس کا کار کا کرنا پڑے اور اس کے لئے اس کو ملے دیکھنا ہے

اس اہم کام کو بہت جلد و اس طرح علیا حاصل کر لیتا ہے۔

میں دلی ہے۔ اس نے اس محل کے ساتھ تھو کو ظلم کیا ہے اور اس کے ساتھ تھو کو شرف دیا ہے اور سرحدیت کے ساتھ تھو کو محبت دی ہے اور سرحدیت اور محبت کے ساتھ تھو سے مل کر لیا ہے۔ اس اسم کے ساتھ تقرب الہی حاصل کرنے والا شخص حقیقت میں تھو کے بعد دیگرے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ تھو کو اس اسم کی محبت سرور اور فکر کے ساتھ ضروری ہے۔

اس اسم کے خلف ہونے سے صفت کے:

ہر کامیابی تم نیکو کے ساتھ کو اور ہر کامیابی جانتے کے ساتھ اور درج کامیابی جتنی کے ساتھ اور جس کامیابی طرف کے ساتھ اور قلب کامیابی علم کے ساتھ اور جسم کامل کے ساتھ کو کہ کسی عورتانہ علوم کی بے نیازی ہیں اور جب تم ان تعلقات کو حاصل کیا جاوے تو دولتیں میں شب و روز اس کام کو چھو

اس کے ناکر خلف مراتب کے درجہ کے کھاتے ہیں اور اس کو مقام شرف ملتا ہے۔

یہی اسی وقت فوت کے ساتھ قبولہ جائے اسی کاروان کھل جائے گا اور پہنچا کے حلقہ پہلے کھینچا اور مزید دور  
کے ساتھ اسی کاروان مزید عقب کے ساتھ غم کاروان کھل جائے گا اور یہ سب عظمت اسی نام کے قبولہ ہے۔ مکمل ہوتے





## افضل: اسم "جبار" کے فضائل

معلوم ہو کہ جبار اس کو کہتے ہیں جو اللہ کے ساتھ ہر ایک پر غلبہ کرے اور کوئی چیز اس کی غلبہ کو مانع نہ ہو اور یہ ذات واجب ہدائی ہے اور یہی جبار مطلق ہے جو ہر ایک پر غلبہ کرتا ہے اور تحصیل طور سے اس کے اندر فکر کرنا یا خواہش نام نہان ہے کیونکہ سب سے بڑا اس مطلق میں شیخ عالم تک ہے جس کو عالم شہادت بھی کہتے ہیں کیونکہ اعتبار کرنے والوں کے واسطے یہ سب سے بڑا اور نزدیک ہے مگر یہ حق کی ذات کا گل ہے جس کا تصور ہی اللہ ہے۔ سب سے بڑی رحمت کے ساتھ آسمان سے پانی نازل کرتا ہے خوار معلوم کے ساتھ اس کو لے لیتا ہے اور ہر ایک ہی رکھتا ہے اور اگر اس کی رحمت غلبہ ہو بھی تب فتنہ ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ لہذا

۴۰

و تَوَيَّ الْجَبَانَ فَجَعَلَهَا جَانِبَهُ وَ هُوَ يُنْفِرُ مَرَّةً الشَّعَابَ فَطَنَعَ اللَّهُ الْوَالِدِينَ أَفَقُلْ كُلُّ شَيْءٍ

بعض اشیاء سے خوراک بعض سے ہلاکت ہوتی ہے:

بعض ہلاکت دہی ہیں جن سے فتنے کا قیام ہے اور بعض ایسی ہیں جن میں فتنے کی ہلاکت ہے۔ تم دیکھ لو بعض چھوٹی چھوٹی ہلاکت ہے اگر چاہیے کہ کثرت سے آجائے تو اس کے واسطے چاہیے ہو جاتا ہے کہ اپنے گمراہی خواہ اور رحمت کا پانی ہو اور اس کی شکل میں ہلاکت ہے جس کو پانی کی کثرت فتنوں میں پہنچاتی ہے۔ پس اس اسم سے معلوم ہوا کہ ہر ایک عالم کے واسطے ایک حد ہے جسے کہ رحمت کے اندر لے اور شاخیں ہیں اور شاخوں کے اندر بہتے ہیں اور حق کے اندر پھول اور پھل ہیں اور حق میں سے ہر ایک کے واسطے اس کی ہلاکت کے ساتھ ہو اور غرض ہے:

اور بعد عناصر کا نظام جبر و طلاق سے قائم ہے:

پس جبر اصل جہاد میں جبر و ترک کرنا ہے کیونکہ اگر یہ راز نہ ہو تو نظام عالم ٹپک ہو جاتا اور یہ عناصر اور یہی وہ عقلی انداز ہے جس میں اس سے نظام عالم قائم ہے۔

انسان کو مذہب ہونے کا شوق

انسان جب اپنے نفس کو مذہب داتا ہے طوافت اور محبت اس کے اندر حاصل ہوتی ہے اور اس کی روح پاک ہو کر اس کے عقلی مذہب ہوتے ہیں۔ پس تم اس میں سے طوطا کو لے لو اور اگر سرور اور اجاست طوطا اور حق کی نسبت سرور و تر کے ساتھ نہ ہوئی اور حق سے سر قائم نہ ہوتا تو جسم پاک اور صاف ہو پاک ہونے اس کو سرور کے ساتھ اللہ ہی کا ہے اور اس سے جسم اور نظام عالم اور کائنات کا قیام ہے اور اسی سبب سے نظام عالم سرور و محبت اور طوافت کے ساتھ ظاہر ہوا ہے۔ کیونکہ کل مذہب انسان ہی میں ہے اور یہ مذہب فتنی ہیں جہلی تک کہ کوئی حق کے اندر کسی طرف احتجاج نہیں ہوتی۔

جسم کا نظام حرارت غریزی اور طبعی اور بعد جبر و قوت قہریہ سے مربوط ہے جس کے ساتھ قائم ہے:

جسم کا قیام حرارت غریزی کے ساتھ ہے اور طبعی طوطا اور جبر کے ساتھ اور حق طوطا اور جبر کا راز قوت قہریہ سے ہے۔ پس جب راز آفت کی طرف منتقل ہوتا ہے قہریہ اور قہر اور جبر کا راز طوطا حرکت سے آتا ہے۔ طوطا اسی طرح عالم تک جس میں عالم حب و طوافت کے اسرار ہیں۔ اگر وہ خواہش اور غریزی کی طرف سے ہے کہ اس نے ایک عالم عالم سے اس کی قہر کے واسطے

پیدا کیا ہے

FREE ANLIYA



اس کے مڑکل کا نام دیا گیا ہے اور اگر اس نام کا ہے  
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّمَا اَسْتَغْنٰکَ یَا مُغْنِیُّ الْعِلْمِیِّ وَ اَزَلِیُّ الْاَزَلِ فِیْلِ الْاَزْهَانِ  
 الرَّایِلِیِّ وَالْاَعَانِ الْقَدِیْمِ یَا جَبَّارُ یَا قُدُّوْسُ یَا مَنْ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالْبَاقِیُّ یَا شَکُوْنُ التَّکْوِیْنِ یَا  
 مُغْنِیُّ الْوَقْتُ وَالْحِیْنَ اَنْتَ بَیْنَ مِنْ هَذَا اَخْبَرُ الْمَلٰئِیْقَہِ الْقَدِیْمِ وَالْخَلِیْقَہِ الْقَدِیْمَہِ وَ اَخْبَرُیْ زُوْجِیْنَ مَنَعِ  
 خَلَا یُکَلِّمُکَ الْمَکْرَمِ الْمُتَفَرِّقِیْنِ الْاَلْحَادِ وَالْقَلْبِ حَتِّیْنِ مِنْ عِبَادِیِّ الشُّعْرِیِّ یَا اَزَلِیُّ الْاَوَّلِ یَا مَنْفِیْنِ الْخَلْقِ  
 وَالذُّوَالِ یَا مَنْ هُوَ مِنْ فَلَکِیْہِ جَبَّارُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الرَّاجِدُ الْقَهَّارُ الْغَرِیْبُ الْمَجْدُوْرُ اَسْتَغْنٰکَ اَنْ تَمْدُیْنِ  
 بِغَوَالِیْمِ هَذَا الْاَسْمِ یُغْنِیْ زِلٰی کُلِّ فَتْکَیْرٍ یَا اللّٰہُ یَا جَبَّارُ اَجِبْ اِلَیْہَا الْعَلَنُکَ وَ خَفَاتِیْلُ وَ تَوَکَّلْ بِکَلِّہَا  
 وَ کَلِّہَا بِحَقِّ اَسْمِیْہِ الْمَجْدُوْرُ  
 اور کہتے کہ اگر تم کو اپنے مطلب حاصل ہو گا

## افصل: اسم "مکبر" کے فضائل

معلوم ہو کہ حکمران ہے اور اہل دولت کے ساتھ ہر ایک چیز کا حکم دیکھ اور کبریا کی طرف اپنی ہی بات کے واسطے دیکھ اور  
 فیری کی طرف نظر کرنا اور جیسے بدلتا ہے عاقلوں کو دیکھنا ہے۔  
 اپنے اندر کبریا کی صفت کہتا انسان کے لئے جہالت ہے۔  
 میں یہ بات پاک خود اور عقل ہی کی ہے اس کے ساتھ کوئی اپنے واسطے کوئی دیکھ لانا چاہیے۔ حکمران عقل خود اور عقل  
 ہی کی بات ہے اور اس کو اس طرح معلوم کیا جاتا ہے۔  
 اللہ کی کبریا کی صفت ہر عالم میں ظاہر ہے۔

جب خود اور عقل نے ہمارے آسمان اور زمین کو پیدا کیا پھر اچھے اور برے مخلوقات کے اور کائنات کو ظاہر کیا پس اس  
 نور نے خوف کیا اور عقل سے بے ہوش ہوا اور عقل کے ساتھ عقلی دنیا میں ہوا اب اس کے ساتھ عقل نے رحمت کے اندر عقل کو لیا  
 ہر عالم کو جس میں اس کے واسطے جہالت ہوتے اور جس کے ساتھ عقلی عقل کا مظہر کیا ہے۔ میں جہالت کے ساتھ ہر فرقہ  
 ہے یہ مخلوقات کی بات ہے اور یہی صفت ہر جہالت میں ظاہر ہے۔ یہ انکی صفت میں ہے ہر ایک عالم میں ظاہر  
 اور ایک عالم میں چھوڑا ہے۔

اللہ جس بندے کے ساتھ بھلائی کا اور کرنا ہے اس کو اپنی کبریا کی بصیرت دیتا ہے۔

جب خود اور عقل کی جہالت کے ساتھ خود اور عقل کا اور کرنا ہے اس کو اپنی جہالت کبریا کی بصیرت دیتا ہے۔ ہر جہالت رحمت  
 کے ساتھ اس کی اور لیتا ہے۔ اس وقت وہ خدا اس وقت اہل کے جب سے شکست عقل ہو گا ہے۔

حکمران کرنا وہ اللہ کا نور ہے۔

خدا اور عقل ہی عقل ہے جس نے عقل میں حکمران کرنا اور ہر جہالت کبریا کی بصیرت دیتا ہے۔ ہر جہالت رحمت  
 کے ساتھ اس کی اور لیتا ہے۔ اس وقت وہ خدا اس وقت اہل کے جب سے شکست عقل ہو گا ہے۔

FREE ANL







چالیس دن تک فرشتہ غلطہ کے گرد ذکر کرتے ہیں تاکہ انہیں اس میں گزیرا نہ کر سکے:

(یعنی رحم کے اور نعمت کے خدا کا نام اس غلطہ پر دم کرتے ہیں۔ یہی تک کہ چالیس روز ایسا ہی ہوتا ہے اور اس عرصہ میں یہاں اس غلطہ کے قہر میں جا سکتا۔)

عورت کے پاس صحبت کرنے کے لئے بلا وضو یا طہارت جائے:

اسی سب سے اہلے آقا حضور طے صلوٰۃ و سلام نے تم کو فرمایا کہ ہم اپنی بیویوں کے پاس جائیں تو وضو اور طہارت کے ساتھ جائیں اور ہم طے کر رہے ہیں کہ یہ وضو چھوڑیں۔

اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشُّبُهَانَ وَجَنِّبِ الشُّبُهَانَ عَاوِزًا لِّقَاتِنَا اَللّٰهُمَّ اِنْزِلْنَا وَلَدًا مُّصَلِحًا \*

عزل کے فرشتوں کی غلطہ پر بھیجے جانے کی تمہیں امید ہے کہ عرض کر کے غلطہ غلطی کا نام دینے لگھا ہوا ہے۔

رحم کا نام اللہ نے اپنے نام رخصت سے مشتق کر کے لگھا ہے:

رحم رخصت سے مشتق ہے اور اسی واسطے حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ غلطہ غلطی فرماتا ہے اور رحم سے بھی رخصت ہوتا ہے۔ اس کا نام میں نے اپنے بیویوں سے مشتق کیا ہے۔ میں جس نے اس کو لگھا اس نے تم کو لگھا اور جس نے اس سے منع کیا اس نے تم سے منع کیا۔

فرشتہ چالیس دن غلطہ کی حفاظت اس لئے کرتے ہیں کہ وہ چالیس سال کی عمر میں پہنچے کار ہو کر اللہ

کو چاہن لے۔

غلو غلطہ کی حفاظت چالیس روز تک اسی واسطے کرتے ہیں کہ پیدا ہونے کے بعد چالیس برس اس کے ہاتھ نہ ہونے کے واسطے چاہیں۔

تجربہ: بچے کتنے لمبے کا حاصل سے پیدا ہو کر زندہ رہتا ہے:

ہب پہ صد میں ہر مہینہ کاہر آتا ہے تب حرکت کرنے لگتا ہے اور سرخ ہو کر چل ہوتا ہے۔ پہلا کھینے میں ملت مہینہ کا پہلا چہرہ ہو کر زندہ رہتا ہے اور وہ آخر مہینہ کا پہلا ہوتا ہے۔ وہی مہینہ اس ستر کے اور نو بیویوں اور عکلا میں بھٹے ہے۔ عکلا کھینے میں کہ ہب پہ ہر مہینہ ملت مہینہ کاہر آتا ہے۔ کھینے کے واسطے حرکت کرتا ہے اور اگر نقل کرتا ہے تو زندہ رہتا ہے اور اگر نہیں مہینہ میں حرکت نہیں کرتا اور اسی سب سے اس کی حرکت بدلتی ہو جاتی ہے۔ یہی بات کہیں میں ہے کہ کہ کہیں کے دونوں میں طبعیت کہیں کے دلہ کرنے کی طرف مائل ہو جاتی ہے۔ ہر صد میں پیدا ہوتا ہے۔ ایک شب وہ روز تک اور ہر اس کے بعد رخصت ہونے کے واسطے ساکن ہو جاتی ہے اور اگر پہلی مہینہ میں مہینہ حرکت کرتا ہے تو وہ وہاں کے قائم مقام ہو جاتا ہے۔ اسی سب سے کہ اس مہینہ میں غلطہ صلیف ہوتا ہے اور وہی مہینہ رہتا۔

بچے پر حمل میں کس لمحہ میں کس ستارہ کا اثر ہوتا ہے:

گہرائی کھینے میں کہ پہلے مہینہ میں کہ ہر مہینہ کا اثر آتا ہے۔ ہر مہینہ ۷ ہر مہینہ ۷ ہر مہینہ ۷ کہ اگر مہینہ مہینہ میں رخصت آتا ہے۔ اس کی طبعیت میں عکلا ہر مہینہ میں کہ ہب سے کہ پیدا ہو کر زندہ نہیں رہتا پہلا نقل زمانہ گئی ہے۔

غلطہ جب حمل میں چالیس دن کاہر آتا ہے تو فرشتہ اس کی غلطہ پر لگھا ہے:

ہب پہ صد میں چالیس دن کاہر آتا ہے (رحم کے فرشتوں اس کی غلطہ کھینے میں ہر مہینہ کاہر آتا ہے کہ اس کا نام مہینہ مہینہ میں ہر مہینہ)

یہی ہیں (مشتاق)۔ بھول، اذی و ج ہے جس سے وہ اس کی غیور میں قصص کر جاتے ہیں اور وہ چاک ہو جاتا ہے اور جب اس کا نام پڑا تو کیا مقرر ہو جاتا ہے، ہر چہ جسے (مشتاق) سخت و سست کے ساتھ اس کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں۔

یہ شفیق ہے، ہر سید ایک بہت ہے۔

کھاجاتا ہے کہ بچہ کتنی ہے اس میں ہر لڑکے کو تو اس سے طاقت کرتے ہیں اور اگر وہ اس میں بھی نہیں ہے تو طاقت کے لئے بھی اس کے پاس آ جاتے ہیں اور طاقت اور طاقت ہوتی ہے اس کے لئے اور بھی لڑکا ہے۔

سعید کی پیدائش پر زمین سے آسمان تک نور بھر جاتا ہے:

ایسے ہی پُر کلمات کے وقت میں سے آسانی تک اور ہی نور مرچتا ہے اور خاکِ فطیل و عجیر کے ساتھ اپنی آوازیں اُٹھ کرے ہیں۔ یہ مسئلہ ایوان اور عورتیں اور شہزاد اور صالحی کے ساتھ خاص کر ہوتا ہے۔

شہنشاہ کی ولادت پر جشن و آسمن مارک ہو جاتے ہیں۔

میں بچہ سے ملے بغیر اس کا نور غریب اور غارت طلب کرتا ہے اس کی تلافی کے وقت آپ اس کی زندگی قلم سے لے جاتے ہیں اور شادی نور سے مل جاتے ہیں اور صحبت سجاد کے واسطے الی غرض یہ جاتی ہے کہ لاکھ کامیاب کے واسطے کہ محنت قرب کے طور اور کامیابی کے واسطے۔

مظاہر کے چار مرکز ہیں

مستحبات کے مرکز بھی ہا، چپ، آگے اور آپ اور غالب یعنی مرکز حرارت قلب غرض ہے اور مرکز روایات قلب قرعہ ہے اور مرکز روایات قلب غرضی ہے اور مرکز پوست قلب اصل ہے۔

اور قلعہ کے 250 انتظامیہ میں سے ہر ایک ملک کی طرف حلف اٹھانے کے سبب سے آگے میں حوالہ ہے اور یہی وہ امر ہے

تجربہ: معلوم ہو کہ حروف کی حقائق امام ہیں اور امامی حالت ہیں۔ لیکن قرابت کا حامل ہے یعنی امام کا اور ان کی شرائط پر ہیں کہ ایک اصل کے ساتھ ان کو اپنا کہے یعنی اماموں کے ساتھ اور ان کی کئی قسم پر اور ان کی اکثرت ہے کہ ہر قسم کے عقل میں ایک اور امام ہے۔ پس اس قدر ان کو کامل کرنا چاہئے کہ وہ ان کے دور والے رہے کہ ہر جہت کے دورانے مکمل جائیں۔

عقلمندان و دانشمندان کے لیے

اسی سبب سے حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ میں نے اُنہی طرح سے دین کو اُٹھایا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْخَلْقُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

اس کے واسطے جو کہ سب دروازے کھل جاتے ہیں، میں نے اس سے پہلے باغیچہ

عالموں کی تفصیل 41 عالم ہیں۔

[illegible]











میں ایک ہے ایک عقلی اور ایمانوں کے یہ عرض اس واسطے کی ہے کہ میرے دل کو اطمینان ہو چاہئے۔  
اس کے اندر میں کئی مثال تھیں۔ ایک نام کے اندر درج کاغذی دیکھا وہ میرے آنکھ میں دھار دیا تو اس نے اسے کاغذی صورت کے  
پہرے بنائے تھے۔ تجربہ کرو کہ دنیا ہر عالم میں ہر صورتی تھی۔  
حضرت ابراہیم کا سوال تین چیزوں کے لئے:

عزّیٰ علیّ لے لیا۔

لَا تَخُذْ أَرْزَاقًا بَيْنَ الظُّلُمِ لِنُصْرٍ هَلْ يَأْتِيكَ

"پہرے نہ لے کر کہیں کو اپنے ساتھ جاس کر۔"

اسے ذات اور اس کے صفات اور اس کے صفات کی طرف ہر ایک پہلے میں سے ایک ایک حصہ دیکھ دے۔  
پہلوں سے درج کئی اصل مرد ہیں چنانچہ انہوں نے پہلے مرد پہلا حصہ عقلی اللہ پر دیکھا اور دوسرا عقلی اللہ پر نام قصوری  
میں اور ایک اور عقلی نام وندرا پر اور ایک اور عقلی نام وندرا پر  
فَلَمْ يَدْخُلْهُ يَأْتِيكَ مَسْخِيًا وَاعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَهُ  
"پہرے کو کہتا ہوں وہ دوسرے ہوئے خدا سے پاس آئی گئے خط صاحب نکتہ ہے۔"

اب حضرت ابراہیم نے غور کا دیکھا، کیا اس وقت تمام عالم کو انہی امور سے مرکب بنا اور وہی اللہ کے ساتھ اس  
کو قائم رکھا اور حق انہیں ہی پر ظاہر ہوا۔ ہر اس کے ہر خط عقلی نے حکمت کے کائنات میں کو دیکھا جس کی نسبت فرما ہے  
وَكَلَّمَكَ لَنْبَرٍ إِذْ أَهْلَمْتَ مَلَكُوتَ الشُّجُوبِ وَالْأَوْحَى

اسی طرح ہم نے ہی نام کو اس کے خدا کے حکمت دیکھا۔

اور وہی عقلی اور عقلی صورتی حقائق ضرور اور امور دوسری ہیں۔ لیکن اس کے ذات کا کل طرف کا تمام حضرت ابراہیم  
دیکھتے تھے چھ کہ حقائق میں سورج ہے۔

ستاروں کی طرح انسانوں میں روشنی کا کم یا زیادہ ہوتا

صلوٰہ ہو کہ بعض ستارے روشنی ہیں اور بعض روشنی نہیں ہیں۔ لیکن ایسے ہی انسانوں میں ہے اس لئے انہی نے جلی کی ہے۔ عقل  
روشنی حقائق کے ہیں مگر عقل میں بھی مختلف درج ہیں۔ کوئی ستارہ زیادہ روشنی ہے اور ایک اس سے دوسرا ہوتا ہے اور کوئی بہت  
پہلو اور کم روشنی ہوتا ہے۔ لیکن حکمت کو ان کے درج میں ہے۔

بعض چہرے آنکھ اور بعض چہرے ستاروں کی طرح روشن ہوں گے:

چنانچہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے میری امت کا سب سے زیادہ روشن وہی ہے جو کائنات کے چہرے عقلی آنکھ کے روشن ہوں  
گے۔ ہر اس کے ہر انسان میں اس کے چہرے عقلی چہرے کے ہر ستاروں کے روشن ہوں گے اور یہ ان کے چہرے کا نور ان  
کے اہل اور ان کے درج کے مطابق ہو گا۔

چندوں کی نورانیت دونوں چہلوں میں ہوگی:

خود روشنی کی جلی دونوں چہلوں میں ہوگی اور دونوں چہلوں میں قائم رہے گی اور اسی سبب سے غور کے اندر حقائق کا  
اصل اور حقیقی کے ساتھ دیکھا ہے۔ ہم جنت کو نہیں دیکھتے کہ جنت کی اس کے اسم حقائق کو ظاہر کرتی ہے کہ جنت کی حقیقت  
کی ابتدا نہیں ہے۔ ہم کو جسی صلوٰہ کہ جنت ایک بار ہے جس میں فقط عقلی اور عقلی چہلوں میں ہے اور جس میں عقلی  
کوئی صورت ہے کہ اس کو حاصل ہوتی ہے اور یہ کہ غور کے چہلوں کے اندر حقائق عقلی ہیں۔ لیکن یہ ہے چہلوں











فصل: اسم "رزاق" کے فضائل

اصل میں رزق ۱۰ ہے جس نے رزق اور موزق کو یہ الگ ہے اور رزق کوئی کرنے کے اسباب ہیں گو محنت کے ہیں۔ رزق کی اقسام ہیں اللہ غرور نہیں کہا اسب کو کہا جاتا ہے:

روائی کی دو قسمیں، ظاہری اور باطنی، قوتِ اہتمام سے بواسطہ تکلیفِ عقلی کے اور اقتصادِ اندہ اس کا اسبابِ نجات میں ہے اور یہ بھی اہتمام کے ہے۔ بسبب اس کے کہ اس کے واسطے ہے طرفِ چاہ کے اور لیکن خدا کھلے دہانے کی نسبت تمام اس کا چاہا ہے اور نیت طوائفی ہے۔ وہ یہ نہیں کرنا اگر حق پہنچاؤ وغیرہ کیونکہ وہ کھانا ہے اور خود نہیں کھاتا۔ یہ رحمت اس کے خلاف اور کسی میں نہیں جس کیونکہ جب اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنے لیے پیدا کیا اور عقل کا واسطہ دیا تو اس کا مقصد یہ ہے کہ وہ عقلِ مطلب ہے۔ پہلی عروج اور پہلی افکات ہے۔ پہلی اس غلط فہم کا دور ظاہر ہوا۔ پھر اس کے ساتھ غلط ظاہر ہوتا ہے اور اس سے جدا نہیں ہوتا۔ تاہم اس کا کام تمام فاضلی ہوتا کہ اس کی تمام دیکھ سیت ہے اور بیش اس قوتِ حسی کا نہ رہا جسی عقلی کے واسطے رحمت ہے کہ کوئی دیکھ کے فیشن کے چھوٹے وہ گھپ جہ میں اس سے اس کا کام گھپ نہیں ہوتا۔ تاہم کہ حق ہے تو دیکھ کی ضرورت پیدائش کے اعتبار کرنے اور حالت اور اکرام کے پھر اڑنے سے حاصل ہوتی ہے اور کسی عقل کا روائی ہے۔ وہ سوا روائی روح کا ہے۔ لیکن اب اللہ تعالیٰ نے اور اس کو مہلت سے پیدا کیا اور سراسر کے ساتھ ہی کو قائم کیا۔

یہیں اس مرحلے فکر کے ہے کہ کون کیسے کرے گا اور جو عوامل امر سے ہیں اور یہی ساتھ کام لائی ہے۔ امر کی مشیت سے کتاب پر جس کی یاد بہت دور ہے اور اس واقعے سے پہلے تک قائم رہنے والی ہے اور یہی حال امر کا ہے۔ اس کے ساتھ ہر شخص اور ان کے لیے تیسرا ذاتی طور کا ہے۔ اور جو سر تقویت ہے، عالم شہرت میں اس سارا کے ساتھ جو خود کو قبول کرنے لگے اس کے امور و ممالک، علم اور مسودات کے اسرار سے دلچسپی لے۔

نفسِ علوی سخی اطفال کی آنکھ داریں۔

[illegible]

4000

الأبديع الموقظين القلوب

ترجمہ: "کھانا پی کے اذکار سے ملنا، اللہ تعالیٰ کے پیار ہے۔"

بانی رشتہ احمدی کا ہماری رشتہ احمدی ہے:

یہ دامنِ دینی کٹ پھٹی رہتا ہے۔ عقل، حقیقت، رہبر کے ساتھ اور ظاہر کا دامنِ صحت ہے اور انہماک اس کا کاغذ ہے۔ اگلے نے صاف دیکھا، اس کا کہنا ہے کہ: حق لڑتا ہے اور ظلمات اور غیبت کے دامن کا کرکٹ لڑتا ہے۔ لڑتا ہے۔

قال من دعاي عشر المومنين لكم في الدنيا والآخرة.

یہ سب کچھ کے ساتھ کہیں جانے والے ہیں۔ تم کو ملے گا۔

ابن اسحاق بن علی بن ابی طالب کے والدین کے لئے اور ان کے والدین کے لئے ان کے والدین کے لئے



کلی اس کا یہ ہے:

ق	ز	ر	ا
199	32	99	9
33	102	6	98
7	97	24	204

اور اگر اس کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْكَفَّیْلُ الرَّزَاقِ عَلٰی الْاَقْلَاقِ الْاَزْجَلِ الْاَزْجَلِ الْاَزْجَلِ  
اَعْلٰی مِنَ الْمَخْلُوْطَاتِ شَخْصَتِكَ رَزَاقِیْ اَهْلِ الشُّغُوْبِ وَالْاَوْحٰی بِالْاَزْزَاقِ وَاَنْتَ اَعْلٰی مِنْ بَلْعَانِ  
الرُّوْحَانِیَّاتِ وَرَزَاقِیْ اَهْلِ النُّزُوِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَاقِیْ التَّوَابِیْسِ الْجَسَدِیَّاتِ وَرَزَاقِیْ الْخَبِیْثِیْنَ مِنْ بَلْعَانِ اَبْجِ  
مِنَ الْبَدَآءِ الطَّیِّبِ وَالْاُخْرٰی بِذِ الْاَلْفِیَّةِ اَسْئَلُكَ اَنْ تُبْرِئَ عَلٰی الْاَزْزَاقِ مِنْ جَمِیْعِ الْاَقْلَاقِ وَتُسْرِخَ  
خُذُوْنِیْ وَتُبْرِئَنِیْ بِاَنْ تَكْفِیْفَ عَلٰی الطَّایِبِ الرَّزَاقِیِّوْ اَنْ تُفْعَلَ عَلٰی قُوَّةِیْ بِاَنْ تُخْرِیْكَ بِاَنْ تُخْرِیْكَ بِاَنْ تُخْرِیْكَ  
قَلْبِیْ بِطَّایِبِ الْمَغَارِبِ وَاجْعَلْهَا لِنِیْ دَرْجِیْنَ وَآمِلْ لِنِیْ بِرِثِ الطَّیِّبِیْنَ بِرَزَاقِیْ وَاَنْ تُبْرِئَنِیْ بِهَا وَ  
تُبْرِئَنِیْ قَلْبِیْ اِلٰی الْاَبَدِ بِاَنْ تَزَاقِیْ

ہر کلی شخص اس دعا کا یہ ہے مگر کہ خط خط اس پر رونق کھڑ کرے۔

## افصل: اسم "فتح" کے فضائل

اس نام سے ہر عقل و دماغ کو تازہ ہے اور تمام پر جان کا شل ہے۔

خانگی اور خیمیں ہیں ایک علم کی دوسری اسرار کی جو صرف اولیاء کو حاصل ہوتی ہے:

بہر حال یہ ایک علم کی دوسری اسرار کی جو صرف اولیاء کو حاصل ہوتی ہے۔  
آگہوں سے کھلتی ہے جو خیمیں اور کتا ہے اور دھرت کے دھانے سمجھیں کہ کتا ہے اور اعلیٰ سے اپنے ہی ۱۹۹۹ سے نوا  
ہے۔ اِن اَفْعَالِیْنَ لَنْ تَفْشَحَ اَمِنْ اِسْمِیْ بِہِ اَصْرِیْہِہِ کہ پہل تک میرے کہ اہلیات کی عقلیں اور کھوت طوالت کے  
طائف اس پر کل جائیں گے اور ہر افسر اس کو کھاتے ہر اور کتا کہ کھنکھن اور علم لسانی کے مسائل اور رسالت لایمیں  
اور کھتہ کے اسرار میں ہیں کل جائیں۔

علم لسانی علم نبوت و رسالت کے اسرار اس کے قاری پر آشکاف ہوتے ہیں:

ہر اسم اشرف اس سے ہے ہر شخص اس کا کل کیا ہے اس کو لازم ہے کہ اپنے ہی شخص کا علم کہے اور اس کے ساتھ  
انہوں کے اسرار میں کل کہے 'لازم ہے اس وقت اسرار اس پر آشکاف ہوں۔ اسم لسانی کے سن اسم وہاب میں جان سے بچے۔  
جب اس کا کل کیا حضور پر تو میں کھنکھتے ہوں ہر دھرت سے شب و روز کام سے اعلیٰ عقل ایک رسالت میں  
تازہ دھرت کے کل سے اور ایک جس شخص اس اسم کی ہے کہ ہر ایک جس کے دھرت اس کو کہہ کہے ہیں۔ ہر اسم کو  
ہر دھرت ہے۔ اہل کتا کا مطلب کہے ہر اسم اس کا کل کیا ہے۔ ہر اسم اس کی حالت میں کہے گا۔

FREE

فصل اس کا ہے

ا	ب	ج	د
72	7	32	79
6	19	82	23
81	44	5	400

اور اگر اس کا ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْفَاتِحُ عَلٰى الْعِبَادِ بِمَا نَشَاءُ مِنْ خَلْقَاتِكَ الْمُنْتَكَرَةِ بِسْمِكَ الْفَاتِحِ الْاَمِيرِ مِنْ شَيْئِذِ الْبَهَائِكِ الْقَاسِمِ بَيْنَ الْعِبَادِ بِذَلِكَ الْجَعْلَةِ لِي الْعَالَمِ الْعُلُوِّ وَالْمُنْتَكَرَةِ فَحُكْمُ بِمَا نَشَاءُ وَ تَخْفِضُ لِي خَلْقَكَ اَسْتَقِلَّ بِسْمِكَ الشَّيْءُ لِي مِنْ شَيْئَاتِ عَالَمِ الْمُنْكَرَةِ الْمُنْزِلِ لِي خَلْقًا مِثْرَهُ لِي اَنْ تَعْبُدَ لِي الْبَهَائُوتِ الرَّاجِعِ لِي خَلْقِهِ لِي قُضِيَ عَالَمِ الْخَيْرِوتِ وَاَنْ تَقْنَعَ لِي قَلْبِي بِالْشُّهُودِ عَلَيْهِ الْاَسْرَارُ وَ تُجَلِّقَهُ بِخَلْقَاتِي الْاَكْوَارِ وَ اجْعَلْ لِي اَهْلًا لِلْوَحْلَةِ بِسْمِ خَدَاةِكَ الْفَتَحِ بِخَلْقَاتِي اَسْرَارِ مِلْكَاتِكَ اَللّٰهُمَّ اَمْنٌ لَكَ الْخَيْرُ الْمَالِغِ عَلٰى كُلِّ مَقَادِرٍ وَ مَنَاجِزِ اَللّٰهُمَّ سَجِّدِي عَبْدَكَ تَقْضِيَتِي خَدَاةَ هَذَا الْاِسْمِ اَلَيْكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَ اَلَيْكَ ۝



FREE AMLIYAAT BOOKS . . . pdf













امراہیل کو بھیج دیں کہ وہ اسی طرح نیک نکل بھی دلائیں گے۔ تب اٹھ قافلے نے ہورائیل کو بھیج دیا۔ ہورائیل نے بھی کہی کہ تم نے اہل قریب قریب سے کہا کہ اس نے تم کو نہیں بھیجا ہے جس کے جسد میں میری جان ہے۔ میں نے کہا ہورائیل نے تم کو بھیجا ہے۔ ہورائیل نے کہا میں میری قافلہ کیلئے اس کی دکان تک پہنچاؤں سے نیک نکلے گا۔ اسی طرح پچھلے گئے ہورائیل کے ساتھ قافلے چلتے تھے۔

روحوں کے قبض کرنے کا حکم بھی انہی کو ملا:

لفظ قافلے نے ان سے لیا کہ تم نے یہ قبض کیا ہے؟ انہی نے جواب دیا کہ قبض کیا کہ۔ چنانچہ اس وقت سے یہ قبض ہورائیل پر بھی ہو رہا ہے۔ تم اس ام کو پتہ کر اس نیک نکل کو دیکھو گے کہ فوراً ماہی کے ساتھ حاضر ہو گا اور اس کے ماتحت چلا رہا ہے۔ ہورائیل اس کے ماتحت بھی نہیں ہے۔ یہ قافلے کی قافلے پر ام چلے گا کہ قافلے پر ایک ہو گا اور وہ اس نیک نکل کو دیکھ کر اس کی قافلے کے ساتھ چلا کر ام کے ہورائیل کے گرد یہ دیکھ دے اور اپنے پاس دیکھ لے گا۔ قافلے کی نیک نکل اس کی دکان سے ملے ہو جائیگا۔ قافلے اس کا ہے۔

ا	ب	ج	د
4	32	299	99
718	183	1	33
321	197	34	2

اور اس کا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ قَابِلُ الشُّعُوْبِ وَبَاسِطُ الْاَرْجَمِیْنِ وَاجْمَعُ بَهْمَیْنِکَ وَخَلَقَیْنِکَ وَفَزَلَیْنِکَ فَذَرْتَ الْاَشْیَاءَ بَعْدَ خُرُوْجِ الْاَعْمَیْنِ اَللّٰهُمَّ یَا مَنْ قَبِضَ وَبَسَطَ الْاَغْیَارَ وَ اَجَدَ الْکُوْزَ الْمُخْتَلِقَ بِالْخَوْرِیَةِ الْاَرْضِ وَالشُّعُوْبِ الْمُتَطَهِّرَةِ بِقُوَّةِ التَّذْوِیْرِ خَفَا التَّذْوِیْرِ لِمَنْ تَسْبِطُ الْخَوْرَیَاتِ وَتَقْبِضُ الشُّعُوْبَ وَتَهْدِی الْمَوْرُوْدَاتِ اَسْئَلُکَ اَنْ تَقْبِضَ قَلْبِیْنَ وَخَوَارِجِیْنَ بِسَاطِعِیْنِ عَنْ التَّعَامِیْنِ وَاَنْ لَا تَخْضِبَیْنِی عَنْ لَوْیَیْنِیْ وَ اَخْلَیْنِیْ وَ اَقْبِضْ عَیْنِیْ خَوْفَیْ وَ شُکْرِیْ وَ حَزْزِیْ کُلِّ خَادِمٍ مُّخْتَلِفٍ وَاجْعَلْ قَلْبِیْ عِنْدَ وَفَیْنِ حُسْنُوْرٍ لَا تُغْلِبُوْکَ وَلَا تُغْلِبُوْکَ اَللّٰهُمَّ اَبْسِطْ رِزْقِیْ وَ یَسِّرْ لِّیْ اَمْرِیْ وَ مَا قُدِّرَ لَیْ اِنْ اَبَدَ اَللّٰهُمَّ تَوَرَّ قَلْبِیْ وَاجْمَعْ یَا حَسْبَیْ یَا قُوْرًا وَ تَوَرَّ لِّیْ بِاَبْسَاطِکَ اِنْ اَسْئَلُکَ بِسَبْرِ الشَّاهِدِیْنَ وَبِسَبْرِ الْقَائِدِیْنِ اَنْ تَسْجُوْرَیْ عِنْدَکَ قَبَضَیْ اَبْسَاطِیْ خَادِمِیْ هٰذَا اَلْاَسْمِ بِحَقِّ اَسْمِیْکَ الْقَابِیْ وَ بِحَقِّ اَسْمِیْکَ الْمُتَقَرِّیْنَ وَاَنْ تَقُوْرَیْ وَ اَلْهَیْنِیْ تَوَرَّیْ اَنْ تَوَرَّیْ هٰذَا اَلْاَسْمِ یَا اَللّٰهُ یَا قَابِلُ

یہ قافلے اس ام کو پتہ ہے کہ قافلے اس کی قافلے میں کیا ہے اور اس کو کہہ دے گا کہ ہے۔

FREE AMLIYAAT BOOKS











أَفَرَأَيْتَ عِشْيَ أَشْرَفٍ بِالْأَحْضَرِ تَرَى بِذَلِكَ فَتَسْتَظِلُّ ظِلِّهِ جَنَّةَ الْأَكْسِ بِجَمَالِكَ وَ شَهْرَهُ كَمِثْلِكَ لَا  
وَلَا أَلَا أَلَا تَا سَمِيعُ لَا تَعْبُورُ

ہر کوئی اس ذکر کی سوجھ بوجھ کرتا ہے مگر عقل اس کے واسطے جواب پر کمال دیتا ہے اور سمجھتا ہے اس کی مدد کرتا ہے۔

## افضل اسم "ہمیر" کے فضائل

ہمیر نام ہے جس سے ایک لڑکا پیدا ہوتا ہے اور وہ بچہ سے پاک ہو مقدس ہو۔ اس بات سے بچہ انسان کی  
آنکھ میں سورتی مصلح ہوتی ہیں اس کی حالت کے طور پر بھی مصلح ہو۔ انسان کی آنکھ ظہور اور کاسر ہے۔ یہ باطن اور اسرار کا  
مظہور بھی کرتا ہے۔ اور باطن اور ظہور دونوں کو یکجہتی دیتا ہے۔ اس کے اندر چلتی مریضہ ہر جان کے واسطے درگاہ ہوتی ہے۔ ایک تو  
یہ کہ کائنات اہل کائنات کو اس کے اندر سے یہ بات پہنچا کر آئینہ اندوختی ہے۔ ہر اس کو اپنی حرکت اور سکنت پر مجبور کرتا ہے۔  
مستقر نہ دے کہ اس میں رہائش کی طرف سے تھوڑے بڑے ہیں کی مصلحت کی طرف سے ہے کہ اگر مصلحت میں غلط نہیں ہوتی  
ہیں وہی مصلحت اور ضرورت ہے۔

اس اسم کا ذکر معتدل و مطمئن ہوتا ہے۔

اس اسم کی طبع صاحب طبع کو سمجھتا ہے اور مزاج رکھتا ہے سمجھتا کرتی ہے۔ یہی بات کہ یہ شخص اس بات سے  
بہر کوئی حرکت نہیں کر سکتا اور اس نام کا ذکر اپنی آنکھ میں قوت حاصل کرتا ہے اور مزاج میں انسان کی طبیعت پاتا ہے۔ اس کا کام  
ہے کہ ظاہر و باطن میں اپنے طبع کی طاقت کرے۔

ہمیر کے ذکر کرنے والے کی دل کی آنکھ روشن ہو کر عالم کے حقائق کو دیکھ لیتی ہے۔

اور اس اسم کے ذکر کرنے والی کی آنکھ کو خداوند تعالیٰ کھول دیتا ہے۔ یہی بات کہ وہ حقائق دنیا کو دیکھتا ہے اور دیکھتا ہے  
میں شریعتی حقائق اس میں حاضر ہو کر طبیعت پر رہتا ہے۔ وہ بھی طبیعت میں داخل ہو کر اس کے اندر کے سوال پر جواب دے  
دے کہ اگر ایک بات سے خدا اس کو محروم دے گا اور اس کی تمام سمجھت کھول دے گا اور جس کام کا ارادہ کرتا ہے اس کی توفیق  
ہوگی اور کام پورا ہوگا۔

اب اس اسم کو ملک و مملکت کے ساتھ ایک درجہ میں نہیں دے کر اس کے ممالک کے نام کو کہہ کر ملک اور حرم اور  
کار اس میں مل کے وہ تمام آنکھ دیکھتا دے کہ آنکھ کو کائنات اس کا اہم ہو۔

اور وہ بھی پتا دے کہ ہمارے ممالک کو اس کے مصلحت پر سورتا ہے اور اس نام کو اس کے حد کے سوال پر  
کہہ دے کہ ہمارے ملک کے غیر تھے اور یہ مصلحت ہے اس کی کل مملکت حاصل ہوتی ہے۔

أَكْلُهُ يَأْتِي أَشْرَفُ بِذَلِكَ فَتَسْتَظِلُّ ظِلِّهِ جَنَّةَ الْأَكْسِ بِجَمَالِكَ وَ شَهْرَهُ كَمِثْلِكَ لَا  
وَلَا أَلَا أَلَا تَا سَمِيعُ لَا تَعْبُورُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ أَلْهُمَّ اَلْتَ اَلْبَعِثْ بِذَلِكَ خَوْفِ الْمَوْجُودَاتِ الْجَسَدِيَّةِ  
كَأَهْلِيَّةِ بِظَوَاهِرِ خَلْقِ الْمَوْجُودَاتِ الْجَسَدِيَّةِ فَتَرَى تَقَابِلَ الْأَفْوَاجِ وَالْأَفْوَاجِ فَمِنْ  
مَوْجُودَاتِ الْأَمْثَلِ أَشْرَفُ بِذَلِكَ فَتَسْتَظِلُّ ظِلِّهِ جَنَّةَ الْأَكْسِ بِجَمَالِكَ وَ شَهْرَهُ كَمِثْلِكَ لَا  
وَلَا أَلَا أَلَا تَا سَمِيعُ لَا تَعْبُورُ

وَجَلَدًا وَهَسَاكًا وَتَرْزِينَ بِأَنكَرَاتٍ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ  
 مَرْغَبًا لِّمَنْ يَشَاءُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ  
 جس شخص نے اس دنیا کی مخلوق میں غصہ و کینہ کی وہ اور ہر ملک سے ہوا اور ہر عقل اس کی مل کی آنکھ کو کھول دے گا  
 اور اس کی ہر کردار میں کر دے گا ساتھ نظر کے اور حاکم و شہید پر نظر دے گا

## الفصل اسم حکم کے فضائل

حکمت صرفت سے عبارت ہے اور کسی کا علم خدا کے علم سے کمتر نہیں ہے اور اس بات سے کہ اس کی طرف لایا گیا ہے۔  
 حکمت کی اقسام

انظر عقلی سے لیا ہے

حکمت ذات کی عقلوں میں سے ایک صفت ہے جس کو عقل خارج کرنا ہے اور اس کی چھ قسمیں ہیں۔ ایک حکمت فی امر اور  
 حکمت فی العلم اور حکمت فی الدین اور حکمت فی الفطن اور حکمت فی التقب اور حکمت فی التعمیل جس سے وہاں ہر عقل مراد ہے  
 جس کے ساتھ حق عقل سے ہزاروں کو ادا میں اپنی صورت کے ساتھ مخصوص کیا ہے جس قدر کہ اس کے ساتھ ان کو پختہ کرنا چاہا  
 تھا کہ وہ اس کو پہچان سکے۔ پہلے کوئی عالم اس کو نہیں پہچانتا ہے مگر اس سر کی عباد کے ساتھ جو خود اور عقلی نے اس کے اندر روایت  
 رکھی ہے۔ یہاں تک کہ اس نے تہذیب کو قبول کیا اور حکمت الہی کا مظہر لیا اس دم کی طوالت میں لازم ہے کہ طوالت کے ساتھ  
 بہت کم کلام نکلتے۔

اس کے ذاکر کو اس کا مزا ملے جس علم تعلیم کرے گا

اور ہر شخص کسی علم کو پہچانے گا کہ اس کو لازم ہے کہ طوالت میں رہے کہ ساتھ الحکم للعقل بالعلم  
 الحکم حکم ہے مزا ملے جس کو اس کو جس طرح کی تعلیم دے گا۔ ایک علم کی کیا وہ دوسرے علم کا تقدر و درجات اور نظام لکھنا کی  
 تیسرے علم کو کہے۔

اور ہر شخص اس دم کو اس کے ہر کے سوال پر لیا کے ہو چکا کہ انظر عقلی اس کا قسم و فراست اور حکمت و عین  
 کہے اور ہر بات کے وقت طوالت میں دم کو اس کے ہر کے سوال پر چاہے کہ وہ اپنے جیسے بات چیت چری ہو

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا وَدَّ الْعَالَمِينَ أَنْ تَهْدِي حَاجَتِي

اور ذکر اس کا ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ اللَّهُمَّ الْعَلِيمُ الْعَظِيمُ الْقَادِرُ بِمَا شَكَتَ لِي خَبْرَ الْقَدَمِ بِمَا  
 أَخْبَرْتُ مِنْ مَخْلُوقَاتِ الْأَخْلَاقِ وَالْأَفْكَارِ وَجَمِيعِ الْخَوَاصِّ ثُمَّ عَشَرْتُ عَلَى كُلِّ وَاجِبٍ مِنْ  
 هَذَا الْمَخْلُوقَاتِ مِنَ الْقُلُوبَاتِ وَالْتَفَلُّطَاتِ بِمَا شَتَلْ مِنْ تَفْهِيمِ الْأَرْوَاقِ وَالْمَشْهُدَاتِ أَسْأَلُكَ  
 بِمَا جَلَّتْ مِنْ تَقْطِيعِ تَقْدِيرِ الْحُكْمِ وَبِمَا أَخْرَجْتَ مِنَ الْغَنَاءِ فِي النَّجْوِ وَالْقَلْبِ أَنْ لَسْتُ جَوْلِي خَادِمٌ  
 هَذَا الْأَمْرَ عَقْلًا لِي تَلْجِسَ خَاصِمِينَ يَمْلِكُونَ مِنَ الْمَخْلُوقَاتِ بِحَقِّ لَيْسَتْ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَأَنْ  
 تَكْتَلِفَ لِي مِنْ عَقَائِي الْأَشْغَاءِ يَا اللَّهُ يَا عَلِيمُ يَا حَكِيمُ ۝

FREE

ہر فعل اس کے آخر پر لکھتے، اظہر قلی اس پر ہر حقیقت اور موصوبہ ایک کھل رہا ہے۔

## الفصل: اسم "اھل" کے فضائل

اھل کا ذکر عرش سے تحت اثر ہی تک دیکھتا ہے:

اھل اس کو کہتے ہیں جس سے اھل کا فعل ہو علم کے خلاف ہے، مبادیہ اور اھل کو نہ پتا ہو اس کے فعل کو کہی نہ پتا ہو اور یہ طریق کامیاب ہے کہ نہ چاہی اشیاء کو دیکھتے ہیں اور آہستہ کے طور سے تحت اثر ہی تک نظر دیتے ہیں اور ہر حق میں اھل کو غلط کہتے ہیں۔ اظہر قلی لہذا ہے۔

فَأَقْزَىٰ بَيْنَ عُتْلَىٰ الْأَخْفَىٰ بَيْنَ قُلُوبٍ ۝

اور یہ بات اہل اور اھل کے قلم کہتے ہیں۔

اربعہ عناصر کو استعمال پر رکھتا ہے:

اظہر قلی نے سورہات کو ختم اھل پر یہ اناکار اور اہم ایذا اور حرکت کو قلم کیا ہے پتاچہ اہل میں سے چاروں عناصر اس 'بانی' اور اھل علی ہیں۔

پھر آہستہ کے خلاف ہو قلم مضامین کا اور دینی کو اصل بنائیں میں تک رہی اور اس کے لیے پتی اس پر ہوا کہ دیکھا اور ہوا ہے آہستہ کے خلاف قلم کے واسطے قلم کیا۔

انسان عالم صغیر ہے:

جس نے قلم کے دلا کہ اھل اور چلی لاکر اھل حرکت ہے 'نہ' بات کہی تھی جتنا ہے کہ ہرچہ اھل ایک پھر ہوا جسم ہے مگر قلم اھل اس کے اندر موجود ہے۔

ہر معاملہ میں اھل طوطا خاطر رہتا ہے:

معلوم ہو کہ قلم اھل میں یہ صبر ہے کہ اپنے اھل اور حقیقت میں اھل کو داخل کہتے اور ہر بات خلاف سے بھاگتے اور اپنی اھل دیکھتے ہیں اھل بھاگتے اظہر قلی لہذا ہے۔

بَيْنَ الشَّيْخِ وَالْبَغِيضِ وَالْقَوَا أَلْجَلُّ أَوْلِيكَ تَحْنُ عِلَّةَ ضَلَالٍ ۝

نہما "بے شک تھی آگہ مل میں سے سولہ کیا جاتا ہے۔"

اس اسم کی طرف سے اور اھل اس کا اھل ہے اس کے حوالے سے سولہ اس کو چھ۔ اگر اس کو کسی جہز عقل کے اپنے ہیں دیکھتے اظہر قلی اس سے اھل کے ہم کہتے اور کوئی ہر لاکر کہ اھل اس کو اھل قلی اس کو اھل سے اور اھل اھل لہذا کہ عقل اس کا ہے۔

ا	ب	ج	د
49	26	29	3
33	32	3	38
3	27	34	73

FREE AMI





وَأَعْقَابُ الْمَكْهُورِ إِلَى الْيَتَامَى الْمَالِ بِأَفْخَافٍ وَأَغْيَافٍ التَّقْوَى وَبِهَا أَوْجَلَتْ مِنَ الْعَالَمِ الْحَيَلِ  
وَالْهَمِّ وَالْخَيْرِ وَبِهَا نَفَاةٌ مِنْ حُسْنِ الظَّهِيرِ وَالْشَّرِّهِ أَتَمَّنْتَ بِهَا بَقْلًا مِنْ عَرَابِطِ حَقَاءِ  
الْأَسْزَارِ وَمَا تَخْزِرُ مِنْ ذَلَّاتِي الْمَكْرُونِ فِي حُلْمِ الْخُلُتَابِ مِنْ حَيَاءِ أَخِيهِ الْأَكْوَارِ أَنْ تُجْلِبَ قَلْبِي  
بِالْجِبِّ الْكُثْلِبِ إِلَى شَهْوَةٍ مِنْ لَعَابِ الْأَسْزَارِ يُتَمَتُّ قَلْبِي فِي سِرِّ الْغَلَابِ وَالزَّوْقِ فِي بَرْقِ  
عَيْنِ شَيْعَةِ الْمَشْجَلَاتِ بِكَهْزِهِ فَلَكَ الْخَفَائِي أَلْهَمُ اسْتَرْزِي بِسِرِّ إِسْمِكَ الْمُجِيبِ مِنْ شَرِّ مَرَدٍّ وَ  
خَاسِدٍ وَبِخَيْرِ إِسْمِكَ الْجَلِيلِ لَا تُجْلِبَ يَا غَيْرُ ٥







الْمُهَنْتَمِينَ بِصَلَاتِ قُدْسِكَ أَنْ تُجْعَلَنِي مِنْ عِبَادِكَ الشَّاكِرِينَ وَ يُفَضَّلَ الْقَائِمِينَ مِنَ الْعَابِدِينَ  
الْمُتَجَرِّبِينَ مُفْتَلِحِينَ لِقَائِكَ عَمَلِي بِخَيْرِ كُلِّ فَضْلِكَ وَ تَوْزُّ لِقَائِي بِقُدْرَتِكَ لِأَتُحَوَّلَ مِنْ أَعْيُنِكَ وَ أُخَفَّجَ لِي  
خَوَائِجَ الْخَيْرَاتِ وَ تُقَرَّبَنِي إِلَى الْمَخْطَا وَ الْمَغْنَمَاتِ يَا أَلَلَّهُ يَا حَكِيمُ اسْتَغْفِرُكَ أَنْ تُسَخِّرَ لِي  
قُرْعَانِيكَ إِلَيْكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَ قَدِيرُ

## افصل: اسم "علی" کے فضائل

علیؑ وہ ہے جس کے عرب کے اس کی کامیابی میں ہے اور ہمدانی اور اس ہوتی ہے جسے درجوں کی اور اسوۂ مصلحت  
میں ہوتی ہے جسے کہ سب اور سب اور کمال اور خاص کا لقب میں سب تم اس حد تک پہنچ کر کہ تم نے یہ بھی جان لیا ہو گا  
کہ اور چاہے کہ حقیق حقیقی علیؑ درجوں کی میں ہے۔ اس اسم کی طرہ سے کہ ایک اور چھتہ کرتی ہے۔ مگر اس کا  
جہان نکل ہے۔

اس کے فاکر کا ہر کام پورا ہوتا ہے۔

سب فاکر اس کو اللہ کے ساتھ ہر روز کے ہر لمحہ میں ہے۔ مگر ماضیہ کر اس کی حالت بدل کر اسے اور وہ جس  
اس کو کہ کہہ رہے ہیں۔ دیکھتے اور قول اس کو کہہ رہے ہیں۔ اور وہ ہم کیر کا لکھتے اس کے روح کے ہر وضع کر کے اسے اس  
دیکھ کر حاکم ہے۔ سارا فاکر اس کی طاقت ہے۔

چاندی کی تختی پر نقش کندہ کر کے لڑکی کے گلے میں ڈالنے سے چلہ شادی ہو۔

اور اگر چاندی کی تختی پر اس کو کہہ کر اس کی ہر ہر کے گلے میں پڑھے۔ جس کے چھتہ چھ شادی نہ آتا ہو اس کی دیکھ  
سے بہت بہت شادی ہو گی اور اگر اس کا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَلِیُّ الْاَعْلٰی الْوَحْدُ لَا شَآءَ بِكَ عِلْوًا عِلْوُ  
الْمَخْلُوْقَاتِ وَ لَا شَآءَ لَكَ تُوْزُوْلُ الْمَخْلُوْقَاتِ وَ الْاَوْسُ وَ الشُّفُوْعَاتِ تَحْتَ يَدِكَ الْقَدِيْمَةِ الْوَحْدُ وَ بَسْمِ  
جَمِیْعِ الْمَخْلُوْقَاتِ وَ عَرْشِكَ الْعَظِيْمِ الْعَلِیُّ عَلَى عِلْوِ الْمُرْجَاتِ الْمَعْلُوْمَاتِ وَ كُلِّ مَوْجُوْدٍ یُّوْجِدُ عِلْوًا  
الْمُرْتَبِ وَ اَعْلٰی عِلْوًا ذٰلِكَ فَتَعْلُوْا عَنِ الْخَلْقِ وَ الْمَلَائِكَةِ وَ مَقْدَسٌ عِلْوًا وَ حُدُودُ الْاَوْسُ وَ الْاَوْسُ لَا تَلْغُوْ  
عِلْوًا عَظِيْمًا وَ جَدَلًا وَ عِلْوًا كَثِيْرًا وَ كَمَالًا اسْتَغْفِرُكَ عَلَى كُلِّ الْمَعْلُوْمَاتِ وَ سُبُوْحٍ اَبَدِيْكَ  
عَلَى عَظِيْمِ الْخَلَاْآتِ وَ وَحْدَانِيَّةِ رَبِّكَ عَلَى شَرَفِ تَقْدِيْمِ الْكَفَالَاتِ اَنْ تَقْبَلَ قَدْرِيْ بِعَدَدِ  
لِحَابِسِ الطَّاعَاتِ وَ تُجْعَلَنِي شَاطِئًا یُّوْجِدُ بِرَحْمَتِكَ الْكَرِيْمِ لِنِ جَمِیْعِ الْاَوْقَاتِ اِلَى الْمَغْنَمَاتِ اَللّٰهُمَّ  
اجْعَلْنِيْ مِنْ جَمْعِكَ وَ اَمْنِ عَيْنِ كُلِّ مُعَادٍ وَ اَمْرٍ قَهْرٍ عِلْوًا عَلَى مَنْ يُرْتَدُّ خُرُوْجٍ مِنْ كُلِّ خَابِئٍ  
وَ عَادٍ اَللّٰهُمَّ خَلِّ بِقَلْبِيْ اِلَى عِلْوٍ وَ رَحْمَةٍ اَسْتَغْفِرُكَ وَ خَلِّ بِقُلُوْبِ اَوْلِيَ اِلَى تَحْقِیْنِ عِلْوٍ قُدْسِكَ  
وَ اجْعَلْنِيْ اَسْعٰی لَوْ لَا یُجِدُ نِعَمَ وَ سَلَامٍ اِلَیْكَ يَا اَلَلَّهُ يَا عَلِیُّ

ہر کس کی دیکھ کر اسے چھتہ چھتہ کر کے ہے اور ہر کس کی اس کو کہہ کر ہے۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَلْتَ اَخْبَاثَكَ اَلْعَبِيْثُكَ اَلْمُؤْخِرُ مَا اُوْجِدْتَ مِنْ تَقْدِیْرِتِ  
 الْعَبِیْثِ خُفَاةً ثَمَّنْ مَّؤْخِرُوْهُ بِیْ اَلْعَبِیْثِیْ وَ اَلْمُؤْجِیْعِ جَنَّتْ بَیْنَ الْاَحْذَابِ وَ اَلْمُتَقَارِبَاتِ وَ اَخْتَلَتْ  
 اَلْعَبِیْثُ بِمُخْسَبٍ كُلِّ حَبِیْثٍ مِنْ اَلْمُؤْخِرَاتِ بِیْ اَلْجَمْعِ وَ اَلْعَبِیْثُ اَسْفَلَكَ بِقُدْرَتِكَ عَلٰی اَنْتِزَاعِ  
 اَلْمُؤْخِرِ

## فصل: اسم "حبیب" کے فضائل

حبیب کے معنی کنی کے ہیں، جسے کہ اس آیت میں ہے۔

جَزَاءً مِنْ رِّزْقِكَ عَفْوَاً جِسْتَانَا

یعنی عافیت اور کفایت کے معنی بطل اور طر کے مطلب لینے کے ہیں۔ یہی حبیب بمعنی قاضی اور مقرر ہے۔ اسم خود اور حق کی  
 برکات کے ظہور ہے۔

### کنی کی فضیلت میں تین حقائق ہوتی ہیں۔

پہلے کہ کنیت کی طرف کنی میں جہاں سے تعلق ہو، اسے ایک دور سے "دور سے نام" دور سے اور دور میں اس کی خبر  
 تعلق سے خود دور سے تعلق کے دور کو ملتی ہے۔ یہ حقیقی دور میں دور دور کرنے سے غور کہ کہ تعلق نے کسی طرح اس کی کنیت کی

### تعلق کی تدریجی تخلیق پیدا ہونے کے بعد اس کے پہچان میں دور دور سے پرورش کی

سب سے پہلے تعلق کی تدریجی پرورش کی علامت یہ صرف ایک پہلو اور پہلو ہے، یعنی خود کا خود سے تعلق ہے۔  
 اپنی طرف منسوب کے ساتھ اس کی خبر کی اور اس کے قلب سے اس کے دور حرکت کا تعلق ایک ایک کہ اگر حرکت کا دور وقت  
 سے ملتی ہے، "دور" دور دور تعلق طرف تعلق کے ساتھ اس کے ساتھ اس کی طرف کے پہچان میں دور دور سے پیدا کیا اور اس کے  
 دور و تمام کیا کہ یہی اس کی علامت ہے اور ہر ایک کو اس کے دور پیدا کیا اور اس کو کھانا کہ وہ ہر ایک کے دور دور سے تعلق کے  
 دھڑکی کی صفت و صفت ہوتی ہے اور وہ دور دور سے

### دور دور سے تعلق کے مراحل سے گزرا

ہر دور دور سے تعلق کے ساتھ اس کا تعلق اور تعلق نے اس کے ساتھ ہی اس کی اصل میں پیدا کی ہے۔ اس کے ساتھ  
 پرورش ہوتی ہے تاکہ یہ عالم کی چیزوں کو پہچانے اور تعلق چیزوں کو معلوم کرے۔ ہر تعلق نے اس کو پہچان کی اور ہر ایک اس  
 کے ساتھ خود پیدا کیا اور اس کے ساتھ ظاہر کر دیا اور اس کے قلب کو زندگی کا اصل اور اصل کو خود کا اصل اور اصل کو  
 ساتھ ساتھ اس میں کسی کے ساتھ اس نے اپنے دور سے دور میں دیکھ اس کو زندگی کرنے کے لئے کسی دور کی صفت  
 میں ہوتی ہے اور اپنی زندگی کرنے کے ساتھ دور دور سے

### ہر دور دور سے تعلق کو دوسری تعلق ہے

یہی دور دور سے تعلق ہے اور اس نام کے ساتھ تعلق کی یہ صفت ہے کہ تعلق کی طرف سے ہر دور دور سے  
 ساتھ اور اپنے تعلق کی طرف صفت ہے۔  
 یہ تعلق کو دوسری تعلق ہے اس نام کے تعلق کو کہ کہ یہی دور دور سے نام کو پہچانے اور اس کے ساتھ ہے۔

اس کے شر سے محفوظ رہے۔ مگر اس کا بیان اہل حق کے لئے ہے اور اگر ہم اہل حق کے ساتھ نہ رہیں تو اس کے ساتھ نہ رہیں گے۔  
 بلکہ اگر ہم اہل حق کے ساتھ نہ رہیں گے تو اس کے ساتھ نہ رہیں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْغَفِیْرُ الْكَرِیْمُ الَّذِیْ تَخْلُقُ ذُرِّیَّةً مِّنَ الْمَرْغُوْذَاتِ  
 اَوْ تَخْرِجُهَا مِنْ اَحْسَنِ الْمَخْلُوْطَاتِ وَ اَخْرَاجُكَ لَا تُؤَدِّعُهَا مِنْ الْقَدَمِ عَلٰی اَسْتَدَابِ حَتٰی یَقْبَلَ وَ مَرْغُوْخًا  
 اَلْغَفِیْرُ الْكَرِیْمُ الَّذِیْ تَخْلُقُ عَلٰی خَلْقِیْ خَلْقًا تُوْجِدُكَ وَ اَسْتَلْكَ اَنْ تَقْدَسَ لَوْ اَدْبَنَ بِمُؤَرِّ الْهَيْكَلِ لَا یَكُوْنُ  
 فِیْهِمْ مِّنْ مَّشْهُوْرٍ وَ تَقْبَلُ لَنْ ذَلِکَ عَلٰی خَلْقِیْ وَ قَدِیْرُ الْاَلْهَمِ السَّیِّدُ الَّذِیْ یُنْزِلُ وَ ذَلِیْلُ الْبَحْرِ  
 الَّذِیْ لَا تَسْلَمُ وَ اَخْرَاجُكَ الْوَلَدِیْنَ لَا یَسْلَمُ وَ اَجْزَلُیْنَ مِنْ کَلِمَةِ الشَّیْطٰنِ وَ جَوْرُ الشُّلْطٰنِ وَ مِنْ خَلْقِ  
 الْاَنْسِ وَ الْجِنِّ اَبْدًا یَا خَدَّیْ یَا مَنَّا اَسْتَلْكَ اَنْ تُسْجِرَ لِنِیْ خَادِمَ هٰذَا الْوَسْمِ جَفِیْلًا یَحْقِیْ اَسْمَکَ  
 الْغَفِیْرُ

جو کوئی شخص اس دعا کی تلاوت کرے اسے اللہ تعالیٰ اس کی حاجت اور حاجتوں سے بہت جلد بخیر کرے۔

## فصل: اسم "سقیّت" کے فضائل

قوت پیدا کرتا ہے کھانوں سے اجسام میں

سقیّت دہی ہے جو آت پیدا کرتا ہے اور اس کے ذکر سے ہر طرح کے جسمانی اور دماغی کمزوری سے قوت پیدا ہوتی ہے۔  
 اس کے کھانوں کے ساتھ اور بھی بہت کچھ بخیر کرے۔

روح کو ذکر سے قوت دیتا ہے

اور دہی جسم کو قوت دیتا ہے اس طرح اسے ہر طرح کے کمزوری سے قوت دیتا ہے۔ ہر شخص اس اسم کا ذکر کرتا ہے جو  
 وہ چاہتا ہے اس کا حاصل ہوتا ہے۔ اگر چاہیے کہ اس کی روح کو قوت دے کہ وہ ہر طرح کی کمزوری سے قوت پیدا ہو۔  
 لہذا ہر شخص اس دعا کے ساتھ کہہ کر کہی نکلیں گا۔ یہ دعا اس میں بہت ہے۔

فصل: بیماری سے بچاؤ کے لئے

جو کوئی اس دعا کی تلاوت کرے اس سے ہر طرح کے کمزوری سے قوت پیدا ہوتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْغَفِیْرُ الْكَرِیْمُ الَّذِیْ تَخْلُقُ كُلَّ شَیْءٍ وَ تَخْلُقُ لَذِیْقٍ  
 الْاَصْلَاحِ وَ اَوْ جَدْتَ اَشْرَافَ الْمَخْلُوْطَاتِ وَ تَخْلُقُ جِلْدَ الْاَطْفَالِ وَ اَبْرُوْثَ اَسْنَانِ الْفُلُوْجِ  
 وَ الْمَغْرُوْبِ وَ اَجْعَلْهَا جِلْدَ الْاَزْوَاجِ اَسْتَلْكَ یَا مَنْ اَعْطٰی كُلَّ شَیْءٍ وَ خَلَقَ لَذِیْقٍ لَذِیْقًا وَ حَذَقَ  
 بِرُکْبَةٍ لِّیْ كُلِّ شَیْءٍ وَ یَحْمِلُ عَلٰی رِجْلِیْ الْعِلْمَ یُعْطِیْ لِنَاسِ الْاَوَّلٰتِ وَ الْاٰخِرٰتِ وَ اَنْ تَقْبَلَ  
 حَسْبِیْ الْمَغْرَبِ وَ الْاَوَّلٰتِ مِّنْ خَلْقِ السَّعَادَاتِ وَ الْاَوَّلٰتِ وَ اَجْعَلْ لِّیْ قُوَّةً عَلٰی  
 الْقَضَائِیِّ الْمَقْرُوْبَةِ وَ اَجْعَلْ لِّیْ قُوَّةً عَلٰی الْاَوَّلٰتِ وَ الْاَوَّلٰتِ وَ اَجْعَلْ لِّیْ قُوَّةً عَلٰی  
 الْقَضَائِیِّ الْمَقْرُوْبَةِ وَ اَجْعَلْ لِّیْ قُوَّةً عَلٰی الْاَوَّلٰتِ وَ الْاَوَّلٰتِ وَ اَجْعَلْ لِّیْ قُوَّةً عَلٰی الْاَوَّلٰتِ وَ الْاَوَّلٰتِ

اَسْمَاؤُكَ مَا يُؤْمِنُونَ اِلَى عَشْرِوَدِ حَقَائِقِهَا بِسْمِ ذَاكَ يَا اَللّٰهُ  
اس اسم کے ذکر پر رزق کے دروازے کھلے رہتے ہیں۔

جو کوئی اس ذکر پر ساجد کہ کاہل قلبی ہو یا عیب و نقص کی حالت میں اس کی شکل اس کی کہ  
بِسْمِ الْعَزْمِ اِلَى الْوُجُوْدِ وَ خِفَتِ قُوَّةُ وَجُوْدِ مَا فِي خَلِّ خَلٍّ مِنَ الْفَضْلِ اَذَاتِ لِكُنْفَتِهَا فِي خَلِّ  
خَلٍّ بِقُوَّةِ التَّحْسِيْنِ اِلَى حَقَائِقِهَا فِي خَلِّ الْفَرْدِ بِالْكَرِيْمِ اَللّٰهُمَّ اَسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ  
بِكُنْفَتِهَا وَ ضَمِّ التَّحْسِيْنِ اِلَى حَقَائِقِهَا اَنْ تَكُنْفَتَ خَلٍّ مِنْ يَوْمَيْنِ اَوْ مِنْ ثَمَانِيْنَ يَوْمٍ اَوْ  
اَلْحَادِيْثِيْنَ بِسْمِ اَللّٰهُمَّ اَجْعَلْنِيْ فِيْ حُسْنِ كُنْفَتِكَ وَ حِفْظِكَ وَ اَجْعَلْنِيْ بِحُسْنِ التَّوَقُّفِ لِلْقُرْبِ بِذَلِكَ  
اَعْلَا سَائِلًا فِيْ عَظَمَةِ قُدْرَتِكَ مِنْ التَّوَقُّفِ اَلْاَعْلَى يَا ذَا ثَمْنِ الْعَالَمِيْنَ ۝

اس سے رزق کشورہ برائیں سے حفاظت اور ولایت کا درجہ ملتا ہے۔

جو شخص اس دعا کو پڑھتا ہے وہ قطعی رزق میں ہے اس کی دعا کرتا ہے اور کل رائجوں سے اس کی حفاظت کرتا ہے اور اس کو  
بابت امانت ہے کہ اس سے۔

## الفصل اسم "جلیل" کے فضائل

جلیل وہ ہے جو جہ سے جہل و اہل کے ساتھ نہ صرف ہے۔  
اس اسم کا ذکر ہرگز نہ ہو گا سوداوی اس مرض کو فائدہ مند ہے۔

جو شخص اس اسم کی دعا سے کہے "اللہ موجہ ہوا اور اس کی طاعت بجا لے سے ہی تمام عالج میں اوری عزت اور مرج  
وہ ہو گا ہے۔ جو اس اسم کا ذکر ہے جس کو چھت سوداوی کا مرض ہو اس کو یہ اسم کہہ کر پائے بھی ہو گا۔ وگرنہ کا یہ ہے۔  
بِسْمِ اَللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْجَبَلُ الَّذِيْ جُعِلَتْ ذٰلِكَ عَنْ الشَّيْءِ بِحُسْنِ وَ مِنْ  
جَبَلِ الْاَحْسَادِ وَ تَقَدَّسَتْ عَظَمَتُكَ عَنْ الشَّيْءِ بِحُسْنِ وَ مِنْ مِيقَاتِ الْاَكَامِ وَ اِنَّمَا اَنْتَ عَزَّوَجَلَّ  
بِحَبْلِ الْكِبَرِيَّاءِ وَ الْفَلَكَوْبِ وَ الْقُوَّةِ الْفَعْلُوْبِ بِالْحَبِیْءِ وَ الْوَلِيْمِ وَ الْقُدْرَةِ الْاَلٰهِيَّةِ فِي الْاَزْهِ  
وَالْشَّيْءِ لَكَ الْكَمَالُ الَّذِيْ لَا يَمِيْنَةُ كَمَالٌ وَ لَكَ الْجَلَالُ وَ لَا يَمِيْنَةُ مَلَايِكَةُ الْحُسْبِ الْقَوَا  
اَسْأَلُكَ بِمَهَابَةِ جَلَالِكَ الْعَظِيْمِ وَ بِمَجْدِكَ الْجَبَلِ الْكَرِيْمِ اَنْ تَكُنْفَتَ عَهْدَةً وَ جَلَالَةً لَا تَكُوْنُ بِهَا  
بَيْنَ الْخَلْقِ اَنْتَ مَعْلُوْمٌ لَكَ الْاَمَانَةُ الْاَلٰهِيَّةُ وَ الشَّرُوْرُ مِنْ مَخَالِسِ كَمَالِ جَبَلِكَ اَللّٰهُمَّ  
جَلِّلِيْ بِقُوَّةِ مَهَابَةِ وَ الْعَظَمَةِ حَتَّىْ اَقْتَرِ اَعْدَائِيْ وَ اَخْرُسَ عَيْنَ اَلَيْسَةِ الْفَلَسَةِ وَ تَجْنِيْ مِنْ خَرِ  
الْحَسْبِ وَ اَسْأَلُكَ خَادِمَةَ الْاِسْمِ بِحُسْنِ خَاجَتِيْ اَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

FREE ANLIYAT

## (فصل: اسم "کرم" کے فضائل)

کرم وہ ہے کہ جس دولت کا تصور تو صاف کر دے اور جب دیکھ کر اس کو دیکھ کر وہ سب دوسے (جس قدر دوسے کو)  
 ملتی کر دے اور جانتی ہو کہ وہ حق کے اور کس کی ہے۔

اللہ کے کرم سے حاصل ہونے والے فوائد کی تفصیل:

کرم سے پہلا کرم سوا ہے جو صحت کا وہ ہے جسکی روح کا تصور اور جتنی کا تصور اور عالم کو ہم سے دوسری طرف سے سوا  
 کرم اصل کے ساتھ حق کے تصور اور کرم کیوں کی دولت کا ہے اور صحت خیر کے تصور کا اور دوسرے دلوں میں اس کے ساتھ  
 کا پہلی تک کہ ہم اس پر صحت کا ہے اگر اس کا کرم ہم نے نہ ہو تو ہماری کیا اصل حق کہ ہم صحت کا ہے اور جانتی ہو کہ اس کا تصور اور ج  
 کرم ہے کہ کمال اس کے خیر کی ہے جسکی ہے اور اس کی بالکل ہے جسکی ہے اور صحت میں صحت کا ہے اور جانتی ہو کہ اس کا تصور اور ج  
 اس کے صحت کرم سے ہے کہ جو ایک ملتی ہے اس کو اس کیوں کا تصور اور جانتی ہو کہ اس کا تصور اور جانتی ہو کہ اس کا تصور اور ج  
 خدا کی طرف سے روح کا ہے اور جانتی ہو کہ اس کیوں کا تصور اور جانتی ہو کہ اس کا تصور اور جانتی ہو کہ اس کا تصور اور ج

اللہ گناہگار کو سزا دیتے ہوئے شرمندہ ہوتا ہے مگر سزا گناہ کرنے میں شرم نہیں کرتا

ہمیں کتب احسن میں ہے کہ کرم صحت کا ہے اور جانتی ہو کہ اس کیوں کا تصور اور جانتی ہو کہ اس کا تصور اور جانتی ہو کہ اس کا تصور اور ج  
 شرم الی ہے اور اس کو بھی بالکل کرتے ہوئے شرم میں الی۔

ایک بزرگ کا لفظ سے مکمل

ایک بزرگ نے لفظ حق کے معنی کی کہ وہ حق ایک ہے جسکی ہے اور جانتی ہو کہ اس کیوں کا تصور اور جانتی ہو کہ اس کا تصور اور ج  
 سے لے کر حق کا اصل کرم اور جانتی ہو کہ اس کیوں کا تصور اور جانتی ہو کہ اس کا تصور اور جانتی ہو کہ اس کا تصور اور ج  
 واسطے تک اور کئی کے واسطے کرم کی ضرورت ہو۔

جو صحت اس نام کی صحت ہے اور جانتی ہو کہ اس کیوں کا تصور اور جانتی ہو کہ اس کا تصور اور جانتی ہو کہ اس کا تصور اور ج  
 اصل ہو کہ اس کی صحت ہے اور جانتی ہو کہ اس کیوں کا تصور اور جانتی ہو کہ اس کا تصور اور جانتی ہو کہ اس کا تصور اور ج

ہنس النبأ الزخرف الزخرف ○ أَلَمْ يَكُنْ لَهُ الْكُفْرُ الْمُنْهَوْنَ الْقَهْقَرَاءُ الْخَوَافُ بِالْقَهْقَرِ وَالْخَوَافُ بِالْقَهْقَرِ  
 عَلَى النَّبِ أَيْ تَكْثُرُ وَالْخَوَافُ عَلَى الشُّكْرِ الْقَلِيلِ وَتَخَوُّوْا عَنِ الذَّنْبِ الْكَثِيرِ الْفَقْدِ  
 الْمَعْنَى أَنَّ الْخَوَافَ تَكْثُرُ بِالْقَهْقَرِ وَالْقَهْقَرِ الْمَعْنَى الْخَوَافُ إِلَى الْقَهْقَرِ أَنَّ تَكْثُرُ  
 عَلَى الْقَهْقَرِ مِنَ الْخَوَافِ وَالْقَهْقَرِ مِنَ الْقَهْقَرِ وَالْقَهْقَرِ مِنَ الْقَهْقَرِ وَالْقَهْقَرِ مِنَ الْقَهْقَرِ  
 وَالْقَهْقَرِ مِنَ الْقَهْقَرِ وَالْقَهْقَرِ مِنَ الْقَهْقَرِ وَالْقَهْقَرِ مِنَ الْقَهْقَرِ وَالْقَهْقَرِ مِنَ الْقَهْقَرِ  
 تَكْثُرُ ذَالِكُ لَنْ لَوْ أَنَّ عَلَى غَسْبِ الْخَوَافِ الْقَهْقَرِ وَالْقَهْقَرِ وَالْقَهْقَرِ وَالْقَهْقَرِ وَالْقَهْقَرِ  
 عَنِ الْقَهْقَرِ وَالْقَهْقَرِ وَالْقَهْقَرِ وَالْقَهْقَرِ وَالْقَهْقَرِ وَالْقَهْقَرِ وَالْقَهْقَرِ وَالْقَهْقَرِ

جس نام سے صحت اور کرم و سب حاصل ہے  
 جس نے اس کی صحت کی صحت اور کرم و سب حاصل ہے جس نے اس کی صحت اور کرم و سب حاصل ہے





## افصل: اسم ”عجب“ کے فضائل

عجب وہ ہے جو ساتوں کے سوال پر ہے اور قیادیوں کی قیادی کرے اور پوچھنے کی پریشانی دور کرے اور یہ سب اوصاف خداوند تعالیٰ ہی میں ہیں۔

بزرگے کو خلی ہاتھ دابیں کرنے سے اللہ کو شرم آتی ہے:

اللہ تعالیٰ کو اپنے بندہ کو خلی ہاتھ پھیرنے میں شرم آتی ہے۔ پس بندہ کو بھی دانا ہے کہ اس کے احکام کو دل سے بجا کرے کسی علم میں غفلت نہ کرے اور عارف کو دانا ہے کہ تمام برائیوں اور حاکم کا مشہدہ کرے کہ حق سب کی حرکت کرنا ایک ہے۔ دعا کی قبولیت کے لئے:

دعا کے قبول ہونے میں بھی اسم کی عجب خاصیت ہے۔ مرد کو پہچانا ہے اور عورتوں کو حاصل کرنا ہے۔ اگر کسی پر خداوند فرما کا قبہ الیٰ غریب مانگ کر ہے تو اس کی قسم اگر کہ غرض میں اپنے ملنے دے اور اسم کو چھتا شروع کرے اور اس عمل کو ایک ہی جھپٹی پر لگو کر اپنے پاس رکھے مطلب حاصل ہو گا۔ اگر چھٹی کی گنت پر کندہ کرے اپنے پاس رکھے اور اس کے راز کو چھتا رہے اگر خدا سے جو دعا مانگے قبول ہو گی۔ صورت اس کی یہ ہے:

ب	جی	۴	۳
39	32	11	4
23	22	10	10
3	9	34	41

اور اگر اس کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَجِیْبُ ذُو الْعِزَّةِ الْمَلِیْکِیْنِ وَ اَنْتَ خَیْرُ مُخْلِیْضِیْنِ دَعَاہِی  
وَسُجُودِ الْمُضْطَرِّیْنِ بِاِلَاحِیَّةِ قَلْبِیْ سُوْا اِلَیْہِمْ لَا تُکْ خَالِیْمٌ بِخَاجِیْهِ الْمُخْتَاجِیْنِ بِمَا مَسْتَبِقٌ لِّیْنَ عِلْمِکَ  
الْقَدِیْمِ مِنَ الْاَعْزَازِ الْمُتَعَذِّرِیْنَ وَ تَقْوِیْہِ مَا قَلْبِیْکَ مِنَ الْاَزْمَاتِ الْمُخْتَکِیْمِ وَ اِسْرَاحِ اَمْرِکَ لِیْنَ  
اَلْقَضَا اَلْاَوْحِیْ وَ عِبَادَتِ السُّنُوْبِ اَسْتَظِلُّکَ اَنْ تُجِیْبَ دَعْوِیْیْ وَ تُسْرِخَ بِقَضَاہِیْ خَاجِیْنِ وَ تَکْلِیْفِ  
عِیْنِیْ سُوْا عِلْمِیْیْ وَ تَاْمِنِ رُؤُوسِیْیْ وَ مَخَاطِیْیْ وَ تَقْضِیْ عَنِ اَزَادِیْ مُتَضَاعِیْیْ وَ تَرْفَعِ دُجَاجِیْیْ اِلَیْیْ  
غَاجِیْیْ اَنْتَ مُنْتَهٰی غَاجِیْیْیْ وَنِجْوِیْیْ جَہَنِّیْیْ وَ تَحْلِیْ تَوْجِہَیْیْیْ بِاَللّٰہِ یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ

## افصل: اسم ”واسع“ کے فضائل

اسم ”واسع“ کے مشتق ہے۔ خداوند تعالیٰ کی کسی طرف امتداد کی بات ہے۔ اور کسی ذات کی طرف ملامت سے تو اس کی امتداد اس طرح ہے کہ جب ذات اس قدر وسیع ہو کہ اس کے لیے ہر جگہ ہر دور ایک سے پہنچ سکتا ہو اور اس کی طرف تمام امور اور مخلوق سب اس کے پاس ہے۔

FREE





قلب تپتے خشک ہوئی اللہ علیہ وسلم ان لشجرین زواجیہ اشجک الزود انک انت  
 المشوؤ المتشود آجب انہا العنک ہنہا ان الزواجہ العنک  
 اس اسم کے ذکر پر لوگ نرم دعا قبول ہر قسم پری ہوگی

ہر شخص اس ذکر کی عید سمجھ کر اسے اپنے قلبی اس کے واسطے حکمت کے دہن کو نرم کر دے ہے اور اس کی دعا قبول  
 لہذا ہے اور جو دعا قبول کرے اس کو عید کر دے۔

### افصل: اسم "مجید" کے فضائل

مجید ہے جس کی ذات شریفہ اور پانی مخلوق دل ہو۔ یعنی وہ شریفہ دل کے ساتھ افضل علی دیکھ ہوں گے تو اس کو مجید  
 کہیں گے اور ہر وہ نام ہے اور وہی مجید ہے اور مجید کے معنی ایسے بہادر کے مجمل اور کرم کے ہیں۔ اس کے معنی یہاں وہ ہے  
 مجید

اس کے ذکر سے مرتبہ بلند 'رازق' کشادہ ہو گا

اس وقت کہ اس کے ساتھ ذکر رکعتیں اور دے گا تو اس میں ہر روز حاصل ہو گا اور حصول رزق کے واسطے اسم رزق  
 کے ساتھ پڑھ کر دے۔

معزول اس کے ذکر سے عمل ہو گا ہر قسم پری ہوگی

ہر شخص اپنے حسب سے معزول ہو گیا ہو اس کو چھری کی کھنچ رخ حاکم کے ہم کے کند کر کے اپنے پس دے اور  
 اس عمل کے ساتھ ذکر کرے حسب حاصل ہو گا اور ساتھ ذکر اس کا اور دے گا ہر قسم اس کی ہے۔

۱	۲	۳	۴
31	38	1	16
39	42	15	2
14	3	32	39

ذکر اس اسم کا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُجِیْدُ ذُو الشَّرَفِ الْوَاسِعِ الْخَلِیْلِ الْمُنِیْمِ عَلٰی  
 الْوَجْدِ بِالْمَعْنٰی وَالْفَضْلِ الْقَرِیْبِ قَاوَلْتَ شَرَفًا ذَا بَکَ اَحْسَنَ بَعْلَکَ وَ قَضَیْتَ اَحْسَنَ لَیْلِ لَیْلِ  
 بِتَقْدَامِ الْاِسْلَامِ وَ لَقَدْ تَعَبْتُ کُلَّ عَزْوٍ مِّنَ الْعِلَیِّ الْاَعْلٰی اَسْأَلُکَ بِشَرَفِ تَعَبِیْکَ بِاَحْسَنَ عَلٰی اَخْلِ  
 الْقَادِرِ بِقُلِّ جَلَالِکَ بِاَحْسَنَ عَلٰی اَخْلِ الْقَادِرِ بِاَحْسَنَ عَلٰی اَخْلِ الْقَادِرِ بِاَحْسَنَ عَلٰی اَخْلِ الْقَادِرِ  
 تِلْکَ اَنْ تَعْبُکَ بِشَرَفِ تَعَبِیْکَ الْخَلِیْلِ وَ لَقَدْ تَعَبْتُکَ بِشَرَفِکَ وَ اَسْأَلُکَ بِشَرَفِکَ وَ  
 تِلْکَ اَنْ تَعْبُکَ وَ جَلَالِکَ اَللّٰهُ بِاَحْسَنَ اَسْأَلُکَ اَنْ تَعْبُکَ بِشَرَفِکَ اَللّٰهُ بِاَحْسَنَ اَسْأَلُکَ  
 عَلٰی کُلِّ شَرٍّ وَ لَقَدْ تَعَبْتُکَ

FREE ANLIT

## الفصل: اسم "بامٹ" کے فضائل

بامٹ وہ ہے جو بچپنوں کی دعا قبول کرتا ہے اور حق کی بے غرضی کو دور لہاتا ہے اور جو خداوند تعالیٰ ہی ہے۔

### دعا کرنے والوں کی اقسام

خدا سے دعا کرنے والے چار قسم ہیں۔

- (1) ایک قوم ہے جس کی دعا مانتا و منظور کی ہے۔ یہ دعا قبول ہوتی ہے۔
  - (2) دوسری دعا نہیں منل سے ہے اس کے واسطے دعا کرنے والے نے اپنی صحت سے کام نہیں لیا۔ اس دعا کے ساتھ ایمان کا دور ضروری ہے تاکہ عقیدہ میں صبر مضبوط ہو۔
  - (3) تیسرا وہ شخص ہے جس کو شدت سے غمزدہ پڑ جائے اور اس کی دعا خدا نے قبول فرمائی۔
  - (4) چوتھا وہ شخص ہے جو خدا سے یہ دعا کرتا ہے کہ کثرت سے دعا اس کو حاصل ہو اور غمزدہ نہ ہو۔
- پھر یہ شخص مسکرات ہے کیونکہ اس نے اپنے کام میں اپنا وقت کھوایا اور کہ خدا سے دعا کے قابل نہ تھا۔
- پھر یہ ہے کہ اس طرح دعا کرنے کے خدا اس کے رشتہ میں روکتے دے اور جنگ کھینے کی قوتیں عطا کرے اور مومنوں کی اور لہاتا۔

### حضرت عمر فاروقؓ کی عجیب واقعہ

پانچ حضرت عمر فاروقؓ سے ملکتے ہیں کہ ایک سال میں راج کو چار بار فتح و مات میں ایک کوئی شخص کے اندر گر چکا اور میں نے اس دن میں کیا کہ میں سو خدا کے بھی سے زیادہ کہوں کہ پھر یہ لوگ وہاں سے گزرتے ہیں سے بگڑ لڑتے ہیں۔ پھر اور چار لوگ آئے اور کہا کہ اس کو بھی کے کہ کہہ کر دیا جاتا ہے تاکہ ان کی بھی کوئی گرت نہ ہو اور ایک پھر مومنوں نے اس کے سر پر رکھ دیا اور علیؓ راضی کر چکے ہیں۔ پھر علیؓ کو بھی کے اندر نہ ہو کہ یہ پھر بھی کے چھوڑنے ہی عرصہ ہو ایک دوسرے نے وہ علیؓ اور پھر یہ دعا اور اپنی دم کو بھی کے اندر رکھ کر چھوڑ گیا۔ میں اس کی دم بکھ کر دیا۔ آیا اور دعا کا شعر کیا۔ ایک نے آواز دی کہ تو نے یہ سے زیادہ کی تو نے کسی طرح تھا کہ بھلتا ہی میں کام کو لگتا ہی نہ تھا۔

### اللہ کے فیصلے پر راضی رہو

ملک کو جانے کہ شریعت کو مسترد نہ کرے اور وہ فیصلے اپنی راضی رہے۔ کی بات میں اعتراض نہ کرے اور پہلے خود پر مبرا کرے۔ خدا تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے حق میں کیا بھی فرمایا ہے۔

### قلنا نقولہم بالسلامۃ اجلی

اور اس کی صحت یہ ہے کہ جب اللہ کی نئی چیز ہو تو اس کا ذکر کرے۔ خدا اس سے عطا کرے اور اگر اہم قرآن کے ساتھ اس کو دے گا تو اس کا ناکل حیا نکل قابل ہو کہ اس کی صحت ہم دلی کہہ گے۔

اس کے ناکل کے نام سے مکان میں برکت ہوتی ہے۔

جب اس کے ناکل نام لکھ کر کسی مکان میں رکھا جائے تو بہت برکت ہو گا اور جو کہ صورت اس کی یہ ہے۔

ا	ب	ج	د
71	499	33	2
8	68	5	32
4	34	497	69

FREE AM

اگر اس نام کا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْبَاقِیُّ عَلٰی الْاَوَّلٰیِّیْنَ مِنْ تَحْلِی الْاَوْحَیِّیْنَ اَوْ جَدُّتِ  
الْاَوْحَیِّیْنَ مِنْ اَطْلَبِ تَسْبِیْحِ الْمَآءِ الشَّالِیِّ وَ تَحْلُفْ كُلَّ رُوْحٍ اِلٰی خَسْبِهِ بِاَمْرِكَ الْغَیْبُیِّ الْفُضَّلِیِّ لَعَزَّتْ  
بِطَبِیْبِ الْاَزْوَاجِ لَنْ تَحْبِیْبِ الْاَوْشَاحِ عَلٰی مَا اخْتَوَتْ مِنَ الْقَسَادِ وَالْخِلَافِ فَاِذَا اَفْكَرْتَ مِنْ اَنْیَسْ كُلِّ  
طَبِیْبٍ وَ تَوَاصَوْا لِهٰی اَعْذَتْ بِكُلِّ اَنْیَسٍ وَ الشُّوْرِ وَ تَعَتْ تَوَاصِیْنَ مِنَ الْقُبُوْرِ لِتَحْصِلِ مَا حَوَتْ  
اَسْرَارَ الصُّفُوْرِ لِمَا سَقَتْ مِنْ خَزَائِنِ الْقَلَمِ لِي الْلَوْحِ الْمَحْضُوْرِ الْمَشْهُوْرِ اَسْأَلُكَ بِسَرَابِ  
هَذِهِ الْاَنْیَسِ الْعَطِیْمِ وَ مَا اَبُو مِنْ غَفَا بِاِلاَ اَمْرِ الْقَلْبِیْمِ اَنْ تَعْتَبَ لِي مِنْ سَرَابِ اَنْفَلِكَ مَا تَدْفَعُ بِهِ عَنِ  
قَفَا بِاِیْلَتِكَ وَ تُوْجِبَ لِي غَفَا وَ خَمِیْكَ وَ تَوَاصِیْ جِلْطِكَ مِنْ اَطْلَبِ وَ خَفِیْكَ وَ ضَبَّ الْبَیْنِ  
بِوَضْبِ اِلَهِيَّتِكَ لِتَخْلُقَ عَلٰی قُرْاٰیْنِ بَرٍّ خَبِیْثٍ وَ خَمِیْكَ بِاِلاَ اَمْرِكَ

### ﴿انص: اسم "شید" کے فضائل﴾

شید بھی عظیم ہی کی طرف رجوع کرتا ہے کیونکہ علم کے اور طب اور شجاعت دونوں کا علم ہے۔ شید باطن سے مروجہ ہو  
شجاعت کا علم ہے۔ اہل عقل کے ساتھ علم میں اس نام کی خدمت دے گا اور ہر لڑکے کے بعد پانچ روز تک اس حد کے بعد  
چمکے۔ تو بائیں اکل مائیں کاس کے اقتدار میں ہے اور اگر اس سے اہل علم کے کہ وہاں اور یہی اہل علم میں درج ہوگا  
اس کو عظیم بھی کہ اگر اس نام کا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْبَاقِیُّ عَلٰی كُلِّ ذُرِّۃٍ بِمَا اَكْهَرْتَ لِيْ عَالَمِ الْغَیْبِ وَالْشَّهَادَةِ  
بِمَا خَزَنْتَ بِهٖ قَلَمِ الصُّغَیْرِ لِيْ صَفْحَتِ الْوَحِّ الْمَحْضُوْرِ الشَّهَادَتِ عَلٰی كُلِّ ذُرِّۃٍ لِي  
الْمَوْجُوْدَاتِ وَ یَقْضُوْرُكَ عَلٰی الْمَوْجُوْدَاتِ وَ بِمَا سَقَتْ لِيْ عِلْمِ الْغَیْبِ مِنَ الشُّفَاوَةِ وَ الشَّعَادَةِ وَ  
بِمَا سَقَتْ لِيْ الْعِلْمِ الْمَكْنُوْنِ اَسْأَلُكَ بِقُدْرَتِكَ تَفْصِیْلِ التَّقَاتِ الْبَیْنِ مِنْ عَقَابَاتِ الشُّهَادَةِ  
وَ اَسْأَلُكَ بِذَلِكِ وَ خَمِیْنِ بِخَلْقِ الْمَوْجُوْدَاتِ بِاِلاَ اَمْرِكَ اَسْأَلُكَ عَلٰی كُلِّ نَفْسٍ بِمَا اَخْشَعَتْ بِاِلاَ اَمْرِكَ  
خَمِیْنِ

اہل اور رزق میں برکت "نور باطن سے سینہ منور ہوتا ہے"

جس شخص نے اس نام کی خدمت سے ساری بات اہل کی اہل عقل اس کے واسطے اور غیر اسل کر رہا ہے اور اس کے  
اور رزق میں برکت رہا ہے اور اس کا بعد اور باطن کے واسطے کھل رہا ہے۔ واسطہ علم باطن

### ﴿انص: اسم "حق" کے فضائل﴾

یہ اسم خداوند تعالیٰ کی رحمت میں عظیم ہے۔ واسطہ کے ہر اس سے کہ اس کے واسطے اور غیر اسل کر رہا ہے اور اس کے  
نور کا نام ہے۔ حق تعالیٰ نے ساری بات کو جس طرح کھل رہا ہے۔ واسطہ علم باطن









## افصل: اسم "ستین" کے فضائل

یہ اسم اس کی معافی کا نام ہے جس کا نام رکھا جائے کہ جنت اور سعادت اس کے واسطے ہے نہ حق تعالیٰ کے واسطے۔  
 جس سے حق ہے اور حق اس کے پر ہیں کہ قوت و قدرت پر ولایت کرتی ہے اور جنت قوت کی شہادت ولایت کرتی ہے اور حق ہی  
 اپنی قوت کا نام رکھتا ہے اور حق ہی قوت والا ہے اور جو کہ وہ خودست قوت والا اور قوت والا ہے اس سب سے نہیں کے حق  
 قوت سے زیادہ مناسب ہیں اور اس اسم کی طرہ اعلیٰ حلال کے ساتھ ہے اور اسم کو اس کے ساتھ رکھ کر پڑھے "ستین اعلیٰ ہو"  
 کہ یہ اسم عالم بریکل سے ہے۔

اس اسم کے ذاکر کو دو غلعت عطا ہوتی ہیں اگر وہ فاسق پر نظر کرے تو وہ توبہ کرے اس کی ہر حاجت

پوری ہوتی ہیں

تو کہ وہ غلعت پہنائے گا اور پوری جائیگی پوری کرے گا اور جب حق کی طرف نظر کرے "وہ خود توبہ کرے اور معافی  
 عیب چھوڑے گا کھلم ہو کہ حق اس کا ہے۔"

ال	م	ت	ین
451	59	32	39
58	198	42	133
41	34	27	399

یہ اسم اس کے پہلے طرف میں دوست سے خلق ہو اس وقت اس کو کہ جس کے کہ اسے پاس رکھے جس کی قوت کسی  
 مرض کے سب سے چلتی رہی ہو اور حق کے کہ وہ اس کا نام بھی لکھے۔ یہی طرہ تین اس کی تاثیر کاٹھ کرے۔  
بچوں کے چلنے کے لئے:

ہر چ پڑھتا رہے پھر نہ ہو اس کے لگے جس اس اسم کے حق کو کہے وہ جلد چلے گا کہ اپنے ہی مسافر کو بھی مسر  
 جس اس کے پاس رکھے سے راہروں کی تکلیف نہ ہو گی۔ اس کا ذکر اسم "تولی" میں کر چکا ہے۔

## افصل: اسم "تولی" کے فضائل

طاہر ہے اور بندوں کے امور کا حق ہو یعنی عیب اور اسے دھما کی معافی کرنے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى الْغَفُورُ رَحِيمٌ وَأَنَّ الْكَافِرِينَ لَا يَغْفِرُ لَهُمْ ۝

ترجمہ: جس اس سب سے کہ مسخوں کا معافی طے ہے اور کافروں کا کوئی معافی نہیں ہے۔

یعنی طے مسخوں کا کفر سے دھما کرے اور کافروں کا کوئی کفر سے نہیں ہے اور حق کے حق قہب کے ہے۔ فرماتا ہے: اُولَٰئِكَ

لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ

اور یہ کہ اس میں کہتے ہیں کہ یہ نام تین سے ہی کہ اس کو کہ نام کی کے ساتھ لکھ کر کہے اور مرنے والے کے امور حق

پلی دھما ہے وہ حق ہے اور حاکم کو کہیں ملے اور حق کے ہیں

تَعَالَى الْغَفُورُ رَحِيمٌ ذَا فَضْلًا وَبِشَرٍّ مِّنْهُ

FREE AMLIYA





و لطف انس الجمال و تمام اوصاف الکمال ان تجلسی عندک محفوظاً مشکوراً منجاً  
 بطریق مسروراً بتور العقل مع اولی الثباب مرفوعاً عن ظلمة الاحجاب مشاهدًا للکمال  
 و الجمال انک انت الله حمید القلال  
 ہر کوئی اس ذکر کی دعوت کرتا ہے اس کا مرتبہ عقلی بلکہ فہمی ہے اور عقل تمام اس کے لئے آسان ہو جائے گی۔

### افصل: اسم "محیی" کے فضائل

محی وہ ہے جو ہر ایک کو کالم عقل و عقل کے ساتھ علم رکھتا ہے۔ اسم طہیم میں اس کی عقلی کردہ جگہ ہے اس میں اسم  
 اعظم کا ایک حرف ہے جو محی اس کے بعد کے سوال میں اس کو چھ سوالیہ فعل ہو کر اس کی حالت پر ہی کہے اور سوالیہ کہتا  
 ہوا آئے گا۔

شِخَانُ الْعَالَمِ خَلِیْقَاتِ الْأَوَّلِ وَ شَلِیْقَتِهَا

اور خواب یا بیداری میں حاضر ہو گا۔

اس کی حالات نقش سے حافظ قوی ہوتا ہے۔

اس کا عقلی حلقہ دوست کرنے کے واسطے مفید ہے کہ اگر خدا سے یہ ہے تو جانتے ہو کہ اپنی اپنی کی عقلی کہہ کر کے  
 میں لائے نام و محل کمال ہے کہ اگر اس کا یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْغَوْصِي الْمَوْجُودَاتِ قَبْلَ وَ خَوْدِهَا عَلَى الطُّورِ  
 وَ الْمُنْشِئِ اَنْتَ الْعَالَمِ بِمِقَابِلِ الشَّهَوَاتِ وَالْفَرْقِ وَالْكَوْنِ وَالْخَلْبِ الْغَوَّيِّ وَ عَذَابِ الشُّجُومِ وَ  
 اَوْزَانِ الْاَقْلَانِ الْبَقَالِ وَ اَوْزَانِ الْأَرْضِ وَالْجَنَانِ وَالْفَرْقِ الْخَبَرِ وَالْاَنْظَارِ وَ جَمِيعِ الْخَوَاتِمَاتِ وَ  
 اَوْزَانِ الْأَخْبَارِ وَ عَذَابِ الرُّغْلِ وَالْأَخْبَارِ وَ عَذَابِ الْإِنْسِ وَالْجَنَانِ وَ عَذَابِ مَا يُضَلُّ بِمَلْهُمِ مِنْ  
 الْاَلْهَامِ اَسْتَغْنِي بِمَلْهُمِ الْاَشْخَاصِ لَجَمِيعِ الْمَقْلُومَاتِ بِمَا عَلَّمْتَنِي فِي الْأَرْضِ وَالشَّهَوَاتِ وَ مَا  
 لَمْ تَقْلُتْهُ مِنْ أَسْوَاقِ الْفِتْنَاتِ اَنْ تَشْكُرَ عَوْدَتِي وَ تَأْمَنَ زَوْجَاتِي وَ تَقْبَلَ مَنَاتِي وَ تَضَاعِفَ  
 خَشَاتِي وَ تَشْكُرَ لِي مَعَ اَوْلِيَائِكَ وَ اَلْبَائِكَ وَ زَيْنِكَ وَ تَقْبَلَ دُجَاتِي وَ اَسْتَغْنِي اَنْ تَقْلُتْنِي عَلَى  
 خَلْقَاتِي الْمَوْجُودَاتِ يَا اَللّٰهُ يَا مَخْصِي الْمَوْجُودَاتِ يَا وَثِ  
 ہر محی اس کا ذکر کرتا ہے اپنے عقل میں اس کو خالق شہید مطلع کرتا ہے۔

### افصل: اسم "مُبْدِئُ الْمُعِينِ" کے فضائل

مبدی وہ ہے جس نے کسی چیز کو پیدا کیا ہے اور پہلے وہ جس نے جو چیز اور معبود ہے جو درم سے اور میں آتا ہے اور عقلی نے  
 حقوق کو کیا ہے اور میں اس کو چھ کہہ کر اس کی حالت پر ہی کہے اور اس کی طرف اشارہ ہے۔  
 اسم مبدی کا عقلی حلقہ کمال ہے۔

FREE ANLITA









المعلومات و احاطة العوالم القدوة في الملك و الملكوت اصلك ان تفهم من بطنك الى كلى ما  
يذهب عن ظلمة البشرية و يكشف لي سر القومية و عرفني الى الموصلات القلبية بالذلة يا  
حي يا قيوم

## الفصل: اسم "قيوم" کے فضائل

لحم "قیوم" سے مہلک کامیاب ہے اور قائم اور لحم اس کو کہتے ہیں جس کے ساتھ کل موجودات کا قیوم ہے اور پھر اس کے وجود  
کے کسی چیز کا تصور نہیں ہو سکتا جس میں لحم ہے کیونکہ اس کا قیوم ذاتی ہے اور ہر چیز کا قیوم اس کے ساتھ ہے۔  
اس اسم کی کمال آہستہ ہی میں ظاہر ہوتی ہے کیونکہ اس کا ظاہر ایک ہوتا ہے۔ ہر دور میں ظاہر ہوا ہے اور اسی نے حکمت  
آہستہ و آہستہ کے عوالم عالم تک قائم کئے ہیں۔ اپنی قومیت کے ساتھ اور انوار کی تعمیر بھی اس کی قومیت کے ساتھ ہے اور وہ  
انفصاف ہے۔

اللہ نے عقل کو قائم کیا عالم حکمت "اجسام" اور روح "جنت" و روح کو اسی نے قائم کیا قیوم کے ساتھ:  
اسی نے عقل کو قائم کیا اور اسی نے عالم کمال اور حکمت کو قائم کیا ہے اور روح "اجسام" اور روح "جنت" و روح  
و لحم کو قائم کیا ہے اور اسی کی مشیت ہے جو خداوند عقلی نے کائنات "عالم" و "عالم" سے قائم کیا ہے۔  
دن کا قیام ساتھیوں سے ساتھیوں اور جنوں سے درجہ و ترقی سے درجہ و ترقی سے قائم ہے:

فہرست کے ساتھ قائم کے اور ہر دن کے ساتھ اور دن ساتھیوں کے ساتھ اور ساتھیوں کے ساتھ اور دن کے ساتھ اور دن کے ساتھ  
کے ساتھ اور دن کے ساتھ قائم ہیں۔

تحقیق انسان میں بھی یہی طریقہ اختیار کیا مختلف سے ملحقہ "بڑی عقل" و غیرہ ایک دوسرے کے ساتھ

## قائم ہیں

اور لحم لہلک عوالم سے نفس انسانی کی ذات میں ہے۔ یہی بھی طریقہ قائم ہے چنانچہ حق تعالیٰ کے ساتھ قائم ہوا ہے اور  
حق تعالیٰ کے ساتھ اور پھر عقلوں کے ساتھ اور عقل و منطق کے ساتھ اور اپنے ذہن کے ساتھ اور ذہن کے ساتھ اور  
عقل و منطق کے ساتھ اور گوشت و خون کے ساتھ اور خون اس کی صفت قومیت کے ساتھ قائم ہے اور یہ اس کی صفت انسانی ہے  
اور خدا "عالم" کے ساتھ اور پھر رحمت کے ساتھ قائم ہے اور رحمت اس کی ذاتی صفت ہے۔

سب چیزوں کے قیام کا نام اور مجموعہ انسان ہے:

یہ سب چیزوں کے قائم ہونے والے کا مجموعہ انسان ہے۔ یہی انسان اپنے عوالم کے ساتھ قائم ہے اور اس سب سے عقلی علم  
کے ساتھ قائم ہیں اور علم طب کے ساتھ اور طب و زک کے ساتھ قائم ہے۔ اور عالم روحی و انوار اور اپنے عقل کو انعام کے ساتھ  
اور عالم کمال کو اپنی قومیت کے ساتھ ہے۔ یہی اسم لحم کا اصل دار آہستہ ہی میں ظاہر ہوتا ہے۔ اس دار کے ساتھ ہر وقت عقلی نے  
کئی ہی صفت رکھنا ہے جن کے ساتھ ہے جن کو وہ بھی کمال حاصل کرتا ہے۔

انسان کا علم تمام علوم سے بزرگ و بڑا ہے:

علوم ہر کہ اسے اپنی قائم ذات و قریب اور بزرگ علم ہے۔

FREE AMLIYAA

## اسم اعظم میں علماء کا اختلاف:

اسم اعظم کے بارہ علماء کے بھی قول ہیں ایک تو یہ کہ اضطراب کے وقت جس اسم کے ساتھ دعا مانگے اور قائل ہو اسم اعظم ہے اور دوسری بات یہ ہے کہ اسم اعظم میں لوگوں نے سب اختلاف کیا ہے بعض کہتے ہیں اسم اعظم انا ہے اور یہی قول زیادہ سچ ہے اور بعض کہتے ہیں وہاچل واکرام ہے اور بعض کہتے ہیں بالیل ہے اور بعض کہتے ہیں سلام فولا بن رب وحیم اور بعض کہتے ہیں حسان صان فولا جلال والاكرام ہے اور بعض کہتے ہیں شراع سوادا ہے اور بعض کہتے ہیں ایک آخر سوادا ہے اور بعض کے نزدیک "تیسوا" ہے اور کہتے ہیں سوادا جی میں یہ آیت ہے

وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ مُهْتَلِكُونَ أُولَٰئِكَ مَكْحُومُونَ ۚ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ

اور بعض کہتے ہیں صرف نور ہے یعنی خلقت اسم اعظم ہے اور بعض کے نزدیک اسم کاغذ ہے اور بعض کہتے ہیں اسم انا مکر کہتے ہیں اسم اعظم ہے اور بعض اسم شیم کو کہتے ہیں اور بعض خلی الفطیم کہتے ہیں اور بعض انا ہوتی گوئی کو کہتے ہیں یہ سب روایات و آثار مجھ کے ساتھ مروی ہیں اور ایک حدیث میں وارد ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا وہاچل واکرام کے ساتھ دعا کرنا یہ دلیل قطعی ہے۔

## اسم اعظم سرائی اور سرائی زبان میں:

سرائی زبان میں بھی یہ اسم اس طرح سے ہے "انار" جو کہ یہ تاتار اور سرائی میں اس طرح سے ہے "انیا" فرمایا اور سرائی صورت ال شدائی "اور قرآن شریف میں بھی اس طرح ہے "اور ہے۔ سواداچل اور کل موعی اور طری اور بعض کے نزدیک اسم اعظم "سوا" ہے اور بعض کے نزدیک فولا جلال ہے۔

## اسم اعظم قطب الاسماء ہے:

تیسری بات یہ ہے کہ اسم اعظم قطب الاسماء ہے لیکن تمام اسماء اس سے جدا پڑتے ہیں جیسے کہ ثوبت یا عقب سے تمام عالم جدا ہے اور اسی سب سے جدا قول ہوئی ہے۔ تمام اولاد و ملائکت اس کی اطاعت کرتے ہیں۔

ناکر کو نام ہے کہ اکل حال اور ریاضت اختیار کرے کہ تک یہ نام ہے جس کے ساتھ حیات قائم ہے اور وہ اس سے جدا نہیں ہے اور وہ نا کر چلے آسمان کہے گا سائل اس پر قائل ہوں گے اور پھر سچ اس کو حاصل ہو گا لیکن افراد کے حتم پر بھی پڑتے گا اس کے سائل تمام کائنات میں ہے اور یہ چار اسموں پر قائم ہے جس میں سے ہر ایک کے سائل کی 70 ملین اس کے وقت ہے۔

یہ تمام دل اس میں سے دلائل کہتے رہیں گے۔

## یہ اسم محبت کے لئے خاص تاثیر رکھتا ہے:

ہی دونوں اسموں کے خاص بہت ہے۔ محبت کے واسطے ہی کو موعی یا سوس کے اور شرف جس میں انسان کہ کہتے ہیں اس کے قول عظیم حاصل ہو اور اگر سوس کی گنتی پڑ گئے تو بھی کیا اثر ہے اور جب اس کو قطب کے ہم کے ساتھ دعا دے کر ایک خاص ہی گئے اور اسے پاس رکھے محبت اور قول عظیم حاصل ہو اور اگر محبت ہے کہ کہ گائی یا قطب ہے۔ اگر سائل اس اسم پر دعا دے کہے گا یہ سب کچھ۔ ہی دونوں اسموں کا کاروبار ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ اللَّهُمَّ هِنَا نَسْتَعِذُّكَ بِطَوْلِكَ نَسْتَعِذُّكَ بِأَرْوَاحِ وَوَحَايِهِمْ  
خَوَاهِرُ كَلْبُورِ بَخْرُ الْوَادِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ اللَّهُمَّ هِنَا نَسْتَعِذُّكَ بِأَرْوَاحِ وَوَحَايِهِمْ  
وَقَابِضِينَ شَرْحِ سَوْدِ يَا مَنْ لَدَا أَسْمَاءِ الْأَعْلَمِ وَهُوَ الْأَعْلَمُ يَا مَنْ لَدَا أَسْمَاءِ الْقَبْرِ وَهُوَ

أَقْدَمَ بَا مَن لَيْسَ لَهُ خَلْقٌ فَلَمْ يَمُوتْ وَلَمَّا أَفْلَحَ اسْتَفْلَحَ بِحَقِّ اسْمِكَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ وَ بَرَزَ وَجْهَكَ الْكَرِيمَ الْأَكْرَمَ وَ بِنَا جَزَيْنَ بِهَ الْقَلَمَ وَ بِنَا فُلَّيْتُ بِهَ الدِّبْيَ اسْتَعِجَلْ فَتَسْلِمَ وَ بِنَا نَجَّيْتُ بِهَ يَوَاسَ لِي تَغْلِي النُّجُومَ وَ تُلْغِي أَخْطَابَهُ فَتَسْبِخَ وَ قُدَّسَ وَ قَدَّمَ وَ رَجَعَ وَ قَدَّسَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ شَيْخُكَ الْإِنِّي كُنْتُ مِنَ الْغَالِبِينَ اسْتَفْلَحَ بِنَا زِلْفَتَ بِهَ إِذْ لَيْسَ وَ بِنَا نَجَّيْتُ بِهَ نَزَاخًا مِنَ الْغُرَى وَ بِنَا كُنْتُ بِهَ مَوْسَى وَ نَجَّيْتُ مِنْ فِرْعَوْنَ وَ بِنَا نَجَّيْتُ بِهَ إِزْمَاجَهُمْ خَلِيفَتَ وَ الْكُلَّ بِمَرْكَةِ اسْتَفْلَحَ الْخَيْرَ الْقَلْبُومَ وَ بِنَا أَلْفَلَّتْ بِهَ جِنْسِي وَ بِنَا اسْتَغْلَيْتُ بِهَ شَيْخَتَهُ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ اجْتَمَعَتْ ذُخَاةُ هَمِّ وَ سَوَّاهُمْ فِيهِ بِاسْمِكَ الْخَيْرَ الْقَلْبُومَ اسْتَفْلَحَ أَنْ تَصْبِيحَ عَظَائِمِي وَأَنْ تُسَخِّرَ لِي الْعَلَبَ وَ تَعْلَمَ كُتُوبَ وَأَنْ تُجَرِّئَ شَخَابَ قَلْبِكَ الْمُتَلَبِّسِ بِمُؤَيِّدِي وَ اقْضِ خَوَائِجِي بِاسْمِكَ الْخَيْرِ الَّذِي لُجَّيْتُ بِهَ مِنْ تَجَاذِ أَهْلِكَ بِهَ مِنْ هَلِكٍ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ شَيْخُكَ الْإِنِّي كُنْتُ مِنَ الْغَالِبِينَ بِهَ خَيْرَ مَا يَكُونُ اسْتَفْلَحَ أَنْ تُجْعَلَ قَلْبِي خَيْرًا بِمَنْزِلِ خَيْرِ قَلْبِكَ أَبَدًا وَ وَبَلِّغْ لِقَاءَ عَيْلِكَ سَوْغًا وَ تَشْكُرًا وَ رَاقًا وَ بَارِكْ لَهَا فِيهِ وَ الْكَلْبَ بِهَ فِيمَا قَدَّرَ قَدْرَةَ عَيْلَتَ بِهَ خَيْرَ مَا يَكُونُ بِهَ أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ وَ جَنِّهِ بِهَ خَيْرَ مَا يُجِيبُ بِهَ وَ ذُرِّيَّتًا ذَاهِلًا وَ بَارِكْ

ان اسماء کے ذکر سے حاجتیں پوری اور مشکلات اس کے مطیع ہوتے ہیں۔

ان دونوں اسموں کا ذکر کرنا ہے۔ واسطے ہرگز کے قدر حاجتیں ان سے پوری ہوتی ہیں اور کل سیرت سے کمال حاصل ہوتا ہے۔  
اس ذکر سے تمام امور اور مشکلات مطیع ہوتے ہیں اور کل حاجتیں اور کل حاصل ہوتے ہیں۔

### ﴿فصل: اسم "واحد" کے فضائل﴾

واحد وہ ہے جس سے کل انکی بات نیت انجام لگتا ہے جو اس کے واسطے ضروری ہو مطلب ایسا ہے۔ چنانچہ خداوند تعالیٰ فرماتا ہے اور واحد اور واحد مطیع ہے اس کے سوا اور کوئی نہیں ہے اور ہمیں اس کا ذکر کیا ہے اس کو لازم ہے کہ یہ کلمہ کہ خدا تعالیٰ نے اسے شایع کاہم سے دیا ہے۔ اس نام کی طاقت میں اس کے ہر کے مطیع ذکر کرے اور خدا تعالیٰ کا حق یا حق کی اس کے ساتھ کے حاکم اس کا مطیع ہے۔ تا کہ اگر غیب یا بعد از موت میں حاضر ہو گا اور اصل سحر دے گا اس کو اور شکر کرے گا۔

اس کے ذکر سے جب قسم ہو جانتے ہیں۔

اور جب دور کر دے گا اگر اس کا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اَللّٰهُمَّ يَا وَاحِدُ انتَ الَّذِي اَوْجَدْتَ كُلَّ ظَاهِرٍ وَ مُكُونٍ لِي قَرَارًا فَصَبِّحْ بِكُلِّ جَلِيلٍ الْقُدْرَ وَ عِنَ مَرِّ الْوُجُودِ لِي مَعزُونٍ سِرًّا وَ امْرَكٍ لِي كُلِّ شَيْءٍ وَ اَوْ امْرَكٍ بَيْنَ الْكَافِ وَ الْبَرِّ اسْتَفْلَحَ بِهَ مَوْجِدُ الْاَشْيَاءِ مِنَ الْعَدَمِ اِلَى الْوُجُودِ مِنْ غَيْرِ عَجْزٍ عَنِ امْتِعَادِ كُلِّ شَيْءٍ وَ بِهَ مَوْجِدُ مَا مَوْجُودٌ بِهَ حَقِّ الْيَوْمِ بِهَ اَلْحَمْدُ وَ الْاَمْرُ

FREE





مطمئن اور اسی کے بارے میں شک و شبہ نہ ہو اور غلط فہمی نہ ہو۔  
مصدقین کا مقام:

ہی صدیقوں کا ہے کہ نہ کہ وہی لوگ حقیقی قریب دیکھتے ہیں۔ جب سے کہ ان کو عالم سرحد سے علم حاصل ہوا ہے۔ ہی  
 یہ مصدقیت جائزہ دہری کی بجلی تھیلی ہے اور اس کی طرف سے اور بہت اہم میں بجلی تھیلی ہے۔ ہر شخص اکتاہ سرحد سے  
 اس واسطے ہے تاکہ صدیقوں کا وہی ہونے کے مقلات میں داخل نہ جائے۔

طائے جالبین میں جواب کو جانتے ہیں۔ میں نے صرف اس واسطے ہی کو ذکر کیا ہے تاکہ مجھے وہیں کو شوق پیدا ہو اور علمی  
 تعلیمات اور بات سے واقف ہوں۔ عقل اس کا یہ ہے جس سے اس کے اسرار مختلف ہوتے ہیں اور وہ اسرار کی طاقت نہیں ہے۔  
 وہ کے خاص میں نے اپنی کتاب "میں جانتا ہوں" میں لکھے ہیں تو ابلیس کے لیے۔

ا	ل	ا	ج	د
ل	ا	ج	د	ا
ا	ج	د	ا	ل
ج	د	ا	ل	ا
د	ا	ل	ا	ج

### فصل دوم "القدر المتقدر" کے فضائل

یہ دونوں کے مقلدوں کے لیے ہیں جو قدر کے اندر جھڑپے اور جھڑپے میں حق سے ملامت ہے جس کے ساتھ  
 تیرہ بجے اور قدر ہے۔ میں نے ان کو کہا ہے اس کو کہہ کر یہ نہیں ہے کہ خود کہے۔

قیامت کا قیام اس کی مرضی پر ہے جس وقت چاہے قائم کر دے۔

انہ قیامت کے قائم کرنے پر قادر ہے کہ جس وقت وہ چاہے اس کو قائم کرے تاکہ وہ اس نے اپنے سابق علم میں اس کے  
 واسطے وقت رکھا ہے اور اس بات سے اس کی قدرت میں کوئی فرق نہیں ہوتا کہ وہی سب اس پر قادر ہے کہ وہ اس کے اور اختیار  
 کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔

اللہ کا کوئی مشیر معاون نہیں ہے:

انہ دوسرے کی معاونت کی ضرورت نہیں رکھتا ہے۔ یہی خداوند حقیقی ہے تاکہ وہ کوئی جگہ عقلی قدرت ہے مگر نہ اس کی  
 قدرت جیسی تاکہ وہ خداوند اس کی قدرت کے واسطے ہے تاکہ کر لیا ہے۔ اس کی تعلیم کم نے کتاب علم الہی میں دیا ہے کہ اور اس  
 اس کا ہر شخص وہ کرنا ہے وہ مظلوم کرنا ہے کہ تمام امتیاز قدرت الہی ہی سے موجود ہیں اور خدا ہی ان کا خدا ہے اور وہی شے کے  
 ساتھ ہی کے فعل کا بھی مان ہے۔

اگر میں جانتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ جانتا ہے:

چنانچہ اگر میں جانتا ہوں کہ خداوند حقیقی ہے اس کے ساتھ ہی کے جانتے کو بھی پتا چاہے۔ ہر ایک پر بات پر مشورہ  
 نہیں ہے۔ اس میں علم و حکم اور کہہ دے میں جانتا اس کے جانتے کی سبب علم کر رہی تھی۔

FREE

اس اسم سے بیمار کو شفا مل جاتی ہے:

بیمار کے رخ کرنے کے واسطے ہین دونوں کو دو مڑھوں میں گھس کر شہ اور پانی سے دھو کر مریض کو پانچ۔ عجم اعلیٰ سے شفا ملے گا اور اگر پانچویں کی جگہ ہین دونوں اسموں کو گھس کر کے پنے ان مڑھوں کی ڈھانچیں دے ہوں اور ہین کے بل تر م ہوں اور اکل صلاب اس کے بہ آئیں۔

اس اسم کے ڈاکر کا مستقیم افرو میں ہوتا ہے:

اس اسم کا ڈاکر افرو میں داخل نہ جاتا ہے۔ ہین میں سے ہر ایک اسم کی طوط بھاہا ہے۔ اسم کو اس کے ہود کے مطابق پڑھے جا شفا و راحت کے قریب اکل مائل حاضر ہو گا یہ ہر اکل کے ماکڑوں میں سے ہے۔  
بہ تم کسی دھن کی طرف ترقی نظر سے دیکھو گے کہ فوراً پاک ہو گا اور اسم عقرو کی طوط سے عفا کی و شفا ہو گی کی حاصل کاظم ہو گا ہے۔

ڈاکر پر تقدیر کے راز ظاہر ہوں گے:

اس کا مائل مینا اکل ہے۔ مینا اکل کے ماکڑوں میں سے ہے۔ ڈاکر کے پاس طوط بھاہی میں حاضر ہو گا اور ماکڑ کے راز ڈاکر مختلف ہوں گے۔

اس کا ڈاکر سعید و شقی کو خوب جانتا ہے اس کی ہریت پوری ہو گی

ہر شخص اس کے واسطے آئے گا اور دیکھنے ہی معلوم کرے گا کہ یہ قلی ہے یا سعید ہے اور بہ کسی بات کو چاہے گا فوراً ان بات حاصل ہو گی اور آخرت کے امور بھی مختلف ہوں گے۔ ہین دونوں مڑھوں کی ہریت ہے:

انتقاروں

ا	ل	ق	ا	د	ر
ل	ق	ا	د	ر	ا
ق	ا	د	ر	ا	ل
ا	د	ر	ا	ل	ق
د	ر	ا	ل	ق	ا
ر	ا	ل	ق	ا	د

انتقاروں

ا	ل	م	ق	ت	د	ر
ل	م	ق	ت	د	ر	ا
م	ق	ت	د	ر	ا	ل
ق	ت	د	ر	ا	ل	م
ت	د	ر	ا	ل	م	ق
د	ر	ا	ل	م	ق	ت
ر	ا	ل	م	ق	ت	د

FREE



اور ذکرِ حق کا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْقَادِرُ الْمَقْدُوْرُ الَّذِیْ اَبْدَعْتَ بِقُدْرَتِكَ مَا اَوْجَدْتَ  
مِنَ الْمَخْلُوْطَاتِ وَ قَدَّرْتَ الْقَدْرَةَ الَّتِیْ اَخْتَرْتَ وَ وَضَعْتَ بِقُدْرَتِكَ مَا وَضَعْتَ بِهَا غَیْرَهَا  
وَوَضَعْتَ مَا اَنْتَ مُسْتَطْعِنٌ عَنْ مُعَادِلَةِ شَیْءٍ مِنْ اَلْمَخْرُوْجَاتِ اَنْتَ الْقَادِرُ الَّذِیْ تَقْوِیْرُ بِقُدْرَتِكَ عَلٰی  
سَائِرِ الْمَخْلُوْطَاتِ مِنْ غَیْرِ شِدَاسَةٍ وَلَا مُعَادِلَةٍ بِالْمَعَادِلِجَاتِ وَالْاَلَاتِ اَسْتَغْنٰكَ بِمَا قَدَّرْتَ بِاخْتِلَافِ  
قُدْرَتِكَ عَلٰی الْخَلِیْلِ وَالْخَفِیْرِ اَنْ تَخْلُقَ لِیْ قُوَّةً عَلٰی مَا یَقْرَبُنِ الْبَیْتَ بِكَ وَلَا تُقْطَعُنِ اَبْدًا عَتَقْتَ  
وَالْجَلْدَیْنِ بِقُدْرَتِكَ حَبِیْبَتِیْ مِنَ الْاَخْتَابِ وَلَا تُبْقِلُنِیْ بِتَبْدِیْلِ الْفِعْلِ وَالْجَوَابِ بِكَ اَنْتَ اللّٰهُ  
الرَّحْمٰنُ الْقَادِرُ الْمَقْدُوْرُ ۝

## افصل: اسم "الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخَّرُ" کے فضائل

خدم اور مؤخر ہی ہے۔ اور ہر قرب کرتا ہے کہ کو جس کو اس نے قرب کیا وہی خدم ہوا اور جس کو اس نے دور کیا  
وہی مؤخر ہوا۔

انبیاء کو لایا اور اس کے مقرب مگر مؤخر ہوتے ہیں۔

پتاچے اس نے اپنے انبیاء اور لایا اور کہا کہ قرب اور دُوریت کے ساتھ خدم کیا اور اپنے دشمنوں کو دوری کے ساتھ مؤخر کیا  
ہے اور اپنے دور میں کہ دور میں میں کباب اہل ہوا ہے۔

پہلے جب کسی کو اپنے مقرب بناتے ہیں تو لوگ سمجھتے ہیں کہ پہلے نے اس کو خدم کیا ہے اور یہ خدم بھی تو مکان میں ہوا ہے  
اور بھی دُور میں اور یہ پہلے اپنے طاقتور کی طرف منسوب ہے اور اس کے اور قصہ شہرہاں ہے کہ کہ جس نے اپنے انصاف کے ساتھ  
اس کی طرف خدم ہونے میں اس چیز کے ہر خدم ہوئی اور مؤخر ہونے اس چیز کے ہر مؤخر ہوئی اور قصہ طبری ہے کہ کو جب تو  
حق کے خدم و جاوہ کو منسلک میں اس کی فوجیں کہے کہ بلے یہ حق کے ملے ہے تو فوجیں حق کی قسم کے ساتھ۔ جس مضمون ہوا کہ حق  
حق ہی خدم اور مؤخر ہے۔ اس آیت میں اس نے تصریح فرمائی ہے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ سَبَقَتْ اِلَیْهِمْ بَیِّنَاتُ الْاٰیٰتِ هُمْ یَسْبِقُوْنَ اِلَیْهِ

اور لایا ہے۔

وَلَوْ جِئْتَنَا لَمْ نَحْمِلْ فِتْنًا

جس سوچوں کو خدم کیا اور لایا اور کہا ہے۔ ملک ہیں دلوں ماضی و مستقبل ہوا ہے۔ اسم خدم کو جب ملک چلتا  
ہے طلاق کل ماضی و حال میں اس کے پاس حاضر ہوا ہے اور تمام اکل کی ہر گز ہے۔

اس کے فاکر سے حقوق محبت کہے "موجب بلکہ ہیں"

وہ جس میں کہ کو کہہ جاتے ہیں کہ تمام حقوق اس سے محبت کہے اور بلکہ موجب اس کو حسب ہر اور اسم ہر کو کہ  
حق ہے جس کے حقوق تو حق حاضر ہوا ہے۔ اکل میں کہ تو کل ہے۔ جب ملک اسم کے ہر کے سوال اس کو چاہا ہے۔  
ماکس اس میں ماضی و حال اس کی مدد کرتا ہے۔ وہ جس میں دلوں میں اس کو اکل کے نام کے بطوری کہے ہیں کہ جس میں کہ  
اور اسم کہ کو کہہ جاتے ہیں کہ تمام اور حاصل کہے۔

صورۃ جدول کی ہے۔

ل	ع	م	و
63	199	32	23
198	318	48	33
47	34	197	399

ل	ع	م	و
5	39	32	39
23	2	142	23
47	34	127	3

اور اگر اس کا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اَنْتَ التَّقْدِمُ الْمَوْجُزُ سَلَفَتْ مِنْكَ لِي خَلْقِكَ تَقْدِيمُ  
الرَّحْمَةِ عَلَى كُلِّ مَوْجُزٍ اَخْلَعَتْ مِنَ الْخَلْقِ وَالْحَقِيرِ وَحَكَمَتْ بِالْأَعْلَى عَلَى مَنْ اَهْدَتْهُ مِنْ كُلِّ  
غَيْرِ اسْتَفْلَكَ بِخَيْرٍ قَلَمِ السَّيْفِ وَالْخَيْرِ وَالْأَمَانِ خَشِيَ التَّضَوُّرَ وَالْقَوُّرَ وَاجْتَنَبَ عِلْمَكَ  
بِالتَّضَوُّرِ اَنْ تَجْعَلَ مِنَ التَّقْدِيمِ إِلَيْكَ بِمَنْشِ الرُّضَا وَفُضَاءِ الْخَاصَاتِ وَلَا تَجْعَلْ مِنَ  
الْأَجْبَرِ أَشْيَابَ التَّقْدِيرِ وَأَهْلِ الْبَيْتِ وَالْقَبْرِ اَللَّهُمَّ قَدِّمْنِي وَالْمُتَّقِينَ عَلَى مَنْ يُعَادِيَنِي وَأَخْزِ  
بِالْوَعْدِ وَالْخُلْدِ اَنْ مَنْ لَمْ يَنْدُ حُرُورِي وَأَهْدِنِي بِالنَّصْرِ يَا مُقَدِّمُ يَا مُؤَخِّرُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْعَلِيِّ  
اس کے ذکر کا سیدہ منور نام روشن اور نیک عمل کرتا ہے۔

ہر شخص اس ذکر کی عادت کرتا ہے جس شخص اس کا سیدہ نورانی کے لئے کوئل رہا ہے اور اس کا یہ کل سورہہ راحہ میں  
روشن کرتا ہے اور اس کو ایک عمل کی تلقین دیتا ہے۔

## الفصل: اسم "کوئل و آخر" کے فضائل

اول وہی ہے جو کسی چیز سے اول ہے اور آخری بھی ہے جو کسی چیز سے آخری ہے۔ دوسری اسم انہیں میں خاص ہے۔ یہ  
محور میں ہو سکا کہ ایک ہی چیز کی طرف مختلف کے ساتھ عمل بھی اور آخری ہو۔

اللہ وجود کے اعتبار سے اول اور ارتقاء کے اعتبار سے آخری ہے۔

اگر تم تہیب و دوری فکر کے دور مدلل سہولت کو خاطر کو اس وقت تم کو معلوم ہو گا کہ وہی سورہہ راحہ ہے اور  
تمام سہولت اس کے دور سے ہیں اور جب تم سب کوئی تہیب و دوری کے قوس کو آخری کے لئے کہہ دو اور اللہ آخری  
دور ہے جس کی طرف طرف دلی کرتے ہیں اور یہ سہولت کہ اس کی سہولت سے پہلے حاصل ہوتی ہے کہ اس کی سہولت کی بیزمی  
ہے۔ پس وہ آخری کے سہولت کی مختلف سے دور اول ہے دور کی مختلف سے پس اس سے سیدہ اول ہے اور اس کی طرف ہر چیز کو  
دائیں چلائے اور اول و آخر کا اس کی طرف چلائے کہ جب تم سہولت کی طرف فکر کے قوس سے پہلے ہیں کے دور خدا کو  
دیکھو کہ کہہ کہ میں کا دور خدا کی کے دور سے دور ہیں آج ہے۔

اس نے تمام عوالم کو پیدا کیا اس کو کسی نے پیدا نہیں کیا۔

اس نے سب چیزوں کو پیدا کیا ہے اور کسی سے دور کا خدا نہیں کیا اور جب تم مختلف مدلل ہے کہ اس کے قوس کے  
آخری کے ہے اور ہے۔

FREE ANLIVAR

اِنَّ اِلٰهِي رَبَّنَا الرَّحْمٰنُ

یہی وہ اصل ہے جو ہر دو کی طرف اختلاف سے دور آخر ہے سوا کی طرف اختلاف سے۔ پس جب اس کی حقیقت تم کو معلوم ہے  
 کہ قریب تم پر چلے گا کہ وہی اصل دور وہی آخر ہے اور وہی کاغذ ہے اور وہی دامن ہے۔

اس کی بذاتی صفت تو حیدر اولیت ہے اور فانی نہیں ہو گا سب نے فنا ہوتا ہے وہ آخر ہے:

اس کی حریت اس کے واسطے صفت ذاتی ہے اور تو حیدر اس کے دور کے واسطے ہے۔ اور اس کی اضریت اس کی عقل کے  
 واسطے صفت قائم ہے اور اس کی جہد کے واسطے اس کے کلام کے بعد جیسا کہ حق کے دور سے پہلے تھا۔

اس کی اولیت آخریت میں کوئی شریک نہیں ہو سکتا

اور چونکہ اس کی ولایت قریب مقام اور خود ہوا کہ نہیں پہنچتی ہے اس واسطے اس کے ساتھ اولیت یا آخریت میں لبر کا ہوا  
 جس میں کسی کے لئے وہ ایسا امر ہے جس کی طرف ماضی کے حروف غشی ہوئے ہیں۔ پس وہ اول و آخر ہے جس امر سے جس کا اس نے  
 اول ہوا اور اس قدر سے جس کو اس نے مطلق کیا۔ حریت اس کی قدامت سے فروری ہے اور اضریت اس کے احتمال نام سے۔

شعنی کا قول:

اس کے حلق معریت شعنی نے لکھا ہے حروف عدد سے پہلے ہیں اور حروف سے بھی پہلے کہے۔ اس میں خود ہوا شعنی  
 کے نام ذاتی کی طرف اشارہ ہے۔

اس کی ذات ہے حد اس کا کلام بغیر حروف کے ہے:

یعنی نہ اس کی ذات کے لئے حد ہے اور نہ اس کے کلام میں حروف ہیں۔

جسید بغدادی کا قول:

معریت چہرے سے کسی نے تو حیدر کی نسبت سولی کہا۔ لکھا کہ سواد کا لفظ دور اس کی واحدیت کی حقیقت اور احدیت کامل  
 ہے۔ وہی طور کہ وہی واحد ہے۔ اس نے کسی کو جائز نہ کسی سے بنا کیا۔ اس کی خود ہے نہ شریک ہے نہ کوئی اس کی شریک ہے  
 اور حق ہے۔

لینس ثعلبہ شن ذوقو الشیخ المتبحر

اس کی طرف قیام کرنے میں اول اور عبودیت میں آخر ہو گے تو مقرب ہو گے:

یہی اسے اعلیٰ تھ کہ قریب میں اس کی طرف اول ہو اور عبودیت کے فعل میں اس کے ساتھ آخر ہو۔ کہ اگر  
 تم اس کی طرف قیام کرنے میں اول ہو گے تو قریب رہو گے اور عبودیت کے ساتھ میں قائم کرو گے گا اور اگر تم اول  
 عبودیت کے ساتھ آخر ہو گے تو تم کو آخر اتنا ستریں کرو گے گا اور حقیقی آخرت تم پر مختلف کرے گا۔

اللہ کا وجود بغیر متصل ہے:

معلوم ہے کہ تو حیدر کے مخالف اپنے پار یک دور لطیف ہیں۔ وحدت میں چلی نہیں کے جانتے ہیں۔ یہی اول کے ہستی ہیں  
 کہ وہ ایسا قسم ہے کہ اس کی ابتداء بھی نہیں ہے جو نہ جانتا ہے۔ یہی اس کے دور کو انفعال ہے اور اس کے اول ہونے سے نہ  
 بہت معلوم ہوتی ہے کہ اس کے ساتھ اس کا کثیر جس نہ کا کثیر کہ اس کے ساتھ چلی نہیں ہے۔ اس سب سے معلوم ہوا کہ اس کی  
 حریت کی ابتداء نہیں ہے اور نہ اس کی عبودیت کو انفعال ہے نہ واحد حق مطلب نہ کہ جو حقیقت ہے نہ کہ اس کی احدیت  
 میں کسی کو شرکت کا کوئی کرنے سے نہ ہے۔ وہی طے واحد ہے اور اپنی احدیت میں کسی کو اس پر پہنچا جسے ترک نہ کرے۔





اور۔ "اَلَمْ يَجْعَلْ لَكُمْ فِي الْحَبْلِ حَبْلًا"۔ یہ بات نہیں سوچنا کہ آسمان اور زمین اور سورج و چاند اس کے درمیان ہے اس کو اسے تھیلے سے نہیں پور کیا مگر ان کے ساتھ۔

اور ظاہر کی علامت بھی یہ ہے کہ

أَفَلَا يَنْظُرُونَ إِلَى الْآيَاتِ كُنُفُفُتْ

اور جب کہ اہل باطن کو اس تھیلے سے قیادت کے ساتھ سمجھ لیا تب ہی کے واسطے ظاہری قرب کو بھی سمجھ لیا۔ یہ فکر قیادت ہی میں نہیں ہے بلکہ اس کے واسطے باطنی قرب کے اسرار بھی سمجھ رہی اور یہ ظاہر باطن کے اسرار اہل انوار ہی کے واسطے سمجھ کر آئے پتھر لہا ہے

اَلَمْ تَذَكَّرْ اَلْكَفَّ لِلْاُذُنِ فَيَوْمَ... فَخَلِيقُونَ عَمَّ

تو جب یہ غلوں کے ساتھ ایمان لانے والوں پر اپنی عزایات ہیں

معلوم ہو کہ یہ طاقت وادھ ہے جس کی مدد سے تھیلے نے اہل باطن کے ساتھ قریب کی ہے۔ یہی لوگ اہل انوار ہیں اور اہل باطن ہی پر غفلت والے ہیں اور یہ غیب ہی حوالہ حرکت میں لطیف ترین شے ہے اور اسی قریب میں وہ اسباب اور یہ بھی ہیں جس کی مدد سے اہل باطن نے قریب کیا ہے۔ اہل باطن غیب کے متعلق یہ سمجھ رہے ہیں کہ کئی چیز اور ان کی جہلی گراں چیز کے ذریعے سے ہم اس سے زیادہ لطیف ہے اور ہم جہلی اس سے کم لطیف ہے اس کے ساتھ اور ان کی جہلی گراں چیز کے ذریعے سے تھیلے نے حوالہ کو پتھر لہا کر کے اہل باطن کو اس سے قریب کیا ہے اور اس میں وہ آئینے ہیں۔ ایک آئینہ حوالہ کی مدد سے دوسری اجلہ کی شکل کی تھیلہ دوسری کے ساتھ اور یہی اس کی قوت کے ساتھ اور قوت کے ساتھ ہے۔

تو دینی تجلیات کے حصول کے لئے ان اسلام کو سورہ اخلاص کے ساتھ یہ مختار ہے۔

ہو اسلام کے ہمارے کو چاہئے کہ قریبی اور خفا اور غامضی کے ساتھ غمت میں روزہ اور روز کے ساتھ دلوں اسیں کو پڑھے اور سورہ اخلاص کا بھی روزہ کرے ایک بار بار روز کرے اور ہمیت خاطر کے ساتھ چاہیں اسلام کو پڑھا ہے۔

هٰذَا الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالْبَاقِي وَالْبَاقِي

یہی تک کہ دینی تجلیات میں یہ جہلی کہ جس میں اور متناہل شکل میں یہ تھیلہ ہے۔

مناہل غیب کے پردے اٹھاوے گا اور مطلب حاصل ہو گا

یہ مناہل غیب کے پردے اٹھاوے گا اور تھیلہ اس کے متناہل تم سے تھیلہ دینی شکل کرے گا جب تم غمت میں ہیں اور اس کے چاروں طرف یہ جہلی ہے اور جب تم کو کسی ایک روز کے سلام کرنے کی ضرورت ہو تو اس میں تھیلے کو لگا کر اس کے گرد کرے اور مناہل کا نام لے کر اور ام کو اس کے حوالے سے اپنی چاروں طرف اس روز کے لگنے کی دعا کرے اور کسی سے ظاہر نہ کہ مطلب حاصل ہو گا۔ تھیلے کی صورت یہ ہے۔

ا	ب	ج	د
10	49	32	2
48	7	3	33
4	34	47	8

ا	ب	ج	د
6	199	32	998
198	3	43	33
92	34	197	4

FREE DOWNLOAD AT B

اور اگر وہی کا ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ أَللَّهُمَّ أَلْتِ الظَّاهِرَ بِالضَّاهِرِ الْبَاطِنَ بِالْبَاطِنِ لَا تَدْرِكُ  
بِأَذْنِكَ الْخَوَاصِّ وَ قُوَّةِ الْوَحْمِ وَالْجَبَالِ وَأَلْتِ الظَّاهِرَ مُخْتَصًى بِالرَّحْمَةِ وَالْإِنْفِصَالِ وَ سَطَرَ بَيْنَ  
الْقَزَامِ بِقُوَّةِ الْعَقْلِ بِطَرِيقِ الْإِسْتِدْلَالِ وَأَلْتِ الظَّاهِرَ بِالْعُلْيَا وَالْفَقْرَ وَالْجَلَالَ وَ صَدَقَ الْكَبِيرُ  
وَالْكَمَالِ أَسْأَلُكَ بِحُجَّتِكَ أَسْأَلُكَ الْخُسَى وَ كَلِمَاتِكَ الْعُلْيَا أَنْ تَظْهَرَ عَلَيَّ مِنْ قُوَّتِكَ مَا أَظْهَرَ بِهِ  
عَلَى شَهَوَائِي وَ أَفْهَرَ بِهِ أَعْدَائِي وَ تَنْزِلَ لِي بِبَاطِنِي قُوَّةَ ذَلِكَ الْبَاطِنِ وَالظَّاهِرَ بِمَا يَدْعُو بِهِ  
مُسَائِرِي وَ عِلْمَائِي وَ تَقْدِيسَ تَقْدِيسِ ذَاتِكَ ذَاتِي بِمَا أَلْتُهُ بِالظَّاهِرِ بِمَا بَاطِلَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ شَهَادَتُكَ  
إِنِّي تَلَكُّتُ مِنَ الْعَالَمِينَ

جو شخص اس دعا کو پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے دل کو نور کر دیتا ہے اور اس کی آرزو بھی پوری کر دیتا ہے۔



مکتبہ اسلامیہ دارالحدیث

## الفصل: اسم "الوالی المتعالی" کے فضائل

ہذا با شرکت غیر عالم مطلق اور جہان میں مقصور ہے۔

اسمِ ہادی قرانی شریعت میں ہمارے نہیں ہے، خود "حق" اس نے خلق سے پہلے اور اسے عالمِ الہی مرضی نے سواقی اس پر تصرف کرنے پر کر دیا ہے۔ چنانچہ خود نہ صرف با شرکت لیکن نہ صرف ہی عالم اور مقصور ہے۔  
اسمِ ہادی قرانی شریعت میں اس کے بعد کے "والی" کے "الکثیر المتفضل" اس نے "حق" اور عزتِ حق سے جس اور اس کے معنی میں ایک قسم کا ہوا ہے۔

## الفصل: اسم "تبر" کے فضائل

"تبر" کے "حق" کے ہیں اور "حق" ہے وہ اس سے ساری خدائیں اور اسمیں ہیں۔

یہاں باپ استعمالِ اقربا کے ساتھ بھائی کرنے والا اس اسم کا ہے تو ہے:

اور خود بھی بڑا الہی نگہ کرنے کے "تبر" کا ہے۔ خاص کر جب کہ اپنے ہی باپ و املاؤں کے ساتھ بھائی کرے۔

سوئی کا ایک شخص کے متعلق سوال و جواب

روایت ہے کہ جب سوئی طبعِ نظام سے پہلے چار روز تک صوم کا رکھنا تھا تو اس کا وہاں تک کہ جب کیا اور چچا کا کہ اسے چار روز تک صوم رکھنا تھا کہ جب کسی سے صوم نہ کرنا تھا اور اپنے والدین سے اس کے ملنے سے پہلے آٹھ روز صوم رکھنا تھا۔ سوئی کہتا ہے۔

اسم پر کے بتدوئل پر مخصوص اثرات:

اور خود ہی تعالیٰ کا اور افعالِ مومن پر کے ساتھ ہے کہ اس کو اہلِ یمن میں سے کیا اور اہلِ ایمان کی۔ ہر اس کے سوال کی اس کو اہلِ نصیب کی اور جب اس پر شوق اور طبعی شخص کی خدمت ہوئی "حق" اہل کی طرف رجوع ہونے کی اس کو قبول دے۔

اور ایک اسمیں اس کا رسول کا بھیجا ہے اور نکلوں کا اور ہر روز وہاں ہر نکلوں کو اس نے قبولت بھی حاصل کی اور بڑا کو ملے یہ قائم ہوا ایمان کا اور ہر طوائفوں سے اس کو ملنا رکھتا ہے اس کے کیا کیا اسمیں و کرام ہیں۔

بروز میں بتدوئل پر مخصوص انعام و اکرام:

اور بروز میں اس کے اسمیں ہے کہ مومن اور شہداء کی روحیں کی صورت میں جنت کے اور کمالی جہنم کی کی تفسیر تک ہر نکلوں کو سمجھ جاتے اسمیں کے ساتھ دیکھ کہ گاؤں مہلا مہلا کھجور جنت دے گا تاکہ اس سے ہم سے دوزخ میں نہ کر جنت ہو اس وقت کے کہ اہل کو اہلِ ایمان کے ساتھ دائمی طرف سے اور قرآن کو آگے سے حاصل کر لیا ہے اور جنت پر ملے گا ہے۔ ہر اس کی نگاہ ہے کہ وہ دوزخ کے عمل سے ایک ہی گونہ چائے گا جس کے ہر کئی کی مساد ہو گا۔

جن بتدوئل پر اسمیں کے گائوں کو اپنا دیکھ کر گائے کا جنت میں پیشہ رکھے گا

ہر اسم ہے کہ جنت میں داخل کرے گا اور اپنے اپنے کام سے ہر اسمی لہائے گا اور ان پر ہر اسمی ہے کہ جنت میں



یہ دیکھ کر گھبراہٹ میں یہ کہ اپنے کام کا اس نے بندہ کو تمام ملا دیا کہ وہ اس میں سب قیاس کا سہارا لے کر اپنے لیے فرما

وَسَخَّرَ لَكُم مَّا فِى السَّمَوَاتِ وَمَا فِى الْأَرْضِ جَمِيعًا يَوْمَ  
 یسے جس دن اس کے سامنے ہوں گا اس نے اپنے بندوں کو فرمایا ہے۔

ایم حسن کا اپنی والدہ فاطمہ سے یہ کہنا کہ میں عاقی و غافلان نہ ہو چلاؤں

حضرت میرا نام میں سے ہوئی ہے کہ کی دوزخ میں آپ نے اپنی والدہ حضرت عیدہ فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا کے ساتھ  
 کہا کہ کہیں انہوں نے لہلا کہ اسے فرزند تم میرے ساتھ ہیں نہیں کہتے آپ نے لہلا میں اس بات سے باز آئیں کہ آپ  
 کی طرف کیا چیز ہے جس سے وہ میں اس کو کہیں تو میں حق ہو چلاؤں کہ وہ نے فرمایا اسے فرزند تم مجھے خوف نہ کہ تم کو کہنے کی  
 اجازت ہے۔ تب آپ نے کہا کہ

امت محمدیہ تمام امتوں پر گواہ ہو گی اس امتی کے قیام کرنے سے ان کہانوں کو فرشتوں سے بچا دینا  
 کرتا ہے کہ وہ اس کو نہ کہیں

اس کا یہ بھی مطلب ہے کہ اس نے تم کو اور امتوں کی نسبت کے دوا گواہ ہے اور استقامت کے ساتھ اسے نصیب کو فرشتوں  
 سے بچا دینا کا ہے۔

سب کے ساتھ نیکی کرنے والے کو کشف ہونے لگتا ہے۔

انہی کو وہ ہے کہ وہ حق اس سے نیکی ہے اس کے ساتھ نیکی کرے۔ عموماً افراد اور سماجی کے ساتھ ہو رہا ہے جب  
 کے ساتھ ہی افراد انہوں کے ساتھ نیکی کرے۔ اگر آپ کو اس کے کتب کا سہارا ہے اور اپنے نفس کے ساتھ اس کی فوجیت کو  
 رکھ کر رہا ہے۔ طرح طرح کی برائیوں کا انہوں کی صورت کا سہارا ہے کہ وہ انہوں کے ساتھ جب تم نیکی کر کے اصل  
 صلہ کے ساتھ رہا ہے کہ اس کے وہ صفت ہے کہ انہوں کے سامنے ایک طرف حضور ﷺ نے اس فرشتوں میں انہوں کا ہے  
 فَمَنْ عَزَا فَلْتَغْثُ غَوْفُ زُفَا

اپنے نفس کو کہانوں اور دوسروں کے حقوق کی پاسداری تم کو اپنی بناوے گی رب کی پہچان عطا کر  
 دے گی

اپنی روح کے ساتھ قدرتی نیکی ہے کہ حق اپنی کے ساتھ قائم ہو اور اس حالت کو کہہ رہا ہے کہ وہ نیکی ہے اور اس  
 کے ساتھ قائم ہے کہ وہ اس کے لیے نیکی اصل شروع اور اس ہے۔ یہی ہی اصول سوجھ بوجھ میں اسرار قدرت کے کشف کا ہے  
 وہ گواہ کہ اس کے سب سے نام کی کتاب اور جسم کی حالت سے پاک ہو جائے

فلس کی مخالفت روح عقل کی اطاعت سے اللہ کے انوار کا مشاہدہ ہو جاتا ہے۔

انہی تم کو لازم ہے کہ انہی میں کا مشعل رکھ کر جس کی محبت میں کیے کہ ان کا مشعل نہ کہ انہوں کو پاک کرنا  
 ہے۔ اس واسطے تم عقل سے کام لے کر انہوں کو پاک کرنا ہے۔ اگر تم نے عقل سے کام لے کر انہوں کو پاک کرنا ہے  
 وہ ان کے سب سے تم انہوں کے عقل اور مشعل انہوں میں عقل ہے۔ اگر تم نے عقل سے کام لے کر انہوں کو پاک کرنا ہے  
 تم کو معلوم ہو کہ یہ انہوں میں قدرتی نیکی ہے۔ اس واسطے انہوں میں عقل ہے۔ اگر تم نے عقل سے کام لے کر انہوں کو پاک کرنا ہے  
 کہ اس سے کل مختلف ہو۔ ان کے عقل کے ساتھ دیگر قسم کے عقل کے ساتھ ہیں۔ عقل ہے کہ انہوں نے عقل کی تم







## افضل اسم "عَفِیُّ" کے فضائل

عَفِیُّ ہے یہ برائیوں کو صاف اور گناہوں سے دور کر دیتا ہے اور اسم "عَفِیُّ" کی وجہ سے جان مکر چکا ہے مگر یہ زیادہ اچھ ہے کہ یہ غلوں کے سر کے اندر پہنچا دے اور اسم "عَفِیُّ" سے پیدا ہوا ہے اور اسم "عَفِیُّ" سے زیادہ اچھ ہے اور بعد کا اس اسم سے صحت ہے کہ اس اسم سے غم کو صاف کر دے اور اس کے ساتھ غم کی کشتی

اللہ کے بارگاہ کو فوراً سزا نہیں دیتا توبہ کا انتظار کرتا ہے:

ابن فضل بن علقین کہتا ہے کہ عَفِیُّ کے خطاب میں جلدی نہیں کرتا بلکہ اس کی توبہ قبول کرتا ہے اور وہ اپنے فضل و کرم کے ساتھ حق کو صاف کرتا ہے۔ اس اسم کا معنی "خوشی کے شر سے محفوظ رہنے کے واسطے ہے۔ صورت اس کی یہ ہے

ا	ب	ج	د
81	5	32	69
4	78	72	33
71	23	3	79

## افضل اسم "رُؤْف" کے فضائل

رُؤْف بہت زیادہ رحمت والا ہے کہ یہ کسی کے جان میں اس کی تسخیر کر دیتی ہے اور اس کے عمل اور سخی اسم "رُؤْف" کی وجہ سے

اس اسم کی مخلوقات سے محبت اور کشف حاصل ہوتا ہے۔

بہت اس کی یہ ہے کہ جب کسی شخص کے نام کے ساتھ اس کو ترکیب دے کر کہے "بہت عظیم حاصل ہو گی اور اس اسم کی عظمت سے کشف نصیب ہو گا۔ اس اسم کا اصل معنی "رحمت" ہے۔ یہ ایک نیک طبع انسان کے ہاتھوں میں سے ہے۔ ہمارے ہاتھ کے ہاتھوں میں سے ہے۔ ظاہر ہو کہ صورت اس کی یہ ہے

ا	ب	ج	د
7	79	32	199
78	4	282	33
881	34	77	5

اور اگر اس کا یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَنْتَ الرُّؤْفُ الرُّحِیْمُ الْمَرْحُومُ الْعَفِیُّ الْكَرِیْمُ ذُو الرِّحْمَةِ  
الرَّوْحِیَّةِ خَاصَّةً الْخِصَابَةِ وَزَوَاجَتِ الدُّرُجَاتِ اَسْتَغْفِرُكَ الرَّحْمَةُ الرَّوْحِیَّةُ الْوَسِیَّةُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ  
وَرَحِیْمُ اَسْتَغْفِرُكَ اَنْ تَعْلِمَیْنِ قِیْدَیْنِ وَلَا تُجِزَّیْنِ وَجَائِلَیْنِ وَتَقْبِلَیْنِ بِمَقْهَرِیْنِ ذَلِیْلَیْنِ وَخَلِیْنِ بِمَخَابِیْنِ  
جَلِیْلَیْنِ اِنِّیْذَا بِمَا ذَلَمْتُ عِبَادَتِیْ اَللّٰهُمَّ لِحَبْلِیْ بِنَا اَعُوْذُ وَاعْلُوْذُ مِنْ عَمَلٍ ذَا ظَهْرٍ وَذَا بَطْنٍ  
ذُو اَعْلَیْنِ وَاسْفَلِیْنِ ذَا رُبِّ الْعَلِیْنِ

FREE ANLIYA



## تعلیم مغل

29	88	129	154	52	46	103	127	94	6
81	190	118	147	69	70	130	102	126	98
127	104	66	90	89	89	71	36	199	136
109	141	61	91	128	113	87	73	168	104
112	168	92	130	23	106	134	73	74	135
144	78	72	13	17	160	121	85	84	72
63	31	140	10	142	139	117	121	74	73
177	99	80	131	100	113	123	29	92	98
111	132	77	83	138	123	93	67	143	110
134	120	154	78	82	97	34	149	101	132

## تعلیم مغل

82	91	122	110	136	149	106	140	94	63
74	133	121	130	72	73	144	105	149	101
30	107	42	69	93	94	74	159	123	129
112	14	64	46	131	134	90	706	124	117
142	72	95	133	119	109	44	88	87	138
68	99	43	108	145	253	120	24	78	63
160	79	73	36	101	100	67	102	36	151
114	153	80	100	141	126	98	670	140	112
127	123	57	81	85	110	67	132	104	125
97	127	110	134	78	106	53	115	142	89

اس مغل کے معنی کو یہ مغل ہیں جن کی کلچر اور کہانہ پاس کے لئے قلب اس کو حسب ضرورت کل نام خدا اس کے معنی  
کے ساتھ ایک نام کے واسطے یہ مغل کہا جاتا ہے۔ یہ اسرار عقول ہے۔  
اس مغل پر کمال اس کا کہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْبَرُّ وَخَدَّيْكَ بِالْاَدَبِ الْمُشْفَرِّذِ هِيَ تَرْبِيهِ  
الْمَلَكُوتِ وَبِعِزَّتِكَ الْمَلِكُ الْبَرُّ الْاَزَلُ وَالْاَبَدُ الْاَخَذَ الْمَلَكُوتِ الْمُشْفَرِّذِ بِهَذَا ذَابِكَ  
وَأَنْتَ بِهَذَا أَنْ تَكْثُرَ مِنْ غَيْرِ اَخْوَالِ الْمُشْفَرِّذَاتِ وَغَيْرِ تَلْبِيْنِ ذَابِنِ بِالْمَلَكُوتِ اِلَى ذَابِكَ وَتَقْتَضِرُ  
بِهَذَا بِهَذَا بِهَذَا بِهَذَا اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْبَرُّ الْاَزَلُ وَالْاَبَدُ الْاَخَذَ الْمَلَكُوتِ الْمُشْفَرِّذِ بِهَذَا  
وَأَنْتَ مِنْ جِلَّتِ بِالْبَقَاءِ لَدُنْكَ الْمَلِكُ الْبَرُّ الْاَزَلُ وَالْاَبَدُ الْاَخَذَ الْمَلَكُوتِ الْمُشْفَرِّذِ بِهَذَا







یہ ہے کہ ایک دوسرے حضور ﷺ راستہ میں چارے تھے۔ آپ نے تاکر ایک اموی بن دھانک رہا ہے۔  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْنِي بِاسْمِكَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ الْمُنَّانِ مَالِكِ الْمَلِكِ ذُو الْحُلَاقِ وَالْإِسْخَرِ  
 اسم اعظم کے ساتھ ہر دعا قبول ہوتی ہے۔

حضور ﷺ نے فرمایا کہ میں شخص نے اسم اعظم کے ساتھ دعا کی ہے کہ جب اس کے ساتھ دعا کی جائے 'قول ہو اور جب  
 دعا جائے 'دعا جائے' جو شخص اس دم کے ساتھ قریب حاصل کرنا چاہے اس کو لازم ہے کہ سوچے کیا کرے اور اس دم کو اس کے  
 خدا کے سوا کچھ نہ ہو۔

کونسا نکل اور ضیاء نکل اور مریخا نکل ماضی حاضر ہوں گے ہی میں سے ہر ایک کے باعث 70 مہینے ہیں جو ملک پر ہر دور  
 پہنچ کر رہے ہیں اور حکومت کے امراء کا اس کو کھل جاتا ہے اور تمام عالم میں فوت اس کو حاصل ہوتی ہے۔ اس اسم کا ایک نکل  
 25 رو 25 ہے اور دعا ہے خواہ رکھتا ہے۔

اس کا تعویذ بہت سے کاموں کے لئے مفید ہے۔

جب اس نکل کو کہہ کر اس کے گرد سورا حیدت کھین شرف میں ہو اور وہاں طرف حاضر اور سورا ملک میں اس پر دم  
 کہے گا اس تعویذ کو اپنے پاس رکھے۔ بظہر اس پر ہزار کہے گا اور نہایت بڑی کے واسطے مطلب کے کام کے ساتھ یہ تعویذ  
 لے لے اور سورا نہیں اس پر دم کہے گا وہ بھی مہینوں کے واسطے اس کو اپنے پاس رکھے۔ تمام کے واسطے اور حکم جاری ہونے کے  
 واسطے اور مہینوں کے آئیں ہونے کے واسطے اور جب اس کو حیر پر کہہ کر پختہ ہو اور قول حاصل ہو اور حکومت اس کی جاری  
 ہو اور ہر ایک دینی پر اس کو کہہ کر مہینوں کے لئے کہہ کر ہو اور وہ ایک اس طرف رہتا ہے۔

اس کے بارے میں سے جاننے کا حاصل سلفہ نہیں ہو گا۔

اس صورت کا عمل سلفہ ہوتا ہے کہ اپنے پاس رکھے عمل قائم رہے کا سلامت رہے گا اور وہ کو بیچوں میں مباح کرنے کے  
 واسطے اس کو کھول کر کھلے پاؤں میں دونوں کا کھلا دے 'مطلب حاصل ہو گا' اسی طرح اس کے سب باتوں کو قیاس کر لو جس کام  
 کے واسطے اس کے حصول پر اور اس کے طریق میں کھلا جائے وہی کام رہے کہ حاصل ملے گا جس نے دیکھا کہ وہیں نے سیر کی گئی  
 پر کھلا اور مطلب کی صورت میں اس پر عمل ہو اور اس کو کھلائے ہر کام کے کرنا ہی رہے گا مگر فریب ہو گا۔

حیر پر کہہ کر دھن اپنے پاس رکھے قریب و زبانت پرے 'عاجبات پر رہی ہوں۔'

اگر حیر کے پڑنے پر کہہ کر دھن اپنے پاس رکھے اس کی قرب و زبانت دلاں ہو۔ ایسے ہی مختلف امور کا دلہو کے اس میں  
 خواہ جس پر اس کے گرد تمام حیر کہہ کر لایہ کی دھن میں ہر عمل کے ہوتی ہو۔

م	ا	ب	پ	ت	ث	ج	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	گ	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	گ	خ
ا	ب	پ	ت	ث	ج	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	گ	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	گ	خ	
ب	پ	ت	ث	ج	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	گ	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	گ	خ		
پ	ت	ث	ج	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	گ	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	گ	خ			
ت	ث	ج	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	گ	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	گ	خ				
ث	ج	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	گ	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	گ	خ					
ج	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	گ	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	گ	خ						
د	ذ	ر	ز	س	ش	ص	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	گ	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	گ	خ							
ذ	ر	ز	س	ش	ص	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	گ	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	گ	خ								
ر	ز	س	ش	ص	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	گ	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	گ	خ									
ز	س	ش	ص	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	گ	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	گ	خ										
س	ش	ص	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	گ	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	گ	خ											
ش	ص	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	گ	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	گ	خ												
ص	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	گ	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	گ	خ													
ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	گ	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	گ	خ														
ط	ظ	ع	ف	ق	ک	گ	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	گ	خ															
ظ	ع	ف	ق	ک	گ	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	گ	خ																
ع	ف	ق	ک	گ	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	گ	خ																	
ف	ق	ک	گ	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	گ	خ																		
ق	ک	گ	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	گ	خ																			
ک	گ	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	گ	خ																				
گ	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	گ	خ																					
خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	گ	خ																						
د	ذ	ر	ز	س	ش	ص	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	گ	خ																							
ذ	ر	ز	س	ش	ص	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	گ	خ																								
ر	ز	س	ش	ص	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	گ	خ																									
ز	س	ش	ص	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	گ	خ																										
س	ش	ص	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	گ	خ																											
ش	ص	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	گ	خ																												
ص	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	گ	خ																													
ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	گ	خ																														
ط	ظ	ع	ف	ق	ک	گ	خ																															
ظ	ع	ف	ق	ک	گ	خ																																
ع	ف	ق	ک	گ	خ																																	
ف	ق	ک	گ	خ																																		
ق	ک	گ	خ																																			
ک	گ	خ																																				
گ	خ																																					
خ																																						



أَوْجَدَ الْفَنَى فِي الْعَالَمِ الْجَنَّتَيْنِ الزُّوْجَيْنِ وَ قُضِلَتْ أَقَامَةُ الْفَنَى فِي عَالَمِ الْمَلَكِ الْإِنْسَانِي  
بِعَمَلِكَ الْمُتَخَيَّرِ الْمُتَقَدَّرِ فِي عَالَمِ الْمُسْطَوِّ وَالْثَوْرِ أَيْثَابِ وَ تَغَيَّرَ أَوْرَادُ الْمُتَوَجُّوْذَاتِ فِي الْأَرْضَيْنِ  
وَالسُّلُوبِ وَ يَتَغَادَلُ فِي ذَاتِ الْقُوَّةِ الْجَسَدِيَّةِ وَ فِي جَسَمِ الْقُوَّةِ الزُّوْجِيَّةِ أَنْ فِي قُرْبَيْنِ مِنْ  
الزَّوْجَيْنِ الرَّجُلِيَّةِ الْبَهْرَةِ فَاجَلِكِ الْوَحْدَانِيَّةِ بِتَنْطِيسِهَا أَلَكَّةَ بِأَرْخِشٍ وَأَوْجِنِمُ ٥

## فصل: اسم "جامع" کے فضائل

جامع نام ہے جو محاسن اور فضیلت اور فضائل کو جمع کرے چنانچہ اہل عقلی سمجھ سے انہوں کو ایک ایسی ہی جامع کہتے ہیں  
جو 7 محاسن ایک ہی نام کو جمع کرے اور فضائل ایک نام سے فقہاء کا نام کیا ہے کہ انہوں نے انہیں اور محاسن اور فضائل اور  
محاسن اور محاسن کو جمع کر کے کہا کہ محاسن ہی سے ہر ایک چیز کو سمجھنے سے عقل و صورت اور رنگ و بو ہی عقل ہے  
محاسن اہل عقل نے سب کو انہیں ہی جمع کیا ہے اور کل کو عالم ہی جمع کیا ہے اور تمام محاسن ہی کو جمع اور طرز اور رنگ و بو  
وہو کہ جمع کیا ہے۔

فضائل کا ایک جمع کرنا ہی صرف اللہ کر سکتا ہے۔

اور فضائل کا جمع کرنا ہے کہ محاسن اور صورت اور طرز و جمہور کو اسم کے اندر جمع کیا ہے محاسن جو ایک اور اسم کی  
صفت ہے اور انہیں ہی طرز دیکھتے ہیں۔ یہ کچھ سمجھ کر لیں۔

اس کے ذکر سے کشف حاصل ہوتا ہے۔

معلوم ہو کہ انہیں ہر اور سمجھ کا جامع ہے اور وہ انہیں اس نام کے ساتھ نقل حاصل کرتا ہے اس کو کشف ہے اور آہ ہے  
اور اس کے نقل کی آگہ نقل ہوتی ہے اور وہ فضائل و طرز کو سمجھتا ہے اس اسم کی طرز کرنے والے کو کشف محبت کہتے ہیں۔  
محاسن اس کی محبت و طرز کے ساتھ چاہتے "محاسن" محاسن و طرز کہ اس کے تحت ہر طرز محاسن ہی اور کل کا کشف را کر کہ چاہتے کا  
اور اس کی محبت پوری کہتے کہ محاسن اس کا جیسا نقل ہی ہے۔ را کر کی محبت کے محاسن اس میں محاسن و طرز کا کشف و طرز کے محاسن کی  
اس میں فرحت ہے اس کے نقل کو کہ محاسن ہی سمجھ اور طرز کے محاسن اسم کو چاہتے اور کہتے۔

یا جامع الناس لیوم لا رب لہ الا جمعی علی کذا و کذا

یہ جی رہیں آج کے اور رب تم نہ کہیں کہ جمع کرنا چاہو طرز و طرز ہی ہی سے ظاہر اور تم چاہو کہ وہی ہی جمع ہو  
چاہتے ہیں قواعد اور کہ محاسن اس اسم سے ہم کو صورت اس کی ہے۔

۱	۲	۳	۴
3	42	49	41
32	6	38	68
۱۱	۱7	34	5

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْجَمِیْعُ الْمَشْرُوعُ بِتَحْنِنِیْ عَلٰی تَحْنِنِیْ  
خَلَاتِیْہَا فِی الْاُتْرَاقِ وَالْفَضْبِ شِیْءُ الْاَفْئَادِ عَنْ عَقَابِہَا بِالْاَمْرِ الْقَاطِعِ وَ اَوْحَیْہَا بِتَحْنِنِیْ









## حقین کے انوار سے معارف و حقائق کے انوار حاصل ہوتے ہیں:

انوار حقین اور حقائق معارف اور انوار حقیقت اس نور سے حاصل کرتا ہے اور قرین شریف کے انوار میں غول خاک مرئی اور  
مرکاس میں سے نکلتا ہے۔ قرآن کا نور بھی کتب اعلیٰ ہے۔ اے حق تعالیٰ فرما:

وَأَنزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُورًا مُبِينًا

اس نام کے ساتھ صلیف ہوا انوار اللہ کے ساتھ قلب کے آئینہ کو درخشا کر رہا ہے۔ اس آیت کو پڑھے

أَلَمْ نَكُنْ نَورَ الشُّعُوبِ وَالْأَنْصَارِ

اور کہ جلیل روزی کلمہ اور آدم کی جبین کو چمکا دے ایک روزہ دے گا اور دھوا طہارت کا ہر وقت پلنگ دے گا۔ اسی

طرح کا اس روز ریاضت کرے۔

## قرآن کی تلاوت سے منہ سے نور خارج ہوتا ہے:

جب اس طرح کرے گا تو اپنے حسی سے صحت کے وقت نور نکلتا ہوا دیکھے گا اور جب اپنی فکر عریض و کبریٰ کی طرف

الغسل کا انوار علیہ اکملہ کرے گا اور تمام عالم اور انوار طہارت اس پر تکلف ہوں گے۔

حضرت عمر فاروقؓ نے نور ہالین سے نکلنے میں جنگ کا جملہ دیکھ لیا اور آواز دی ساریا نے سنی:

اس نور کتب ہی کے خلق حضرت مر کا قصہ ہے کہ بعد شریف سے اللہ ہی آپ نے فکر کو فرما:

يَا سَادَةَ الْخَلْقِ

## حضور ﷺ کی فکر تمام روئے زمین پر تھی:

حضور ﷺ کا جانتی ہی اللہ میں ہر ذرہ کا نور جنت کا کتب ہوا تھا اور ہر زمین پر حضور ﷺ کی امت نے جگہ کی آپ کی

فکر سے گری تھی۔ جب ملک اس نام کو سنا اس آیت کے پڑھے أَلَمْ نَكُنْ نَورَ الشُّعُوبِ وَالْأَنْصَارِ تو کل اس کا رویا نکل حاضر

ہو گا۔

## قلب منور عزت میں اضافہ ہوتا ہے:

اس نام کی تالیف ہے کہ سولہ ہاتھ کی انگلی ہے اس کو کند کر کے اپنے پاس رکھے اور اس نام کو اس کے ہر کے

مواضع پڑھے قلب اس کا روشن ہو گا اور جنت و جہنم سے لاکھ حاصل ہو گا۔ صورت اس کی یہ ہے:

1	3	5	7
49	32	199	70
33	52	4	198
5	197	34	51

یہ ذکر کرنا کافی ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَلَمْ نَكُنْ نَورَ الشُّعُوبِ وَالْأَنْصَارِ وَنَزَّلْنَا نَورًا مُبِينًا

لَهُمْ نَورٌ عَلَى نَورِهِمْ وَهُمْ فِيهِ طَابَتِ أَلْأَنْصَارِ وَالْمُحْسِنِينَ وَالْمُتَّقِينَ أَلَمْ نَكُنْ نَورًا مُبِينًا

لَهُمْ نَورٌ عَلَى نَورِهِمْ وَهُمْ فِيهِ طَابَتِ أَلْأَنْصَارِ وَالْمُحْسِنِينَ وَالْمُتَّقِينَ أَلَمْ نَكُنْ نَورًا مُبِينًا

التَّوَابِيَةِ وَ ذَاتِكَ الْفَذِيَّةِ عَنِ الْقُدْسِ وَالْمَقَرِّهِ وَالْكَلْبَةِ وَ غَلَبَتِ الشَّجِيحَةُ بِالْمَقَرِّهِ  
وَالْمَقَرِّهِ جَوَدَتِ أَنْ تَكْهَنَ فِي قَوْمَيْنِ مِنْ تَوَارِثِهَا تَرْبُلُ بِهِ عَيْنُ الْفَلَسْطِ الْكَلْبَةِ وَ تَوَارِثُ تَرْبُلُ عَنِ  
مِنَ الْخُجْبِ الشَّعْرَةِ وَ يَذُوبُ عَنِ الْأَرَاذِلِ الْإِنْسَانِيَّةِ لِيُفَنِّي بِهِ وَ جَوَدَتِ لِيْنِ وَ جَوَدَ ذَاتِكَ وَ  
هَذِهِ تَوَارِثَةُ الْبَلَدِ أَلَتِ الْفَلَسْطِ الْكَلْبَةِ الْفَلَسْطِ الْكَلْبَةِ الْفَلَسْطِ الْكَلْبَةِ الْفَلَسْطِ الْكَلْبَةِ الْفَلَسْطِ الْكَلْبَةِ  
تَوَارِثُ لِيْنِ لُحْيَتِ وَ تَوَارِثُ لِيْنِ دَعِي وَ تَوَارِثُ لِيْنِ عَظْمَتِ وَ تَوَارِثُ لِيْنِ شَعْرَتِ وَ تَوَارِثُ لِيْنِ  
يَجِيئُ وَ تَوَارِثُ عَنِ الْبَسَائِرِ وَ تَوَارِثُ لِيْنِ لُحْيَتِ وَ تَوَارِثُ لِيْنِ لُحْيَتِ وَ تَوَارِثُ لِيْنِ لُحْيَتِ الْفَلَسْطِ الْكَلْبَةِ  
تَوَارِثُ الشَّعْرَةِ وَ الْأَرْحِ الْفَلَسْطِ الْكَلْبَةِ

یہ محض اس دعا کا حصہ ہے جسے تبارک اس کا نام بردہ، یعنی خود کرتا ہے اور اس کا تعلق کھانا کرا ہے اور اس کا نام بردہ ہے

### افصل: اسم "ہادی" کے فضائل

ہادی وہ ہے جس نے حلال کو پیدا کیا ہے اور اپنی لادت کی سیرت کی طرف ہدایت کی ہے اور ہدایت کو اس نے اپنی لادت کی  
طرف منسوب کیا ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے

إِنِّي أَنشَأْتُ هَدًى اللَّهُ

"میں نے ایک ہدایت خدا ہی کی ہدایت ہے۔"

اور جو محض اس کی طرف پڑا ہے اس کو ہدایت کرا ہے جس وقت اسے عقل سے نکالنے میں دعوہ کو قدم سے پیدا کیا اس  
کی ہدایت ہے۔

فَرَبَّنِي فِي الْخَيْلَةِ وَ فَرَبَّنِي فِي الشَّجَرِ

خود سے وجود میں آنے والے دو قسم کے ہیں اہل یمنین اہل یہاد:

ایک فرقہ اہل یمن کہتا ہے اور ایک فرقہ اہل یہاد کہتا ہے جس سے ہر ایک نسل کی طرف راکھ ہے اور اس پر کوہ طے عقل  
کا یہ لہجہ ہے۔

فَهَذِي الْمَلَّةَ الْيَمِينِ الْفَلَسْطِ الْكَلْبَةِ

یعنی یہاں وہاں کوہ طے عقل نے توبہ کے قول کرنے کی ہدایت کی ہے اور وہی ہادی عقل ہے اور سمجھنا ہے ہدایت کا اطلاق  
ہو رہا ہے کہ اصل حقیقت میں اس نے اس کو اس کی طرف ہدایت کی ہے جس پر وہ چلتے ہیں اور سب انہی خبر ہدایت کے  
ہیں جس نے اس کو ہدایت کیا ہے۔

خود و علم کے بارے میں تضاد و قدر کے اختلافات جدا کرتے ہیں۔

کہ جس میں اس کی قدر و قدر ہیں کے اختلافات جو علم سے ملتی ہیں۔

لَا يَسْتَلِ عَشَا يَسْتَلِ وَ عِلْمُ يَسْتَلِ

اور جس میں اس کے ساتھ قرب حاصل کراہ اس کو چاہئے کہ وہاں کے رہنے پر چاہئے کہ اس کے ساتھ قرب



تک و حکومت اس کے واسطے خارج ہوئے۔ یہ قرارداد قلب ہے لیکن قلوب کو بغیر کسی داکرہ میں قائم نہ رکھا جائے اس وقت تک کہ یہ اس طرح کی جھوٹی اور ریاضی کے ساتھ جسم کو آزاد نہ کرنا چاہیے بلکہ کہ یہ تمام حاصل ہو۔

اس اسم کو یاد رکھو کہ ساتھ اس کے بعد بدن کے ساتھ چڑھے۔ اس کا سائل ضیاء نکل کر قلب واپس آئے اس میں حاضر ہو گا اور اس وقت مختلف فرشتے گاؤں پر پہلے یا حکام اپنے منصب سے سنبھل کر گیا ہو گا اس اسم کے داکرہ کرنے سے اپنے منصب پر چلی جائے گا اور اس اسم کا یہ عقل بل واسطہ کی مختلف کے واسطے چارٹر رکھا ہے۔ عقل اس کا ہے۔

ا	ب	د	پنج
15	69	33	1
68	52	4	23
3	24	77	53

اور اگر اس کا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ مَبْدِیْعُ جَمِیْعِ الْمَخْلُوٰتِ جَلِّیْلُہٗا وَ عَلِیُّہٗا اَللّٰهُمَّ اِنَّا بِفَضْلِہٖ وَ اَحْسَنَ فَتْحِہٖم بِاَوْفٰیہٖ وَ لَا شَرَّ لَہٗ وَ لَا خَلْفَہٗ وَ جَدِّہٖ اَسْتَشْفِیْ بِقُوَّتِہٖ عَلٰی اِخْتِرَاعِ الْوٰجِبِہٖا وَ اَصْحَابِہٖا وَ تَلٰبِیْہٖا وَ یَدِہٖ اَوْضَاعِہٖا وَ تَعٰوُنِہٖا وَ مَا اَوْضَعَتْ لَہٗ مِنْ اَنْتَ لَہٗ اَنْ تَنْکِیْفَ عَنْ قَلْبِیْ کُلِّیْمَہٖ الْخُتَابِ وَ تَبْدِیْعَ لَیْلِ لَوَاذِیْہِ الْاَلْوٰی الْمَقَامِ وَ تُوَدِّعَ لَیْلِ مِیْرٰتِہٖ مِنَ الْاَزْوَاجِ الْمَقْدُوسَةِ اَمَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ بَدِیْعُ الْمَخْلُوٰتِ  
یہ شخص اس دعا کو چاہے کہ وہ اس کے دل کی آگ کو کھل دے۔

### افصل: اسم "باقی" کے فضائل

باقی کا ہے جس کا اور کسی مستحق نہ ہو اور وہی واسطہ ہو اور قرارداد ہے۔ لیکن جب یہ دہن کی طرف مقلد کیا جائے لا احتیاج کے واسطے نسبت پر ہو کہ باقی نام رکھا جائے گا اور جب باقی کی طرف مقلد کیا جائے گا تو یہ نام رکھا جائے گا اور باقی کا ہے جس کی حکم ہو اور باقی میں حق نہ ہو اور اس کو دل اور اہل کتب میں اور وہی واسطہ ہو اور یہاں سب باقی کو شیل ہے اور یہ قلب نام اس کے باقی اور مستحق ہو عقلیات کی طرف اس کی مقلد کے سب سے چلی گئے کہ یہ سب باقی کو دیکھ کر دے مہارت میں اور نہ داخل ہوئی ہے۔ تیرہ اور حرکت میں کہ کہ بدنام باقی اصل مستحق میں تقسیم ہے اور حیرت زدہ کے اور تجربے کے سب سے داخل ہو ہے۔

یہ چیز حقیر نہیں ہوتی اس کا عقل زیادہ باقی اصل مستحق سے نہیں ہوگا۔

یہ حق تجربے عقل ہے نہ تعلق میں داخل نہ ہو کہ اور نہ اس میں باقی ہو کہ نہ مستحق ہو گا اور باقی اور مستحق کے قول کی اس کے اور نہ کہ اس میں دے کہ اس میں دے کہ اور جن کا اور باخترانی ہے یہ ہر قوم کے ہر دور ہر طاقت پر آئے ہیں۔ یہاں تک کہ ہر میں گزار گیا نہ باقی کو اس کے اور اس کے وقوع کا شکار ہے۔ نہ مستحق ہو ہے اور نہ اور عقل زیادہ کے یہ آگے نہ چلے۔ ہر دور اس کے کاموں کے بعد باقی ہے کہ

ملک کے واسطے اس اسم میں حق نہیں ہے کہ ملک نہ جائے کہ میں قابو ہے نہ ہوں اور عقوبت میں اور اس کے نام کرتے وقت اس اسم کا اسم ہوتے کے ساتھ داکرہ ہے۔ سائل اس کا معنی نہیں ہے۔ داکرہ اصل کو کھلنے کا جھوٹا ہے نہ کہ



ا	و	ز	ث
201	99	32	6
198	498	497	33
8	34	497	199

اور اگر اس کا یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْوَارِثُ كُلُّ شَيْءٍ مِنْ الْاَوْثَانِ وَالْاَفْلاكِ وَالْبَحَارِ  
وَالسَّمَوَاتِ وَالْاَفْلاكِ وَانْتِ بِرِجْعِ الْاَمْرِ كُلِّهِ بِمَا شِئْتَ اَنْتَ الْاَمْرُ الْبَاقِی اَسْتَغْنِیْ بِخُدَیْسِ  
اَسْعَدَیْكَ وَجِبَلِیْكَ وَحَبِیْبِیْكَ وَبِیَوْتِ ذَاہِیْكَ اَنْ تُعْطِیَنِیْ مِنْ الْوَارِثِیْنَ بِخُفَیَّیْ اَسْتَوَارِیْكَ  
اَلْمُسْتَعِیْنِیْنَ فِی الْخِیَابِ وَالْمُنْقَابِ بِاَسْوَارِیْكَ وَادْعِ عَلَیْ ذَاہِیْكَ اَنْ تُشَیْخِیْ فِیْ جَوَارِیْكَ مَعَ رُسُلِیْكَ وَ  
اَخْبِیْكَ اَنْتَ اَللّٰهُ الْبَاقِی الْوَارِثُ

جو شخص اس ذکر پر مداومت کرتا ہے وہ کمال اس کی طرحی اور بل کلمات کا بارش عطا کرتا ہے۔

### افصل: اسم "رشید" کے فضائل

اسلام یہ کہ رشید وہ ہے جو کل امور کا وسیع اور عقل کے ساتھ ہی آمد ہو البتہ کسی موقع کا اور اور غیر کے اور یہ خداوند  
تعالیٰ ہی کی ذات پاک ہے جس نے تمام مخلوق کو اپنی پادشاہت کا درجہ عطا کیا ہے۔ اس اسم کو طاعت میں پڑھ کر اس کے احوال کے سوائے  
چھوٹا چھوٹا اس کے چھوٹے ذکر کریں یہ ذکر ہر گاہ کہ جس پر لکھ دے گا اس کو پادشاہت کہے گا مگر اس کا سر پر لکھا جائے ہے کہ  
داکر ہے اس اگر اس کو پادشاہت کی تعلیم کہے گا

گناہگار اس کے نقش کو اپنے پاس رکھے گناہ کرنا شرابی شراب چھوڑ دے:

اس عقل کو لکھا اپنے پاس رکھے گناہ گاروں سے باز رہے اور شرابی کو چاہیں روزانہ چھوٹے "شراب سے توبہ کرے عقل  
اس کا یہ ہے:

ا	و	ز	ث
201	13	32	99
12	298	262	33
121	34	11	399

اور اگر اس کا یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّحِیْمُ الْبَاقِی اَلْهَمَّ اَمَلُ خَلْقِیْكَ الرَّحْمٰنُ  
بِالْمُسَوَّاتِ وَجِبَلِیْكَ بِرِجْعِ الْاَمْرِ كُلِّهِ بِالْاَفْلاكِ وَالْاَسْمَاءِ عَلَیْكَ اَسْتَغْنِیْ بِمَا شِئْتَ اَنْتَ الْاَمْرُ الْبَاقِی اَسْتَغْنِیْ بِخُدَیْسِ  
اَسْعَدَیْكَ وَجِبَلِیْكَ وَحَبِیْبِیْكَ وَبِیَوْتِ ذَاہِیْكَ اَنْ تُعْطِیَنِیْ مِنْ الْوَارِثِیْنَ بِخُفَیَّیْ اَسْتَوَارِیْكَ  
اَلْمُسْتَعِیْنِیْنَ فِی الْخِیَابِ وَالْمُنْقَابِ بِاَسْوَارِیْكَ وَادْعِ عَلَیْ ذَاہِیْكَ اَنْ تُشَیْخِیْ فِیْ جَوَارِیْكَ مَعَ رُسُلِیْكَ وَ  
اَخْبِیْكَ اَنْتَ اَللّٰهُ الْبَاقِی الْوَارِثُ

FREE ANLIYAH







## اللہ ہر سال ایک نام کی تجلی کرتا ہے:

ہر سال اللہ تعالیٰ اپنے ایک نام کے ساتھ جلوہ کرتا ہے۔ لیکن اس مطلب سے اس نام کا ایک اور اہم مطلب فائدہ پہنچانے کی جرت ہے۔ اس کے مطلب سے وہی جو اس نام کے 999 نام ہیں۔ اب ایک چاروں نام کا مطلب دیکھ لیں۔ اس نام کا مطلب کا جملہ جو کائنات میں کائنات اور ہر کائنات سے خارج ہو گیا ہے۔ اس نام کی کائنات کا جملہ جو کائنات اور ہر کائنات سے خارج ہو گیا ہے۔ اس نام کی کائنات کا جملہ جو کائنات اور ہر کائنات سے خارج ہو گیا ہے۔

وَضَلَّى اللَّهُ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصُغْبِهِ وَسَلَّمْ



محکم دلائل سے مزین و متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ





جس طرح ہم نے ذکر کیا ہے اس کے عقل کو اپنے پاس رکھ کر ذکر کی دعوت دیکھو اور یہ بات جان لو کہ ہم ذکر حضور  
عقب اور عمار سے حاصل ہوئے ہیں، محض ایک دھڑ دھڑ دھڑ ذکر کرنے سے اور ظاہر میں جو کچھ مبارک اور عمار کے ہمارے  
اور دوسرے ہی یہ عقیدہ شریعت طوم کے حاصل کرنے کے واسطے نسبت سراج ۱۱ ہے جو ہمیں اس کو اپنا دیکھتا ہے اور عقل اس پر  
برکت کے دروازے کھول دیتا ہے اور عقل کو اس کا سحر کرنا ہے اور وہی اہل کتب اور اہل اسلام سے اس کو سرفراز کرنا

علم کشف حاصل کرنے کے لئے یہ چھ اسماء ہیں اللہ آسمان دنیا سے اپنے بندوں کو پکارتا ہے:

اور وہ چھ اسماء یہ ہیں

الْقَلِيمُ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ الشَّهِيدُ الْبَاقِي غَلَامُ الْغُرُوبِ

اور ان کے ذکر کے واسطے ہر کائنات حسب ہے۔ اسی وقت حدیث پروردگار کا ہم آسمان دنیا کی طرف ٹولتا ہے کہ اور قرآن  
ہے کوئی تم کو پکارے گا ہے جس کی دعا میں قبول فرمائیں کوئی تم سے سخت مانگے گا ہے جس کو میں بخشنا میں اس کوئی اور تم  
سے سوال کرے گا ہے جس پر میں بخشنا فرمائیں۔ دعا کی فریضت میں جو قرأت منسوب ہے اس کو پڑھو  
یہ ایک خاص دعا ہے جس کی اصلاح اور طوم کے سمجھنے کے واسطے نسبت سراج ۱۱ ہے جو ہمیں اس کو دعا کے آخری تہی میں  
شروع کر کے سراج تک پڑھتا ہے اور سراج کے طرح ہونے کے بعد لہ سے ہر گز کرنا کہی اور مشفق میں مشغول ہو کر دعا کو عقل  
عقل کے سب سبب اس کے واسطے سہا کرے گا اور جو ہمیں اس کو تم کو اپنے پاس رکھنے سمیت عقل اور حسن عمل میں یہ ظاہر  
ہوں اور خداوند تعالیٰ سے عہد و عہد حاصل کرے اس کو مشیت ہو اور وہ دعا ہے

اَلِهِن اَسْمُكَ بِاسْمِكَ الْفُكْرَانِ الَّذِي فَضَّلْتَ بِهِ فَوَاجِلَ الْفُضَيْلِ الْفِي الْفُزْجُودِ الْفِي الْفُضْطِلِ  
كُلُّ شَيْءٍ وَفَضِيلًا الْفُكْرَانِ الْفِي تَابِيهِ ثَلَاثَةُ الْفُضْطِلِ الْفُكْرَانِ الْفُكْرَانِ الْفُكْرَانِ الْفُكْرَانِ الْفُكْرَانِ  
الْأَفْطِلِ وَتَوَضُّعِ الْفُكْرَانِ وَتَوَضُّعِ الْفُكْرَانِ وَتَوَضُّعِ الْفُكْرَانِ وَتَوَضُّعِ الْفُكْرَانِ وَتَوَضُّعِ الْفُكْرَانِ  
يَسْتَحُونَ وَتَوَضُّعِ الْفُكْرَانِ الْفُكْرَانِ الْفُكْرَانِ الْفُكْرَانِ الْفُكْرَانِ الْفُكْرَانِ الْفُكْرَانِ الْفُكْرَانِ  
جَنَابِكَ تَسْقَا لَيْسَ لَكَ الْفُكْرَانِ الْفُكْرَانِ الْفُكْرَانِ الْفُكْرَانِ الْفُكْرَانِ الْفُكْرَانِ الْفُكْرَانِ الْفُكْرَانِ  
سَبَّ الْفُكْرَانِ الْفُكْرَانِ الْفُكْرَانِ الْفُكْرَانِ الْفُكْرَانِ الْفُكْرَانِ الْفُكْرَانِ الْفُكْرَانِ  
مَنْعَ كُلِّ مَا يُؤْخَرُ بِهِ تَبْنِ الْفُكْرَانِ الْفُكْرَانِ الْفُكْرَانِ الْفُكْرَانِ الْفُكْرَانِ الْفُكْرَانِ الْفُكْرَانِ  
أَفْطِلَ مَا وَفَّقَ لَمْ يَفْطُرْ إِلَى ذَلِكَ الْفُكْرَانِ الْفُكْرَانِ الْفُكْرَانِ الْفُكْرَانِ الْفُكْرَانِ الْفُكْرَانِ  
مُحَلِّقًا بِهِ بِحُكْمِكَ الْفُكْرَانِ لَا يَزِيدُ وَلَا يَنْقُصُ لَكَ الْفُكْرَانِ الْفُكْرَانِ الْفُكْرَانِ الْفُكْرَانِ الْفُكْرَانِ  
أَنْتَ الْفُكْرَانِ وَأَسْمُكَ الْفُكْرَانِ الْفُكْرَانِ الْفُكْرَانِ الْفُكْرَانِ الْفُكْرَانِ الْفُكْرَانِ الْفُكْرَانِ  
بِأَلْفِ الْفُكْرَانِ الْفُكْرَانِ الْفُكْرَانِ الْفُكْرَانِ الْفُكْرَانِ الْفُكْرَانِ الْفُكْرَانِ الْفُكْرَانِ  
قَوْلُهُ الْفُكْرَانِ لَكَ الْفُكْرَانِ رَبُّكَ الْفُكْرَانِ الْفُكْرَانِ الْفُكْرَانِ الْفُكْرَانِ الْفُكْرَانِ الْفُكْرَانِ

اور جس کائنات میں خداوند کا ہے اس کو بھی ساتھ دے

FREE ANLIYAAT











فِي وَحْشِينَ شُعَاعٍ مِنْ عَيْنِكَ يَخْطَفُ النِّصَارَ الْحَامِسُونَ مِنَ الْحَيِّ وَالْأَلْسِ لِنَفْسِهِمْ وَ نَفْسِهِمْ  
عَنْ زَمِي سَهَامِ الْخَسْبِ فَيَنْ لِرُطَامِ نَفْسَيْنِ وَ اِشْبَحْنِ عَنْهُمْ بِحَبَابِ الثَّوْرِ الَّذِي نَاحَتْهُ الثَّوْرُ  
وَ اسْتَلْطَقَ بِاسْمِكَ الثَّوْرُ وَ بَوَّحْتَكَ الثَّوْرَ الَّذِي اُخْتَدَّ بِهِ كُلُّ ثَوْرٍ يَا ثَوْرُ اسْتَلْطَقَ عَنْ  
نَفْسَيْنِ يَلْزَمُ اسْمُكَ جِغَاءًا يَنْفَتِحْنَ مِنْ كُلِّ ظَالِمٍ خَاسِعٍ وَ خَسَائِرَ عَيْنٍ بِخَرَسَيْنِ مِنْ كُلِّ نَفْسٍ  
يَتَذَلَّحُ بَيْنَ خَوَاجِرِهَا وَ اغْرَافِهَا اِنَّكَ اَنْتَ الثَّوْرُ لِكُلِّ ثَوْرٍ يَا اَللَّهُ يَا حَقِّي يَا شَيْئَ يَا ثَوْرَ اَللَّهُ ثَوْرُ  
الشُّخُوفِ وَ الْاَزْهَى اَمْرٌ اَيْتَ كَمْ

یہ شخص ۷۰ رکعت نماز پڑھ کر ۴۰ بار اس دعا کا پڑھے اس سے عقل خرابی تمام حلق کے دلوں میں اس کی جیت اور عفت اہل رسد

اس دعا کی تلاوت سے دشمنیں مطلوب ہو جاتے ہیں۔

یہ شخص ۷۰ رکعت نماز پڑھ کر ۴۰ بار اس دعا کا پڑھے اس سے عقل خرابی تمام حلق کے دلوں میں اس کی جیت اور عفت اہل رسد  
یہ دعا کہ پڑھے گا وہ اپنے لیے کے مطلوب سے اس کا قلب ہر جانے گا اور اگر اس پر دلاست کہے گا یاں لب اس کی تحریریں  
عقل ہو گا

اے ہم اور یہاں خوب کے واسطے پڑھ کر کہہ دے اس کے اب اور حال کے قوی میں زوالی کا خبر ہوئی ہے اور  
اس میں اس کے مطلب سے ہے کہ کسی کی غصہ سے دشمنوں کا مطلب کہہ دے نہایت کئی اور گری کے اور اس کے واسطے  
کے پڑا کہ اس میں اور کابل خوب سے بھی اس کا نصرت پانچہر عمل ہے

اس دعا کی تلاوت سے اٹنی امراض کو شفا دیتی ہے۔

یہ شخص ۷۰ رکعت نماز پڑھ کر ۴۰ بار اس دعا کا پڑھے اس سے عقل خرابی تمام حلق کے دلوں میں اس کی جیت اور عفت اہل رسد  
یہ دعا کہ پڑھے گا وہ اپنے لیے کے مطلوب سے اس کا قلب ہر جانے گا اور اگر اس پر دلاست کہے گا یاں لب اس کی تحریریں  
عقل ہو گا

اس آیت کی تلاوت سے رزق فروغ و روحانی علوم سے عید منور ہو گا

یہ شخص اس آیت اللہ ثَوْرُ الشُّخُوفِ وَ الْاَزْهَى اَمْرٌ اَيْتَ كَمْ پڑھے اس سے عقل خرابی تمام حلق کے دلوں میں اس کی جیت اور عفت اہل رسد  
یہ دعا کہ پڑھے گا وہ اپنے لیے کے مطلوب سے اس کا قلب ہر جانے گا اور اگر اس پر دلاست کہے گا یاں لب اس کی تحریریں  
عقل ہو گا

اَللّٰهُمَّ اَخْلِفْ عَلٰى وَاخْزِىْ خَسْبَ شَهْوٰى جَنَاحِى الْاَلْوَابِ وَالْاَلْوَابِ خَلِّ اَشْيَئَ بِنَا  
اَضْعَفُ لِيْ مِنْ اَلَاىِ الْمُنْكَوَبِ فَرَحًا مَسْرُوْرًا وَ اَضْعَفُ لِيْ مِنْ غَلِيْظَةِ الْتَكْوِيْنِ فَتَفْعَلَ لِيْ مِنْ  
كُلِّ مَكْرُوْبٍ وَ اَلْبَعَا لِيْ مِنْ غَلِيْظَةِ الْتَكْوِيْنِ بِاَذْنِكَ الَّذِي سَخَّرْتَ لَهَا اِلٰهِي الْوُجُوْدَ بِلَا عِلْفَةٍ تَحِيْبُ اِلَيْكَ  
مَسْرُوْرًا اَكْلًا بِكَفْلِكَ وَ عَسُوْرًا الْاَلْوَابِ يَلْزَمُكَ اَلَّذِيْنَ سَخَّرُوْهُ عَنْ اِسْمِكَ الثَّوْرَ الْمَكْرُوْبَ وَ اَلْغَرَّ الْقَبُوْمَ كُلُّ  
لِيْ مِنْ اَشْيَئَ اَلَا وَ جَنَّةُ لَكَ اَلْمُسْكُوْمُ وَ اَلْبَعَا لِيْ مِنْ غَلِيْظَةِ الْتَكْوِيْنِ

اس دعا کے پڑھنے والے کو نورانیت و وسیع رزق ہر کام میں کامیابی ہو گی

یہ شخص اس دعا کو اس صحت میں ۷۰ بار پڑھے اس سے عقل خرابی تمام حلق کے دلوں میں اس کی جیت اور عفت اہل رسد  
یہ دعا کہ پڑھے گا وہ اپنے لیے کے مطلوب سے اس کا قلب ہر جانے گا اور اگر اس پر دلاست کہے گا یاں لب اس کی تحریریں  
عقل ہو گا

ماتھ کرنا چاہئے کہ اگر ذرا دل ٹھانڈا ہے۔ اس کے سب سے دل کا ٹھانڈا ٹھانڈا ہے اور ایک ذرا دل سے اس قسم کی  
تفصیل اس آواز سے سب سے۔

أَوَلَمْ تَرَوْا إِلَى مَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ ظُلْمٍ يُزِيلُ سُحُبًا

ان کے گھر والے ان سے غلط فہمیوں کو دور کرنے کے لیے

انھیں صوفی عقیدے کے چہرے کی طرح ہی نظر کی جائے گی۔

وَالْأَنْبِيَاءُ جُعِلَتْهُمُ الْأَرْضُ مَسَاجِدَ وَهِيَ كَالْحِطِّ الْمَسْجُودِ

نہج اہلِ دین کے عقلی کسے اور اپنے اس دے کے نہ عقل اس کو دے گی حاجت کہے کہ انور اس کی محبت کا طالب ہو گا اور

یہ نکتہ ہے اس کی طرف سے آئی کیو کی طرف سے

الحیض کے نہ ہونے والے کو چوری ذکیقتی اور کسی قسم کا خوف نہیں ہو گا۔

[illegible][illegible]

10

یہ شاہوں، ملکاروں کو اس کا درو بہت عزیز ہو گا ہے۔

چند اہم ترین شعبہ اور ریخ و سماجی اور تربیت اور طوائف جن کے دور کرنے کے واسطے ہیں۔ ان فیکولٹیوں اور وزارت متعلقہ

اور دیکھا چلے گا کہ ان کی حرکت سے ملک و قوم کی حالت کو قائم اور فساد و فحشاء سے بچنے کا سب سے اہل ملک کے

یہاں پر ایک اور بات بھی

رہی اور اگر ملک بھی ہو کے اور قابل ہے۔ وہ ہوائی اڈے کی رکھتا ہے کھف حاصل ہو آ ہے اور سہولت کی تلقین

اور کل اسلام کی جائز اور حلال خاص صوف ہیں اسلام کے حدود ہیں اور اسم اعظم بھی انکی شی ہے۔ یہ کل 124 اسم ہیں سوائے اسم

اندر کتب معتبره

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَأُوا الْقُرْآنَ حَتَّى يَخْرُجَ الْغَيْثُ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ هُمْ يَأْتِيهِمُ الْغَيْثُ وَكُنُوا لَهُمْ غُنَّاءً

*Journal of Management Education* 30(6)p.789-804

المجلس الأعلى للدراسات والبحوث  
البحرية والبحوث

یہ دوا کو اور اسم کو پڑھنا کے سامنے بڑے گاتوں زکری اور مطیع ہوگا

یہی ہے جو امام الفکر القلندر جس پر اللہ کے رحمتے درگاہ کا جانی نام پر شہداء علی اور علیہ السلام کے ہر شخص کو کہی

عدنی کی حرکت سے حق عالم سے اور ملک کے داخلے ظہور میں آئے اور غلبہ اسلام قائم ہوا۔

[illegible]

1891-1892. 1893-1894. 1895-1896. 1897-1898. 1899-1900. 1901-1902. 1903-1904. 1905-1906. 1907-1908. 1909-1910. 1911-1912. 1913-1914. 1915-1916. 1917-1918. 1919-1920. 1921-1922. 1923-1924. 1925-1926. 1927-1928. 1929-1930. 1931-1932. 1933-1934. 1935-1936. 1937-1938. 1939-1940. 1941-1942. 1943-1944. 1945-1946. 1947-1948. 1949-1950. 1951-1952. 1953-1954. 1955-1956. 1957-1958. 1959-1960. 1961-1962. 1963-1964. 1965-1966. 1967-1968. 1969-1970. 1971-1972. 1973-1974. 1975-1976. 1977-1978. 1979-1980. 1981-1982. 1983-1984. 1985-1986. 1987-1988. 1989-1990. 1991-1992. 1993-1994. 1995-1996. 1997-1998. 1999-2000. 2001-2002. 2003-2004. 2005-2006. 2007-2008. 2009-2010. 2011-2012. 2013-2014. 2015-2016. 2017-2018. 2019-2020. 2021-2022. 2023-2024. 2025-2026. 2027-2028. 2029-2030. 2031-2032. 2033-2034. 2035-2036. 2037-2038. 2039-2040. 2041-2042. 2043-2044. 2045-2046. 2047-2048. 2049-2050. 2051-2052. 2053-2054. 2055-2056. 2057-2058. 2059-2060. 2061-2062. 2063-2064. 2065-2066. 2067-2068. 2069-2070. 2071-2072. 2073-2074. 2075-2076. 2077-2078. 2079-2080. 2081-2082. 2083-2084. 2085-2086. 2087-2088. 2089-2090. 2091-2092. 2093-2094. 2095-2096. 2097-2098. 2099-2100. 2101-2102. 2103-2104. 2105-2106. 2107-2108. 2109-2110. 2111-2112. 2113-2114. 2115-2116. 2117-2118. 2119-2120. 2121-2122. 2123-2124. 2125-2126. 2127-2128. 2129-2130. 2131-2132. 2133-2134. 2135-2136. 2137-2138. 2139-2140. 2141-2142. 2143-2144. 2145-2146. 2147-2148. 2149-2150. 2151-2152. 2153-2154. 2155-2156. 2157-2158. 2159-2160. 2161-2162. 2163-2164. 2165-2166. 2167-2168. 2169-2170. 2171-2172. 2173-2174. 2175-2176. 2177-2178. 2179-2180. 2181-2182. 2183-2184. 2185-2186. 2187-2188. 2189-2190. 2191-2192. 2193-2194. 2195-2196. 2197-2198. 2199-2200. 2201-2202. 2203-2204. 2205-2206. 2207-2208. 2209-2210. 2211-2212. 2213-2214. 2215-2216. 2217-2218. 2219-2220. 2221-2222. 2223-2224. 2225-2226. 2227-2228. 2229-2230. 2231-2232. 2233-2234. 2235-2236. 2237-2238. 2239-2240. 2241-2242. 2243-2244. 2245-2246. 2247-2248. 2249-2250. 2251-2252. 2253-2254. 2255-2256. 2257-2258. 2259-2260. 2261-2262. 2263-2264. 2265-2266. 2267-2268. 2269-2270. 2271-2272. 2273-2274. 2275-2276. 2277-2278. 2279-2280. 2281-2282. 2283-2284. 2285-2286. 2287-2288. 2289-2290. 2291-2292. 2293-2294. 2295-2296. 2297-2298. 2299-2300. 2301-2302. 2303-2304. 2305-2306. 2307-2308. 2309-2310. 2311-2312. 2313-2314. 2315-2316. 2317-2318. 2319-2320. 2321-2322. 2323-2324. 2325-2326. 2327-2328. 2329-2330. 2331-2332. 2333-2334. 2335-2336. 2337-2338. 2339-2340. 2341-2342. 2343-2344. 2345-2346. 2347-2348. 2349-2350. 2351-2352. 2353-2354. 2355-2356. 2357-2358. 2359-2360. 2361-2362. 2363-2364. 2365-2366. 2367-2368. 2369-2370. 2371-2372. 2373-2374. 2375-2376. 2377-2378. 2379-2380. 2381-2382. 2383-2384. 2385-2386. 2387-2388. 2389-2390. 2391-2392. 2393-2394. 2395-2396. 2397-2398. 2399-2400. 2401-2402. 2403-2404. 2405-2406. 2407-2408. 2409-2410. 2411-2412. 2413-2414. 2415-2416. 2417-2418. 2419-2420. 2421-2422. 2423-2424. 2425-2426. 2427-2428. 2429-2430. 2431-2432. 2433-2434. 2435-2436. 2437-2438. 2439-2440. 2441-2442. 2443-2444. 2445-2446. 2447-2448. 2449-2450. 2451-2452. 2453-2454. 2455-2456. 2457-2458. 2459-2460. 2461-2462. 2463-2464. 2465-2466. 2467-2468. 2469-2470. 2471-2472. 2473-2474. 2475-2476. 2477-2478. 2479-2480. 2481-2482. 2483-2484. 2485-2486. 2487-2488. 2489-2490. 2491-2492. 2493-2494. 2495-2496. 2497-2498. 2499-2500. 2501-2502. 2503-2504. 2505-2506. 2507-2508. 2509-2510. 2511-2512. 2513-2514. 2515-2516. 2517-2518. 2519-2520. 2521-2522. 2523-2524. 2525-2526. 2527-2528. 2529-2530. 2531-2532. 2533-2534. 2535-2536. 2537-2538. 2539-2540. 2541-2542. 2543-2544. 2545-2546. 2547-2548. 2549-2550. 2551-2552. 2553-2554. 2555-2556. 2557-2558. 2559-2560. 2561-2562. 2563-2564. 2565-2566. 2567-2568. 2569-2570. 2571-2572. 2573-2574. 2575-2576. 2577-2578. 2579-2580. 2581-2582. 2583-2584. 2585-2586. 2587-2588. 2589-2590. 2591-2592. 2593-2594. 2595-2596. 2597-2598. 2599-2600. 2601-2602. 2603-2604. 2605-2606. 2607-2608. 2609-2610. 2611-2612. 2613-2614. 2615-2616. 2617-2618. 2619-2620. 2621-2622. 2623-2624. 2625-2626. 2627-2628. 2629-2630. 2631-2632. 2633-2634. 26

— 268 —

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

[illegible]

— *John F. Kennedy*

FREE A.M. LUNCH











ان اسماء کا بھی یہی فائدہ ہے ان کی تحمیر سے ہر مشکل حل ہو گی ان کو اہم بھی ہو گی

یہ اسم بھی اس واسطے سے صحیح ہے

أَشْرَقَ الْقُرْبُ الْمُنِيفُ الْخَبِيرُ ۝

یہ محض اس اسم اشراقِ القرب سے نکال کر غیر کے اسم سے اس کے لائق نام اس پر مطلق نہ ہو گا اور جس کو سزا  
ہوے اس کو اس کی سزا ہو گی۔ یہ ذکر اہل علم کے واسطے صحیح ہے کہ اگر اس وقت میں خود سے جاتی ہے اس وقت میں کہ  
قرب کی بات ظاہر فرماتا ہے اور اہل علم میں سے یہ کہتے اس کے صاحب ہے۔

وَجَنَدُ مَقَابِلِ الْغَيْبِ ۝

اہل کشف کو لطیف خبر کھلوا کرتا چاہئے یہ دعا بھی مفید ہے:

یہ دعائیں اسم لطیفِ خبیر کا محض وہ کہے کہ ان بات اس پر مطلق نہ رہے۔ اہل کشف کے واسطے یہ کار  
صاحب ہے اور یہ ایک لطیف خبر دہا ہے۔

يَا مَنْ وَجُودِهِ أَصْلُ كُلِّ مَوْجُودٍ ۝ وَ خُضْلٍ مِنْ وَجُودِهِ اسْمٌ لِيُثْبِتَ بِهِ وَجُودَ مَقَابِلِ الْغَيْبِ  
لِيَنْ خَلِيقَةِ الْوُجُودِ وَ سَفَرَةُ الْمَقَابِلِ فَمَا لِي الْكَوْنُ جُودَ لَوْ مِنْ خَوَابِمْ أَجْزَاءِ الْقَدِيمِ الْخَلْقِ  
وَالْجَفَلِ الْأَوْ مَقَابِلُ أَخْكَامِهِ مَعْلُومَةٌ بِأَسْمَاءِ وَ أَجْمَعِيهَا بِرَقَابَتِهَا لِي مِنْ أَشْجَلِ الْوَيْ  
سَعُوتِ بِهِ جَمِيعِ خَلْقِكَ فَلَا يَنْظُرُ لَكُمْ إِلَّا خَالَتِ الْأَعْلَانِ فَاسْتَعِذْ بِهَا لِي مِنْ لَحْظِ  
مَعْلُومَاتِكَ لَا يَهْدِي لَهَا أَشْجَلُ لِي بِخَيْرِ هَذَا الْوُجُودِ خَيْرٌ أَذْغَرُ إِلَى أَشْجَلِ الْأَوَّلِ فَاصْطَرَفْ  
بِهِ لِي الْكَوْنُ الْكَوْنِ فَاصْطَرَفْ لِي الْخُضْلُ عَيْنِ بِالْوُجُودِ عَلَى عَيْنِ الْوُجُودِ الْوُجُودِ الْوُجُودِ  
الْخَلْقِ الْمُنِيفِ الْخَبِيرِ لِي عَيْنِ الْوُجُودِ الْوُجُودِ الْوُجُودِ ۝

یہ محض اس دعا کا وہ حصہ ہے کہ اس کے تمام کو اس سے سمجھا دے گا اور یہ کہ اس کے صاحب ہے:

ثُمَّ لَكَ لَحْظُ خَلْقِكَ مِنْ آتِيَةِ الْوُجُودِ ۝

ان اسماء کی سمجھت کے بعد چند فروغ و رزق کثرت بہاگیں گے:

اسے اہل میں سے یہ اسم اس کے صاحب ہی اَلْخَبِيرُ الْقَرِيبُ الْخَبِيرُ ۝ محض اس پر دوست کہے کہ اسے اہل  
اس کی محل کو طبع کہے گا اور اس کے چند کو کہیں دے گا اور یہ کہ خدا سے ملے گا اور اس کو دے گا اور لائق و رزق دہا  
کے طوفان ناگ ہوئے یا پھر خدا کا فضل دور ہوئے یا جنت کے درجے ہوئے یا قریب نام کے واسطے دہا کہے کہ اہل کو اس کو  
دہا ہے کہ طوفان کے ساتھ طوفان کی کہ میں دہا دہا کہ اس کو دے اور خود کب ہی خودی ہے۔ یہ دعا بھی صحیح ہے۔  
اس کو خدا کے رزق بھی صحیح میں دہا ہے۔

يَا مَنْ أَشْجَلُ خَلْقِكَ وَ خَالَتِ الْقَوْنِ بِهِ قَوْنِ الْخَلْقِ وَ الْخَلْقِ خَلْقِ الْخَلْقِ وَ الْخَلْقِ خَلْقِ الْخَلْقِ  
فَاِمْوَ قَطْبِمْ وَ لَا يَفْهَمُ الْخَلْقِمْ وَ لَا يَفْهَمُ الْخَلْقِمْ وَ لَا يَفْهَمُ الْخَلْقِمْ وَ لَا يَفْهَمُ الْخَلْقِمْ  
كَهْوَرَةٍ بِهَا خَلْقِمْ وَ لَا يَفْهَمُ الْخَلْقِمْ وَ لَا يَفْهَمُ الْخَلْقِمْ وَ لَا يَفْهَمُ الْخَلْقِمْ وَ لَا يَفْهَمُ الْخَلْقِمْ  
الْقَلْبِ بِهَا خَلْقِمْ وَ لَا يَفْهَمُ الْخَلْقِمْ وَ لَا يَفْهَمُ الْخَلْقِمْ وَ لَا يَفْهَمُ الْخَلْقِمْ وَ لَا يَفْهَمُ الْخَلْقِمْ



شیخ و اولاد بہ کل منکبر بخزالت و قزالت یا ظہر یا عاجز یا زب القلیعین ○  
اس دعا کی برکت سے دشمن ہلاک ہوں گے:

ہر شخص اس دعا کو اس صحت میں پڑھے ۱۰۰ بار کہ کسی عالم یا دعا گو نے انوار عالم ہلاک یا مگر اس سے پہلے اس  
برکت لکھائی ہو اس کے ساتھ چھ چھاپے ہو اور میں رکھوں میں سورۃ فاتحہ کے ساتھ اس صحت کی امانت ہے  
و کذلک أخذ و تک و ا أخذ القزی و من خالفت  
اور ۱۰۰ سالہ قبل میں سے یہ دعا اس کے صاحب ہیں القایم القایم  
اور یہ دعا ان کے حکیم وضع ہے اس کو انوار کے روزہ اور صحت میں پڑھے

تعالیت یا من تخاصر کل فکر عن و ضب خضر شعان استجابہ فکل و فنی و کل غل و فین  
بلک الوفیة و الخلو ضرورۃ عاجز او تاجتا نفس خذک یا من استجاب عرۃ و عجز کثرہ  
استنکب بالصلوات الیٰں لا تعلق لها بقدر خود میوات یا من لہ الخلقۃ و الکبریاۃ یا ذوالجلالی  
و الاکرام یا من لہ البصائر و النہاء و الکتمان استنکب الکیس بسر مغالبۃ القدر انکبا فمخوبۃ افتر  
و خضہ الذکر حتی یطرب و فین یک فلا یخزلک ذو علیع بشعافین الأشعر المظلمک و خضع  
لکبریاۃک انک جبار الأرحی و الشفاء قایم کل یفہرک یا عجبت

ہر شخص اس دعا کو اس صحت میں پڑھے ۱۰۰ بار کہ کسی عالم یا دعا گو نے انوار عالم ہلاک یا مگر اس سے پہلے اس  
خفی یا سقیماش الرشیع اس کے صاحب ہے اور اسے خفی میں سے شیخ القیوم الخایط شفیق اور سات کی  
آخری قبل کا وقت اس کے لئے صاحب ہے اور اس میں پڑھے صاحب حاصل ہوگا

### ایہ دعا ہر ایک صم کو کفلی ہے

الہیٰ یفا اذلتہ شرادات الخلال من ضون استغایک و یا تدبغ استغایک بتقدیس  
الکروین و بقیۃ ملاجیہ الضالین و تسبیح المفلوین یا شوق ۷ یا قدوس ۷ رب العلیک و الروح  
یا من انس الأرواح فی التراب و صول الفجر المشرقت بوز الشیص و زوخ الأستار خلی  
الوزۃ من کل مشکون بوز تہر بہ اذن العابدین من الجن و الإنس حتی تظہی قواہم بین  
الکناہی عن الخفاہی من لوز الشمس فلا یستطیعون مغالبین ہایتہ بک فالت لوز و خلت  
الوز یشتک لوز و یخلک لوز و عرۃ لوز و کرب لوز و قلم لوز و لوز و لوز و لوز و  
ملا بک لوز و شایع لوز و سزان و جہک الیٰں لوز معلق بالعلم من عجزہ لوز و کل قائم  
یک لوز و کل ریس من استغایک متعیش فی لوز فہ جع فی غری و بصرین و عاجین و عاجین و  
کل امر شک لوز علی لوز انک التعلیٰ لکبر رب المصنوع انک علی کل شیء قوی ○

ہر شخص اس دعا کو اس صحت میں پڑھے ۱۰۰ بار کہ کسی عالم یا دعا گو نے انوار عالم ہلاک یا مگر اس سے پہلے اس



فرق حق کو کسی فرقہ کی دیکھ صورت ہو گی۔ لہذا نکلنے سے عرضی کیا کہ اگر آپ ﷺ اسرائیل کو دیکھیں تو آپ ﷺ کو معلوم ہو کہ ہوں کے بھی ملت ہو چکے ہیں اور ایک ہی اس کائنات میں ہوں کے بارے میں پہلی شبہ سمجھا میں حضور ﷺ نے اسرائیل کو بھی جاننے فرمایا جس وقت اسرائیل کی اس کی عظمت کا خیال کیا کرتے تو چڑا کے بارے میں سمجھتے ہو چلتے ہو جس وقت دراک ہو چلتے تھے تو عالم کو اپنے اور کے اپنے تھے۔

اپنے ہی صورت میں ہو چکا، یہی وقت ہے جس وقت اسلام کا ذکر کرتے تھے اور حق کے حقیقی ہوں کے دل میں عرضی نہ ہوتے تھے کسی وقت نہ چڑا کہ ہو چلتے تھے اور ہمیں پتہ ہوتا ہے۔ فریبکہ ہر حالت میں ہوں کے واسطے عروج اور حضور قد



مکتبہ اسلامیہ دارالحدیث





## فصل: بشری جسم میں طوی حروف کا تصرف

اور

### بشری روح میں روحانی اعداد کا تصرف

#### تمام موجودات طویل اربعہ سے مرکب ہیں یہی حقیقت کی اصل تدبیر ہیں

تمام موجودات طویل اربعہ سے مرکب ہے اپنی اختلاف صیغ کے ساتھ کرکھل اور روحانی طویل اربعہ سے قائم ہے جس سے طویل و فضلی نے ہر چیز کو مرکب کیا ہے اور جس کو اصل تدبیر سمجھا ہے اور وہی قوی کہ اولیہ کے ساتھ عالم داخل کی طرف رجوع کیا ہے۔ علمائے اہل مسئلہ یہ بھی نصیب سے بحث کی ہے مگر میں اس کا خلاصہ اور نتیجہ تم سے چاہی کہ انہوں نے جو حق حجاب موصود میں دکھایا ہے اور عمل و بدی لایمیں اپنے اختلاف کلمات کے ساتھ اپنی 28 حروف کے اور ہر صریح سواہم الف کے لیے کہ یہ اپنی 28 کے اندر داخل ہے۔ یہ 28 حروف 28 حروف کے سوا ہیں۔ ہر حرف کے واسطے ایک ایک حرف ہے اور وہ 28 حروف ہیں چار فیضیں ہیں اور ہر حرف کی خاصیت جدا الگ ہے۔ سب سے پہلا حرف الف ہے کہ نہ کہ یہی ہر نقطہ کا سہارا ہے اور عمل سے سبب ہو آہے اوست انسانی کی طرف سے اور عمل کا حرف الف ہے اور یہی حرف اور حروف اس کے بعد ہیں اور یہی حرف جو الف اصل ہے اور حروف میں الف اور میں واحد ہے اور اعداد اول کے اسرار سے ہیں جسے کہ حروف اعلیٰ اور اعلیٰ کے اسرار سے

آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ اعلیٰ حروف کے واسطے کئی وقت ضروری سمجھو ہے جس کے واسطے خدا چاہتا ہے ان کا اثر پکھڑ ہوتا ہے اور اعداد اولیٰ عمل کرتے ہیں کہ وہ طوالت کے اعتبارات کے خلاف ہیں۔

#### ہر حرف کے طوی مؤکل اور سغلی مؤکل ہیں

اور ہر حرف کے مؤکلات ہیں طوی بھی "سغلی بھی اور ان کی حسیں بھی ہیں اور انہوں نے بھی ہیں۔ یہی سب تم کو کوئی مضمت حاصل کرتی ہو "اس وقت تم ایک شکل میں بھی ہیں کہ سغلی میں شک اور داخل اور حجاب سے گھبرو۔ جس کے روز انہوں کی سماعت میں صاف ہانک اور طوالت کے مکان میں اور حجاب و گہر اور صاف ساک اور جو دھب کی اس کو دھنی اور اس شکل کے اندر انہوں کو گھر اور مطلب کا نام گھر اور حرف الف کے مؤکل اور اس کے اعمیٰ اور طوالت سب کے نام ہو۔ پھر اپنے مطلب کی سلیہ سوم سے ایک شکل اور مطلب کا نام اس پر کہ وہ اور مؤکلات کے نام بھی گھر اور اس شکل کو مانتے دیکھ کر 7 اور روحانی کہ اور حسیت کو جانتے چاہئے۔

أَفَسْتُ عَلَيْكُمْ أَيُّهَا الْمَلِكَةُ الْقَبِيَّةُ الْخِيَارَةُ الْغَائِيَّةُ وَالْهَوَايَةُ وَالْزَوَايَةُ وَالْفَلَوَايَةُ  
وَالْغَيْبَةُ مَنْ يُظْلَعُ بِكُمْ يَشْرُقُ الشَّمْسُ إِلَى الشَّمْسِ وَمَنْ يُؤَلِّقُ الْكَوَاكِبُ فِي الْأَفْزَادِ الْغَيْبَةِ  
وَالْغَيْبَةِ وَمَنْ يُبَيِّنُ شَرَّ الدُّجُومِ وَمَنْ يُنْجِي بَلَدَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَمَنْ يُخْلِقُ تَحْتَ  
الْأَرْضِ وَمَنْ يُبَيِّنُ فِي الْهَوَايَةِ وَمَنْ يُؤَلِّقُ فِي الشَّجَرِ وَالْبَحَارِ وَالْغَارِ وَالْزَوَايَةِ الْمَرْجِ  
وَالْجَبَلِ وَالْأَكَامِ وَالْمَقَارِ وَالشَّهْرِ وَالْقَرْيَةِ وَالْأَنْجَامِ الْغَيْبَةِ وَالْمَرْجِ وَالْمَرْجِ  
الْمُخْلِقَةِ وَالْمُجَبَّةِ وَمَنْ يُخْلِقُ اللَّهُ مِنْ لَدُنِ الشَّمْسِ وَمَنْ يُسَبِّحُ طَبَقَ لَا يَسْمَعُ الْعِلْمُ يُبَيِّنُ وَ









الزجاج من جنس السماء، وعظم مكان صنعها، وخلق الليل والنهار وجعل الطلقات والنور والظلمة  
 من العيون والأنهار، والسموات والأرض، والحيوان على منى الأرض، والنبات، وأعطى  
 كل شئ به، ولقد أرى الأنداد، وجميع الأقدار، وحكم على جميع المخلوقات به، فاستغفروا  
 من مبدع الهدى المخلوقات، وأنفق المخلوقات من غير عجز، لأن الآيات كلها آخرة، وإذا أراد  
 خلقاً، أن يقول له كل شيء، أن يري

يا من اعتاد بنور ههنا أخلاقه واستعار بمقتضو جنائبه الأفعال وأخضعت بعز شغائيه  
وقلب الخبايا والأفلاك وبجميع ما أحاط به عقله ووسع حقله وباشغال الخشيه و  
صغائرك المغليا والابك التي لا تحصى يا شريك الذين اسروا فيه الغائب والحاضر وبكلماتك  
السامية التي لا يحاوي من يز ولا فاجز وبنور وجهك الكريم واشتلتك اللهم خفتا ليس و زاة فتر  
مين ولا بعد شعير ولا فزلة تسمى أن قضى على متبولا شغلو عتلك الأبيش و زشولك الخبي  
الشويش وخايم الألباء والمترسلين وعلى اليد والزوجة وبنوية الأكرمين وعلى جميع الألباء  
والمترسلين وعلى أهل طاعتك أجمعين والها

اللَّهُمَّ طَرِّحْ مَا خَلَقْتَ وَزِدْ مَا نَزَلَتْ وَطَرِّحْ مَا بَلَغَ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَطَرِّحْ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ قَاتِلًا أَنْتَ إِمْلَأْ بِنِيعَتِكَ إِيَّاهُ مِنْ جِوَارِدِ مُسْتَلِيمٍ اللَّهُمَّ أَرْزُقْنَا مِنَ الْجَلِيلِ الْمُنْعَمِ وَأَرْزُقْنَا مِنَ الرُّزْقِ الْوَسْعَةِ مِنَ الْقَوْلِ الْمُفِيدِ مِنَ الْيَقِينِ وَأَوْفِقْنَا مِنَ الْخَيْرَاتِ أَكْبَرُهَا وَمِنَ الْفَضْلِ أَكْبَرُهُ وَمِنَ الْعِزِّ أَكْبَرُهُ وَمِنَ الْإِنْفِاقِ أَكْبَرُهُ وَمِنَ الْوَقْفِ أَكْبَرُهُ وَمِنَ الْخَلْقِ أَكْبَرُهُ وَمِنَ الْخَيْرِ أَكْبَرُهُ وَمِنَ الْوَسْعَةِ أَكْبَرُهَا وَمِنَ الْكَفَّةِ أَكْبَرُهَا وَمِنَ الْغَايَةِ أَكْبَرُهَا وَمِنَ الْعِيَادِ أَكْبَرُهَا اللَّهُمَّ قَاتِلْ مَا يَضُرُّ الْمُطْعَمَةَ وَبَا بِلِقَاءِ حَسَنِ التَّرْتِيجِ وَأَبْلُغْ عِلْمَ الْفَرْعِ الْأَكْبَرِ وَكَيْفَةَ عِلْمِ خَلْقِ الْمُطْلَعِ وَلَا تَقْبِضْ عَلَى رَأْسِ الْأَشْهَادِ فِي ذَلِكَ الْمُجْتَمِعِ اللَّهُمَّ إِنْ قَدْ سَقَمْتَ إِلَيْكَ الذَّلُوبُ وَقَدْ قَدَّمْتُكَ وَمَا أَخْرَجَ إِلَى الْفُجْجِ الْمُكَتُوبِ لِيَهْنُ كَتَبُوكَ وَنَحْنُ كَتَبُوكَ الرَّحْمَةَ لِيَهْنُ وَسِعَتْ كُلُّ شَيْءٍ وَغَشَتْ كُلُّ شَيْءٍ

اللَّهُمَّ خَلِّ لَنَا بِمَا تَنْتَظِرُ مِنْ رَحْمَتِكَ وَأَمَّا بِنَا تَخْذَرُ وَلَا تَوَدُّعَنَا بِمَا قَدَّمْتَ وَاعْلَمْ أَنَّ  
اجْتَمَعَتْ إِلَيْكَ خَلْقُكَ مِنْ خَشْيَةِ الْيَقِينِ مَا تَسْتَبِيلُ بِهِ عِبَادَكَ الْبُكَاءَ وَالْحَنِينِ وَأَوْفَا جَمِيعِ الْكَلْبِ مَا  
تَنْتَظِرُ بِهِ بَلْقَ الْأَعْيُنِ وَإِنَّا نَعْلَمُ الطَّالِبِينَ وَخَفَاءَ الْمُحْدِقِينَ الطَّالِبِينَ أَلْفَهُمْ أَعْطَاكَ ثَوَابَ الْأَوَّلِينَ  
وَجَزَاءَ جَزَاءِ الْمُتَحَنِّينَ وَخَشْيَةَ الْمُتَحَنِّينَ وَأَذْجَلًا بِرَحْمَتِكَ فِي جَنَّةِ الْطَّالِبِينَ اللَّهُمَّ لَا  
تَقْبَلْ مِنَّا عَمَلًا مِنْ أَعْمَالِنَا وَاسْتَعْمَلْنَا لِقَاءَكَ حَسْبِي بِرَحْمَتِكَ وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ وَكَافَرْنَا بِرَحْمَتِكَ  
لَوْلَا تَرْحَمْنَا مَا أَهْلَكْتَ الْخَلْقَ وَالْخَلْقَ الْكَافِرِينَ بِرَحْمَتِكَ الْكَافِرِينَ الْكَافِرِينَ الْكَافِرِينَ الْكَافِرِينَ الْكَافِرِينَ الْكَافِرِينَ

عظمت أن أعتقتك وجوت وحنانك وأن عبيت زجفت ظلالها ظلالك اللهم إن كنتك  
برحمتك ألين البقاء ث بها القاتلين حتى نأمنوا بظاههم أن نمن بها على العاصين فعد  
نصبتهم فإني أنت النخبين الكريم ذو الفضل العظيم  
اللهم يا من أهل ولا أهل ولا شتر حتى ثأنت عقر أنت العلى وأنا الظفر واليك أنت العزيز  
وأن العقر لذلك اللهم أنظر إلينا نظر الرضا والخفا من ديوان أهل الخفا وأنتا من ديوان أهل  
الشفاء وأزوتنا حسن الوقت

اللهم إن كنتك بخي أسمائك الحسى عليك ولطيفها وبرحمتك إليك ونجاة من  
اغترتة من خلقت وأعتبت لطيفك وفرقت إشتة باميتك وأزوتنا إلى خضرة قلبك  
أزوتنا أشرا جليلك وخلفنا حريم قلبك وأزوتنا وحيدك وحزبك وحبيبتك وحبيبتك ولجلك  
حبيبتك سيدنا محمد صلى الله عليه وسلم أنتك بخايمه عتلك بخايمه لذلك أن ترقنا  
ببريقك إلى فهم علمك وعمر برك

اللهم إني قبلت الوفاء من الشجرة حين ذكرنا كمنزلة واحدة وسعد ذلك سجدة واحدة  
ولم أكن لئن لم تكن برحمتك عتق من برحمتك ما سجدنا لك إلا بين يديك ولا لقنا  
خزائنك إلا إليك اللهم جد علينا بكرمك وارحمنا برحمتك وداركنا بطولك وعاملنا  
بحكمك وولقتنا بحدك وأغفر لنا ولوالدينا ولجميع المسلمين بجاه سيدنا محمد صلى الله  
عليه وسلم وأصحابه وأتباعه وجميع مصابيح القلوب ومصابيح القلوب أصحاب اللطائف  
واجعل لنا من ذلك نصرا

اللهم حفظ علينا بعتنا وعنتك اللهم أزوتنا حسن الأتالي عليك والأختاء إليك واليهام  
عتك والبصيرة من أمرك والوفاء من علايتك والمواظبة على إرادتك والشدادة إلى عذبتك  
وحسن الأدب من امتثاليتك والتسليم إليك والرضا بملكك إلى تحب بناجيتك من الطلوع من  
بصيرتك إلى غروب نورا جليلك أم كيف يذورك في الحاجات هل من يفتلك عند الشؤمات نورا  
فعلتك أم كيف كان الموزون و من كل ليلة نقرن هل من تائب من شغل هل من شاقب فلم  
أعطيه شؤله أم كيف يقطع عتلك من لم يقطع عتلك هذا هو شاقب أم كيف يباع النابى بالدين  
والناهي بهم فلا دين

اللهم يا عبيت كل عر بيا ويا أنس تحب أي قطع إليك لم تكفه أم أي طالب لم لرجة  
برحمتك أم من خارج خضرة قلبك الأمل وأنت تبتله أم أي حبيب حلا بدرك فلم تؤنس أم أي  
ذاع ذعك فلم لجة وتروى عتلك إني كنت وما عتلك إلى آخر غمضت على من أمس ذنبا



















## FAROOQIA BOOK DEPOT

422/c Matia Mahal, Jama Masjid, Delhi-6

Phone: 011-23267199 Telefax: 011-23266953

E-mail: farooqia-bookdepot@gmail.com

farooqia-bookdepot@yahoo.com

<https://www.facebook.com/farooqia-bookdepot>